

CALL No. {

0315041

ACC. NO.

0315041

AUTHOR

TITLE

URDU STACK.

1  
Khalid  
8-1-08

THE BOOK MUST BE CHECKED AT THE TIME  
OF ISSUE



MAULANA AZAD LIBRARY  
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

URDU STACKS

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of **Re. 1-00** per volume per day shall be charged for text books and **10 Paise** per volume per day for general books kept over - due.





والسلام علی من اتبع الهدی  
جلداول

# ریحان

مجموعہ مرثیہ شاعر شیرین زبان ملح خوش بیان عالی خاندان والاودمان وحید و صوفیہ دہر شباب  
سید محمد مادی حبیب تخلص بہ وحید خلف اللہ حبیب بہ علی حبیب تخلص بہ انس مرحوم برادر حقیقی  
جناب میرافیس مرحوم حکماء فیض انصاف فصاحت و نظام زبان خاص عام ہر جیکے ذائقہ کلام سے بڑے  
بڑے فصیح السان جہیز جاتے ہیں اور طرز خواندگی اور فصاحت و بلاغت کلام سے سرشار ہے ہتیا یہ ہو کر زبان  
نیا صنعت کا ان مرحوم کو یاد کرتے ہیں قہری لیر کہ تصنیف مرثیہ و طرز خواندگی تحت اللفظ خوانی ان جناب پر ختم ہوئی  
جنے تھے ان کے مرثیہ پڑھنے سے ہر دہ ماہ مرگت بول لیا انھیں مرحوم کے یہ برادر اویسی جناب میر وحید حبیب تخلص بہ صوفیہ  
و شہزادہ و دہرین حق نوید ہر قبول سے مشکلاست کہ خود ہویدہ نہ عطار کو یہ ہر ایک کہتے سچ حبیب اس باہا گنج کو  
نظر ابدیت ملاحظہ کریگا بہر ان ہزاران زبانیہ نیا راں کہ کہ انھوں ہر ایک کہتے الامال ہو جا لگا و ما علینا الالہ

باجہ تمام احقر العباد محمد جواد مالک ہستم

طہامیہ میں کھنڈن میں

جلد کے لئے کا پتہ و نشان یہ ہے (سید عبدالحسین تاجرتب اشاعری بقام کھنڈ محلہ درگاہ مسرہ بارہ)



# فہرست مرثیہ ہائے جلد اول بحیان عظم

تعداد بند	اول	مطلع	نمبر شمار	صفحہ شمار
۱۴۱	درال رسول خدا	زینب سریر عرش معظم ہیں مصطفیٰ	۱	۱
۱۴۵	"	شرح منشور خداوندی فرمان کس کا	۱۷	۲
۱۹۰	جلال امیر المومنین	کعبہ میں جب ولادت مشکلاں ہوئی .....	۳۳	۳
۱۲۶	"	مشہور شہجیت ہیں شرف کس جناب کے	۵۵	۴
۸۹	درحال جناب عباس	اے بکر طبع جو شش تنکھ و کھٹھے	۶۹	۵
۱۷۲	"	حیدر کا شیر عازم دشت قتال ہے	۷۹	۶
۱۸۰	جناب امام حسین	آتا ہے ضیفم اسد حق ترائی میں سر	۹۹	۷
۱۲۵	جناب امام حسین	یارب مجھے اگلے ہیں گلستان سخن سر	۱۱۹	۸
۱۶۹	جناب امام حسین	آیا ہے آفتاب آماست جلال میں	۱۳۳	۹
۲۴۷	علی الصمد امام حسین	جام جان نما سخن آبدار ہے .....	۱۵	۱۰
۱۹۱	جناب قاسم	یارب مرے قلم کو جواہر نگار کر	۱۸۱	۱۱
۱۲۲	جناب امام حسین	جب لشکر امام ائم کو چ کر چکا	۲۰۳	۱۲
۲۴۵	درحال حرم	ہے ناظم قلم و مضمون قلم مرا	۲۱۷	۱۳
۱۹۰	درحال عون و حمر	پائے کیا حضرت زینب نے بھی نایاب پیر	۲۴۳	۱۴
۱۰۳	درحال جناب علی اکبر	نویاؤں ریاض حسینی خزان پہ ہے	۲۶۵	۱۵
۱۱۷	درحال جناب امام حسین	نیرنگی جان کا سدا ایک حال ہے	۲۷۷	۱۶
۱۶۸	"	دل آئینہ حسن حسینیان سخن ہے	۲۹۰	۱۷
۱۸۰	جناب عباس	اے قلم دامن کاغذ پہ گھر ریز ہو پھر	۳۰۹	۱۸
۹۸	عون و حمر	ان اے زبان دہن کی گھر ریزیاں و کما	۳۲۹	۱۹
۱۷۶	امیر علی	ہوئے اسیر بنی کے حرم جو زندان میں	۳۴۱	۲۰

میرزا گل بیگ مرانی

اطلاع مقرب جلد دوم بحیان عظم بھی انشاء اللہ تعالیٰ چھاپ کر دیہ ناظرین کجا نیگی حسین عہہ مرانی جناب میر وحید صاحب مرحوم

# U STAGE

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U37821

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۵۵  
 جوامع و علماء کرام  
 شایسته و زکوة و عیال و اولاد  
 و فاضلان و طالبان و جوانان  
 و قضاة و مشایخ و علماء  
 و کرام و کرام

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

روح الامین کتاب و کتابها و چشم ده کتابها  
ترتیب و ساق و عرش و عرش و قدم ده کتابها

جنتی بڑا سامان کو بلند ہی بنا دینے  
ایسا افسوس کہ ہر ستمور کا ہونا ہے

اخلاق کے فضائل کے ساتھ ساتھ

مطلبہ کے تحت پیش کیے گئے ہیں۔

۵۴  
 حضرت شیخ ابوالفتح محمد بن ابی طالب  
 از کتب خطی و کتب چاپی  
 کتابخانه عمومی و کتب خطی  
 حلقه کتب خطی و کتب چاپی

۲۴  
تاریخ روز شنبه ۱۳۰۵  
مهرماه ۱۳۰۵

بہا جو یہ دیکھ کر تو غالب معلوم تھا  
تو یہ کہ اگر محمد رسول تھا

از این کتاب حالت آب  
فنی برین می باشد

حقا کہ جلوہ گر کرم حق تعالیٰ تو آپ است  
ہو نور جس نے کا وہ شفق تو آپ است



<p>۸۴ کاشکاه کوهی گریزان غارین کاشکاه بی شکست گل چون دیوانه اودین بوی خنجر آسمان چسب افکارین گلچین برآید چسب کوه کوه اودین</p>	<p>۸۵ بچوب خنجر خنجر و جاسک کوه کوه کس تر سرچرخ زشت غارت کوه کوه در زمین کسان بچوب خنجر کوه کوه بچوب خنجر و جاسک کوه کوه</p>	<p>۸۶ ایک چوب خنجر خنجر و جاسک کوه کوه ناکام بچوب خنجر و جاسک کوه کوه بند خنجر خنجر و جاسک کوه کوه لا اعلیٰ حور و جاسک کوه کوه</p>
<p>منظور ہو جو اسکی ترقی جناب کو لے لے بغل میں نور شہما آفتاب کو</p>	<p>ہر اک جہی سے ٹرھ گئے کھنجر میں تھا فرق دو کمان کا خدا اور کھنجر میں</p>	<p>مدارج ہو وہ شخص سول و حید کا عالم ہو جو رموز کلام مجید کا</p>
<p>۸۷ کاشکاه کوهی گریزان غارین کاشکاه بی شکست گل چون دیوانه اودین بوی خنجر آسمان چسب افکارین گلچین برآید چسب کوه کوه اودین</p>	<p>۸۸ کاشکاه کوهی گریزان غارین کاشکاه بی شکست گل چون دیوانه اودین بوی خنجر آسمان چسب افکارین گلچین برآید چسب کوه کوه اودین</p>	<p>۸۹ کاشکاه کوهی گریزان غارین کاشکاه بی شکست گل چون دیوانه اودین بوی خنجر آسمان چسب افکارین گلچین برآید چسب کوه کوه اودین</p>
<p>گل خام ہو تو خام گل ارغوان بنے گردن میں ہو اور زمین آسمان بنے</p>	<p>قرآن میں شان نہزلت انکی تمام ہے گر کچھ کلام ہو تو وہ کس کا کلام ہے</p>	<p>پھر کیا زبان جو صاف زبیں میان ہے بلبل ہزار شور کرے درستان ہے</p>
<p>۹۰ اچھا دانا زو غارین غارین خود خانی خلیفہ باب بپیل بچوب خنجر خنجر و جاسک کوه کوه بچوب خنجر و جاسک کوه کوه</p>	<p>۹۱ خود خانی خلیفہ باب بپیل بچوب خنجر خنجر و جاسک کوه کوه بچوب خنجر و جاسک کوه کوه</p>	<p>۹۲ اچھا دانا زو غارین غارین خود خانی خلیفہ باب بپیل بچوب خنجر خنجر و جاسک کوه کوه بچوب خنجر و جاسک کوه کوه</p>
<p>خاصان سبق سے شرف تیرے ہو تھے کل علوم تو کس باں پہ پڑے ہو</p>	<p>میں درخشاں بے سالت آب کی درہ کرے کا خاک صفت آفتاب کی</p>	<p>آٹھ غبار پیر پلٹ آئے گا فرش تک کیونکر گزر ہو خاک کے پلے کا فرش تک</p>



[illegible]

<p>۱۰۱ جلوہ جو نور کا ہے اور کمال ہے جو خیر کی ذات اور عرش کا ہے اور کمال ہے جو عجب حق جو کمال ہے اور کمال ہے جو کمال کوئی ہو کمال ہے اور کمال ہے</p>	<p>۱۰۲ ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے</p>	<p>۱۰۳ ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے</p>
<p>مولانا لکھتے ہیں خدا کی طرف سے بھٹنے ہی گذر گئے سب پکار رہے</p>	<p>تو وہ ان کیا جہان کی کسی کو نہیں قدی کے وہم کا بھی جہان کد نہیں</p>	<p>پانی میں خرق بھی جو وہ خاک ہوئی نھی گرچہ پہلے پاک گریا کر ہوئی</p>
<p>۱۰۴ پہنچن جو دنیا کی کمال ہے سب کا کوئی نہ دیکھتا ہے نہ کمال کوئی نہ دیکھتا ہے نہ کمال کوئی نہ دیکھتا ہے</p>	<p>۱۰۵ ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے</p>	<p>۱۰۶ ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے</p>
<p>قرآن سے حکم ہے یہی طابق اس لیے کتنے ہیں کہ جو کمال ہے اس لیے</p>	<p>پایا عروج بارگہ حق میں جا ملی محران کس رسول کو ترسوا ملی</p>	<p>افزون تھی برقی شرق ضیاء کا نور تھا ایجاگ اسکو کون کے حق کا نور تھا</p>
<p>۱۰۷ ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے</p>	<p>۱۰۸ ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے</p>	<p>۱۰۹ ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے ایسا دنیا جہان کی کمال ہے</p>
<p>پسٹ بلند پر ہو عیان برتری تری روشن ہو کر سے تر سے یہ مغیری تری</p>	<p>منظور تھا کہ دونوں جہان کے اس میں دان میں تھی چہاں ہوں دیریاں تھیں</p>	<p>ناگاہ جس صفت رب غفور سے بارگہ جواب خلق ہو سکے نور سے</p>









<p>۵۶۱ جنت کوئی طاعت نہیں سوائے غم کے جو سلطانِ جنتین کسی کا نورِ شمسِ ملک سے نہیں جی جی کے گاتے کیسے پر نہیں</p>	<p>۵۶۲ سیرتِ ایسا خانِ جلاوٹ آسمان کی سی ہے نورِ عبود خاتمِ سلطنتِ مملکتِ اور نیکو چین کی ہے کیسے اور نور</p>	<p>۵۶۳ طرحِ دلورہ کی دلاکشی چوہہ خوشی میں ہم عمر اور کامی ہر طرح کی غم سے بچنے کا ہر طرح کی غم سے بچنے کا</p>
<p>۵۶۴ دشمن جو اسکے ہو بیٹے یا اسکی لکے بیٹے ہیں سخنِ غضبِ الجلال کے</p>	<p>۵۶۵ ما قے پائے نور کا جلوہ جویا تے تھے قدسی مجھ کے مزارِ زیارت کو آتے تھے</p>	<p>۵۶۶ تب طاعتِ شوق سرور کوئی کان لکھے جب قبرِ بید ہو تھی ہر باغیان لکھے</p>
<p>۵۶۷ خوشی کی ہے غم کی نہیں جاکے غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں</p>	<p>۵۶۸ خوشی کی ہے غم کی نہیں جاکے غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں</p>	<p>۵۶۹ خوشی کی ہے غم کی نہیں جاکے غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں</p>
<p>۵۷۰ دیکھنے پائے ست کو وہ شفیق کو چاہنے وہ شرارِ عذابِ حق کو</p>	<p>۵۷۱ دیکھنے پائے ست کو وہ شفیق کو چاہنے وہ شرارِ عذابِ حق کو</p>	<p>۵۷۲ دیکھنے پائے ست کو وہ شفیق کو چاہنے وہ شرارِ عذابِ حق کو</p>
<p>۵۷۳ خوشی کی ہے غم کی نہیں جاکے غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں</p>	<p>۵۷۴ خوشی کی ہے غم کی نہیں جاکے غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں</p>	<p>۵۷۵ خوشی کی ہے غم کی نہیں جاکے غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں بعدِ غم غم کی ہے غم کی نہیں</p>
<p>۵۷۶ جنتِ سلامِ خدمتِ غیرِ الانام ہے وہ جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ</p>	<p>۵۷۷ عبداللہ کویم نے پایا نی کا نور وہ حالتِ حیاتِ ان کا نور</p>	<p>۵۷۸ ایک ایک کو کسی نام دار نے ایک ایک کو کسی نام دار نے</p>

[illegible]

<p>۴۴ طلع تو چرخ بین تاریکی چرخ چرخ کافور شعله دوزخ بین کجا بهر دیمدم تاراج بین کجا چو تنگه میان جادو یک دجا</p>	<p>۴۵ طلع تو تیار جلد در سدر کجا تیار تیار سر و دل سوار تو تیار کافور دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا</p>	<p>۴۶ طلع تو تیار کافور دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا</p>
<p>۴۷ درب لڑیگا جنگ کا پھر بند بست کر زکن کین قلعه خیر کو بست کر</p>	<p>۴۸ برہم ہی پھر نرمان مشہ قلعه گیر کا حلمہ یرو و مراد خباب امیر کا</p>	<p>۴۹ شیطانا شکین قصین رخ کینہ ساز پر جا کہ تھی ریش خند کی ریش د راز پر</p>
<p>۵۰ طلع تو تیار کافور دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا</p>	<p>۵۱ طلع تو تیار کافور دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا</p>	<p>۵۲ طلع تو تیار کافور دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا</p>
<p>۵۳ شہر و بہادرین رہے اس لڑائی کا برہم ہوشو خیر یون ہر مائی کا</p>	<p>۵۴ سرمہنگ دروغین گری ٹھی ٹھی دل بین غاوش حرارت ٹھی ٹھی</p>	<p>۵۵ گمراہ و بد شرٹ بد افعال ہر ہی ایمان کی ہو خیر کہ دجال ہر ہی</p>
<p>۵۶ طلع تو تیار کافور دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا</p>	<p>۵۷ طلع تو تیار کافور دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا</p>	<p>۵۸ طلع تو تیار کافور دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا تو تیار تاراج دوزخ کجا</p>
<p>۵۹ دست نہ پڑھا تا ہی چاک اسین کے تھامے زمین ملا کہ طبع زمین کے</p>	<p>۶۰ فرط غضب دل کی حرارت تھی گلچن میں تاراج تاراج تھی</p>	<p>۶۱ جاسے ہر صدمہ شوم ترابی ہر دین کی ہو سلب غمنا برکت اس زمین کی</p>

<p>۴۴</p> <p>فدیم ستمند قامت کا چوہیل منزل فرخ منقوش عین عیال زانو باقیہ مار تا خط اسطرح پیل خود قدم وقت غلط کیا ہو عیال</p>	<p>۴۵</p> <p>یا خج قمر خوش ترغاب اسطرح رب لبہ دم را خود عوی اللہ اسطرح یہ محض حق بنیادہ مستان اسطرح شر خدا اور سرک دیوانہ اسطرح</p>	<p>۴۶</p> <p>کاتیا یہ لکھتے خوش غیب جو شمشیر کھنکھتے نہیں کسے کسے ایمان کیا کہ لکے گا باقیہ کسے وقت وار عیشہ کی انچلے ہوا کسے شمشیر</p>
<p>تھا شور دیکھ کر اُسے شکاک کے پاس شعلہ بھڑک رہا تو خلیل خدا کے پاس</p>	<p>وان کا قرون کا بہر تماشا بجوم ہے یان لافنا کی فوج ملائیس بجوم ہے</p>	<p>کھوتا ہوا کسے دوم پیکار ہاتھ سے ڈر کر نہ گر پڑے کمین تلوار ہاتھ سے</p>
<p>۴۷</p> <p>نوکندہ ہو کعبہ ایمان کے سائے دفعہ عیان ہو درود خداوندان کے سائے نزد ہر وہ دوسری عمر کے سائے دیو سپہ کفر آ کر سلیمان کے سائے</p>	<p>۴۸</p> <p>گر جا شیل عدوئی کیلے دیکھ ظہر را تو غریب ہے غم غیب دشمن کیلے دیکھ غم غیب شہار باغی کر اہل کی سرباب</p>	<p>۴۹</p> <p>بولادہ ہونے غم غیب کیلے دیکھ نزد باغی دوسری کیلے دیکھ غم غیب نقدہ کیا غم غیب کیلے دیکھ غم غیب یہ ہاتھ پیر ہو کر ہو کر غم غیب</p>
<p>پیشاں نام پاک غضب میں ذلیل ہے کوثر کپاس جو ش میں یاس ذلیل ہے</p>	<p>کھلے ہیں کوئی دم میں ہنر کار زار کے ناز ان بہت ہو حیو ہارت کو مار کے</p>	<p>سخت کسخت ہاتھ دم وار دگر ہے رستم بھی ہو تو ایک ہی زو میں خیر ہے</p>
<p>۵۰</p> <p>وال جہان کا نور وقت کیلے دیکھ شیطان دھڑکتے پیر خالوار دم دور اسطرح جو رحمت رب خدا دم ساحرا دم تو سر ہو جگر نا دم</p>	<p>۵۱</p> <p>کوہ غم غیب کیلے دیکھ جی چھوڑتا شہر ایمان کیلے دیکھ سپاہیوں کی آواز بلوان کیلے دیکھ</p>	<p>۵۲</p> <p>صوت کیلے دیکھ غم غیب کیلے دیکھ ہٹ جاتے سانس ہوا شکر دارن جن جھانکے سانس سے پیر کیلے دیکھ ازدہا ہونے وقت پیر کیلے دیکھ</p>
<p>وان پیر و تاب غیبا کے آثار اسطرح آذر دہم ہے جیڈر کر اسطرح</p>	<p>نفرہ کروں تو گنبد چرخ برین ہے ماروں قدم تو سیکر وں رخ زمین ہے</p>	<p>تھراے شیر زبوں گدہ ہو کچھار میں ڈر جائے دیو جاؤں اگر کوہ سار میں</p>

<p>۹۸ نزدان بجز نایاب و نایاب چو بختی می رسد بختی چو بختی می رسد بختی چو بختی می رسد بختی</p>	<p>۹۹ وقت جمال و علی کا مردن تو کا وین یون کیا بول چو بختی می رسد بختی</p>	<p>۱۰۰ چو بختی می رسد بختی چو بختی می رسد بختی چو بختی می رسد بختی چو بختی می رسد بختی</p>
<p>عصیت ہو تو ایک طمانچے میں پست ہو چکوں اٹھا کھا کپ کر میں پست ہو</p>	<p>جاگہ ملے نہ میں کی اہل نفاق کو دھادوں میں گنبد نیلی رواق کو</p>	<p>بازو سے گر کر نہ لب ہا کین حج میں ساتون طبق زمین گیسو ایک ضرب میں</p>
<p>۱۰۱ بہشت میں بختی دایوں میں بختی بختی میں بختی</p>	<p>۱۰۲ بختی میں بختی بختی میں بختی بختی میں بختی</p>	<p>۱۰۳ بختی میں بختی بختی میں بختی بختی میں بختی</p>
<p>۱۰۴ بے ضرب تیغ قوت دست درخت سے چاہوں دھال کھینچ لوں گے کی بے</p>	<p>۱۰۵ سچم گاون ہاتھ اگر یوں گارے کھا کین میں چھو کرین ٹھیکہ ہارے</p>	<p>۱۰۶ آئی جوتیغ صاعقہ شعلہ از کی طرح لیکے سپر کال کے آنکھیں ملا کی طرح</p>
<p>۱۰۷ سب درخاک ہو تو بختی میں وہ جوان ہون کا بختی</p>	<p>۱۰۸ بختی میں بختی بختی میں بختی</p>	<p>۱۰۹ بختی میں بختی بختی میں بختی</p>
<p>۱۱۰ دایوں بڑھاکے ہاک اگر آسین کا دھنسن جائے کوہ توڑے طبقہ زمین کا</p>	<p>۱۱۱ وقت خضبت کھاؤں جو ضربت یاد کو دو کروں لیکن میں کوہ حدید کو</p>	<p>۱۱۲ کیا خاک ستر میں تن ہو تو اب تک ذرتہ سپر میں کھا کر کھین آفتاب تک</p>

<p>۱۰۹</p> <p>بازمرد و عدو دشمنان کو کیا خبر دشمن جو دیر تو نہ بیان کو کیا خبر حافظ خاں جو ہے قرآن کو کیا خبر گر نہ کار و فرج تو زبان کو کیا خبر</p>	<p>۱۱۰</p> <p>کوتاہ جود ایسا ہے وہ ہے بہتر تفصیح دود میں بیٹے دندلے بہتر قن منکے اس کے سہ سے بھی بہتر کیون نہ کوئی آخر سے جا کر بہتر</p>	<p>۱۱۱</p> <p>طالع جلال جانی خوشی کا اگر نہ ایک غریب جو نہ کجی کا ادب اگر جلد تو آقا کا دین کا شان نہ تو کس کے پیش میں دیکھا</p>
<p>مغلوب کیا ہو غالب کل سن لیل سے کعبہ کبھی گرے گا نہ صحابہ قیل سے</p>	<p>ہوئے ہیں آشکار نشان افعال کے یہ کیا ہوا کہ رہ گئی دندان نکال کے</p>	<p>ہاں شور لاف ہی ہو ملک پر وہ کام کر دوہر حریت آگیا قصہ تمام کر</p>
<p>۱۱۲</p> <p>نودی کامل کیا نہ خیر کیا رواہ کب تھا جو غنیمت کھانے بہت کیا جو ساقی کو کھانے کھانے جو چرخ ہنر کے سنانے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>بیدین کو اور کسے جو غنیمت نصیب خفیف سے غور نہ ہوا آرزو دل تو کہ کب جانی جو عقیدے اور قبول جناہ تو آرزو عورت ہوا کرم قبول</p>	<p>۱۱۴</p> <p>اچھی ہوئی کھانے جو تو خوشی کا خود بہت سے ہے عداوتی لڑا لڑا قدسی کائنات ہے کہ باغ نظر جان جھکنا تھا اس سے لپٹا نہ کھانا</p>
<p>بیدین ٹاسکے گامین کے نشان کو کیا بہت کر سکے گی زمیں آسمان کو</p>	<p>ہاں عقاد دین سول زبان پہ لا دونا بکار کلمہ طیب زبان پہ لا</p>	<p>ہر مہین کو یاس تھی اپنے عروہ سے یہاں کے نکل نکل کے سارے برقع سے</p>
<p>۱۱۵</p> <p>جنگ غلابی تھی غلابا کی ہے ہاں سر سندی کھاتا باغبار اقتدار سے ورازی تھی باغبار موسمی سے نہ جھجکتی تھی باغبار</p>	<p>۱۱۶</p> <p>اگر نہ کسے کو کھانے کا وہ خوار اگر نہ کھانے کو اور نہ کھانے کا اگر نہ کھانے کو اور نہ کھانے کا اگر نہ کھانے کو اور نہ کھانے کا</p>	<p>۱۱۷</p> <p>دل غلابی تھی غلابا کی ہے کا فوری تھی غلابا کی ہے تشیب تھی غلابا کی ہے کاش غلابا تھی غلابا کی ہے</p>
<p>بجائی تھی بلند نہ دست احسن میں تھی دندانے کائی تھی جھک نہ میں میں تھی</p>	<p>سر پر جو اسکے تیغ کی ضو یک بیک گئی غل پر گیا وہ کوہ پہ بکل جھک گئی</p>	<p>دکھلائی ضد جو تیغ نہ لالت آئیے ہمارے شمع کچھ کیے آفتاب لے</p>

<p>عالم دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>	<p>عالم دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>	<p>عالم دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>
<p>کس شور تھا کہ برق جلالِ خدا یہ ہو سدرہ سے پہلے ہتے مٹتا یہ ہو</p>	<p>ہر قسمِ غلہ مثل زمین ہلکے رہ گیا ہر خاتمہ کہ عرش برین ہلکے رہ گیا</p>	<p>جاتے تھے آپ کے تعاقب میں اس طرح ضرغام آہوؤں چھوٹتا ہر چھٹچ</p>
<p>عالم دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>	<p>عالم دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>	<p>عالم دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>
<p>گیتی کی اسے ہل سے تختِ انشرا کی ہو ضربِ علیٰ نعین ہو یہ ضربتِ خدا کی ہو</p>	<p>وقفہ نہ یاد م تہ تیغ دو سر کیا جبروت نے پراپنا زمین پر سر کیا</p>	<p>ضربت لگی ہو بندگی بے نیاز میں رنجی ہو میں غیر ان کی ناز میں</p>
<p>عالم دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>	<p>عالم دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>	<p>عالم دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>
<p>دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>	<p>دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>	<p>دیکھو جتنی غم کی چیزیں ہیں وہی جتنی غم کی چیزیں ہیں انسان کا دل کہتا ہے سب سے بڑا غم یہ ہے کہ</p>

<p>۱۲۷ تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو</p>	<p>۱۲۸ تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو</p>	<p>۱۲۹ تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو</p>
<p>صد سے زلزلہ ہر زمین آسمان کو جلدی اٹھائے لاؤ میان بابا جان کو</p>	<p>لازم ہو اہتمام یہ بابا اشار ہو لیکن نہ اس طرح کہ انھیں ناگوار ہو</p>	<p>زخمی خدا کے گھر میں مام ام ہوا ہر ہر قریب عین قیامت کا غم ہوا</p>
<p>۱۳۰ تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو</p>	<p>۱۳۱ تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو</p>	<p>۱۳۲ تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو</p>
<p>برہنہ غافل کہ غم سے لانا بھی دھم ہر ہر علی کے لالہ تیرے کج ہوتے ہیں</p>	<p>کہتے ہیں پاس ل نہی چشم طیر تک پہونچے کہیں انکی خدا گوش خیر تک</p>	<p>دنیا ملی کہ قرب رسول خدا ملا بچہ چمے تیرے ہونے تجھ کو کیا ملا</p>
<p>۱۳۳ تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو</p>	<p>۱۳۴ تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو</p>	<p>۱۳۵ تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو تو تھی کہ تیرے لیے غم نہ ہو</p>
<p>مسجد میں اپنے بندگی بے نیاز ہے یاں کج آخری یہ علی کی ناز ہے</p>	<p>دینیک ہنہ نہ جو پھرین ہر دیا زمین کیا گذری ہوگی شیر خدا سر فرا زمین</p>	<p>ایدا میں کے ہاتھ سے سگ تیرا ہر زمین لیکن یہ ہر خیال کو شکستہ ہر زمین</p>



<p>۱۳۱ لشکر لگے تیرا دل کچھ غما فانک و چپکے چپکے تھے شاہ زلف آفت جو کھیلے کس کی انسان چنیا</p>	<p>۱۳۲ نہیں کچھ علی کا ملتے تیرے آئی باری کی ہوتے ہوئے پیر ایک ایک کھٹے سے لگا کچھ پیچ</p>	<p>۱۳۳ مبارک ہو اچھا لکھو تیرے جو وقت محبوبین ہر شہید سچا و امیتیا تا عمر جمع حق عبادت کیا ردا انہر کی صفیہ چچا و کچھ شہنشاہ</p>
<p>۱۳۴ ہر دل میں رحم صبر کا یا رانیس مجھے بیتہ آب دار نہ ہو یہ گوارا نہیں مجھے</p>	<p>۱۳۵ میرزا جہان منہ شہ دل دل وارنے کچھ رات تھی کہ کوچ کیا روزہ دارنے</p>	<p>۱۳۶ رور کے جان و غم شاہ انام میں شب زندہ دار مر گیا ماہ صیام میں</p>
<p>۱۳۷ شخص کو خیال تو تھا کچھ غصہ مرکھنے کا حال کون نہیں بانتا تیرے شہنشاہین ذرا غما شہنشاہ تب بجا آب بہ طعم غم غم جان بلیا</p>	<p>۱۳۸ سچے صحت کا نام میں صوم آتش شہنشاہ کا دلاسلہ نام رکھ شہنشاہ کا کئی کئی سبب نام</p>	<p>۱۳۹ ظہار عجب کچھ کو فکیر کیا ختم بارہ روز و غم سے جو خواب کچھ آلودہ غم کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۴۰ خزون ہی تھا نہ قلب کسی ہمدین کا کھالے کو زخم پیچے کو بانی تھانج کا</p>	<p>۱۴۱ سرخ پیٹے تھے زخم دوس طرح ام تھا صفیہ کے خزار پیچ طرح</p>	<p>۱۴۲ ماتم ناز یونین، رشاہ انام کا سونا ہر تین دن سے مصلہ ام کا</p>
<p>۱۴۳ تو تیرے شہنشاہ شہنشاہ تو تیرے شہنشاہ شہنشاہ تو تیرے شہنشاہ شہنشاہ</p>	<p>۱۴۴ آتش شہنشاہ شہنشاہ آتش شہنشاہ شہنشاہ آتش شہنشاہ شہنشاہ</p>	<p>۱۴۵ سب کو تیرے شہنشاہ شہنشاہ سب کو تیرے شہنشاہ شہنشاہ سب کو تیرے شہنشاہ شہنشاہ</p>
<p>۱۴۶ دشمن کو نہ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۴۷ دشمن کو نہ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۴۸ دشمن کو نہ کچھ کچھ کچھ</p>



<p>۱۷ آئی اور کر کے اپنے دل میں عشق کا پھول لگا کر خود کو اپنے دل میں حکمران بنا کر</p>	<p>۱۸ خود اپنے دل میں عشق کا پھول لگا کر خود کو اپنے دل میں حکمران بنا کر</p>	<p>۱۹ خود اپنے دل میں عشق کا پھول لگا کر خود کو اپنے دل میں حکمران بنا کر</p>
<p>۲۰ نیری مجلس کا بھی مرتبہ فزون تر ہو باتی عرش ہیں کے لیے یہ زور ہو</p>	<p>۲۱ امثال اس کا باقی ہے جو فرمایا تھا قل ہوا ندا احد حکم انھیں آیا تھا</p>	<p>۲۲ جس کو پستی سے علاقہ ہو وہ پایا پہلی زمین آپ نہ مایوس ہو کیلنا میں کہ سایہ بھی نہیں</p>
<p>۲۳ دیکھ کر اس کا جو حال ہے اس کا ہر حال ہے اس کا ہر حال ہے اس کا ہر حال ہے</p>	<p>۲۴ نقشہ نامہ میں سوار ہے سایہ رحمت کا ہر جہت ہے خاک سارے ہی سلسلے میں ہے پیشانی کا پھول ہے</p>	<p>۲۵ پہلی جو توفیق ہو تو یہی سر انسان اپنے جان جان کا نہیں سایہ سر انسان جہاں ہے وہی ہے وہی ہے جہاں ہے وہی ہے وہی ہے</p>
<p>۲۶ انہی سختیوں میں جو گھومتے تھے واسطہ دیکھ کر خدا کا امان پاتے تھے</p>	<p>۲۷ دور و خلاق کے اعمال کی ہستی ہوتی سائے کے فیض سے ہر قوم ہستی ہوتی</p>	<p>۲۸ نور کو شمس حسن تن میں چھپائے ہوئے ہو نور خود سائے کو دھن میں چھپائے ہوئے ہو</p>
<p>۲۹ مخلصان کے لیے مخلصان کے لیے مخلصان کے لیے مخلصان کے لیے</p>	<p>۳۰ وہاں تک کہ تو نے وہاں تک کہ تو نے وہاں تک کہ تو نے وہاں تک کہ تو نے</p>	<p>۳۱ خود اپنے دل میں عشق کا پھول لگا کر خود کو اپنے دل میں حکمران بنا کر</p>
<p>۳۲ اگر چہ کسی ہوا سی کہ عطا کو تر ہو</p>	<p>۳۳ ازیت و شوق میں جس شہ کا یہ پایا ہوگا</p>	<p>۳۴ غیرت ماہ ہر یہ روئے کو فرق نہیں</p>

<p>علم ہم نے اپنے دل میں جو مقام محمود جی سے اپنے دل میں جو مقام محمود دراں جو دل میں جو مقام محمود</p>	<p>علم ہم نے اپنے دل میں جو مقام محمود جی سے اپنے دل میں جو مقام محمود دراں جو دل میں جو مقام محمود</p>	<p>علم ہم نے اپنے دل میں جو مقام محمود جی سے اپنے دل میں جو مقام محمود دراں جو دل میں جو مقام محمود</p>
<p>حرف زبانی تجوید اساتذہ کے جو محمد کے وہاں غلے ساتھ کے</p>	<p>حرف زبانی تجوید اساتذہ کے جو محمد کے وہاں غلے ساتھ کے</p>	<p>حرف زبانی تجوید اساتذہ کے جو محمد کے وہاں غلے ساتھ کے</p>
<p>علم ہم نے اپنے دل میں جو مقام محمود جی سے اپنے دل میں جو مقام محمود دراں جو دل میں جو مقام محمود</p>	<p>علم ہم نے اپنے دل میں جو مقام محمود جی سے اپنے دل میں جو مقام محمود دراں جو دل میں جو مقام محمود</p>	<p>علم ہم نے اپنے دل میں جو مقام محمود جی سے اپنے دل میں جو مقام محمود دراں جو دل میں جو مقام محمود</p>
<p>سب ظاہر ہو کہ اعلیٰ سے وہی علی ہو حق سے فرق و کمان جہاں شرف و دغا</p>	<p>سب ظاہر ہو کہ اعلیٰ سے وہی علی ہو حق سے فرق و کمان جہاں شرف و دغا</p>	<p>سب ظاہر ہو کہ اعلیٰ سے وہی علی ہو حق سے فرق و کمان جہاں شرف و دغا</p>
<p>علم ہم نے اپنے دل میں جو مقام محمود جی سے اپنے دل میں جو مقام محمود دراں جو دل میں جو مقام محمود</p>	<p>علم ہم نے اپنے دل میں جو مقام محمود جی سے اپنے دل میں جو مقام محمود دراں جو دل میں جو مقام محمود</p>	<p>علم ہم نے اپنے دل میں جو مقام محمود جی سے اپنے دل میں جو مقام محمود دراں جو دل میں جو مقام محمود</p>
<p>قلب کو تمام لیا نفس کو مجبور کیا مومنو قتل حسین آپ نے منظور کیا</p>	<p>قلب کو تمام لیا نفس کو مجبور کیا مومنو قتل حسین آپ نے منظور کیا</p>	<p>قلب کو تمام لیا نفس کو مجبور کیا مومنو قتل حسین آپ نے منظور کیا</p>



<p>۴۳۴          صبح و شام و اذان و اقامت          بستر و بیدار و کھانا و آشام          و شستن و کھنکھان و کھنکھان          و کھنکھان و کھنکھان و کھنکھان</p>	<p>۴۳۵          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>	<p>۴۳۶          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>
<p>یا اے میرے درد کا درمان ہو جائے          جو صوبت ہری بہت پہ آسان جائے</p>	<p>پھر یہ تھا حال کہ گھر سے نہ نکل سکتے تھے          اٹھ کے بستر سے نہ دو کام بھی چل سکتے تھے</p>	<p>بار و کھین کے پو کے لیے جان ہونے لگی          پشت پر جہر نبوت بھی گراں ہونے لگی</p>
<p>۴۳۷          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>	<p>۴۳۸          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>	<p>۴۳۹          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>
<p>تھیں جو شبلی سے گین جن عیان ہر دے          صاف قرآن پہ پڑھتے نشان سطرے</p>	<p>شوق طامین بعد غزویا اڑتے تھے          ہر سے ہر در دین ہر نماز اڑتے تھے</p>	<p>غیر حالت ہوں آہ کو یہ انجام ہوا          نور اللہ کا نور شدید بام ہوا</p>
<p>۴۴۰          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>	<p>۴۴۱          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>	<p>۴۴۲          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ          چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>
<p>تازگی گھٹنے لگی پھول سے زساروں کی          جسم کب بال شش دینے لگے خاروں کی</p>	<p>گر سخن منہ سے کہا صاف یہ مفہوم ہوا          بات کی چاہ میں یوسف نے معلوم ہوا</p>	<p>پاؤں پر کارہ کہ جو عصا لے تا تھا          دل لرزتا تھا بدن سرد ہوا جاتا تھا</p>

[illegible]

<p>۴۴          ہر کس کوئی قافان باغین          رزم کو کسی زانہ پیم برتاہین          آریہ گمان پیم جی جاہا پیمین          ہندی بیکر دمی جان پیمین</p>	<p>۴۵          کہیں طالع لکھو کج و خیر          کہیں شایم یوسف کر اور خیر          کہیں حضرت کج و خیر          کہیں پیمین کج و خیر</p>	<p>۴۶          لکھت غنیمت سب کج و خیر          لکھت داند سب کج و خیر          بیوہ شرم سب کج و خیر          بیوہ شرم سب کج و خیر</p>
<p>خلق میں پاس کسی شخص کا کب کرتا ہو          گھر یہ تیرا ہو کہ یاد نہ طلب کرتا ہو</p>	<p>روح کو قبض کروں حکم اگر باؤں میں          ابھی نیاسین رہنا ہو تو پھر جادوں میں</p>	<p>تھپہ ہر سو کچے حسن قبول آتے ہیں          گھر میں شدہ کھلے کچے کہ رسول آتے ہیں</p>
<p>۴۷          مینو غور کرو جاہا پیمین          ملک ملک کو جس کو ہو پیمین          پیمین غور کرو جاہا پیمین          ملک ملک کو جس کو ہو پیمین</p>	<p>۴۸          ملک ملک کو جس کو ہو پیمین          پیمین غور کرو جاہا پیمین          ملک ملک کو جس کو ہو پیمین          پیمین غور کرو جاہا پیمین</p>	<p>۴۹          ملک ملک کو جس کو ہو پیمین          پیمین غور کرو جاہا پیمین          ملک ملک کو جس کو ہو پیمین          پیمین غور کرو جاہا پیمین</p>
<p>بیٹیاں فاطمہ کی آل ہر پیمین          داد لیا کہ نبی اریان اس گھر پیمین</p>	<p>مہنت کی تیری سدہ کی کس پیمین          دیکھا حضرت نے کہ پیمین پیمین</p>	<p>مازگی جس ہوا چند وہ بارائیگی          بخوان باغین ایک تازہ بارائیگی</p>
<p>۵۰          کوئی تازہ کار کج و خیر          جہین جہین جہین جہین          جہین جہین جہین جہین          جہین جہین جہین جہین</p>	<p>۵۱          کوئی تازہ کار کج و خیر          جہین جہین جہین جہین          جہین جہین جہین جہین          جہین جہین جہین جہین</p>	<p>۵۲          کوئی تازہ کار کج و خیر          جہین جہین جہین جہین          جہین جہین جہین جہین          جہین جہین جہین جہین</p>
<p>پیمین کی بھی غریبوں کو نہ جادین تیری          کہ تاراج تم آگ لگا دین تیری</p>	<p>نوع و سانچاں تین آراستہ ہیں          نہرین ہر سمت ہیں جاہا پیمین</p>	<p>تسک ہر دور ہو خالق کی عجب قدرت          جہاں کی اور نہ خورشید کی جہاں جہاں</p>



[illegible]



<p>۴۷ مسا زینین سے کی گئی ہے دکاشی باقی میں کی گئی ہے وہ صفا صفا دیکھو گئے ہیں</p>	<p>۴۸ نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے</p>	<p>۴۹ نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے</p>
<p>۵۰ عکس کی جو کھت دست میں پڑ جاتا ہے مداف آئینہ میں آئینہ نظر آتا ہے</p>	<p>۵۱ نخل خود رفتہ میں حضرت کی زیارت کیلئے ہاتھ پھیرا تیرے میں کیا حجت کے لیے</p>	<p>۵۲ دیر ہو جانے سے طاووس گھبراتے ہیں در ہر بار ٹھٹھکتے ہوئے آجاتے ہیں</p>
<p>۵۳ نازدانہ از انوٹھ وہ کرکے جان نشدہ جامہ حسن کی ساندہ جان</p>	<p>۵۴ میں نے بھی تیرا ہی کیا ہے میں نے بھی تیرا ہی کیا ہے</p>	<p>۵۵ میں نے بھی تیرا ہی کیا ہے میں نے بھی تیرا ہی کیا ہے</p>
<p>۵۶ کم ہو جان اپنی گرد کیوں پیا آفتین دیکھ جائے جو بشر خراب میں دیکھئے آفتین</p>	<p>۵۷ گل ترگوں میں شان سے برہکتے ہیں چشم مشتاق بنے در کی طرف کئے ہیں</p>	<p>۵۸ راہ میں آپ ہیں اسکا جو خیال آتا ہے نور آنکھوں کی ہر اک رکے بڑھ جاتا ہے</p>
<p>۵۹ نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے</p>	<p>۶۰ نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے</p>	<p>۶۱ نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے نہ تو اس سے</p>
<p>۶۲ شاد ہو کر کوئی طائر جو ہر جگہ جاتا ہے چونک کر سبزہ خواہید ہلکا جاتا ہے</p>	<p>۶۳ یاد حضرت کی جو ہر تیر تیر پاتی ہے سیراری میں صبا جاتی ہے اور آتی ہے</p>	<p>۶۴ دہم دم جھوم کے بڑھتے ہیں یہ محبوب بھی ہیں آجے اعلیٰ ہوں اسی تاک میں انکو بھی ہیں</p>

<p>۴۴          خدا مان چہ ہوئے تھے چہ ہوئے          جان بخت کر ای بادشہ ہر دور          ایسے خالق اکبر تو را کجا سوا</p>	<p>۴۵          کہ چکے مع این منہ جہاں          بولے تیرے شکر خدا کی شکر خیر          ابی اس کے لکھتے تو درجہ کمال          کچھ خواہی کہ با کوشے دلا کمال</p>	<p>۴۶          مہر تیرے چہ چہ چہ چہ چہ          او بے تیرے لایں واکا منہ چہ          ویدم منظر و تبارک و تعالیٰ          منظر تیرے کر آپ کے تیرے تیرے</p>
<p>تیری غلامی کہلا کھوں کی خطا بخشے گا          تین جیسے تری اہم کو خدا بخشے گا</p>	<p>میری غلامی تو یہ سب لطف خدا ہوتا ہے          غم فقط یہ کہ گنگے لیے کیا ہوتا ہے</p>	<p>مضر تر تیرے میں ان سب سے سوا یہ کوثر          ہر تیرے چہ جہاں سے بنا یہ کوثر</p>
<p>۴۷          کہے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ          سب کو اس وقت مع میں چہ خطاب          تو کہہ کر دے کچھ کچھ کچھ          با تیری جیسے کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۸          بولے جہاں کہہ دے شکر خدا          جو چہ چہ چہ چہ چہ چہ          روئے تیرے چہ چہ چہ چہ          عاصیوں کی یہ کیا ہوگی تیرے چہ</p>	<p>۴۹          چھپا لے کچھ تیرے چہ چہ          چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ          چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ          چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ</p>
<p>بخشے جائیگے جہاں تاک تقاضی ہوگا          رب کی اسد رہے عطا ہوگی کر راضی ہوگا</p>	<p>کام گزروں کے نہ رحمت سند رہا بیٹنگ          میری اہم کے گنہگار کہ صہ جائیگے</p>	<p>شوق میں کچھ نتیجہ پائے ہو میں          دو دینوں کو جہاں کی لگائے میں</p>
<p>۵۰          کہتا دے دے دے دے دے          کہتا دے دے دے دے دے          کہتا دے دے دے دے دے          کہتا دے دے دے دے دے</p>	<p>۵۱          کہتا دے دے دے دے دے          کہتا دے دے دے دے دے          کہتا دے دے دے دے دے          کہتا دے دے دے دے دے</p>	<p>۵۲          کہتا دے دے دے دے دے          کہتا دے دے دے دے دے          کہتا دے دے دے دے دے          کہتا دے دے دے دے دے</p>
<p>سب غلاما تو نا اہل بھی شامل ہوتے          جو اہل کسے نہیں ہیں وہ اہل ہوتے</p>	<p>تو غلامیں تو خدا نے تراول شاد کیا          نصف اہم کو تری نار سے آزاد کیا</p>	<p>غل پر جو غم غم غم غم غم غم          عاصیوں کا جہاں دے دے دے دے</p>

<p>شاعری ایں غم میں ہر شاعر غرض کی حق و کذب میں نہیں بدلیل بلکہ اس کو کھانا اور کھانا کی طرح دیکھ کر پھینک دیتا ہے</p>	<p>شاعری نہایت شاعری ہے اگر کسی شاعر کی زبان یکایک کلمہ پر اور اجانب میں چاہتا ہو تو کسی شاعر کی زبان وہ جان مخفی کرے جس کی اس نے پوری جان</p>	<p>شاعری بہت مدد دیتا ہے اگر کسی شخص کی زبان وہ اور کوئی شاعر اس کی زبان میں اگر کسی شاعر کی زبان میں کوئی شخص بہت مدد دیتا ہے وہ کوئی شاعر ہے</p>
<p>کے ایک دھڑک پہ قیام ہوئے مستعد ہیں ملک و ملت بھی کیا ہوئے</p>	<p>روح بوجہ ہم سما سرور خوشی نکلی جس طرح ہوتی ہے ہر کھول سے خوشی نکلی</p>	<p>چارہ کار کی پاتا جو نہ تھا راہ کوئی رخ سے شام تھا کہ ہر صبح تھا راہ کوئی</p>
<p>شاعری ایں غم میں ہر شاعر کے ایک دھڑک پہ قیام ہوئے مستعد ہیں ملک و ملت بھی کیا ہوئے</p>	<p>شاعری نہایت شاعری ہے اگر کسی شاعر کی زبان یکایک کلمہ پر اور اجانب میں چاہتا ہو تو کسی شاعر کی زبان وہ جان مخفی کرے جس کی اس نے پوری جان</p>	<p>شاعری بہت مدد دیتا ہے اگر کسی شخص کی زبان وہ اور کوئی شاعر اس کی زبان میں اگر کسی شاعر کی زبان میں کوئی شخص بہت مدد دیتا ہے وہ کوئی شاعر ہے</p>
<p>آئی کیف دم گم ہے حضرت کے لیے سکات اس کی کہیں سے کراہت کی</p>	<p>ہم انہی کی روحی اجازت نکلتے ہیں بہت گراہ ہوئے یہ کہ خدا کہتے ہیں</p>	<p>چرخ لینے بیانی تو دل نا شاد ہے شاق ہو کہ سو اور قسط و لا وہ ہے</p>
<p>شاعری ایں غم میں ہر شاعر کے ایک دھڑک پہ قیام ہوئے مستعد ہیں ملک و ملت بھی کیا ہوئے</p>	<p>شاعری نہایت شاعری ہے اگر کسی شاعر کی زبان یکایک کلمہ پر اور اجانب میں چاہتا ہو تو کسی شاعر کی زبان وہ جان مخفی کرے جس کی اس نے پوری جان</p>	<p>شاعری بہت مدد دیتا ہے اگر کسی شخص کی زبان وہ اور کوئی شاعر اس کی زبان میں اگر کسی شاعر کی زبان میں کوئی شخص بہت مدد دیتا ہے وہ کوئی شاعر ہے</p>
<p>غم میں اس کے نہیں صبر کیا ارا جھکوا برائے ان ہی کے یہ سختی جو گوارا جھکوا</p>	<p>گھٹکی کی قہقہہ کی بات سوا حیدر کی صدا کے لیے کی رہے سوا حیدر کی</p>	<p>پھر صدای کہ درد وہ گیا سب تیرا کھول دے آنکھ کے حال پر مطلب تیرا</p>

<p>وَاللّٰهُ کے لیے جو لوگوں کو ایمان کی راہ دکھانے کے لیے جس کا نام ہے محمد (ص) جس کی پیروی سے جنت میں داخل ہوتا ہے اور جس کی پیروی سے جہنم میں داخل ہوتا ہے</p>	<p>وَاللّٰهُ جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے</p>	<p>وَاللّٰهُ جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے</p>
<p>تھے وہی نخل عمارات مدینہ بھی دہی یام اپنا مہی گھر بھی ہی رہنے بھی دہی</p>	<p>سائنس کے جو دہل میں یہ نیرنگ ہوا عقل کل پرین کی ہوش رے دنگ ہوا</p>	<p>آرام کے لیے یہ بیان اگر جادوں ہیں دم میں نیالی حدیں دیکھیں پھر آؤں ہیں</p>
<p>وَاللّٰهُ جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے</p>	<p>وَاللّٰهُ جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے</p>	<p>وَاللّٰهُ جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے</p>
<p>جائے گئے تو دین پھر تھے پوچھا دین گراشی سرین ہنا ہو تو کچھ جادوں ہیں</p>	<p>یہ عالم آج تک میں نے نہ جانا دیکھا خواب میں بھی بھی ایسا نہ جانا دیکھا</p>	<p>ظاہر اس بات میں ابھی تمہاری کچھ بہ نصیحتوں کے ہر شے کی جہاں کی کچھ</p>
<p>وَاللّٰهُ جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے</p>	<p>وَاللّٰهُ جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے</p>	<p>وَاللّٰهُ جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے جو اللہ کے لیے ہے</p>
<p>عرض کی اب مجھ پر دین نے چلیں دم میں لے آئے جس میں سے ہیں چلیں</p>	<p>راہ کیا ہے مل بہر میں ایمان لائے محنت ایمان کا تحت سیلیان لائے</p>	<p>پھر زبان پر رہیں تو اگر آئے حکمت نیر بہر تھیں کیا جان لائے</p>

<p>۱۱۱۱ جنت حق غرض کی گنجینہ بہ عجایب و کمال تواریخ کیا جلا جہنم غرض کی گنجینہ کیا جلا برجوان کیا جلا کے کیا جلا</p>	<p>۱۱۱۱ نظر کی سیاف و خنجر و اقصیٰ غرض کی گنجینہ بہ عجایب و کمال تواریخ کیا جلا برجوان کیا جلا کے کیا جلا</p>	<p>۱۱۱۱ فادائی ہو کر جو لاکھ اسکے خوشی سے قوت پر خفا سیک و اسے کھو سے کسے عشق کا دل جھین لیں</p>
<p>۱۱۱۱ وہ بھی عادل کی عدالت ہاتھ میں لیکے کٹے ہاتھ کو خورند ہوا</p>	<p>۱۱۱۱ عرض کی آپس میں کوئیں پہ قافی مولا عبد خاں نہیں اس کلام کے لائق مولا</p>	<p>۱۱۱۱ فضل مہربان گو سر درویشان ہون میں جو کر دست میں آئے گزشتہ ان میں</p>
<p>۱۱۱۱ راہ چاکھار تار بوا کب تک لکے کہ مر مر کیا ہاتھ کو تیرا لکھ تو کیا میر کو تو لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۱۱۱ نظر کی سیاف و خنجر و اقصیٰ غرض کی گنجینہ بہ عجایب و کمال تواریخ کیا جلا برجوان کیا جلا کے کیا جلا</p>	<p>۱۱۱۱ فادائی ہو کر جو لاکھ اسکے خوشی سے قوت پر خفا سیک و اسے کھو سے کسے عشق کا دل جھین لیں</p>
<p>۱۱۱۱ بولادہ باعث ہر حشر دلی کی الفت ہر سرے درگ دریش میں علی کی الفت</p>	<p>۱۱۱۱ غش سا کہ جسے عالم میں بر طاری تھا ہاں جو کچھ حق تھا زبان پر وہ کجاری تھا</p>	<p>۱۱۱۱ نیکیاں دیکھ لکھی ہی نرم نہ لکے دل ہون جتنا آسان کول و پرو قاتل ہون</p>
<p>۱۱۱۱ کبھی جو کلام صاف و صاف حق کی بات کہتا ہے کبھی جو کلام صاف و صاف حق کی بات کہتا ہے</p>	<p>۱۱۱۱ نظر کی سیاف و خنجر و اقصیٰ غرض کی گنجینہ بہ عجایب و کمال تواریخ کیا جلا برجوان کیا جلا کے کیا جلا</p>	<p>۱۱۱۱ فادائی ہو کر جو لاکھ اسکے خوشی سے قوت پر خفا سیک و اسے کھو سے کسے عشق کا دل جھین لیں</p>
<p>۱۱۱۱ نہر دشت کا احسان کہہ لائی ہے ہاتھ کا تا نہیں یہ عقدہ کشائی ہے</p>	<p>۱۱۱۱ غل تھا آئینہ عجب لطف کا ہاتھ اسے لوید دشت سے سر دست لاکھ اسے</p>	<p>۱۱۱۱ دار سر پر کیا سجدہ میں جو پایا ہے تو ہی ہون نازی کا بسایا ہے</p>

<p>۱۲۱          خون میں سب سے کیا جسم کا جامہ ہو          گر پڑا خاک پہ مولا کا جامہ ہو</p>	<p>۱۲۲          جو تھپہ چھپو دہ ریت تھپے کہ حالت یکوین          ایسا پرومہ اگر تھا کہ صورت یکمین</p>	<p>۱۲۳          قریں احمد مرسل کو بھی داغ آج ہوا          نور کو بکا جو تھا گل چہرے آج ہوا</p>
<p>۱۲۴          دنیائے دنیا میں ہر ایک کی          زنجیریں ہیں ہر ایک کی</p>	<p>۱۲۵          ہر ایک کی ہر ایک کی          ہر ایک کی ہر ایک کی</p>	<p>۱۲۶          ہر ایک کی ہر ایک کی          ہر ایک کی ہر ایک کی</p>
<p>۱۲۷          قلب پہنے لگے ناے جگر وں سے نکلے          مرد و زن پٹیتے سب اپنے گھر وں سے نکلے</p>	<p>۱۲۸          آج ہر دل پر عیب کوہ افم ٹوٹ پڑا          زور اسلام گھاڑا کہن جرم ٹوٹ پڑا</p>	<p>۱۲۹          ہر طرف رات کو شور م تازہ اٹھا          صبح کو حیدر ہندو کا جوازہ اٹھا</p>
<p>۱۳۰          ہر ایک کی ہر ایک کی          ہر ایک کی ہر ایک کی</p>	<p>۱۳۱          ہر ایک کی ہر ایک کی          ہر ایک کی ہر ایک کی</p>	<p>۱۳۲          ہر ایک کی ہر ایک کی          ہر ایک کی ہر ایک کی</p>
<p>۱۳۳          ہر ایک کی ہر ایک کی          ہر ایک کی ہر ایک کی</p>	<p>۱۳۴          ہر ایک کی ہر ایک کی          ہر ایک کی ہر ایک کی</p>	<p>۱۳۵          ہر ایک کی ہر ایک کی          ہر ایک کی ہر ایک کی</p>
<p>۱۳۶          ہر ایک کی ہر ایک کی          ہر ایک کی ہر ایک کی</p>	<p>۱۳۷          ہر ایک کی ہر ایک کی          ہر ایک کی ہر ایک کی</p>	<p>۱۳۸          ہر ایک کی ہر ایک کی          ہر ایک کی ہر ایک کی</p>





<p>۴۵ کھینچتے ہیں لادیتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں</p>	<p>۴۵ نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں</p>	<p>۴۵ نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں</p>
<p>حق کی بات پرستوں میں اس کا دعویٰ ہو گئی ظلمت جو کفر کی تھی وہ معدوم ہو گئی</p>	<p>پھر سب آفتاب پرستوں کے زرد تھے آتشکدے خوش تھو اور گبر سرور تھے</p>	<p>منہ سنج ہو گئے جو طرب کے دھوڑے گل کھلکھلا کے ہنس پڑے فرط مسرورے</p>
<p>۴۵ اے گل گلک گلک سہا آواز بار بار پہلو پہلو امیر عرب شاہ دو افکار میرین میں درخشاں تھے کہ گار</p>	<p>۴۵ خداوندی دولت میں لاکھ تھی آؤ تھے ایمان سے خوش تھے پہلی ایک کی دس سے جدید تھے</p>	<p>۴۵ خداوندی دولت میں لاکھ تھی آؤ تھے ایمان سے خوش تھے پہلی ایک کی دس سے جدید تھے</p>
<p>ناقوس کی نہ آئے گی آواز کا مین بس اب بھیک گادین کا دھکا جہانین</p>	<p>رہتے یہ تھے جو سرور نامی کو دے علمان تھے پورا غلامی کے دے</p>	<p>دعویٰ تھا کہ عشق کا کھٹکنا کے ساتھ خوشبو بھی دوڑتی تھی چمن سب ساتھ</p>
<p>۴۵ نازل تھا تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں</p>	<p>۴۵ نازل تھا تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں</p>	<p>۴۵ نازل تھا تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں نہایت تھکاتے ہیں</p>
<p>اہل دہلی کی خبر امید کھلتی تھی نہ بد ہیکمیر کی خبر خوش سے تھکاتے تھے</p>	<p>میں یہ کہتی تھی رب قدرت سے یہ کہتا تھا رب قدرت سے</p>	<p>فسوس دل کی دلیں مری آرزوی اس خاک گل کے سامنے میں نہ مری</p>





<p>۱۰۰ تو دودار سا دودار و دودار دلالت برین سر خط بر سر چاراد و دم نیز بر سر ساعد و بازو و دودار</p>	<p>۱۰۱ از شوق بین کجای نینگی کین مکان بین آپ بزمین کین چو کین حضرت داوران بین کین اس جج درین کجای نینگی</p>	<p>۱۰۲ خلقتش از زمین حق ایستاد پنجوی میری اسکیان حق ایستاد دیوار حق و دیوار حق و دیوار و دیوار اسکیان ایستاد</p>
<p>۱۰۳ منموم پیچ و تاب عیان بال بال تو دست قوی بندے ہو کفر کی چھال</p>	<p>۱۰۴ قائم قدم سے آپکے بنیا و خلق سے حضرت کرم سے باعث ایجا و خلق</p>	<p>۱۰۵ دنیا میں اپنی زور پر خادم کو ناز تھا ہر وقت دست ظلم و تعدی دراز تھا</p>
<p>۱۰۶ پیکر تو ہم پیکر تو شاد دین پیکر تو شان پاک پیکر تو شاد دین جس کی خلقت تھی سرور سلیمین تو کھڑی تھی گئے بر ابدال خیرین</p>	<p>۱۰۷ نظارہ کار خاندرب علامین آپ نور در شمع خالق کو حاجت دین آپ برورد و اطاعت کو مولاد دین آپ نخل کو کی پیکر تو شاد دین</p>	<p>۱۰۸ کری سیر کجای خادم آرا گمان اک طرف توں جبال ہو اسنے عیان پیکر تو شاد دین و جلال کو آرا گمان اسد بھی کجای پیکر تو شاد دین</p>
<p>۱۰۹ پوچھا جو کجای حال رسول انام نے گو یا ہوا وہ ہون شہر والا کے سامنے</p>	<p>۱۱۰ ملتی ہی بیان مراد ہر اک امراد کو عزیزت میں امن پینتے ہیں اوکو</p>	<p>۱۱۱ ہر عضو توں سے قدرت حق کا نامور تھا انسان کو لباس میں خالق کا نور تھا</p>
<p>۱۱۲ خداوند خالق خداوند خالق خبر اور اسرار اسرار اسرار نور اور اسرار اسرار اسرار نور اور اسرار اسرار اسرار</p>	<p>۱۱۳ دست کو کجای اسرار و جلال ایک دست کو کجای اسرار و جلال عزیزت کو کجای اسرار و جلال آدم کو کجای اسرار و جلال</p>	<p>۱۱۴ نور اور اسرار اسرار اسرار نور اور اسرار اسرار اسرار نور اور اسرار اسرار اسرار نور اور اسرار اسرار اسرار</p>
<p>۱۱۵ تو خداوند مالک و حق سہا میں آپ ابو کرم ہیں رحمت رب و علا میں آپ</p>	<p>۱۱۶ سامان جن و عیش و طرب صبح نشام خلق خدا پر ظلم و جفا میرا کام تھا</p>	<p>۱۱۷ ہر بار و کجای و کجای و کجای صحرے کے محل جھکے تھے اس کے سلام کو</p>

<p>۱۰۰ ایک روز قریب خزان اور قریب جرات پر کسی بھگوانیت پر عجب اس وقت ان کا تھا جانین کی کرب چنگا کر اور دھڑکا جانین بھگوانیت</p>	<p>۱۰۰ کاران تھا انورندین کی فکرت تجربہ نکل سہ سہ سے سائے گیا پھر کرب کر کے تھی میری کرب کوسون دین تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۰۰ پھر تار باجال پوٹیاں اور دھڑکا دو باجین تھاجی تھی تھی تھی تھی پتھک کر تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۰۱ کیا پڑ جگر تھا خون ندول میں کیا اپنی جگہ پر وہ گل خندان ہنس کیا</p>	<p>۱۰۱ کرتا بھی جو زور قدم اپنے گاڑ کے میں پھینکتا پہاڑ کو چڑھ سے اٹھا کر</p>	<p>۱۰۱ تسکین ہوئی کی نظر آئی ہر اس میں بہتراب کھلے یہ بندہ گئی امید میں</p>
<p>۱۰۲ اس ننگ گل پہنیں بچے بچے پہاڑ دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا دو دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا اسکے منہ میں کرب کرب کرب کرب</p>	<p>۱۰۲ اس دور دور دور دور دور دور پہاڑ دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا دو دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا اسکے منہ میں کرب کرب کرب کرب</p>	<p>۱۰۲ پہاڑ دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا دو دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا اسکے منہ میں کرب کرب کرب کرب</p>
<p>۱۰۳ بھولو گا عمر بھر نہ وہ صدمہ تکان کا اچھا ہوا نہ آج تک زخم کان کا</p>	<p>۱۰۳ غیرت سے حال غیر ہوا نامراد کا انسان سے زور چل نہ سکا دیو زاد کا</p>	<p>۱۰۳ دیکھا جو بار بار مرے اضطراب کو رحم آیا پچھ پر آدم حالی جناب کو</p>
<p>۱۰۴ پہاڑ دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا دو دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا اسکے منہ میں کرب کرب کرب کرب</p>	<p>۱۰۴ پہاڑ دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا دو دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا اسکے منہ میں کرب کرب کرب کرب</p>	<p>۱۰۴ پہاڑ دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا دو دھڑکا اور دھڑکا اور دھڑکا اسکے منہ میں کرب کرب کرب کرب</p>
<p>۱۰۵ کیا ہی اگر یہ تر خدائے عطا نہیں اللہ سے بندہ سخت کہ ایک کھانا نہیں</p>	<p>۱۰۵ لےتا تھا چاہہ کر نہ کوئی زور گار میں گھبرا کر سر پٹکتا تھا میں کوہ سار میں</p>	<p>۱۰۵ وان بھی حصہ در دین مجھوس رہ گیا بجور انکو دیکھ کے ایوس رہ گیا</p>

<p>دشمن جان و جان بیاں گویا کجی کو کجی کو خط و کتابت میں پناہ چاہتا تھا کہ اس کو میں نے کجی کو خط و کتابت میں نے کجی کو خط و کتابت</p>	<p>دشمن جان و جان بیاں گویا کجی کو کجی کو خط و کتابت میں پناہ چاہتا تھا کہ اس کو میں نے کجی کو خط و کتابت میں نے کجی کو خط و کتابت</p>	<p>دشمن جان و جان بیاں گویا کجی کو کجی کو خط و کتابت میں پناہ چاہتا تھا کہ اس کو میں نے کجی کو خط و کتابت میں نے کجی کو خط و کتابت</p>
<p>با اشد آہ آتش غم سو جلاک پھر تو نہ توں میں دست تاسف طاک</p>	<p>اسرار ذات خالق عادل ہیں نہیں عاجز ہیں سب کیا کا یہاں و شتر نہیں</p>	<p>دست خدائے پاک ترا کار ساز ہے کھلایا ایسا کچھ بھی یہ خالق کار ساز ہے</p>
<p>سب کو جو بیاں بیاں بر حلقہ اس کو بیاں بیاں داند و دشت و فوج غلیل فاکتہ یہاں کسی کے اٹھ سے نکلا نہ بیاں</p>	<p>سب کو جو بیاں بیاں بر حلقہ اس کو بیاں بیاں داند و دشت و فوج غلیل فاکتہ یہاں کسی کے اٹھ سے نکلا نہ بیاں</p>	<p>سب کو جو بیاں بیاں بر حلقہ اس کو بیاں بیاں داند و دشت و فوج غلیل فاکتہ یہاں کسی کے اٹھ سے نکلا نہ بیاں</p>
<p>بندش نہ کن سکی گرو استوانی پھر تو اسید قطع ہوئی جان نشانی</p>	<p>صرف دعا جو خاک پر رکھ کر چین ہو نازل خدا کے حکم سے روح الایں ہو</p>	<p>کچھ جاؤم نہ زن نہیں مولائیں کیا کر باندھیں ہیں جس ہاتھ اوی کو خدا کر</p>
<p>سب کو جو بیاں بیاں بر حلقہ اس کو بیاں بیاں داند و دشت و فوج غلیل فاکتہ یہاں کسی کے اٹھ سے نکلا نہ بیاں</p>	<p>سب کو جو بیاں بیاں بر حلقہ اس کو بیاں بیاں داند و دشت و فوج غلیل فاکتہ یہاں کسی کے اٹھ سے نکلا نہ بیاں</p>	<p>سب کو جو بیاں بیاں بر حلقہ اس کو بیاں بیاں داند و دشت و فوج غلیل فاکتہ یہاں کسی کے اٹھ سے نکلا نہ بیاں</p>
<p>کہ ہو کے اضطراب دل زار بڑھ گیا عاجز ہو سے صبح تو آزار بڑھ گیا</p>	<p>کیا دخل گر کسی سے میان جہاں گیا جس ہاتھ کی بندھنی کہوئے تو یہاں گیا</p>	<p>باوصہ منہ طول عمر نہ جاتا ابھی اُسے دیکھا ہی اور نہ کچھ کا کوئی کچھ ہے</p>

<p>چشمه جان کو سارشان دوشان تخت انوار سمن پر کارش نشان ظلمات ز سزم و حرم شکست خان نہشت آسمان عرش علا اور لکان</p>	<p>چشمه بلا در دیو زاد ادب و جلال کس تقویش اور بد گئی با سیرت کس عقدی سر میری بھی در عقدہ دادہ تر نہر کجی کہ تروت پوس</p>	<p>چشمه کلفت تو کی کجی کجی کجی کجی پوری اور وہ مکی بازہ اب کجی کجی وہ کوئی دم میں اب آکے کجی کجی پہچان لگا کر دی و دہشت کس</p>
<p>چشمه جس جاگم کہ یہاں زمین زمین موجہ دہر جگہ ہے وہ اور پیر کین زمین</p>	<p>چشمه پاتا ہوں اعتقاد میں اپنی خل وہی حضرت کے بھی کلام کا ہی حاصل ہی</p>	<p>چشمه اب ہاتھ سڑی کو رہائی جو پاسے گا روح الامین کا قول تجھے یاد آئیگا</p>
<p>چشمه وہ خالق جان و غیرہ کیسے ہے کیا ہو انشیک ہو اور بے نظیر ہے سب کو لہر لہل ہے جان و غیرہ ہے بہ چشم و کوشش و بے جا و غیرہ ہے</p>	<p>چشمه تب سکر کر گئے گئے غریب تیری کجی کا فرق ہو اسے بند خدا باندہ زمین میں با حق و حق کا پتہ سلطان دین اس طرح میں ہا و گیا</p>	<p>چشمه جس سے تیرے تیرے سر و غیرہ کجی جاسانے سے شہرہ کا پتہ و غیرہ گھا جو اس مانع میں سالک و غیرہ سلطان کی تعویذ و پاف و غیرہ</p>
<p>چشمه اطلاق میرٹ بشری اسپر عیب ہے طفلی ہر شہادت دان اور نہ شہید ہے</p>	<p>چشمه کوین کا امیر اُم کا امام ہے مشکلات علی ولی اسکا نام ہے</p>	<p>چشمه یون خدہ رو وہ نائب پاک رسول گواہ ارم کی شاخ پر جنت کا پھول تھا</p>
<p>چشمه پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی</p>	<p>چشمه پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی</p>	<p>چشمه پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی پہچان کیا کہ میں کجی کجی کجی</p>
<p>چشمه واللہ وہ ناجاہ جو قول انبیا کا ہے للاذیب غیر کام یہ دست خدا کا ہے</p>	<p>چشمه شام و سحر جو کام خدائی میں رہتے ہیں وہی حق میں سب کو یاد اللہ کہتے ہیں</p>	<p>چشمه قابو میں دست پاتے نہ گویا نہ ہاں تھی اگر ہر وقت آپ دیو کی ہوتی ہوں یہ جان تھی</p>



<p>۴۱۵ جون جون کیسے کہ تو سلطانِ زمان غالبِ قیامِ مدبرِ مصلحتِ زمان فرستہ تجھ کو کہ جو کہیں میں آجوں اگر تھی بندہ ہو گا ذرا لالہ</p>	<p>۴۱۶ بے بیخ و بے بصلیٰ دیکھا ہو کشتیوان وہ دیکھو غمِ زنجی کو آری اب بیان کی عرضِ کسوت ہو وہ اویلا بہ جان زورِ بازو کی سپر اسطوتِ زمان</p>	<p>۴۱۷ نہے نہے بے بیخ و دستِ تضحیٰ دیکھا ہو کشتیوان کی مسدرا جو کہیں میں آجوں میں آجوں جو کہیں میں آجوں میں آجوں اسلام لاسکے دیو نے مجھ کو دیکھا</p>
<p>صبر و بردباری میں ندول اختیار میں چھپتا تھا خونِ رگینِ رگینِ سلیمین</p>	<p>گردیدے صاف جو اسکا قصور ہے جو مغل برائے تیرے حم ضرور ہے</p>	<p>بیدار تھی وہ صاحبِ ایمان ہو گئے کلمہ پڑھا جو وہ مسلمان ہو گئے</p>
<p>۴۱۸ بلبلِ رسول چھپتا کیسے کہ چلیں کونسا ہو ذرا دیکھ لو اُدھر کی عرضِ شائے کبابِ اویلا کا اویلا شایہ خلق بھی ہو گا مود</p>	<p>۴۱۹ ظالم کی دل سے سادقِ تعب پاؤں وہ پیر کی اویلا کو دیکھ خاطرِ دستِ ریشمِ گلشنِ جانِ لب خاطرِ دستِ ریشمِ گلشنِ جانِ لب</p>	<p>۴۲۰ اس کی زبان سے ہو افسانہ افسانہ کی ہر جگہ سے اویلا کا جو خلق کا وہ عقدہ کشا اودھ گیکر اس کی ہر دستِ درازی کرتی</p>
<p>۴۲۱ مشکلات بھی یہی عدالتِ ناہی ہی اس دم خوشی بھی دینے کو دجا بھی</p>	<p>حاجتِ مائی خلق ہو دستِ ظلم ہو تم اتھ اسکی جلد کھول دے مشکلاتِ ہو تم</p>	<p>۴۲۲ ایسا کہ بعد مرگ ستم کر ستم کرے ہاتھوں کو سار بان باریان ظلم کرے</p>
<p>۴۲۳ پیشہ جو بارگاہِ سلطنت میں تیرا ان کی کو دینے کی آوازِ شتاب رک جاتے ہیں جو بستانِ آفتاب رہنمائی و حیدرہ فہمِ غلام</p>	<p>۴۲۴ اسکے یہ حکمِ آوازِ جانِ صلیبی آوازِ حق کہ اسے شہزادیِ مود خاطرِ لبِ لبِ لبِ لبِ لبِ لب نہیں کہ چکا اور زورِ حق</p>	<p>۴۲۵ پیشہ جو بارگاہِ سلطنت میں تیرا ان کی کو دینے کی آوازِ شتاب رک جاتے ہیں جو بستانِ آفتاب رہنمائی و حیدرہ فہمِ غلام</p>
<p>۴۲۶ بھجک گو رسول کی تسلیم کر کے حصارِ اٹھ گھری ہو تو تسلیم کر کے</p>	<p>۴۲۷ پڑ پڑ جو آپ عقدہ کشائی سے تل گئے ان کی کے اٹھ گھری ہو تو تسلیم کر کے</p>	<p>۴۲۸ ہر قوم کا جو عقدہ کشا ہو جہان میں اتھ اسکی بیٹیوں کے نہ نہیں رسیان میں</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۹۹۱ کونسی خورشید زار و زارین بجا اور دریا کی عینان چین و جس دور و فوج کی زبان ہوں سرین خاک کی عینان چین</p>	<p>۹۹۲ وقت کی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین</p>	<p>۹۹۳ کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین</p>
<p>دشت بڑی غزال کو گراشتیاق ہو کچھ تو ایک چشم زدن ہجر شاق ہو</p>	<p>قدغن تھا چشم بدکی رسانی کو حاضر تھا چشم زدن ہجر شاق کو</p>	<p>ماوند و پاک چھٹی تو قسم و ست خاک کی کین کی زلف کی کین</p>
<p>۹۹۴ کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین</p>	<p>۹۹۵ کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین</p>	<p>۹۹۶ کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین</p>
<p>مرد چاہ نگاہ خیال سے عفو تاخیر چینی عین الکمال سے</p>	<p>مان کی طرح بہشت کی شاق وہ بھی زبرد و روح میں شہرہ آفاق وہ بھی</p>	<p>خوف خدا ہی ساتھ تھا حسن جمال واقف تھا سلسلو نسو ہم دم ملال کے</p>
<p>۹۹۷ کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین</p>	<p>۹۹۸ کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین</p>	<p>۹۹۹ کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین مگر کونسی کین کی زلف کی کین</p>
<p>کو کثرہ صورت و زبان کھڑی ہو دونوں طرف چاہ کے پر دہڑو ہو</p>	<p>جانا ہو پاک فاطمہ زہرا کے سامنے ہوں رو سینہ خاق کیلک کے سامنے</p>	<p>طاہرہ کوئی عضو تھا فراط چاہ ہو لیکن عیان تھی دیدہ تھی بین نقاب</p>

[illegible]



<p>۱۱۸ کی عرض آید جو کجی از تو نصیب یان کی کجی از تو نصیب حضرت پیکر شریفین زان کجی از تو نصیب پیکر شریفین زان کجی از تو نصیب</p>	<p>۱۱۷ کلم نام بین تو و منی زنجیر حرام شفاق بود که از تو که مودرت نام اک پل بین تو و منی زنجیر حرام عاف تو و منی زنجیر حرام</p>	<p>۱۱۶ کس طرح آنکه چار کون مشر سار بود اُس پاک بین پر جم کا امید ہون</p>
<p>۱۱۵ سر گرم دیر غافل و ہشیار ہو گئے سو تو نصیب آنکھوں کے بیدار ہو گئے</p>	<p>۱۱۴ پھر چشم آرزوی ز کو کمر ضیا ہو سے جب کو کو علاج کو زور خدا ہو سے</p>	<p>۱۱۳ نہایت ناگوار اس کی پوری نہایت ناگوار اس کی پوری</p>
<p>۱۱۲ عالم تھا ایک چشم زدن میں یہ نور کا جو رنگ انگ پر ہو گئیں پور کا</p>	<p>۱۱۱ لوہی پشیمین کرم کی گاہ آنکھوں کو میری جلد ملو پاشاہ</p>	<p>۱۱۰ بیتاب قلب ہو گیا تیر نگاہ سے مردم ہو غلام ز عفو گناہ سے</p>
<p>۱۱۰ پہلے سو دشمنی کہیں انہیں سو ہوئی انہیں گئیں ہوئی تھو دوبارہ جلا ہوئی</p>	<p>۱۰۹ پلو ویر سبیا عانتی بخت رسا کو ای نوریدہ ہاتھ میں دست ہزار کو</p>	<p>۱۰۸ بہت بین بھی کو دل بھی تو بڑا دھوکہ مردم خود قدرت حق پر نظر کو</p>





<p>۱۳۱۱ کیا ہے کہ جو تیری تہی پر صبر الصبر کے ساتھ ہے وہاں تیرا دانا دانا ان بناؤں کی بجائی ہو گیا</p>	<p>۱۳۱۲ چلتی ہیں کہ سر سبز ہونے لگا جو تیرے ہونے کے ساتھ لگا پہاڑوں کی بجائی ہو گیا</p>	<p>۱۳۱۳ کدن ہی کہ کر چیل کر گیا با مصطفیٰ وہاں ارشاد کیا وہاں کی شخصیت زبانت ہو گیا</p>
<p>چلتی ہو غم کی تیغ دل در واک کیون تم تو تھی پھر ہی ہو متزلزل ہو گیا</p>	<p>پہو ہے جان میں اسے مری آگ غربت میں کہہ کر گویا ہر کو چھوڑ ہو گیا</p>	<p>دیکھ گیا جب تجلی رخ اس جناب کی مع و شا کر گیا وہ کچھ بو تراب کی ہو گیا</p>
<p>۱۳۱۴ ان کی بجائی ہو گیا جانی ہو گیا سید ہو گیا نہ ہو گیا</p>	<p>۱۳۱۵ پیش ہیں کہ سر سبز ہونے لگا جو تیرے ہونے کے ساتھ لگا پہاڑوں کی بجائی ہو گیا</p>	<p>۱۳۱۶ روح الامیں کیے ہوئے ہو وہاں با مصطفیٰ کہ اسے ہو گیا لائے ہو گیا</p>
<p>پہاڑوں کو مرقہ وقت پھر کبار دیکھا بھائی کا اپنے آخری دیدار دیکھا</p>	<p>ڈیوڑھی پہنت شاہ عینہ تھی ہی گودی میں لو اسے کہ سکینہ تھی ہی</p>	<p>یعنی ملی کہ آج کاشبان کے لئے ماہیگا ایک شخص ملاقات کے لئے</p>
<p>۱۳۱۷ پیش ہیں کہ سر سبز ہونے لگا جو تیرے ہونے کے ساتھ لگا پہاڑوں کی بجائی ہو گیا</p>	<p>۱۳۱۸ چلتی ہیں کہ سر سبز ہونے لگا جو تیرے ہونے کے ساتھ لگا پہاڑوں کی بجائی ہو گیا</p>	<p>۱۳۱۹ چلتی ہیں کہ سر سبز ہونے لگا جو تیرے ہونے کے ساتھ لگا پہاڑوں کی بجائی ہو گیا</p>
<p>آگ برقی قوت پہ بنایا سر حسین تیری پہ یک بیک نظر آیا سر حسین</p>	<p>روشن دلوں میں نالہ تحسین بلند ہو ایمان کی آفتاب کی طلعت دو چند ہو</p>	<p>بلوے سے اس پہاڑ کو چر نور کج رتیر بڑھا کر رشک وہ طور کج</p>



<p>۱۰۱ الحق این را از امت بر او علی نصیب حکیم عزت و محبت بود علی کافری و کجگویم عادت بر علی نم خلیق بین غداکی از امت بود علی</p>	<p>۱۰۲ و ده روز که من بودم در حضور تو ای پسر من حضرت مسعود علی بر ما نجات کردی و ما را نجات داد علی</p>	<p>۱۰۳ بلا و ده کیون در یک بودم در حضور حقان شش محبت من بود علی مادت بودی و من بودم علی اخبار شرف من بود علی</p>
<p>۱۰۴ صالح کوه بود که در حال بلا کوه مقدور بود بر لیسیم بر دشمن خدا کاست نمود</p>	<p>۱۰۵ و ده کوه نام مقام تھا حاضر جهان مخرج بین حکم خدا تم کمان نه نمود</p>	<p>۱۰۶ سراج عرش بود و در گردن سر بود نور خلائی پاک بود و روشن ضمیر بود</p>
<p>۱۰۷ جنت قمار و فیض بود که در حضور نمود علی نمود علی نمود علی</p>	<p>۱۰۸ در بندش و در شکلا و در شکلا نمود علی نمود علی نمود علی</p>	<p>۱۰۹ نمود علی نمود علی نمود علی</p>
<p>۱۱۰ آیا یقین که پیش خدا احترام است ناحق کلام حق بود و چه کلام حق بود</p>	<p>۱۱۱ چند روز که من بودم در حضور نمود علی نمود علی نمود علی</p>	<p>۱۱۲ یون تو و جبره در بھی خلقت خدا کی بود یون خوش لقابش بود که قدرت خدا کی بود</p>
<p>۱۱۳ گویند و صف من از این طاعت بود نمود علی نمود علی نمود علی</p>	<p>۱۱۴ نمود علی نمود علی نمود علی</p>	<p>۱۱۵ نمود علی نمود علی نمود علی</p>
<p>۱۱۶ چند روز که من بودم در حضور نمود علی نمود علی نمود علی</p>	<p>۱۱۷ نمود علی نمود علی نمود علی</p>	<p>۱۱۸ نمود علی نمود علی نمود علی</p>

<p>۱۳۱۳ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>	<p>۱۳۱۴ھ          تھا وقت کین میں شکر کا کھانا          اٹھنا تھا دودھ و زردین منور          اچھا چل کر تھی یہ صحت کا خاں دور          پیلا بھی پو کا اٹھا دیو کی طور</p>	<p>۱۳۱۵ھ          اس خاکسار میں جو یہ جلو اہلا کا ہو          اور نور حق یہ نور تمہاری ولا کا ہو</p>
<p>۱۳۱۶ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>	<p>۱۳۱۷ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>	<p>۱۳۱۸ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>
<p>۱۳۱۹ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>	<p>۱۳۲۰ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>	<p>۱۳۲۱ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>
<p>۱۳۲۲ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>	<p>۱۳۲۳ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>	<p>۱۳۲۴ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>
<p>۱۳۲۵ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>	<p>۱۳۲۶ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>	<p>۱۳۲۷ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>
<p>۱۳۲۸ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>	<p>۱۳۲۹ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>	<p>۱۳۳۰ھ          میں جی بون کے لئے خاک در حضور          چنگ تباری موری کی بار آور</p>

<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>
<p>ارے کچھ کلام نہ شریف کلام کا مٹانے کا جواب کلام امام کا</p>	<p>وتمنہ فاسلہ تھی جو حیدر کا نام کی ترغیب روزی تھی قل امام کی</p>	<p>سجدہ ذکر نے دون شہ غازی کو کسی ماروں خدا کو گھر میں نمازی کو کسی</p>
<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>
<p>دین کا چور لگھو نکا ارا بی کا نہت جگر علی کا ہون یا بازی کا ہونا</p>	<p>ایمان فروش گھر لیا خالق کو قہر میں لایا شہریت کو بھوکا نہ ہر میں</p>	<p>دہی چنے بیان خیر دین فروش ٹانگ تصویر تھر تھر کو گری عرش پاک</p>
<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>
<p>پانی عزیز سبط رسالت آب است وہ اشک بھی تو خیر کی آب است</p>	<p>کچھ نہیں جوت حیدر سہل نہیں دل کی یہ جاننا نہیں یا علی نہیں</p>	<p>یار بلی پر کوئی آفت گذر گئی تصویر تھر تھر کی کیوں خون میں بھری</p>

<p>۱۸۱۴ ای خدا که در حق عالمین کمالی نیستی هم سراسر اندیشه علی و سیدین و ائمه و اولاد و اهل بیت علی باله و عرش ملک و دولت علی</p>	<p>۱۸۱۵ بن شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم بار و بار که در قیامت کا بود عالم بودن بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم</p>	<p>۱۸۱۶ ای من عالمین که در حق کمالی بنام تو عالمین که در حق کمالی جای و بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم بودن بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم</p>
<p>ساری رسول جید و صفدر که در حق کمالی جنتین مصطفی و ائمه و اولاد و اهل بیت علی</p>	<p>غلان آپا مین بین و درون که در حق کمالی کوثر که بختی امام که ماتم کا بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم</p>	<p>غل که در حق کمالی که در حق کمالی سایه جهان سو فخر سلیمان کا ائمه گلیا</p>
<p>۱۸۱۷ ای من عالمین که در حق کمالی بنام تو عالمین که در حق کمالی جای و بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم بودن بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم</p>	<p>۱۸۱۸ ای من عالمین که در حق کمالی بنام تو عالمین که در حق کمالی جای و بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم بودن بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم</p>	<p>۱۸۱۹ ای من عالمین که در حق کمالی بنام تو عالمین که در حق کمالی جای و بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم بودن بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم</p>
<p>پوشه نموده بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم کرسی عرش یعنی اتمی که در حق کمالی</p>	<p>ماتم بپای فانه دعوت آپا مین خاکا که در حق کمالی که در حق کمالی</p>	<p>فریاد کی صداست که در حق کمالی اشجار سرزمین پید و دیمه که در حق کمالی</p>
<p>۱۸۲۰ ای من عالمین که در حق کمالی بنام تو عالمین که در حق کمالی جای و بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم بودن بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم</p>	<p>۱۸۲۱ ای من عالمین که در حق کمالی بنام تو عالمین که در حق کمالی جای و بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم بودن بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم</p>	<p>۱۸۲۲ ای من عالمین که در حق کمالی بنام تو عالمین که در حق کمالی جای و بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم بودن بخت و شکرت و بخت و عشق و قوتی عالم</p>
<p>یغمده که در حق کمالی که در حق کمالی آنگونه خون بیا و علی و عیسی و اهل بیت علی</p>	<p>فریاد کی گهر و زمین صدایی که در حق کمالی کوچن بختی که در حق کمالی</p>	<p>سایه عزا که در حق کمالی که در حق کمالی ماتم کی صداست که در حق کمالی</p>

<p>سولہ سال کی عمر میں          ہوا تو چھوٹا دل بڑا دل          اندر سے کہ مرگے ہو تو غروب          یاد کیا ہو چھوٹے دل کو غروب          تو غافلانہ خواب اور سارے خواب</p>	<p>یہاں دل میں نہ لگتا نہ تھکتا          کہ جیت میں سب جیتوں کو          نصاحت کہ سیدائین آگے ہو          وہ چھپے دم امتحان رہ گئے</p>	<p>رہتا جب نہ دنیا میں سبط رسول          گھٹتے ہیں ذرے کو جو آفتاب          زمانے ہیں وہ نذر دہان رہ گئے</p>
<p>سلاخی غلام کے پیکر کے          سلاخی غلام کو نہ جان رہ گئے          سب کو رہ گئے بھگان رہ گئے          لکھی نہ بھین کے نشان رہ گئے</p>	<p>نصرت خدایت غریب کے          جہان موت آئی وہاں رہ گئے          آریلا وہاں ہوں اور کج خلق رہ گئے          آج وہ سانس کی کمان رہ گئے</p>	<p>ستم یہ تو کے آسمان رہ گئے          کہ بے گورام زمان رہ گئے          غضب یہ کہ مہمان تیری عزت          کئی روز رشتہ وہاں رہ گئے</p>
<p>خوشاودن قیام جلیل          کہ رہتے ہیں پست آسمان پر          کہین ملے بے سوس ملک عدم          صد افسوس خالی کمان رہ گئے</p>	<p>کمان مانع عالم میں          کہین ملے پست آسمان پر          کہین ملے پست آسمان پر          کہین ملے پست آسمان پر</p>	<p>و حیدر ای زہی خوش بیانی تری          کہ حیران فصیح البیان رہ گئے</p>





<p>۱۱۱ جود کیمانی ناکارے شہید خالق و صف نور خدا کی بے نیل پرتعجاز جود کیمانی بے نیل حق کی جانب کا کام ادا کیا بے نیل</p>	<p>۱۱۲ دیو انہما کی عرش پر جا کر مصطفیٰ اس پر توفیق بخشہ دیا مصطفیٰ کھینچ کر اقامت پر لایا مصطفیٰ</p>	<p>۱۱۳ سرموہم شام کی ظرافت پر ہے نگار سرموہی کا گل سرمسبد پر ہے</p>
<p>۱۱۴ مشرق جہان کا مالک صلیبی وہ کو انفعال خدا کی کیا تو یونہی پوری عہدہ جو کر دلا تو ہاں تو نے جس جہنم کو کیا سود</p>	<p>۱۱۵ مشرق جہنم کی فتح و فتح نصو کو دوق کا بوجھ لیا برسادی بوجھ لیا عداوت کی الحق مصدق کی کوئی نہیں</p>	<p>۱۱۶ کیونکہ سواد سجدہ سے حاصل شرف ہو مساب پھر نہیں جو نشان کلف ہو</p>
<p>۱۱۷ تو نے جہنم کی آفتاب جلائی تو نے جہنم کی آفتاب جلائی تو نے جہنم کی آفتاب جلائی تو نے جہنم کی آفتاب جلائی</p>	<p>۱۱۸ تو نے کمال نظم پر نہیں تو نے کمال نظم پر نہیں تو نے کمال نظم پر نہیں تو نے کمال نظم پر نہیں</p>	<p>۱۱۹ آفت زکیون ہو دی شہ خوش صلیبی شکل کو سوا نہیں سرت نہات کی</p>

<p>۱۷۱ تا بندہ و صفتش پر موم کی کیا چشمک کہین بل نظر کیلے زبان کافی ہے کہ نور جاوید کا نور نہان سیا بھیر انکا ہی سہا جان</p>	<p>۱۷۲ تو میری دن میں اسٹیل و پویش غور غور آفتاب میں جو دن میں اس بے شکست کو کوئی نہ عیب آرین میں شکر کی جینے کی نصیب</p>	<p>۱۷۳ شانِ خورشید خان کی شان و آفتاب دو آفتاب جلوہ نما میں بعد و قار اہلِ آفتاب میں آفتاب کی شان از روی جاکاد سوسو کی شان</p>
<p>دیکھ لہو تو بیل و دان دُور سے ہو رہا عین الکمال آنکھ لائی تو گور ہو رہا</p>	<p>فتاب کا رخ نامہ رب الالہ ہ ہے میش نظر حبان کا سپید سیاہ ہے</p>	<p>پنچے سے جسکے کفر کو حاصل شکست ہے نکھی میں جسکی خلق کا سنب و بست ہے</p>
<p>۱۷۴ گیسو کشید فوراً سادگی کی روشن ہو گئی طرح سادگی کی افضل زراہ سی رحمت کی راہ ہو جسکو کوہِ ابد عبادت کی راہ ہو</p>	<p>۱۷۵ بہشت میں چھو و پھینچ زبان نات ہو کر نور ہو گئی کے دربان آفتابِ خضر میں جو کتابِ خدایان نیز ہو کر در چھین گلہ شہزبان</p>	<p>۱۷۶ بار و جے جہان میں حیدر سادگیا نشر زہ ابلیس میں کس کی پیکر کیا نورِ ابدان میں انور انور کی گھا بہشتی طرح جو خور و خور کی گھا</p>
<p>تا بندہ رخ جو ہے وہ اسی شہ کا بڑی جب پر مہا ہے سورہ قدر اسکی قدر</p>	<p>ہاں میں ماہ کیسے تو یہ کہنہ بات ہے تا بان ہو شمس پنج میں اور گرد بات ہے</p>	<p>سبا نمران سرور دنیا ہا ساتھ تھے وجہِ رمدی یہ نید اللہ ساتھ تھے</p>
<p>۱۷۷ نیلون پل سین کی سوچیں شکار یو لاف باورڈ آسمان دقار نبی القدر اور جن میں حلقہ دار وجہِ جہر سے کون مٹاؤ شہر</p>	<p>۱۷۸ نیلون گاہی شمع سطور احشام روحِ حکیم کی پیر عجب با احشام سینہ کی صدف خانہ و فیض کا مقام خالق کا گھر عینہ دین کا مقام</p>	<p>۱۷۹ دلکشا و شین میں فیض کی شینک دلکشا و شین میں فیض کی شینک دلکشا و شین میں فیض کی شینک دلکشا و شین میں فیض کی شینک</p>
<p>مطلب ہے کہ انہ بزرگی کا مہر یہ رخ وہ ہے کہ جسے خدا کا سلام ہے</p>	<p>خسرت سی و لپہ مہر درختان کی کوٹ سینہ میں قلب کعبہ کا رخ و کوٹ</p>	<p>اتری سپاہِ دشت میں خبریہ پاہو ماں لبوسے طلحہ رسولِ خدا ہو</p>





<p>۵۴۶ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>	<p>۵۴۷ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>	<p>۵۴۸ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>
<p>ظاہر ہوا اعتبار سے یوں فریخ جناب کا مشرق و بحر طبع ہوا ظہور آفتاب کا</p>	<p>یہاں کب نزول رحمت رب ہوا تھا دیکھا جو غوری نشان رہ تھا</p>	<p>احمد بن خود سوار کیا اس جناب کو روح الامین فی دوز کو تھا مار کا</p>
<p>۵۴۹ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>	<p>۵۵۰ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>	<p>۵۵۱ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>
<p>۵۵۲ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>	<p>۵۵۳ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>	<p>۵۵۴ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>
<p>۵۵۵ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>	<p>۵۵۶ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>	<p>۵۵۷ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>
<p>۵۵۸ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>	<p>۵۵۹ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>	<p>۵۶۰ جو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کا بولی ہوئی سننے کی جانب سے ایک بار پہنچا تو وہ جلوہ گار شاہ و قضا</p>

<p>۴۵۵          احمد کا بیرون تو نشانہ          بوزہ سیاہ بخت جو جیکو انور          گزشتہ کی برکت ستارہ عین فہ          بجایا مروتی کتب تم شبیہ</p>	<p>۴۵۴          لکھنوی طرح ساقہ تھا جاکر          بخت جی کو فتنہ کون فتنہ          سر پہلے کیلے دیویش زبان          آواز ہی کر دے کر دیویش زبان</p>	<p>۴۵۳          کاندھو بنادہ کو فتنہ رگڑا          فیلی سیاہ ست کھلا دھکا بار          چار زینہ ہو بی غلابین          چار دین بخت کھنکھنات کھنکھات</p>
<p>طالعین بدو کا عجب بند و بخت          دست علی سو خیر یونکی شکست ہے</p>	<p>ایمان سی خیر تھا شقی تھا لیم تھا          مرجب سی بھی دو چند لیم دھیم تھا</p>	<p>کھوڑی ہو درہ جبر پر شکوہ پر          کچل میں اڑ دھانظر آتا تھا کوہ پر</p>
<p>۴۵۶          یہ کہیں کو کوہ خود ہو          اس غم کی کیا مبارک ہو          باقی نظری ہو جو دفع شام          دوری ہو با دوست مبارک</p>	<p>۴۵۵          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی</p>	<p>۴۵۴          بخت میں او طول میں کھوڑا          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی</p>
<p>بیت ہو یون نصیب بخت راسخا          کاہن کا ہاتھ نیچے دست خداین تھا</p>	<p>دین نی سی ہاتھ سنگ اٹھائے ہی          کافر گھر آج کفر کا سر پر اٹھائے ہی</p>	<p>نیز وہ تھا بلند جو ٹالو ٹل سکو          رستم کا زور دساتے جکی نہ چل سکو</p>
<p>۴۵۷          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی</p>	<p>۴۵۶          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی</p>	<p>۴۵۵          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی          کھوڑی ہو جبر کی کھوڑی</p>
<p>چار آئینہ میں جم زبان پر غریو تھا          فولاد کو حصار میں محصور دلو تھا</p>	<p>دلین یہ غم ہی کہ علی سی و خاک ہے          دلوں جہان میں منہ ترا کا لاخاک ہے</p>	<p>کسری کر ہی پاڑ کو میری وہ بیت          یہ من یہ شباب ترا جائے حیف ہی</p>

<p>۴۵          کلام          بیا تا منجانب منبج ازب          با غلبه بر انقلاب جان را غلب          بر نفسی نام اسدی بر غلب          بر زمین و آرد بر غلب</p>	<p>۴۶          کلام          بیا تا منجانب منبج ازب          با غلبه بر انقلاب جان را غلب          بر نفسی نام اسدی بر غلب          بر زمین و آرد بر غلب</p>	<p>۴۷          کلام          بیا تا منجانب منبج ازب          با غلبه بر انقلاب جان را غلب          بر نفسی نام اسدی بر غلب          بر زمین و آرد بر غلب</p>
<p>مهرات نکمیه دشت جلال قتال هر          شل جا که مجسمی جنگ خیال محال هر</p>	<p>مجدد بھی الیایا بھی خدا کا ولی بھی ہوں          مشہور اعرش سے علی بھی ہوں</p>	<p>اسکا مڑا اٹھا کر جو دوزخ میں جائیگا          شرہ نہال کفر کا اسوقت پائے گا</p>
<p>۴۸          کلام          بیا تا منجانب منبج ازب          با غلبه بر انقلاب جان را غلب          بر نفسی نام اسدی بر غلب          بر زمین و آرد بر غلب</p>	<p>۴۹          کلام          بیا تا منجانب منبج ازب          با غلبه بر انقلاب جان را غلب          بر نفسی نام اسدی بر غلب          بر زمین و آرد بر غلب</p>	<p>۵۰          کلام          بیا تا منجانب منبج ازب          با غلبه بر انقلاب جان را غلب          بر نفسی نام اسدی بر غلب          بر زمین و آرد بر غلب</p>
<p>مقبور شر کو زدی ہی دیکھا ہو غم سہ          اصرار نیل پست ہو سچند طیر سہ</p>	<p>پیش آ کہ شرک نہایت رک یک ہے          شرک زبان کہ کہ خدا لا شرکیت</p>	<p>سوز دیون سہ تن حطب سوختہ ہوا          رخ لال ہو گیا یہ برافروختہ ہوا پ</p>
<p>۵۱          کلام          بیا تا منجانب منبج ازب          با غلبه بر انقلاب جان را غلب          بر نفسی نام اسدی بر غلب          بر زمین و آرد بر غلب</p>	<p>۵۲          کلام          بیا تا منجانب منبج ازب          با غلبه بر انقلاب جان را غلب          بر نفسی نام اسدی بر غلب          بر زمین و آرد بر غلب</p>	<p>۵۳          کلام          بیا تا منجانب منبج ازب          با غلبه بر انقلاب جان را غلب          بر نفسی نام اسدی بر غلب          بر زمین و آرد بر غلب</p>
<p>اگر تری نہ خون سو دہ کنین تھم          بالاد آب جسکو قدم سوزین تھم</p>	<p>جاتا ہو اب غمیز کیاں میرا تھ          کلہ صو تو پاسی امان میرا تھ</p>	<p>دم بھر میں داخلہ تھا جو دہان میں لیم کا          مالک فی ٹہر کو کھول دیا درجیم کا پٹہ</p>

<p>۱۳۴ خط بلند کویت و نیکو صدا آب الگ بر میان چنانچه منظر فوقین بین است هم اسطوف می بریزن</p>	<p>۱۳۵ دست نوی بین وان کو ده شریعید نکار دهری ناب خیر</p>	<p>۱۳۶ دب کر سبب دب کر سبب دب کر سبب</p>
<p>هم جنین ایک جا مون کو طبعی سرگرم اشتیاق بین جلدی</p>	<p>تھا شور و یکھک اسی شکلا شعلہ ہرک رہا بر خلیل</p>	<p>لنگر سو چھک گیا وہ ستم غیرت سے سر عود فی پکار</p>
<p>۱۳۷ بدن اجل بھی حرارت دل کا خار سبب بھی</p>	<p>۱۳۸ دست نوی بین نکار دهری ناب خیر</p>	<p>۱۳۹ دب کر سبب دب کر سبب دب کر سبب</p>
<p>تیری شرارتوں کا ہو کیا شعلہ چلا سکا بھی</p>	<p>۱۴۰ دست نوی بین نکار دهری ناب خیر</p>	<p>۱۴۱ دب کر سبب دب کر سبب دب کر سبب</p>
<p>۱۴۲ دست نوی بین نکار دهری ناب خیر</p>	<p>۱۴۳ دست نوی بین نکار دهری ناب خیر</p>	<p>۱۴۴ دست نوی بین نکار دهری ناب خیر</p>
<p>کیون شور آلا مان نہ تہ آسمان دریا میں یہ قدم ہون تو</p>	<p>خارا شکن گزریا یک سرچہ ہو کے دیو کا</p>	<p>جو ہر نہ آنکار تھی اس برق تاب لہر ہی تھی افغنی خوش</p>





<p>۹۱ دو چہ تھا تو میں اپنی بی بی بھال حسرت کا اسکی بعد فنا چاہی بھال میت اگر تو نہ تھا میں بعد لال انج ہو خلاف روت یہ حال</p>	<p>۹۲ اچان نسیم جا سکی سو خوشی منطقہ آج کے لئے رو کر کہیں نکریں حال اسکی کو کو کو کو چاہیں ان نہ توں جو الا نشین</p>	<p>۹۳ حال عبادت نہ وہاں میں نسیم عین محبت باختر تھی تھالوئی ہو یا تھا منہ دابہ میں چکچک ہم سرد ہو صورت راہ خدا شاہان</p>
<p>۹۴ دیکھیں نہیں جسے پاش پاش کو مذہب میں اپنی دفن کرین لاش کو کیسے وہ کمرہ کو تھی کہ مطلق نہ شرم تھی بکسے ہو تو زخم تھو اور رگ گم تھی</p>		<p>۹۵ دولت سہ پہ کوئی گرسا اگر گیا نہ بخشا طعاسم بچو نہ فاقہ گذر گیا</p>
<p>۹۶ یاد رہا کہ امام غلامک دقا اسلام کا بھی حکم ہے پناہ کا بیخی مری کوئی سبک دین کا حاضر نہ لیتا کوئی دین کا</p>	<p>۹۷ تراج کو تو دین تیرا تیرا کسی شکیں عشق برین سان پناہ میر رسول جان علی فاکو کام</p>	<p>۹۸ آنا تاج عبادت جو کا خال سب ہم کا پناہ تاج شہید کمال مار علی پناہ تاج شہید کمال ہوئی تھی سلطنت مولانا</p>
<p>۹۹ دارت ہو ہون وہ حکم شرم عیاں کرین غسل و کفن کر بعد کھدین نہان کرین</p>	<p>۱۰۰ محبوب تھی سلا میں جسے صدر پاک بیشتر لہو تن تہا وہ خاک پرہ</p>	<p>۱۰۱ ڈرڈ تھو یوں جہان میں خدائے صبر نان جو میں نہ تو تھی تھی قلہ گیر</p>
<p>۱۰۲ بیت کا کوئی ارشاد الی نہ ہو گھر وہ دن کو میں ان میں کوئی نہ ہو پاؤں نہ ہو گھر کو جاکر کوئی نہ ہو بچے نہ ہو گھر کو جاکر کوئی نہ ہو</p>	<p>۱۰۳ اول نہ توں نہ کا خضار بہ حصہ میں مال صفات نہ خلق دولت دہم اوقت و محنت حکمر باصفت و عمل و طاقت</p>	<p>۱۰۴ آفاق میں دولت تھی یادگار شعبہ انارک تھی اور خاندان جیکے تھی جو جگہ تھی جگہ میت کی طرح ہوئی تھی جگہ</p>
<p>۱۰۵ ہر طرح دفن کر زمین کو شش مٹی ہو لیکس کی بجی نہ لاش زمین پڑی ہو</p>	<p>۱۰۶ واضح ہو عاشقان شہ دین پناہ ان سب کا خاتمہ ہوا شیر اکہ بر</p>	<p>۱۰۷ ہو جاتی تھی یہ شکل مصلایا کہ ہو ہو چو بہ شک بر حرکت جسے فاکہ ہو</p>

<p>ایمان غنیمت کلیسا جو جسٹس لگا کر تم کا تیر نیا جیغ کر کے وہ فوج کا امیر عکسیت کو کمال بول فاکل سر</p>	<p>ایمان غنیمت پیکان لاکھ آتے تیر سو جلد تیر اُس مولا دوق کو مطلق ہو جی خدا کو عجب ایہ حال دیکھو تیر کنا خا بہ یوں فشر پائے تیر</p>	<p>ایمان غنیمت بونا تھا جب بیوہ اپنے صاحب بڑا عجب آئے نہ تھا کوئی کام سجبتین مونس کو دیتے وارز عمام ہر روز وہ نماز عبادت کا اہتمام</p>
<p>لکھنیا بہت پزور کیا نہ چل سکا ٹوٹا خدنگ اور نہ پیکان نکل سکا</p>	<p>عابد بھی یوں ہو تو دین غازی بھی تو اللہ اکبر ایسے غازی بھی ہو تو دین</p>	<p>مہر پڑوہ جلوس شیر ارجمند کا بہ تعلیم سکون کی سماں وعظا غنیمت کا</p>
<p>ایمان غنیمت چیتن کو شہنشاہ نامدار ایذا بھی کہ باقی کا نا تھا آوار بیابان جو چشم سول فاکل قار خدا کو بلکو پھر یا ایک بار</p>	<p>ایمان غنیمت زیادہ کی جو سول فاکل زیادہ کی جو سول فاکل مظلو آج کی تصویر دینے فرقیت عبادت اور غیر دین سرتو دین سرتو دین</p>	<p>ایمان غنیمت حال تھا شمع دران کی جو کیا کر تھو جا کر سول فاکل لڑات نہ ہوئی سول فاکل سکھانہ جو کہ اجی وہ مرغوب بھی</p>
<p>اس تیر کو نکالنے میں تو دلیر ہو پراس گھڑی کہ سجدہ چھین حق گنیر ہو</p>	<p>تھانا گوار گھر تو نکلتا خباب کو لذت جہان کی خاک معنی تو برب کو</p>	<p>عسرت سخی کے واسطو میں فلاح تھی ناجین میں بھی فقر کی صلاح تھی</p>
<p>ایمان غنیمت تیر کا حکم شہر سلیمین آئینہ نظر دین حاضر بادین وکیل جو جوت تو باجات دین نجا دے تو نماز کو تو امام دین</p>	<p>ایمان غنیمت خوشن کو جو سول فاکل خوشن کو جو سول فاکل خوشن کو جو سول فاکل خوشن کو جو سول فاکل خوشن کو جو سول فاکل</p>	<p>ایمان غنیمت تیر کا حکم شہر سلیمین تیر کا حکم شہر سلیمین تیر کا حکم شہر سلیمین تیر کا حکم شہر سلیمین تیر کا حکم شہر سلیمین</p>
<p>بعد رکوع سجدہ میں جب تھک چکا خدا او بڑے کہ یہاں طرف اپنی جھکا</p>	<p>گھر سے گھر تو مسجد پروردگار پر رو آئی یا رسول خدا کہ مراد پر</p>	<p>ظاہر تھا حال سب کہ جہاں کام تھر ہر ایک سے بطور وصیت کلام تھے</p>

<p>۱۰۹ آن که عبادت خالق و خالق دین و دین و دین و دین مفسر و مفسر و مفسر و مفسر رشد و رشد و رشد و رشد</p>	<p>۱۱۰ آن که عبادت خالق و خالق دین و دین و دین و دین مفسر و مفسر و مفسر و مفسر رشد و رشد و رشد و رشد</p>	<p>۱۱۱ آن که عبادت خالق و خالق دین و دین و دین و دین مفسر و مفسر و مفسر و مفسر رشد و رشد و رشد و رشد</p>
<p>۱۱۲ بهم سجد کی ننگی از نیاز کو به بند گویا دواع کرتے تھے رو کر ننگ کو</p>	<p>۱۱۳ بھیا اٹھو ہم آگنوں سے آستو بہا بابا نماز پڑھو کو سجدین جاؤ ہیں</p>	<p>۱۱۴ ہر بار ہو اگر چہ دلوں کو نہ کل پڑی ڈر ہی کہیں حکم خدا میں خلن پڑی</p>
<p>۱۱۵ نور و نور و نور و نور سجدین کو کایں کیا نور و نور و نور و نور سجدین کو کایں کیا</p>	<p>۱۱۶ نور و نور و نور و نور سجدین کو کایں کیا نور و نور و نور و نور سجدین کو کایں کیا</p>	<p>۱۱۷ نور و نور و نور و نور سجدین کو کایں کیا نور و نور و نور و نور سجدین کو کایں کیا</p>
<p>۱۱۸ بخت میں بملین رسول مجید سے یہ صبح کم نہیں ہی زمین روز عید</p>	<p>۱۱۹ دھڑ کا یہ دشمن کا دل پر ملاں کو نہا نہ چھوڑنا اس درد و لہلاں کو</p>	<p>۱۲۰ غفلت چاہی کہ در صبح باز ہے چل اٹھیکے پڑھ نماز کہ وقت نماز ہی</p>
<p>۱۲۱ محل میں شہزادہ شہزادہ فرمان و فرمان و فرمان و فرمان</p>	<p>۱۲۲ محل میں شہزادہ شہزادہ فرمان و فرمان و فرمان و فرمان</p>	<p>۱۲۳ محل میں شہزادہ شہزادہ فرمان و فرمان و فرمان و فرمان</p>
<p>۱۲۴ تا صبح محو طاعت پر در دگار ہوں تم سب گواہ رہو کہ شب نہ در ہوں</p>	<p>۱۲۵ گفت میں پاس سے نہ ملیں گے حضور کے سجدین ہم بھی ساتھ چلیں گے حضور کے</p>	<p>۱۲۶ ملک جبر کبھی اسدی حق و نشان سے صلی علی کی آئی صد آسمان سے</p>

<p>۱۱۸ مجلس اولیٰ و عبادت امام حسین اور کلمات کلمہ نماز اور کلمات حدیث و حدیث و حدیث و حدیث بالا و بالا و بالا و بالا و بالا و بالا</p>	<p>۱۱۹ مجلس دوم و عبادت امام حسین مجلس دوم و عبادت امام حسین مجلس دوم و عبادت امام حسین مجلس دوم و عبادت امام حسین</p>	<p>۱۲۰ مجلس سوم و عبادت امام حسین مجلس سوم و عبادت امام حسین مجلس سوم و عبادت امام حسین مجلس سوم و عبادت امام حسین</p>
<p>ناقص ہوایہ ظلم امام جبار پر بنے بنے لگانا زاری کا خون جانا پر</p>	<p>ایذا ز بس تھی سرور ناشاد کے لئے مسجد بھی ہاتھ اٹھائی تھی فریاد کے</p>	<p>غم جو حین جو بیتاب ہو تو تھر لپٹا کر اپنی سینہ سی حضرت بھی تو تھر</p>
<p>۱۱۹ مجلس اولیٰ و عبادت امام حسین مجلس اولیٰ و عبادت امام حسین مجلس اولیٰ و عبادت امام حسین مجلس اولیٰ و عبادت امام حسین</p>	<p>۱۲۰ مجلس دوم و عبادت امام حسین مجلس دوم و عبادت امام حسین مجلس دوم و عبادت امام حسین مجلس دوم و عبادت امام حسین</p>	<p>۱۲۱ مجلس سوم و عبادت امام حسین مجلس سوم و عبادت امام حسین مجلس سوم و عبادت امام حسین مجلس سوم و عبادت امام حسین</p>
<p>کہتے تھے سب کہ ہاڑی بڑا قہر گر گیا ہے جلدی کر و تلاش کہ قاتل کہ مہر گیا</p>	<p>بیرہم کنے شاہ و جاری کا خون کیا کنے خدا کی گھر میں نمازی کا خون کیا</p>	<p>پچھلے کو آج کوچ ہو اس بادشاہ کا تاہون اٹھ گیا صبح کو شیر آگ کا</p>
<p>۱۲۱ مجلس اولیٰ و عبادت امام حسین مجلس اولیٰ و عبادت امام حسین مجلس اولیٰ و عبادت امام حسین مجلس اولیٰ و عبادت امام حسین</p>	<p>۱۲۲ مجلس دوم و عبادت امام حسین مجلس دوم و عبادت امام حسین مجلس دوم و عبادت امام حسین مجلس دوم و عبادت امام حسین</p>	<p>۱۲۳ مجلس سوم و عبادت امام حسین مجلس سوم و عبادت امام حسین مجلس سوم و عبادت امام حسین مجلس سوم و عبادت امام حسین</p>
<p>ہر سمت شور و غوغا فریاد و آہ تھا فوج لکھتے تھے اتنے شیر آگ تھا</p>	<p>ہوئے آگ بے دل پر ملال ہے یہ قہر لا اعلان ہی صبر بے مال ہے</p>	<p>ہوں دفن بعد مرگ اسی عرض کرتا لجائی خاک صحن مقدس کی خاکت</p>



<p>۱۱۶ حال تنہا دل از در شکست ماضی و مستقبل زبان سرنگ چو بہرین موسم کرمی بر شاخ مستوفی کج او را کسب اندیشہ بود</p>	<p>۱۱۷ خداوند خدای طاعت و عبادت و جہنم و جہنم و جہنم کہ تا خدا یک مکتب خاجانہ خداوند سرکار کمال کہ ان کی</p>	<p>۱۱۸ نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت</p>
<p>۱۱۹ برہم ہر پرہم کی امید پھر بھی ہو خلقت بین بانگ پن ہی گرنے بھی ہو</p>	<p>۱۲۰ جب کی جہنم جان نہ لے یہ محال ہو مہلت بھی سانس لینے کی دیکھ حال</p>	<p>۱۲۱ شعور کو مارتا اٹھو ٹھو کہ آنا ہوا سدا لیکھو کہ تار یوں کا ٹھکانا ہوا سدا</p>
<p>۱۲۲ وہ قدر کیلئے پانچ لاکھ جہاں گریم ناز و دھواں کا سرخ و لال پنہ کی دل سے نکلتی چو چو کا حال جانتی چو چو کا حال</p>	<p>۱۲۳ نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت</p>	<p>۱۲۴ نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت</p>
<p>۱۲۵ عالم میں اسکو حسن شہر اکسان نہیں ایسا کوئی حسین بھی کیلئے جوں نہیں</p>	<p>۱۲۶ جانین یہ لگی دیکھو کی خوشنما ہی ہو لیلی کا بھیس کر کہ اجل نہیں آتی</p>	<p>۱۲۷ سکتا لعین کو ہو گیا انجام سوچ کے مہلت نہ دے اہل فریاد لوچ کے</p>
<p>۱۲۸ نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت</p>	<p>۱۲۹ نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت</p>	<p>۱۳۰ نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت نہایت غنیمت و نعمت</p>
<p>۱۳۱ تھا قتل عام پر جو ہشتی تلا ہوا ہر نہ خیم مشک کا غنما دہانہ کھلا ہوا</p>	<p>۱۳۲ ہوئی آبرو یہ پائی سزا اختیار کی کیا کیا عرق عرق ہو نہیں بیغین عرق کی</p>	<p>۱۳۳ کاٹا اسکو کی فریاد مٹتی آہ بھی دوسری قلعہ کو دیا تارنگاہ بھی</p>

<p>۴۱۹ خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد</p>	<p>۴۲۰ خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد</p>	<p>۴۲۱ خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد</p>
<p>غل خفا که حجب بر او کشیده می بود سفر کی تیغ گھاٹ پر پیاسی لوی کی بود</p>	<p>گر نیسی کسی که سبزه سی کام تھا رسته ہو یا نہ ہو اسی چلنوسر کام تھا</p>	<p>قوت اگر یہ ہو بھی تو سبک صبا کی ہو گویا فرس کو بھیس میں قدرت خلی کی ہو</p>
<p>۴۲۲ خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد</p>	<p>۴۲۳ خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد</p>	<p>۴۲۴ خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد</p>
<p>چلتی ہی ہاتھ تو نہیں محتاج پاؤں کی جو ہر این جسم میں کہ قباد صوف چھا کی</p>	<p>بسل گرین تو دیکھ کوئٹھ پہلو چھوہ زخمی گرین تو متھ کوئٹھ زخم چوم کی</p>	<p>چینوئی کھی لپی نہیں اس خوش جام کی ہاں دل ہزاروں پتیوں میں جُحِ خرام کی</p>
<p>۴۲۵ خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد</p>	<p>۴۲۶ خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد</p>	<p>۴۲۷ خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد خدا که سپاه کسب و کار کرد رکعتی بود که سبزه را بر سر کرد</p>
<p>کستہ گل کوہین ایسی شکیل ہے زاہد کو پاس ہی لگوئی قطعی دلیل ہے</p>	<p>رد کی ہو کو راہ عدم بند کہ سکے ہے تب اس فرس کا وصف علم بند کہ سکے ہے</p>	<p>نازک و جلد صاف آئینہ وار ہے سرخ رنگوں کو خوشی ادھر اٹکے ہے</p>



<p>۵۳۰ تلاش بود و عین کاسته بر درخت کبریا بهین بارش بنیادش بر کوهی بلند فراز سوار شد بر کوهی بلند</p>	<p>۵۳۱ چلیق و خوش خلق و خوش کار لیکن صورتش در میان کار کادار اسب و اسلحه و چاکار چلیق و اسب و اسلحه و چاکار</p>	<p>۵۳۲ پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب</p>
<p>دو کا تو ناظر و کی نگار سهمی کی تو دشت تصویر برده گیا</p>	<p>همراه چلیک با تخته زر کعبه جوین پر رسته بین تھک کو گور و کجائی بین پر</p>	<p>بار قدم برده شک اس عرض طوق بلبل کی چشم شوق پری جیب پھول</p>
<p>۵۳۳ نقد و رسوخ و تیک و تیک شمار کف و تیک و تیک بجلی فک و تیک و تیک</p>	<p>۵۳۴ ساخته اسب و تیک و تیک گره بند و تیک و تیک نزدیک و تیک و تیک</p>	<p>۵۳۵ غافل و غافل و غافل جاذب و غافل و غافل غافل و غافل و غافل</p>
<p>۵۳۶ اگر کوه کوهین بین ری قراقین آندھی تو خاک چھائی بر شتیاقین</p>	<p>۵۳۷ جھک کر کو کوه کوهین لاریب میری دو بین بسا و کوهین</p>	<p>۵۳۸ بسکی بر می هوئی بر نیم بهار سی پھر کر کجی نه پھول کی رگ شم کو بار سی</p>
<p>۵۳۹ پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب</p>	<p>۵۴۰ پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب</p>	<p>۵۴۱ پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب</p>
<p>پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب</p>	<p>پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب</p>	<p>پیشانی چو سول در اضطراب پیشانی چو سول در اضطراب</p>

[illegible]

<p>۱۳۴ چرخ و فلک چون بخت و اقبال خاک و خاکی غبار کام تمام خراب بر آید و بر آید و بر آید و بر آید نشان آید و بر آید و بر آید و بر آید</p>	<p>۱۳۵ بان کجاست که بگوید غافل نیز کجاست که بگوید غافل سیلان کجاست که بگوید غافل گرچه بود و آید و آید و آید</p>	<p>۱۳۶ ناله و زاری و گریه و زاری ناله و زاری و گریه و زاری ناله و زاری و گریه و زاری ناله و زاری و گریه و زاری</p>
<p>۱۳۷ بیا ساها خبر جوان سپرد صفات سفر و بود و دیو و شیخ مشکین فراتین</p>	<p>۱۳۸ چرتین و ده سب و جوطا آج از کوه فریب کیا دریا کی موج کے</p>	<p>۱۳۹ پلی سکتا زور کیا سپر بے دریغ کا پانی چڑھا ہوا تھا ہشتی کی تیغ کا</p>
<p>۱۴۰ نیک و بد و خیر و شر نیک و بد و خیر و شر نیک و بد و خیر و شر نیک و بد و خیر و شر</p>	<p>۱۴۱ چرخ و فلک و اقبال چرخ و فلک و اقبال چرخ و فلک و اقبال چرخ و فلک و اقبال</p>	<p>۱۴۲ ناله و زاری و گریه و زاری ناله و زاری و گریه و زاری ناله و زاری و گریه و زاری ناله و زاری و گریه و زاری</p>
<p>۱۴۳ ابنک کوئی تاج نہیں اپنی نگاہ میں بودی کسان کو تو بھر میں سپاہ میں</p>	<p>۱۴۴ یون و شتا و لیرائی میں کیا پد گھوڑی بھگا و شیر زائی میں کیا</p>	<p>۱۴۵ اعداد کونک ہونی سے شادی کا خوش بہ نظر آئے تے وان سرخ پوش تھاپ</p>
<p>۱۴۶ چرخ و فلک و اقبال چرخ و فلک و اقبال چرخ و فلک و اقبال چرخ و فلک و اقبال</p>	<p>۱۴۷ چرخ و فلک و اقبال چرخ و فلک و اقبال چرخ و فلک و اقبال چرخ و فلک و اقبال</p>	<p>۱۴۸ ناله و زاری و گریه و زاری ناله و زاری و گریه و زاری ناله و زاری و گریه و زاری ناله و زاری و گریه و زاری</p>
<p>۱۴۹ خیر و خیریت بات پہ لوگ مرقومین کرتا ہی جزبان و وہ ہم کہے کرتا</p>	<p>۱۵۰ مشرق آپ پھر ہو تیغ آزمائی میں پچھلی سونو لگا لاشی زائی میں</p>	<p>۱۵۱ گدری اوھر سرتاپ یہ تھو کس لیر کی پانی کا شور تھا کہ ڈکاڑین تھیں ٹپک</p>

[illegible]



<p>۱۲۷          آتشِ خنکِ دل کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          زون کی تپتی کرن کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن</p>	<p>۱۲۸          آتشِ خنکِ دل کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          زون کی تپتی کرن کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن</p>	<p>۱۲۹          آتشِ خنکِ دل کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          زون کی تپتی کرن کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن</p>
<p>چاروں طرف سے فوج لے لیا دلی کو          یہی دے غاسوار لیا میری شیر کو</p>	<p>جو دم غم فراقِ برادر کا ستے ہیں          مجروحِ شہرِ مہنوں اور شکستہ ہیں</p>	<p>کی عرض نہ نصرتِ شیر خنک کی تھی          اقبال کا تھا مددِ دلہن کی تھی</p>
<p>۱۳۰          آتشِ خنکِ دل کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          زون کی تپتی کرن کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن</p>	<p>۱۳۱          آتشِ خنکِ دل کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          زون کی تپتی کرن کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن</p>	<p>۱۳۲          آتشِ خنکِ دل کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          زون کی تپتی کرن کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن</p>
<p>کی عرض نہ کو اذِ غضبِ شان دیکھے          بابا یہ غرقِ خون ہیں چچا جان کئے</p>	<p>سمجھا تھا میں کہ دو گتھیں تیرے کلام          چھوڑا مسافرت میں غریبِ دلوان سا</p>	<p>اسوقت اپنی بات پتہ خود افشاں تھا          تیرے تجو ساری فوج کا اور قاتل تھا</p>
<p>۱۳۳          آتشِ خنکِ دل کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          زون کی تپتی کرن کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن</p>	<p>۱۳۴          آتشِ خنکِ دل کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          زون کی تپتی کرن کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن</p>	<p>۱۳۵          آتشِ خنکِ دل کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          زون کی تپتی کرن کی تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن          کہ چھوٹے ہوئے تپتی کرن</p>
<p>بڑی پہ زون ہاتھ لڑنے کا علم کہیں          غلامانِ امویں نہ لڑنے کا علم کہیں</p>	<p>شکلِ مامِ حقِ فمِ دکھائی ہزار شکر          یہ آخری مراد برائی ہزار شکر</p>	<p>اس دم دلِ خنکِ عجبِ غم گرا پڑا          بہتر خنکِ فوجِ خدا کا علم گرا پڑا</p>

<p>۵۲ غیم اپنی جا کا غنیمت کو نام رونگ کا مگر کسین غنیمت کا نام اکڑ غنیمت چلا کر زانو سے لاکام واجتر تاکہ رہے غنیمت کا نام</p>	<p>۵۳ واحد و لا شریک غنیمت کا نام بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی احدین اس کو غنیمت کا نام زکوہ غنیمت کا نام</p>	<p>۵۴ غیمت کو غنیمت کا نام رونگ کو غنیمت کا نام واحد و لا شریک غنیمت کا نام زکوہ غنیمت کا نام</p>
<p>ایہی ہر پیاس کوئی ہشتی چھاسکا دریاسی پانی پھر لیا لیکن لاسکا</p>	<p>حیدر کے جانشین حسن نیک نام زمین بعد ان کے آپ ساری جا کو نام زمین</p>	<p>جانگاہ غم ہی خاطر کے نور عین کو دو دو یون بھائی کا پر ساحین کو</p>
<p>۵۵ غیمت کو غنیمت کا نام رونگ کو غنیمت کا نام واحد و لا شریک غنیمت کا نام زکوہ غنیمت کا نام</p>	<p>۵۶ غیمت کو غنیمت کا نام رونگ کو غنیمت کا نام واحد و لا شریک غنیمت کا نام زکوہ غنیمت کا نام</p>	<p>۵۷ غیمت کو غنیمت کا نام رونگ کو غنیمت کا نام واحد و لا شریک غنیمت کا نام زکوہ غنیمت کا نام</p>
<p>شہزادہ غلام سکینہ سے و گیا پانی جو مشکوں سے بھر تھا وہ گیا</p>	<p>چھاپا کوئی نیست کی صورت بدل گئی مثل نسیم روح بدن سے نکل گئی</p>	<p>اسپر بھی یہ نہیں کہ غنیمت سے فراموشی در پیش دم میں اب علی اکبر کا داغ ہو</p>
<p>۵۸ غیمت کو غنیمت کا نام رونگ کو غنیمت کا نام واحد و لا شریک غنیمت کا نام زکوہ غنیمت کا نام</p>	<p>۵۹ غیمت کو غنیمت کا نام رونگ کو غنیمت کا نام واحد و لا شریک غنیمت کا نام زکوہ غنیمت کا نام</p>	<p>۶۰ غیمت کو غنیمت کا نام رونگ کو غنیمت کا نام واحد و لا شریک غنیمت کا نام زکوہ غنیمت کا نام</p>
<p>گراہ ہی چلیگا جو اس راہ کے سوا کوئی نہیں کہ اس اللہ کے سوا</p>	<p>جنش ہوی لبون کو جہانزی گدڑ کو پوچھو جاؤ حضرت عباس مرگے</p>	<p>تمام</p>





[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

<p>۱۵۵ مردود عالم در مدح و تعریف آیت غلامی جان بدین ملک سلطان راحت بر افسری بر حکومت چاہو کار و شکت دولت بر سلطان</p>	<p>۱۵۶ تغیض با تاجدار کما در مدح آقا کاتبین غلام حسن در مدح اہل وفا کاتبین در مدح دولت پستور نہ ہونے کی مدح</p>	<p>۱۵۷ دولت وفا کی مدح چاہتی تھی چھوڑ دینا نہت جو عطا ہو نہایت ساتھ پوچھتا جاوے جو پوچھتا جاوے</p>
<p>مال و متاع و منصب جاگیر لیسو صنائین ہونیں اس امر کی تحریر لیسو</p>	<p>خالی ہر ایک اہل دول ہاتھ لگیا قارون سو لکھن کو نہ کچھ ساتھ لگیا</p>	<p>دورخ نہ اپنی مال سے مثل خریدے پہن چن کر قصر گلشن جنتا خریدے</p>
<p>۱۵۸ میرزا حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان</p>	<p>۱۵۹ میرزا حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان</p>	<p>۱۶۰ میرزا حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان</p>
<p>کہ ہر اُسوی کہ نزلے کا زور لے لیکن حسن قتل ہون نہ رہا گھر لے</p>	<p>جوزہ نظر آتا تھا اُس کی حضور دیکھا وہ صرف ہو گیا نقشِ مجوزین</p>	<p>دہ تو ہر چو تھی ہوا دولت کی واسطے بھولا خدا کو رنجی کی حکومت کا واسطے</p>
<p>۱۶۱ میرزا حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان</p>	<p>۱۶۲ میرزا حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان</p>	<p>۱۶۳ میرزا حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان نہایت حسن علی خان</p>
<p>اوشا ہو کہ چشم کے ساغر چمکے دشوار ضبط ہو گیا اُسو ٹپک پڑے</p>	<p>بعضوں نے خود نہ صرف کہا اور لکھا جو گنج زیر خاک تھی وہ دفن کے</p>	<p>آقا کو بعد خلق میں بھر منہ دکھاؤ نہیں تاراج گھڑی کا ہو جاگیر پاؤں میں</p>

[illegible]

<p>طرح که در هر یک از اینها چون فروغی در دلش طاسرسان باد که نور پرو آواز در در نظر</p>	<p>عازل و فراق و یقین کرمی که در دلش بر سوزن دلش مغنا کجا بل</p>	<p>شعر چون در دلش باز و در دلش نقدی</p>
<p>خوشبو گلاب سر بر سکه رنگین چون دشمن آتش</p>	<p>غل جها که تملک کین گردون گری نه پست</p>	<p>تا بیداری سی بند جھک کر زمین پرتیخ</p>
<p>بنا و صاف نو کز این پیر جادو جادوئی</p>	<p>نیکو تر از این نیکو تر از این</p>	<p>دشمن و دشمن شکر و غایت</p>
<p>بد خوف دل نبرو کی آجاون جوش من تو لڑائی</p>	<p>باری تو بار بار مینین کین کی</p>	<p>درخت و زنگنه توار کی بو اتھی</p>
<p>خوف سی شاد کوین کی</p>	<p>بیدار و بیدار بیدار و بیدار</p>	<p>شکر و غایت شکر و غایت</p>
<p>لوهر طرف سر زنی لونا یو نیه ضربت مهر خدا</p>	<p>چار آینه شکست زره کاتن کو آنکه چار سپهر</p>	<p>عباس نخل بر حبه ضرب اسکا دی</p>

[illegible]





<p>۹۱          ہر فعل اس فرس کا عجیب ترین ہے          گردش کی چشم دور کی دور کی دور          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>	<p>۹۲          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>	<p>۹۳          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>
<p>۹۴          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>	<p>۹۵          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>	<p>۹۶          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>
<p>۹۷          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>	<p>۹۸          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>	<p>۹۹          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>
<p>۱۰۰          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>	<p>۱۰۱          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>	<p>۱۰۲          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے          ہر ایک لگا ہر دم بیاناں جاسکے          بس مدد ہے کہ پاس تھوڑا لے</p>

<p>سازم بہار کو کھلے گلستان کے درختوں پر پتوں کے پتوں پر چھوٹی چھوٹی مکھنوں کی سی جھلکیں دیکھو میں نے انہیں دیکھے تھے وہاں</p>	<p>سازم پتوں کے پتوں پر چھوٹی چھوٹی مکھنوں کی سی جھلکیں دیکھو میں نے انہیں دیکھے تھے وہاں</p>	<p>سازم پتوں کے پتوں پر چھوٹی چھوٹی مکھنوں کی سی جھلکیں دیکھو میں نے انہیں دیکھے تھے وہاں</p>
<p>لشکر میں ہر طرف جو تلاطم سوا ہوا اک پہلوان رنگ کو جوش و غا ہوا</p>	<p>آقا کی غم میں پیاس ہو مطلق ہو ان کی بغیر آسوان خون خوک ہے</p>	<p>پانی پہ ہو تو سوچ کا دریا کو خشک ہو نہم لڑکے بھی جاب کے سر میں جھگ ہو</p>
<p>سازم سالار کو سنا کہ کجاڑہ خصال آنسو کے ادھر کہ بہن کا دل نہایت کی لیتا ہوں تو دل کجا پانی سوخیام اپنی جاب حال</p>	<p>سازم جانبی کے دل کو تو قریب کیا جی پتوں کے پتوں پر چھوٹی چھوٹی مکھنوں کی سی جھلکیں دیکھو میں نے انہیں دیکھے تھے وہاں</p>	<p>سازم جانبی کے دل کو تو قریب کیا جی پتوں کے پتوں پر چھوٹی چھوٹی مکھنوں کی سی جھلکیں دیکھو میں نے انہیں دیکھے تھے وہاں</p>
<p>بھائی کو شاہ بھیج کے پچھتاہیں تھی ساحل پہ چلنے لگی ندیاں بھائی تھی</p>	<p>دیر پا پہ اترتے رہا ایک چھاگیا تہا ہر بونچ میں جو گئی آگیا</p>	<p>سوز عطش میں قلب کو مضبوط کر لیا مٹھا کو پھر کو نرسو مشکیزہ پھر لیا</p>
<p>سازم لیتا ہوں منہ سب سے کھا لیتی ہوں منہ سب سے جہیز میں لے کر لے کر اور منہ سب سے لے کر لے کر</p>	<p>سازم لیتا ہوں منہ سب سے کھا لیتی ہوں منہ سب سے جہیز میں لے کر لے کر اور منہ سب سے لے کر لے کر</p>	<p>سازم لیتا ہوں منہ سب سے کھا لیتی ہوں منہ سب سے جہیز میں لے کر لے کر اور منہ سب سے لے کر لے کر</p>
<p>لاتا ہوں مشک کاٹ کے بازو لیر کے آہو کو چھین لیتا ہوں تپے سیر کے</p>	<p>کمر نہ شری تہ نہ دہانی کسی طرح بھائی مشک چھد کر یہ پانی کو طرح</p>	<p>کلی بھی اک نہ کر کے جلو ا نہر سے کاندھ پر رکھ کے مشک مال کی نہر سے</p>



<p>در بیان حسن خداوندی جانکاه و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و زیا و جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>در بیان حسن خداوندی جانکاه و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و زیا و جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>در بیان حسن خداوندی جانکاه و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و زیا و جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>
<p>هم ده بدین که در کوه کوه و در کوه مرتا و جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>
<p>در بیان حسن خداوندی جانکاه و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و زیا و جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>در بیان حسن خداوندی جانکاه و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و زیا و جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>در بیان حسن خداوندی جانکاه و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و زیا و جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>
<p>لا سیف و لا قاع و لا غل و لا سیف بر امانت و برین و برین و برین و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>پهرنی و پهرنی و پهرنی و پهرنی و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>اسد و اسد و اسد و اسد و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>
<p>در بیان حسن خداوندی جانکاه و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و زیا و جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>در بیان حسن خداوندی جانکاه و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و زیا و جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>در بیان حسن خداوندی جانکاه و شریف خالق و معز و مبدع و مدبر و زیا و جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>
<p>جبار و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>کرتا و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>	<p>فورا و عزیز و قهار و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر و مبدع و مدبر و مدبر و مدبر</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۱۲۵ اگر کوئی بے بضاعت و بیچارہ خادم و سرکار و بیچارہ فرمانبردار و بیچارہ بیچارہ و بیچارہ</p>	<p>۱۲۶ اگر کوئی بے بضاعت و بیچارہ خادم و سرکار و بیچارہ فرمانبردار و بیچارہ بیچارہ و بیچارہ</p>	<p>۱۲۷ اگر کوئی بے بضاعت و بیچارہ خادم و سرکار و بیچارہ فرمانبردار و بیچارہ بیچارہ و بیچارہ</p>
<p>جو بات ناگوار ہو وہ کیا ضرور ہے اگر کوئی بے بضاعت و بیچارہ</p>	<p>ہر غول بھاگ بھاگ پھرتا ہو دیکھ پھٹ پھٹ کا ابر نظام کا گھبراہٹ دیکھ</p>	<p>وہ سر پہ ضرب گزرتا گرنا بار بار گئی ہو یہ وہ دوش بابت تلوار پر گئی</p>
<p>۱۲۸ اگر کوئی بے بضاعت و بیچارہ خادم و سرکار و بیچارہ فرمانبردار و بیچارہ بیچارہ و بیچارہ</p>	<p>۱۲۹ اگر کوئی بے بضاعت و بیچارہ خادم و سرکار و بیچارہ فرمانبردار و بیچارہ بیچارہ و بیچارہ</p>	<p>۱۳۰ اگر کوئی بے بضاعت و بیچارہ خادم و سرکار و بیچارہ فرمانبردار و بیچارہ بیچارہ و بیچارہ</p>
<p>اگر کوئی بے بضاعت و بیچارہ خادم و سرکار و بیچارہ فرمانبردار و بیچارہ بیچارہ و بیچارہ</p>	<p>لیکن ہزار حریف کمان تلکے خاکرین انہوہ چار سو ہو کہ صحرائیں کسا کرین</p>	<p>یہ سپاہ گرد سوتلی نہیں اب تلوار عروجان کی چلتی نہیں اب</p>
<p>۱۳۱ اگر کوئی بے بضاعت و بیچارہ خادم و سرکار و بیچارہ فرمانبردار و بیچارہ بیچارہ و بیچارہ</p>	<p>۱۳۲ اگر کوئی بے بضاعت و بیچارہ خادم و سرکار و بیچارہ فرمانبردار و بیچارہ بیچارہ و بیچارہ</p>	<p>۱۳۳ اگر کوئی بے بضاعت و بیچارہ خادم و سرکار و بیچارہ فرمانبردار و بیچارہ بیچارہ و بیچارہ</p>
<p>سب فوج ڈوٹ گئی یہی یاس وقت نگریم با با کتا رہی نہر قیامت کی جنگیم</p>	<p>لشکر تمام دشمن جان یکدم کا ہے عمو کی خیر ہو کہ بہ بلا ستم کا ہے</p>	<p>لیکن کچھ سبب نظر آتا نہیں مجھو یہی جو علم بھی اب نظر آتا نہیں مجھو</p>





<p>۱۶۳ ایچہ کی بھلکین دیکھ کر حکون ساری جان میں ہر لمحہ توڑا اس کو کوئی وقت سا بھی جیتا نہ لیا کہ کوئی</p>	<p>۱۶۴ پاسو کی اون پلٹ کر درا کو شک میں بھی پاسو کی اون پلٹ کر درا کو شک میں بھی</p>	<p>۱۶۵ ایک گھر کی گلیاں ایک گھر کی گلیاں ایک گھر کی گلیاں ایک گھر کی گلیاں</p>
<p>اس وقت اپنی حال پہ خود غمگین تھا ہر دھڑکی ساری فوج کو اور جاننا تھا</p>	<p>سہ منہ یہ غلام سکینہ سے دیکھا پانی جو مشکوں بھرا تھا وہ دیکھا</p>	<p>مشکینہ خالی دیکھ کر خاموش ہو گئے سڑی نہ پر کھرا یا بیہوش ہو گئے</p>
<p>۱۶۶ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۶۷ بابا بھائی بابا بھائی بابا بھائی بابا بھائی</p>	<p>۱۶۸ دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>۱۶۹ اُس دم دل خیریں چب کہ غم گرا جب تھر تھرا کہ فوج خدا کا علم گرا</p>	<p>۱۷۰ گراہ ہی چلیگا جو اس راہ کے سوا کوئی نہیں کہ اس اللہ کے سوا</p>	<p>۱۷۱ پھیلا کر یا اون زیت کی صلیب بدل گئی مثل نیم روح بدن سے نکل گئی</p>
<p>۱۷۲ اُن کے لہجہ میں اُن کے لہجہ میں اُن کے لہجہ میں اُن کے لہجہ میں</p>	<p>۱۷۳ اُن کے لہجہ میں اُن کے لہجہ میں اُن کے لہجہ میں اُن کے لہجہ میں</p>	<p>۱۷۴ اُن کے لہجہ میں اُن کے لہجہ میں اُن کے لہجہ میں اُن کے لہجہ میں</p>
<p>یہ کہ نہ پیاس لگی ہستی جیسا سا دریا سے پانی بھر لیا لیکن لاسا</p>	<p>حیدر کی جانشین حسن نیک نام ہیں بعد اُن کی آپ ساری ساری کوئی نام</p>	<p>بانگاہ غم ہو فاطمہ کے نور عین کو دیو جوان عجبائی پر سامعین کو</p>

<p>بیا که در خفا و در کمال دین و دنیا را در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>	<p>وقت خلعت و در کمال عصر و در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>	<p>بیا که در خفا و در کمال دین و دنیا را در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>
<p>اگر چه منم بهین که غنوی فراموش دیشم و منم بهین که علی اگر کا داغی</p>	<p>کیا به کشت کا اس حسن بین و در کمال پسول چلو رنگا تو رنگا و در کمال</p>	<p>اگر چه منم بهین که غنوی فراموش دیشم و منم بهین که علی اگر کا داغی</p>
<p>بیا که در خفا و در کمال دین و دنیا را در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>	<p>وقت خلعت و در کمال عصر و در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>	<p>بیا که در خفا و در کمال دین و دنیا را در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>
<p>و از نمانی نه مو گا پھر کوئی اینا کشت فیر کشتنیا اگر سب کشتی چه ام و طایف</p>	<p>و از نمانی نه مو گا پھر کوئی اینا کشت فیر کشتنیا اگر سب کشتی چه ام و طایف</p>	<p>و از نمانی نه مو گا پھر کوئی اینا کشت فیر کشتنیا اگر سب کشتی چه ام و طایف</p>
<p>بیا که در خفا و در کمال دین و دنیا را در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>	<p>وقت خلعت و در کمال عصر و در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>	<p>بیا که در خفا و در کمال دین و دنیا را در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>
<p>بیا که در خفا و در کمال دین و دنیا را در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>	<p>وقت خلعت و در کمال عصر و در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>	<p>بیا که در خفا و در کمال دین و دنیا را در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>
<p>بیا که در خفا و در کمال دین و دنیا را در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>	<p>وقت خلعت و در کمال عصر و در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>	<p>بیا که در خفا و در کمال دین و دنیا را در کمال صدا و آواز و در کمال سب و جان جانی و در کمال</p>

<p>۹۸          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں</p>	<p>۹۹          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں</p>	<p>۱۰۰          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں</p>
<p>۱۰۱          ہر لاجہ اضطراب میں دریا کا          زہر میں آب تہ میں چھوہ میں</p>	<p>۱۰۲          مضطرب میں مسافر ملک کی طرح          نسیم بھی اکھڑی جاتی ہے مزم کی</p>	<p>۱۰۳          وہاں لہو فرار پر یقین قصد نشیب          تلوار میں جھک گئی یقین رہیب تھا</p>
<p>۱۰۴          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں</p>	<p>۱۰۵          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں</p>	<p>۱۰۶          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں</p>
<p>۱۰۷          گہرا کی بھاگی بانی ہی سر بیچ زور میں          آوارہ محیط ہی پانی ک شور میں</p>	<p>۱۰۸          وہ بھی دہری ہو تو جو صبر نور دھو          جھوٹے ہو کر گرم کہ دہشت ہو دھو</p>	<p>۱۰۹          دہشت ہو رخ سفید تھا عریان جام کا          سکتی میں منہ کھلا ہوا تھا ہر نام کا</p>
<p>۱۱۰          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں</p>	<p>۱۱۱          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں</p>	<p>۱۱۲          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں          آج فتنہ اسحق لاری میں</p>
<p>۱۱۳          غرت کا ہی خیال کہ پھر بالکل کا ہے          صفہ شکستہ دل میں وصف کا ہے</p>	<p>۱۱۴          دھیان آتا ہو جوش کی شہر تیز کا          مرمڑ کے دیکھتے تھے دشت گریز کا</p>	<p>۱۱۵          دست کی سخت فوج کا آکر پورے          کر کے خود کا نہ ہو اور پھر پورے</p>



<p>۵۱۹          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو</p>	<p>۵۲۰          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو</p>	<p>۵۲۱          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو</p>
<p>پوری یہ آرزو کی دل بھر رہی ہو          فرزند پہلی باب چار پرستار ہو</p>	<p>آرام جان زمین پہلو کوئی نہیں          اک تم ہو اور قوت بازو کوئی نہیں</p>	<p>اٹھی جو آنکھ پاؤں بھی ساتھ اٹھو          دیکھا تو ہی نہ کو تو ساتھ اٹھ کر گیا</p>
<p>۵۲۲          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو</p>	<p>۵۲۳          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو</p>	<p>۵۲۴          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو</p>
<p>آفاق میں امام زمان کا قدم ہے          سو خانہ زاد مرزا کا خون جیم ہے</p>	<p>بیٹے سے ہو غرض برابر کام ہے          ان سرکشوں کو ایک ہی سر کام ہے</p>	<p>دہن و غالی آپ میں لشکر شکن نہیں          واجب ہر عرض حال پہ تاب شکن نہیں</p>
<p>۵۲۵          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو</p>	<p>۵۲۶          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو</p>	<p>۵۲۷          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو          دل میں جو غم کی لہر لڑی ہو          وہی غم کی لہر لڑی ہو</p>
<p>رواق زمین کی ہر تہ افسانہ سے          روشن ہر نام بخشن پاک پ سے</p>	<p>اکبر ہن تم ہر فوق کی آفتاب لہن          درخیز چہ چڑچاہن گھر کو سنبھال لہن</p>	<p>بہل بہن فراق میں گر کوئی دم نہیں          بھنایا ہے محال کس عمر میں ہم نہیں</p>

<p>۵۱۸ ولا سحاب تبیب و چو پایین نخل و خرما و زیتون و درختان بجز چنان که بر تو مقصود آید در کمال کمال و در کمال کمال</p>	<p>۵۱۹ بنی آدم که در کمال کمال بنی آدم که در کمال کمال بنی آدم که در کمال کمال بنی آدم که در کمال کمال</p>	<p>۵۲۰ عجالتی که در کمال کمال عجالتی که در کمال کمال عجالتی که در کمال کمال عجالتی که در کمال کمال</p>
<p>۵۲۱ در عالم ایام دین زبردت بودا که بودی آفتاب تو اندر مهر بودا در عالم ایام دین زبردت بودا که بودی آفتاب تو اندر مهر بودا</p>	<p>۵۲۲ دم بھر تقسیم هم بھی ہیں دنیا کرشن پہلو حسین سے تم ہی پہونچو بہشت دم بھر تقسیم هم بھی ہیں دنیا کرشن پہلو حسین سے تم ہی پہونچو بہشت</p>	<p>۵۲۳ در باقریب تربی نہ عرصہ لگاؤں میں گر کوئی مشک ہو تو ابھی لیکے جاؤں در باقریب تربی نہ عرصہ لگاؤں میں گر کوئی مشک ہو تو ابھی لیکے جاؤں</p>
<p>۵۲۴ خانی آپ پرینا عسکر کی بہشت کوئی و فضل کمال بہشت کوئی و فضل کمال بہشت کوئی و فضل کمال</p>	<p>۵۲۵ پیشانی و شہدای کمال دھیان کا پور کمال پیشانی و شہدای کمال دھیان کا پور کمال</p>	<p>۵۲۶ بچال بھی نہیں نہ نہ نہ پانی کا نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ بچال بھی نہیں نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ پانی کا نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>
<p>۵۲۷ معصوم ترین روز کا پیاسا کوئی نہیں اک آپ ہیں نبی کا نواسا کوئی نہیں معصوم ترین روز کا پیاسا کوئی نہیں اک آپ ہیں نبی کا نواسا کوئی نہیں</p>	<p>۵۲۸ رہ جائیں جس ترین جو نہ ابار دیکھ لیں شوق جو میں آخری دیا دیکھ لیں رہ جائیں جس ترین جو نہ ابار دیکھ لیں شوق جو میں آخری دیا دیکھ لیں</p>	<p>۵۲۹ طاقت سی تن میں آگئی و بھال و بھال ہو نہ ہو نہ پھر تی ہوئی کوئی بان و بھال طاقت سی تن میں آگئی و بھال و بھال ہو نہ ہو نہ پھر تی ہوئی کوئی بان و بھال</p>
<p>۵۳۰ کھلی کر کوئی و بالاضورت کھلی کر کوئی و بالاضورت کھلی کر کوئی و بالاضورت کھلی کر کوئی و بالاضورت</p>	<p>۵۳۱ عجالتی کہ میں کمال کمال عجالتی کہ میں کمال کمال عجالتی کہ میں کمال کمال عجالتی کہ میں کمال کمال</p>	<p>۵۳۲ کمال</p>
<p>۵۳۳ بہر خاندان عقیقی کا کام بھی مولد بلندی کے دنیا میں نام بھی بہر خاندان عقیقی کا کام بھی مولد بلندی کے دنیا میں نام بھی</p>	<p>۵۳۴ لب بھین کو وضع شکا و دھلا ہوا میں ٹھکان بند ہی کی دھلا ہوا لب بھین کو وضع شکا و دھلا ہوا میں ٹھکان بند ہی کی دھلا ہوا</p>	<p>۵۳۵ کی عرض جان لب بھین جلد لایا آپ شکیر لائے دیتی ہو بھر لایا آپ کی عرض جان لب بھین جلد لایا آپ شکیر لائے دیتی ہو بھر لایا آپ</p>

<p>۵۳۰          باد آن کوئی که از آن آسمان          و هر که در آن است پنداریان          از من بفرستد که بگویم آن          سر و پارس پارسه و عباس</p>	<p>۵۳۱          بدین که جانب عباس کی گاه          رو کرد که فصلی کی سوزم گاه          سر جانم که در آن ده دین گاه          جانی که در آن دین و دین گاه</p>	<p>۵۳۲          کی که در آن که عباس کی گاه          کی که در آن که عباس کی گاه          کی که در آن که عباس کی گاه          کی که در آن که عباس کی گاه</p>
<p>۵۳۳          به جوان و زینت پهلوی حسین کا          نقد بر تو زنی به به باز و حسین کا</p>	<p>۵۳۴          بچین سو کو عشق شیر خوش صفات          صدق گئی خلاف مروت به بات</p>	<p>۵۳۵          رخصتی و غمی امام غیور سے          از آن جواد چاہتا چون اب حضور سے</p>
<p>۵۳۶          زینت و زینت پهلوی حسین کا          جانی که در آن دین و دین گاه</p>	<p>۵۳۷          زینت و زینت پهلوی حسین کا          جانی که در آن دین و دین گاه</p>	<p>۵۳۸          زینت و زینت پهلوی حسین کا          جانی که در آن دین و دین گاه</p>
<p>۵۳۹          جانا صبر انکا به طور ہو گیا          مشکیزه دل گیا غم او به ہو گیا</p>	<p>۵۴۰          طوار که چو چاهان به کھیلو و غا کرد          ایضا نصیب من به زبانی تو کیا کرد</p>	<p>۵۴۱          زینت و زینت پهلوی حسین کا          جانی که در آن دین و دین گاه</p>
<p>۵۴۲          زینت و زینت پهلوی حسین کا          جانی که در آن دین و دین گاه</p>	<p>۵۴۳          زینت و زینت پهلوی حسین کا          جانی که در آن دین و دین گاه</p>	<p>۵۴۴          زینت و زینت پهلوی حسین کا          جانی که در آن دین و دین گاه</p>
<p>۵۴۵          صفی که صفی غم و زینت حسین کا          بانی که بانی غم و زینت حسین کا</p>	<p>۵۴۶          جرات کی و صفی غم و زینت حسین کا          مشکیزه دل که دوش به تیار حسین کا</p>	<p>۵۴۷          جرات کی و صفی غم و زینت حسین کا          مشکیزه دل که دوش به تیار حسین کا</p>



<p>۱۵۴ فقرت تو کی جہاں جانی نہیں ابلیس کی جہاں کا ہو وہ طوفان اس کی جہاں میں موت کبھی نہیں میں جہاں میں ابھی تو قاتل نہیں</p>	<p>۱۵۵ کلیں دریا تھا کہ جا نہ کرے مخوف کاظم فرسوی میں کہ جگر ہو اول تو ہم خود ضرر و جلد نامور پڑی نہ ساری سر نہ اٹھائیے دور</p>	<p>۱۵۶ اقتاد تو جادو تو منور وہ کہ شون جہاں میں کونین سپا جو کو جہاں میں کہ کوئی نہ سپاہ چہرہ ہو نہ نہ کہ جہاں میں اکتاد</p>
<p>ہوگا خیال کیا اسی مجھ دل طول کا کچھ پاس ہو جسے نہ خدا و رسول کا</p>	<p>مشہور ہو کہ شہ کا برادر دیر ہے چاروں طرف ہی شور کہ عباس شہ ہے</p>	<p>کہ دون عدول حکم گوارا نہیں مجھے رکھدی ہو تیغ جنگ کا یار انہیں مجھے</p>
<p>۱۵۷ کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں</p>	<p>۱۵۸ کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں</p>	<p>۱۵۹ کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں</p>
<p>بہل کروں شہر کو آگے سپاہ کے سراسر کا لاکے ڈال دوں سو پناہ کے</p>	<p>بدعت سی ہو گا اسن شہ کر باہی کو شہر سی تہا رہی قتل کریگا یہ بھائی کو</p>	<p>اسکا بھی ادعا ہو کہ اہل فخر تو ہیں یہ بھی کہوں کہ دیر کلکشا ہو نہیں</p>
<p>۱۶۰ کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں</p>	<p>۱۶۱ کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں</p>	<p>۱۶۲ کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں کلیں جہاں میں کہ جہاں میں</p>
<p>اچھا کلیں جہاں میں کہ رخصت کیا تھیں جاؤ خدا کے صفاء انان میں یا نہیں</p>	<p>ایا دقا فیض امام غیور سے میری یہ تابہی کہ صفاء انان حضور</p>	<p>اسوقت کہ کسی سنو تھی شوق جلال میں مطلب مرا بھی نہیں آیا خیال میں</p>

<p>دھم نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی</p>	<p>دھم نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی</p>	<p>دھم نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی</p>
<p>مگر کہہ کہ وہ صیانت اور ہر آؤ گھر سو پناہ تھیں خدا کو اسی پر نظر رکھو</p>	<p>عقبت میں پیور و نکی طور ہو گئے پر دھم سے بہر تھی ہی کچھ اور ہو گئے</p>	<p>دشمن صبح گو پیور سے انتہا کے ہیں دل میرا کانٹا ہی کہ ہندی خدا کے ہیں</p>
<p>دھم نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی</p>	<p>دھم نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی</p>	<p>دھم نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی</p>
<p>نہ چوم کہ کہہ کہ آہ و بکا کر وہ بی بی ہماری فتح کی تم بھی خاکر</p>	<p>قسمت میں ہی کہ داغ تھا اٹھائیں رو کر چوان بھائی کو دنیا جانی میں ہم</p>	<p>سر کاٹنا نہ قطع مروت کے ساتھ جنگ جہل بھی ہو تو عدالت سا ہو</p>
<p>دھم نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی</p>	<p>دھم نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی</p>	<p>دھم نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی نہیں تھی جیسا کہ وہ چوڑی</p>
<p>مشکیزہ بھر کر نہ زولانا نصیب ہو بھر گھر میں انکو خیر سو آنا نصیب ہو</p>	<p>اعدا کا خون بہاؤ مگر ٹوک ٹوک بھائی نثار ہاتھ در روک دے</p>	<p>جاؤ بھی تیغ تیز جو ہر سولے ہوئے بھیا غضب میں جسم کا پہلو لے ہوئے</p>

<p>۵۶۴ کونے کونے کو لو بے عباس کلام کلمہ صوفیہ کا لایا کلام آج کل کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام</p>	<p>۵۶۵ کونے کونے کو لو بے عباس کلام کلمہ صوفیہ کا لایا کلام آج کل کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام</p>	<p>۵۶۶ کونے کونے کو لو بے عباس کلام کلمہ صوفیہ کا لایا کلام آج کل کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام</p>
<p>کونی رحیم مثل امام غنی بنین بیکو نیکے قاتلون سی بھی کچھ نہیں</p>	<p>ای گردہ گر کچھ خوف گزند ہو پستی کو چھوڑ جانب گردون بلند</p>	<p>دونا کھانہ پور کور کور وین لو ریتی پوھو پوھو پوھو پوھو پوھو</p>
<p>۵۶۷ کونے کونے کو لو بے عباس کلام کلمہ صوفیہ کا لایا کلام آج کل کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام</p>	<p>۵۶۸ کونے کونے کو لو بے عباس کلام کلمہ صوفیہ کا لایا کلام آج کل کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام</p>	<p>۵۶۹ کونے کونے کو لو بے عباس کلام کلمہ صوفیہ کا لایا کلام آج کل کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام</p>
<p>دیکو عاین ہر عالمی مقام کو لی باگ لڑکے جھک گئی جلدی سلام کو</p>	<p>درون طرف سلام کو اسرار جھک رستا دیا ادھر ادھر شاہ جھک</p>	<p>پڑھ آئی جگہ فوج تو منہ موڑ نہیں اب آپ نسل عرش جگہ چھوڑتے نہیں</p>
<p>۵۷۰ کونے کونے کو لو بے عباس کلام کلمہ صوفیہ کا لایا کلام آج کل کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام</p>	<p>۵۷۱ کونے کونے کو لو بے عباس کلام کلمہ صوفیہ کا لایا کلام آج کل کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام</p>	<p>۵۷۲ کونے کونے کو لو بے عباس کلام کلمہ صوفیہ کا لایا کلام آج کل کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام کلمہ صوفیہ کا کلام</p>
<p>ٹھیکری نہ سامنی کوئی اسدم دلیری رستی نہ نہی بائیں بکائیں نہی</p>	<p>گاڑا زمین غنیمتیں نیزہ جود آئی صلہ پناہ کی رستم کی گور</p>	<p>بڑھکر سوا فوج سی کالی گھٹانہ تھی کوسون نہیں پوہ وائے دل کی چاہی</p>

<p>مجلس تو کجاست که در این عالم از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر</p>	<p>مجلس در این عالم از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر</p>	<p>مجلس تو کجاست که در این عالم از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر</p>
<p>انسان تو کیا نگاه کو مژده از غفلت یون بریقین بهم تعین که از پیشانی جان تو</p>	<p>عرب علی کو خلق میں سے کہ بھر تو جو لوگ ان سولہ تو تھی کیا دہشت تو</p>	<p>کون ان سولہ کو تھر خدا میں گھر انہیں جو سانسو گیا وہ سلامت پھر انہیں</p>
<p>مجلس تو کجاست کہ در این عالم از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر</p>	<p>مجلس در این عالم از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر</p>	<p>مجلس تو کجاست کہ در این عالم از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر</p>
<p>سوی العین پر سے سحر و لکڑے روپا نہینا دی علم لکڑے</p>	<p>اک روز ایک تھین خیر کا در آٹھا اک دن نہ ایک ضرر میں بچہ سے آٹھا</p>	<p>لاکھوں دھرتی جس ادھر کون سا تھا بس ایک اپنی تنہی اور اپنا تھا</p>
<p>مجلس تو کجاست کہ در این عالم از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر</p>	<p>مجلس در این عالم از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر</p>	<p>مجلس تو کجاست کہ در این عالم از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر از این بزرگوارتر</p>
<p>اختیار خوف میں پراپت توں کے طاؤر اڑی ہو در خون سے منتار کھول کے</p>	<p>لرزان خدا کو شیر سی عالم تمام تھا قابل تری زبان جس کو یہ نام تھا</p>	<p>گشت تو کوشتے دیکھو میں سختی اٹھا تو تسیدہ جکی تو میں دین محمد میں آئی ہے</p>



<p>۹۹۱ حکم نہیں فرماتے اب جو کچھ ہم ملک و قتل جلا جلی تو اذیت دے ہر نیکی کو ایسی ہیبت سے کہ علم بوسے نصیب کیا جاوے اور ہر سود</p>	<p>۹۹۲ بھاگو ورن کو رخ بھی اسی بہت تین تین کھین خدنگ کماؤ نہیں گئے</p>	<p>۹۹۳ صفائی کی نیام سے کھینچا پنچھی لیاں ترقی کی گئی تھیں ہر نیکی کا جہاں جہاں کا صفائی انسان کو سود میں پورا دیتی</p>
<p>۹۹۴ وہ نیکی نگاہ گروہ خوش جانان خداں وہ نیکی ہے عدوت میں نہ ہر بجلی جلی میں اس نے ہر نیکی کو نیک و بد میں نہیں جلا کر پھینکا</p>	<p>۹۹۵ گروہ ہی میتھال تو یہ بے عدیل ہی آب و ہر نیکی تو گھوڑا اصل ہی</p>	<p>۹۹۶ ڈھالین سر نہیں اور نہ رہے گروہ تن سر نہیں پہ گروہ لگو اور تو نہ سر</p>
<p>۹۹۷ ایسا ہے کہ نہ کینا کینیاں بائی ہر نیکی ہم بھی حاصل افغان دوڑی نگاہ ساتھ تو حاصل کینیاں تیزی کی تھوہری تھوہری</p>	<p>۹۹۸ کینیاں کینیاں کینیاں کینیاں کینیاں کینیاں کینیاں پوئی میں کینیاں کینیاں کینیاں تھوڑا تھوڑا کینیاں کینیاں کینیاں</p>	<p>۹۹۹ حکم ہے ہر نیکی سماں سے گروہ کینیاں صفت کینیاں کینیاں کینیاں دروہ کینیاں کینیاں کینیاں</p>
<p>۹۹۹ بونوف ویم شیر ساہر صفا کر پار تھا عباس سے شجاع کا وہ لہو ہوا تھا</p>	<p>۱۰۰۰ خیرہ جہلا جلی سے نظر شیخ و شاب کی آگیا نیکی ہر نیکی کو کینیاں کی</p>	<p>۱۰۰۱ شیعہ ہی و گیا جو احین و م اکھر گیا ماری وہ پاپ سر پہ کہ جہاں لگو گیا</p>

<p>مطلع آج چھپ کر جب تک کہ غم نہ گزرے نہیں ہے میری سب سے زیادہ چیز کہ میری دل میں ہے یاد آ رہی ہے کہ میں نے میرا دل لے کر لے کر لے کر لے کر</p>	<p>مطلع جس نے تیرے صبا میں رات گزاری جس نے تیرا کھانا کھا کر کھا کر کھا کر دور تھا میرا دل اور میرا دل سیدھا چلا کر نظر آ رہا تھا</p>	<p>مطلع میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو</p>
<p>یہی کہ یادگار جہان یہ لڑائی ہے جیت کر کتنا عجب دہر پہ اتنی چڑھائی</p>	<p>سٹا اڑا لیم کور وندا چمک گیا تڑپا جو گرم ہو کے تو کوندا چمک گیا</p>	<p>دنیا میں کس کو ہاتھ ہو دشمن کو بازو اگر اہم کار دے تو ہاں رکھ</p>
<p>مطلع میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو</p>	<p>مطلع میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو</p>	<p>مطلع میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو</p>
<p>میرت کی دھاک اب تک بر ملا بندھی آندھنی گرد ہو گئی ایسی ہوا بندھی</p>	<p>آتش فشان صفا شکن آبدار بھی ہو تی جو اور ایک زبان و لفظ بھی</p>	<p>لاریب انکی ضرب کو بھی مانتی تھو وہ جھوٹا پسری کی دہریں جاتی تھو وہ</p>
<p>مطلع میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو</p>	<p>مطلع میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو</p>	<p>مطلع میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو میں نے تیرے کوئی نہ کس کو</p>
<p>جب جھوم کر پلٹا تو وہ کوسوں دور تھا بل اپنی چائے کا استیازیا نہ تھا</p>	<p>غل تھا پناہ بہر عدو سدا رہی تیرے نہیں شور تھا کہ خدا کی پناہ رہی</p>	<p>ضیغ شکار دھن شکن قلم گیر تھو ہو تو اہم بھی تو رہا بہ امیر تھو</p>

[illegible]



<p>۱۱۵ میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں</p>	<p>۱۱۴ میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں</p>	<p>۱۱۳ میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں</p>
<p>میر بن امیر کا تھی جو نہ طاقت تیر کی دہشت سو ڈھار ڈھاتی تھی ہر نیت تیر کی</p>	<p>اک تہلکہ پیادہ ہوا دربان بھی نکل گئی اقترب تین چہرے کے باہر نکل گئی</p>	<p>چھٹا اسد تیرے پیر میں مست ہو گیا ناری لہر کے خوف سے کانہ ہو گیا</p>
<p>۱۱۲ میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں</p>	<p>۱۱۱ میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں</p>	<p>۱۱۰ میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں</p>
<p>سالم اگر چہ دین سے کوئی اضطراب سرخال پر تھا پاؤں پھنسا تھا کانٹوں</p>	<p>ہر جا سی بسکہ معرکہ افزوں پہن تھا کوئی جھکا تھا اور کوئی خمیہ نہیں تھا</p>	<p>غیر غصہ بین چین نہ صفد کو چھڑا مارا شہر ہوا تہ کہ دو تہ کو گرہ لڑا</p>
<p>۱۱۰ میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں</p>	<p>۱۰۹ میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں</p>	<p>۱۰۸ میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں میں نے اپنے دل کی فانی سے تیرا حال باز نہیں کیا تھا تو تیرے دل میں</p>
<p>ستھراؤ کرتی تھی پہاں کین کو بھی ہر صف میں ڈھونڈھتی تھی کین کو بھی</p>	<p>نوکوں پر چھوئی وہ پود چھوئی چکی پود چھوئی کس بھی گرس ہوئی</p>	<p>بیکار ہو گئی تھی جو تھیار پاس تھے بیکار ہو گئی تھی جو تھیار پاس تھے</p>



<p>۱۱۱۵ مجلس ششم خداوندی بودی که خود تو را بار نام از تو نام دارد و خود تو را بار دیده و آنچه جان و صورت تو را بار</p>	<p>۱۱۱۶ لک شکر بیک سانی که تو را خلق گویم ز تو آید که خلق را بر تو چون صحنی ز تو چون صحنی ز تو پیشی بر آن بحر که ز تو خلق</p>	<p>۱۱۱۷ من که صلیبی تو عباس حق پرست ادان سکری بودی که انبلیت کشتا تو جوید صفدر که تو پرست دیانی که غلام تو کس که تو کشت</p>
<p>چلست که دور کیا سپر به درینغ کا پانی چو طعنا بودا تها بهشتی کی تیغ کا</p>	<p>مطلب به تها که بند ہی پانی امام پر تف اس سپاه شوم پر اور میر شام پر</p>	<p>تنہا اٹ دے پین کی شہر یانین کیون چلی ہی لاکھون سی یہ نہر یانین</p>
<p>۱۱۱۸ گزار تها بدیم لب تو چون خون کبھی تو کس تو را ہی تو چون خون ساحل کی کبھی تو را ہی تو چون خون دیگان کبھی تو را ہی تو چون خون</p>	<p>۱۱۱۹ لک شکر تو آئی تها در کک کھا که در باد تو کی تو کک کبھی تو کک تو کک تو کک تھا تو کک تو کک تو کک</p>	<p>۱۱۲۰ کار و لطف تو کک تو کک تو کک آو تو کک تو کک تو کک تو کک خبر تها تو کک تو کک تو کک دیا تو کک تو کک تو کک تو کک</p>
<p>۱۱۲۱ اعداکو قتل ہوئی سو نادیکا جوش تها مد نظر کک بر وان تیغ پوش تها</p>	<p>جائو کک تها یہ پاس کہ سب دور تھ لاشو تھی کچھ شجر تھی تو تها حصو</p>	<p>جو تها ہماری دلکا ارادہ سب ہوا پر حریف شمراتھ نہ آیا غضب ہوا</p>
<p>۱۱۲۲ تھا تو کک تو کک تو کک تو کک تھا تو کک تو کک تو کک تو کک تھا تو کک تو کک تو کک تو کک تھا تو کک تو کک تو کک تو کک</p>	<p>۱۱۲۳ لک شکر تو آئی تها در کک کھا که در باد تو کی تو کک کبھی تو کک تو کک تو کک تھا تو کک تو کک تو کک</p>	<p>۱۱۲۴ آو تو کک تو کک تو کک تو کک تھا تو کک تو کک تو کک تو کک تھا تو کک تو کک تو کک تو کک تھا تو کک تو کک تو کک تو کک</p>
<p>کھا تو کک تو کک تو کک تو کک اترا تها خون آنکھ تو کک تو کک تو کک</p>	<p>گذر دی اوھر تو تاب یہ تھی کس لیر کی پانی کا نہ یہ تها کہ تو کک تو کک تو کک</p>	<p>شور اس منھا کا قاف سی قاف ہو گیا بھر لی مشک آب بر وان صاف ہو گیا</p>

<p>۱۱۱۱ گھوڑا بھلا کر نہ پناہ لا جائے مکھن لین کا لون سے بچ جائے بیکھی مٹی کا جو کھڑو قریب کرے گردن اٹھائی نہ سببت آئے</p>	<p>۱۱۱۲ بہنو اٹھا اٹھا کر بھلا کر نہ نہا اور نہ سیر کر دنا دھڑلے پلو پلو چلی جاگین بیکھی میرج ہو بل پناہ دے</p>	<p>۱۱۱۳ اچھے اچھے کرنا کرنا کرنا چاہا بہت کرنا کرنا کرنا کھنڈ کرنا کرنا کرنا کرنا میرج ہو بل پناہ دے</p>
<p>مطلب تھا کہ چھپر تو پانی حرام ہے اگر خود امان زمان تشہ کام ہے</p>	<p>گلتی تھی تیر ظلم جو بہیم جناب کو ہر بار جھک کر دیکھتی تھی مشک آب کو</p>	<p>گذا گیا تیر و مشکیرہ توڑ کے کیسپی آگاہ دانوں سے کھو کھو</p>
<p>۱۱۱۴ گھوڑا بھلا کر نہ پناہ لا جائے مکھن لین کا لون سے بچ جائے بیکھی مٹی کا جو کھڑو قریب کرے گردن اٹھائی نہ سببت آئے</p>	<p>۱۱۱۵ کس شے کی درکار نہ کرنا وہاں ان کے لیے درکار نہ کرنا رستہ مال میں بھی ناخوش کرنا گھر گھر کرنا</p>	<p>۱۱۱۶ اچھے اچھے کرنا کرنا کرنا چاہا بہت کرنا کرنا کرنا کھنڈ کرنا کرنا کرنا کرنا میرج ہو بل پناہ دے</p>
<p>ظاہر تھی پیاس کی بدعت سیاہ کی کھولا دھن تو مشک تو بھی سڑاہ گیا</p>	<p>گوزخم پیشمار تھیں پردیر کے میسے مگر نہ ہوتی تھی دیور کے</p>	<p>مارا بڑی دیور کو اسبجنگ سر ہوئی ہاں تو تین بجاد ہمارے ظفر ہوئی</p>
<p>۱۱۱۷ گھوڑا بھلا کر نہ پناہ لا جائے مکھن لین کا لون سے بچ جائے بیکھی مٹی کا جو کھڑو قریب کرے گردن اٹھائی نہ سببت آئے</p>	<p>۱۱۱۸ بہنو اٹھا اٹھا کر بھلا کر نہ نہا اور نہ سیر کر دنا دھڑلے پلو پلو چلی جاگین بیکھی میرج ہو بل پناہ دے</p>	<p>۱۱۱۹ اچھے اچھے کرنا کرنا کرنا چاہا بہت کرنا کرنا کرنا کھنڈ کرنا کرنا کرنا کرنا میرج ہو بل پناہ دے</p>
<p>تہا وہ شیر ظلم کی جنگل میں چھپ گیا حیدر کا شیر شام کے بادل میں چھپ گیا</p>	<p>ٹھکر کے اسبا کو جو بڑھی رزم گاہ شیر آئی دس ہزار عدد کی سپاہ</p>	<p>ایسے بھی معرکہ کہین عالم میں کم ہوئے کن مشکوئی شیر کے بازو ظلم ہوئے</p>

<p>۱۱۵ حضرت نے حبیب الہی سے کھانا آلاتی تھیں کہ صاف جگر کی گڑیا میرے دین پر گر کر شہنشاہ کرے آفتوں کو دور کرے ورنہ نہ رہے</p>	<p>۱۱۶ پیش کا ہاتھ تھا کہ نہ ہو چلا نہیں تھی تو رول کی کوئی نہیں پیش کا ہاتھ تھا کہ نہ ہو چلا نہیں تھی تو رول کی کوئی نہیں</p>	<p>۱۱۷ آگاہی کا شیلہ کی کاہ صدا آج صبح نری جانب نہیں تھا مضطر تھی میری جگر میں عباس کہہ سکتی تھی بار بار دین پر بار بار</p>
<p>اک چھوڑ سی لگی ہر دل بھرا دین تھا موم کہ ہاتھ پاں نہیں اختیار دین</p>	<p>اگر ادھر بڑھوں کہ ادھر ڈون کر کچھ سوچتا نہیں مین کہ صبر جان کر</p>	<p>غش آ رہی مین اسکو دم احتضار انگھین کھلی ہوئی مین تر انتظار</p>
<p>۱۱۸ باز کا درد لگی عیاس کی آواز کیسا یہ درد ہو میری شاہ کوئی دین کو بھی نہ بھائی کا نام نہ لکھو جائز ہو کہ یہ جاگہ نہ ختم کھائے</p>	<p>۱۱۹ موتی شہزادہ کی کہ چہ زور ہو اور کیسوں کی دشت مصیبت کا درد جانچنے سے بھی نہ بھائی کا نام نہ لکھو جائز ہو کہ یہ جاگہ نہ ختم کھائے</p>	<p>۱۲۰ دوڑو دین نری جانب الہام دیکھا دین لاشہ عیاس کی نام رہو لکھ کر تاش مین جیتے کی نام جانی تاش نہ کو دیکھ کر نہ بھائی کا نام</p>
<p>کوہ الم گرا ہی دل پاش پاش پر بیٹا پر کہ پہلچا عمو کی لاش پر</p>	<p>تاریک ہو تمام نہ اندھ نگاہ مین ہر اک قدم پر گرتے مین شبیر دین</p>	<p>شانہ قلم مین شکل نری خونیں بھر ای میری شیر تھپ تھپ یہ آفت گذر گئی</p>
<p>۱۲۱ پہنچی جو چوہہ نگاہ مین حضرت کی جللی نہ رہی نہ بھائی کا نام نہ لکھو حضرت کی ساری ساری عیاس کی نام پہنچیں جو ساری عیاس کی نام</p>	<p>۱۲۲ خلف مین از کور تاش پاش نہیں تھی بار بار بھائی کا نام نہ لکھو فرمان مین کیسے با ختم کی نام پہنچا کہ میری لاشہ عیاس کی نام</p>	<p>۱۲۳ ای میری یاد فامیری عیاس کی نام ای میری جان بڑا میری شہار ای میری ختم ساری عیاس کی نام ای میری سب کچھ میری شہار</p>
<p>صدہ شہار مین پر نہیں دل اختیار دین جاتا ہوں اپنی شیر کو روئی کچھ مین</p>	<p>کچھ اور ظلم ہو نہ تین پاش پاش پر پہنچا وہ مجھ کو جلد برادر کی لاش پر</p>	<p>مجھ کو نہ غم تیرا موز مجھ کو الم مرا ای کاش تیرے ساتھ نکلیاے دم مرا</p>



<p>سید عالم کی طرف سے ایک خط لکھا گیا تھا کہ میں نے تم کو اپنی طرف سے اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>سید عالم کی طرف سے ایک خط لکھا گیا تھا کہ میں نے تم کو اپنی طرف سے اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>سید عالم کی طرف سے ایک خط لکھا گیا تھا کہ میں نے تم کو اپنی طرف سے اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>
<p>بہتر ہے کہ میں اپنی طرف سے اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>خونین بہر نشان میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>صدمہ ہو تھا پر کا دل میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>
<p>سید عالم کی طرف سے ایک خط لکھا گیا تھا کہ میں نے تم کو اپنی طرف سے اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>سید عالم کی طرف سے ایک خط لکھا گیا تھا کہ میں نے تم کو اپنی طرف سے اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>سید عالم کی طرف سے ایک خط لکھا گیا تھا کہ میں نے تم کو اپنی طرف سے اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>
<p>گھر سے کہیں اہل میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>اندر میرے جہان میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>سادات کس بلا میں میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>
<p>سید عالم کی طرف سے ایک خط لکھا گیا تھا کہ میں نے تم کو اپنی طرف سے اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>سید عالم کی طرف سے ایک خط لکھا گیا تھا کہ میں نے تم کو اپنی طرف سے اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>سید عالم کی طرف سے ایک خط لکھا گیا تھا کہ میں نے تم کو اپنی طرف سے اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>
<p>نعرہ یہ تھا کہ قل میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>ہی یہ کیسی آج میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>	<p>کیون ہونے خود چار میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے میں نے تم کو اپنا دل دیا ہے</p>

<p>شیرین غنچه گلستان خجندی خاندان کو مست و مست و مست نہ ختم کو مست و مست و مست عشرت میں عطا فست و مست</p>	<p>ہو چلے غنچہ دل جو فراموش پادشاه کو مست و مست و مست ہو عدو و عداوت و مست ہاں نہ ہاں کے تو نام کی مست</p>	<p>نظم ہو چلے غنچہ دل جو فراموش پادشاه کو مست و مست و مست ہو عدو و عداوت و مست ہاں نہ ہاں کے تو نام کی مست</p>
<p>ماصل ہو مزاج امام مدنی کا شہر ابو جہان مری شیرین غنچی کا</p>	<p>تقریر میں اک نور کا جلوہ نظر آئے حیرت ہو سکندر کو وہ نقشہ نظر آئے</p>	<p>پادشاه کو مست و مست و مست ساک جو میں وہ شوگر میں کھا جائیں اکثر</p>
<p>اعلیٰ غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ رہیم غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ کلمہ غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ کاغذ غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ</p>	<p>لیکن سلطان کو مست و مست غنائی ہوں کو مست و مست و مست پیدا ہوں کو مست و مست و مست غنائی ہوں کو مست و مست و مست</p>	<p>نظم لیکن سلطان کو مست و مست غنائی ہوں کو مست و مست و مست پیدا ہوں کو مست و مست و مست غنائی ہوں کو مست و مست و مست</p>
<p>ہو لطف یہ سن گلزار و طلبہ کو مانند قلم چاہتے رہا جہان میں یوں کو</p>	<p>آگہوں کو دم نظم یہ سامان نظر آئے خوبان مضامین پرستان نظر آئے</p>	<p>ہو خاک سے عشق جسے نظر نہ رہے دور و جگہ کی اسکے لئے کلی بھر رہے</p>
<p>یونین دولت کو مست و مست مزان غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ اس غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ یونین غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ</p>	<p>نظم یونین غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ مزان غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ اس غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ یونین غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ</p>	<p>نظم یونین غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ مزان غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ اس غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ یونین غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ</p>
<p>لوٹین دو خلاوت جو ہر سندھو ہوں دھن کا یہ عالم ہو کہ لب بندہ ہوں</p>	<p>نظم لوٹین دو خلاوت جو ہر سندھو ہوں دھن کا یہ عالم ہو کہ لب بندہ ہوں</p>	<p>نظم لوٹین دو خلاوت جو ہر سندھو ہوں دھن کا یہ عالم ہو کہ لب بندہ ہوں</p>



<p>۱۷۱          اس طرح سلوک پر جا بانیجی          اس عرش کے سایہ میں جس زمین          میں رہیں گے تو انہیں سکنا</p>	<p>۱۷۲          ہمارے مہر خدا کی مہر کی طاقت          بہت کرون وقت سے سو کیا مہر          وصف پر قدرت کی کیا مہر کی طاقت</p>	<p>۱۷۳          اگر دوزخ عطار کو کہ خرد خاخہ و کلبا          خورشید کو بھی یہاں پر انداختہ دیکھا</p>
<p>۱۷۴          رباب ارادہ یارہ نہ نہیں گئے          سرتیغ پر زادی سوز انہیں گئے          قریب جہنم میں نہ نہیں گئے          کین جہنم میں نہ نہیں گئے</p>	<p>۱۷۵          دنیا میں نہ نہیں گئے          دنیا میں نہ نہیں گئے          دنیا میں نہ نہیں گئے          دنیا میں نہ نہیں گئے</p>	<p>۱۷۶          وہ بات ہو دواؤ کو جا رہ نہیں جہنم          دم حضرت عیسیٰ نے بھی مارا انہیں جہنم</p>
<p>۱۷۷          وہ جام جو کتب آج اب جاہو          وہ جام جو کتب آج اب جاہو          وہ جام جو کتب آج اب جاہو          وہ جام جو کتب آج اب جاہو</p>	<p>۱۷۸          دنیا میں نہ نہیں گئے          دنیا میں نہ نہیں گئے          دنیا میں نہ نہیں گئے          دنیا میں نہ نہیں گئے</p>	<p>۱۷۹          اس شہت میں نہ نہیں گئے          اس شہت میں نہ نہیں گئے          اس شہت میں نہ نہیں گئے          اس شہت میں نہ نہیں گئے</p>

<p>۱۹۵ دستی جو چرخ کو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے</p>	<p>۱۹۶ دستی جو چرخ کو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے</p>	<p>۱۹۷ دستی جو چرخ کو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے</p>
<p>اس نشین جو چور ہو دیندار دہی ہو جوست اس جام کا ہشیار دہی ہو</p>	<p>بے غسل کفن ثانی محبوب خدا ہو بہ جائیں مہر ہو کے جو اکھین تہی ہو</p>	<p>اس شان شہ شہ حرم پردہ نشین ہیں جس طرح کہ بسین قرآن میں ہیں</p>
<p>۱۹۸ دستی جو چرخ کو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے</p>	<p>۱۹۹ دستی جو چرخ کو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے</p>	<p>۲۰۰ دستی جو چرخ کو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے</p>
<p>کس فکر میں ہو آہ تروھیان کیان ہو دور دور سے ساقی کا پسر شہ زمان ہو</p>	<p>دھیان تار تار بانو کا تو شہر تہن ہو بڑھتے ہیں گہی اور گہی رک حیات ہو</p>	<p>سج ماہر پاد گے سے مالا نہیں جانا س غم میں کلیجہ کو سنبھالا نہیں جانا</p>
<p>۲۰۱ دستی جو چرخ کو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے</p>	<p>۲۰۲ دستی جو چرخ کو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے</p>	<p>۲۰۳ دستی جو چرخ کو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے دستی جو کھینچ کر لے</p>
<p>شرائے میں صدمہ ہر غصہ ز نظر کا یہ اشک نہیں غم نہ ٹپکا ہو ہجر کا</p>	<p>کنا کہ سرب نام سے ولی مہربان ہو چلے نہیں قتل میں چلی آئی ہرینا ہو</p>	<p>روتی ہیں کبھی شہیں کبھی فرط تعب سے سوت تو چہ ہو گئی ہیں پاساں رتب سے</p>



<p>۱۲۱          عادی تارکے پر غم راہ خدا میں          لازم نہیں ہے کہ الم راہ خدا میں          محبت ہو تو جیسے زخم راہ خدا میں          شکوہ نہ کرے ہون تو غم راہ خدا میں</p>	<p>۱۲۲          ہلکے اٹھا لیں اور بھاری نہ لیں          زبانی لگے لگے سنیہ کو کیا پیار          فرمایا کہ تقدیر سے پہلے نہ لیا جائے          جو جو بدل پسوایا میری دل</p>	<p>۱۲۳          بولی اور کھینچ پیجاؤ تو جادو          گریہی جانی میں نہ لیا تو جادو          صدمہ نہ لگی فرسوس کھلے تو جادو          ایجا بولنے کی حکم تو جادو</p>
<p>۱۲۴          دیکھ لا کھ ہوں پر کھانے سے نہ لگا          جل جا جگر بھی تو وہو ان سے نہ لگا</p>	<p>۱۲۵          ملتا نہیں جو حکم خدا ہوتا میری بی          روتی ہو عیث رونے سے کیا ہوتا میری</p>	<p>۱۲۶          بے اسکے قدم بھی تھیں سرکانے ندوگی          مر جاؤنگی پر گھر سے میں جانے ندوگی</p>
<p>۱۲۷          کھو تو فوٹل میں غم راہ خدا میں          کیا بدیر میں جیسے میں غم راہ خدا میں          وہی غم سو گیا میں جیسے میں غم راہ خدا میں          بلندی نہیں ہے ہاں کی جگر میں</p>	<p>۱۲۸          ہنستے تھے گھر گھر کی ہنستیں          نوحہ ساز جیسے گھٹنے کا عالم          جیلاں کے چھوڑ دینے کا چھوڑ دینے کا          ورنہ ہوں کما دینے کا چھوڑ دینے کا</p>	<p>۱۲۹          شہر کے زمانہ وقت میں گھر کی گھر          بی بی تھیں جیسے گھر کی گھر          شہر کے زمانہ وقت میں گھر کی گھر          بی بی تھیں جیسے گھر کی گھر</p>
<p>۱۳۰          تلواروں سے یہی کافدائی نہ بچے گا          گر جان بھی یروگی تو بھائی نہ بچے گا</p>	<p>۱۳۱          سہ تباہی کہ ان جاؤ گے بابا          میں سا تھی جاؤنگی جہاں جاؤ گے بابا</p>	<p>۱۳۲          ایسے نہیں جو میں پائیں گے تم کو          خود آئیں گے اور ساتھ لے جائیں گے تم کو</p>
<p>۱۳۳          یوں غم راہ خدا میں جیسے میں غم راہ خدا میں          کیا تیرے جیسے میں غم راہ خدا میں          مان بابا میں جیسے میں غم راہ خدا میں          شہر کے زمانہ وقت میں گھر کی گھر</p>	<p>۱۳۴          اور وہ کہ نہ لیا تو غم راہ خدا میں          اور وہ کہ نہ لیا تو غم راہ خدا میں          اور وہ کہ نہ لیا تو غم راہ خدا میں          اور وہ کہ نہ لیا تو غم راہ خدا میں</p>	<p>۱۳۵          ہلکے اٹھا لیں اور بھاری نہ لیں          زبانی لگے لگے سنیہ کو کیا پیار          فرمایا کہ تقدیر سے پہلے نہ لیا جائے          جو جو بدل پسوایا میری دل</p>
<p>۱۳۶          ممکن ہے کہ مشکل کوئی آسان نہ ہو          ہو اسکی حراست میں جس آسان نہ ہو</p>	<p>۱۳۷          اس باغ میں یوں گل کوئی پائیں گے          بے حکم بھی میں تھیں پائیں گے</p>	<p>۱۳۸          پھیلی جو ضیا نور کا میدان نظر آیا          گھر سے پہرے سے گھر سے نظر آیا</p>

<p>۵۶۷ کیا کہ از رخِ گلستانِ معجزان خبرِ نین چرخِ کبریا چرخِ سلیمان میرِ نیا اسدِ شبنمِ حیدرِ مہرِ ان</p>	<p>۵۶۸ وہ شمعِ کبریا شمعِ نورِ تابان وہ شمعِ کبریا شمعِ نورِ تابان وہ شمعِ کبریا شمعِ نورِ تابان</p>	<p>۵۶۹ تاکاہ یہ بڑھ کر شمعِ نورِ تابان کیون جاوے لا علمِ مہرِ نورِ تابان تاکاہ یہ بڑھ کر شمعِ نورِ تابان</p>
<p>۵۷۰ راہِ نظرِ بیدارِ دھوا جلال نے رو کی گھوڑے کی چھانِ فاطمہ کے لالہ رو کی</p>	<p>۵۷۱ دعویٰ ہو کہ ہم کعبہ ربابِ یقین ہیں بل سیکہ کہ بالائے سرِ سرورِ دین ہیں</p>	<p>۵۷۲ وہ خونِ بین تر خاکتِ لاشا ہو اسی تک لیکن تھیں سلام کا دعویٰ ہو اسی تک</p>
<p>۵۷۳ خوشبو کا رخِ زرد حلال کے دکھایا نقشہ اسدِ شبنم کا شوکت کے دکھایا اخلاک کے ان یونہی کے دکھایا نزدہ کے ان یونہی کے دکھایا</p>	<p>۵۷۴ اس کی جگہ جگہ کی جگہ کی جگہ یہ جگہ جگہ کی جگہ کی جگہ یہ جگہ جگہ کی جگہ کی جگہ</p>	<p>۵۷۵ کیا کہ شمعِ نورِ تابان کی جگہ محبوبِ غلامِ حق کا شمعِ نورِ تابان کیا کہ شمعِ نورِ تابان کی جگہ</p>
<p>۵۷۶ خوشبو نے کیا عطرِ فشانِ بن کی ہوا کو چہرے نے دیا خاکتِ رازِ حق ہما کو</p>	<p>۵۷۷ ڈالیں نظرِ گرم اگر چہ برین پر کاغذ کی طرح وہ میں گرسا جگہ زمین پر</p>	<p>۵۷۸ ہاں سچ ہو کہ وہ شمعِ نورِ تابان یا رومے دیکر جگہ جگہ اسی قابل</p>
<p>۵۷۹ لیکن سب سے پہلے لوگوں کی جگہ ان کی جگہ میں سب سے پہلے جگہ جگہ میں سب سے پہلے جگہ خوشبو نے کیا عطرِ فشانِ بن کی ہوا کو</p>	<p>۵۸۰ کیا کہ شمعِ نورِ تابان کی جگہ محبوبِ غلامِ حق کا شمعِ نورِ تابان کیا کہ شمعِ نورِ تابان کی جگہ</p>	<p>۵۸۱ کیا کہ شمعِ نورِ تابان کی جگہ محبوبِ غلامِ حق کا شمعِ نورِ تابان کیا کہ شمعِ نورِ تابان کی جگہ</p>
<p>۵۸۲ ہو شمعِ نورِ تابان کی جگہ چلائے تھیں ناری کی یہ نور کی جگہ</p>	<p>۵۸۳ کیون فاطمہ زہرا کا جگہ غم سے بھٹ جگا پہا سادہ کلاخترِ خوش آرت سے کٹ جگا</p>	<p>۵۸۴ کیا اور کوئی اس نفسِ سرور کو جانے چلائے تھیں ناری کی یہ نور کی جگہ</p>

<p>۱۵۵ ما نصیب شد کسولان کین غنیمت اولاد کا نام چاش جان کین غنیمت یہ واقعہ کا نام کسولان کین غنیمت اس واقعہ کا نام کسولان کین غنیمت</p>	<p>۱۵۶ ایک مہینہ کی غنیمت چلتا تھا کہ غنیمت کین غنیمت پان ال کی غنیمت کین غنیمت نیز پان پان کین غنیمت</p>	<p>۱۵۷ دو باتوں کین غنیمت کین غنیمت بیام و بیام کین غنیمت کین غنیمت دی جان کین غنیمت کین غنیمت</p>
<p>۱۵۸ اک مہینہ کی غنیمت کین غنیمت ہمیشہ کی غنیمت کین غنیمت پاتا</p>	<p>۱۵۹ مہمان کی دعوت کا یہ بیان نہیں کرتے یونہی غنیمت کین غنیمت پسندان نہیں کرتے</p>	<p>۱۶۰ تینوں کی غنیمت کین غنیمت بیام کین غنیمت کین غنیمت پاتا</p>
<p>۱۶۱ ایک مہینہ کی غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت</p>	<p>۱۶۲ مسلوم کین غنیمت کین غنیمت مسلوم کین غنیمت کین غنیمت مسلوم کین غنیمت کین غنیمت</p>	<p>۱۶۳ ایک مہینہ کی غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت</p>
<p>۱۶۴ بیکس پر غنیمت کین غنیمت کیا آہ سے غنیمت کین غنیمت یاد</p>	<p>۱۶۵ بید رو غنیمت کین غنیمت سب تر کین غنیمت کین غنیمت نزدان غنیمت</p>	<p>۱۶۶ سب کین غنیمت کین غنیمت اسوت کین غنیمت کین غنیمت غلطی</p>
<p>۱۶۷ ایک مہینہ کی غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت</p>	<p>۱۶۸ ایک مہینہ کی غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت</p>	<p>۱۶۹ ایک مہینہ کی غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت</p>
<p>۱۷۰ شوکت کین غنیمت کین غنیمت ظالم کین غنیمت کین غنیمت قرآن کین غنیمت</p>	<p>۱۷۱ سلطان کین غنیمت کین غنیمت باتیں کین غنیمت کین غنیمت بیان کین غنیمت</p>	<p>۱۷۲ ایک مہینہ کی غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت کین غنیمت</p>

<p>۹۱۵ بانی توئی حلقہ قدرت و کرم لازم توئی بنی طبعین و کرم صفت توئی غیبی کی اس عجب دیکھا اس عجب کی جو عجب</p>	<p>۹۱۶ لی تھ اٹھا تو عجب کرم تھ لکھ لکھ تو عجب کرم اس شرم تو عجب کرم سر اٹھ لکھ لکھ تو عجب کرم</p>	<p>۹۱۷ نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم</p>
<p>اقرار ہے ہر کرم تو کرم و زمین بانی عہد خلائی مراد تو زمین</p>	<p>کشتو نکا جو خون بنے لگا و دم کرم دل مل گیا ثابت قدم تو کرم و دم کرم</p>	<p>انصاف میں ہر دم بھی نہ فرق آئے یکدم کیا پاس الٹ تھا عجب دوست دہی</p>
<p>۹۱۸ نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم</p>	<p>۹۱۹ نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم</p>	<p>۹۲۰ نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم</p>
<p>تو کرم شیطان کا بھی ہوا عالم بد عہد ہو کتا آب ہو کیا دہر عالم</p>	<p>۹۲۱ نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم</p>	<p>۹۲۲ نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم</p>
<p>۹۲۳ نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم</p>	<p>۹۲۴ نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم</p>	<p>۹۲۵ نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم</p>
<p>یہاں خیمہ نایب فرزند امیر عرب آیا ہر دو پہلی فرصت ہوئی حرم خیمہ کیا</p>	<p>کیا قریب دم لپٹنے کی خبری باورین یہ صرف اجازت ہو ملیر اندین</p>	<p>۹۲۶ نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم نہی توئی کرم تو عجب کرم</p>

<p>۱۲۸          اس کی توفیق سے ہر لمحہ          اپنی رہ کہ درمیان میں گزر جائے          وہ اگر برونظران نظر کے جو ہے</p>	<p>۱۲۹          جو برونظران نظر کے جو ہے          جس کی توفیق سے ہر لمحہ          اپنی رہ کہ درمیان میں گزر جائے          وہ اگر برونظران نظر کے جو ہے</p>	<p>۱۳۰          ہر لمحہ توفیق سے ہر لمحہ          اپنی رہ کہ درمیان میں گزر جائے          وہ اگر برونظران نظر کے جو ہے</p>
<p>گھاٹ ایسا کہ دہشت سے اندوہ کو کھینچے          بارہ ایسی کہ کبھی بھی مقابل ہو تو کھینچے</p>	<p>بھاگو کہ نر دل غصہ سے بے غلا ہے          یہ تیغ نہیں صاعقہ قہر خدا ہے</p>	<p>بھاگو کہ نر دل غصہ سے بے غلا ہے          یہ تیغ نہیں صاعقہ قہر خدا ہے</p>
<p>۱۳۱          ہر لمحہ توفیق سے ہر لمحہ          اپنی رہ کہ درمیان میں گزر جائے          وہ اگر برونظران نظر کے جو ہے</p>	<p>۱۳۲          ہر لمحہ توفیق سے ہر لمحہ          اپنی رہ کہ درمیان میں گزر جائے          وہ اگر برونظران نظر کے جو ہے</p>	<p>۱۳۳          ہر لمحہ توفیق سے ہر لمحہ          اپنی رہ کہ درمیان میں گزر جائے          وہ اگر برونظران نظر کے جو ہے</p>
<p>غصہ تھا غصہ کا جو ہشتاد و عرب          محشر نہ بیا ہو پیش کش میں تھا بیا</p>	<p>زندہ نہ ہو سکتا ہو در ایسا نہیں کھیا          حیران تھی ہل جی کہ یہ نقشہ نہیں کھیا</p>	<p>زندہ نہ ہو سکتا ہو در ایسا نہیں کھیا          حیران تھی ہل جی کہ یہ نقشہ نہیں کھیا</p>
<p>۱۳۴          ہر لمحہ توفیق سے ہر لمحہ          اپنی رہ کہ درمیان میں گزر جائے          وہ اگر برونظران نظر کے جو ہے</p>	<p>۱۳۵          ہر لمحہ توفیق سے ہر لمحہ          اپنی رہ کہ درمیان میں گزر جائے          وہ اگر برونظران نظر کے جو ہے</p>	<p>۱۳۶          ہر لمحہ توفیق سے ہر لمحہ          اپنی رہ کہ درمیان میں گزر جائے          وہ اگر برونظران نظر کے جو ہے</p>
<p>کیونکہ وہ رگڑ دھال سیما غم سر          جو تیغ نہ رو کی گئی حیرت کے پرست</p>	<p>ہاتھ کو زبردست ہر اکھڑ رہا تھا          جو صفت جسٹن اس میں تھا وہ قہر رہا تھا</p>	<p>قربان ہیں ترے نام یہ گود ویر میں لا          کج بازوں کے قہقہہ میں ہیں جو ویر میں لا</p>



[illegible]



[illegible]

<p>۱۱۱۱۱ ماہوار جو ترک تہم زانہ بجا شوق ہو گیا سب سے بے جا جانیہ سب سے بے جا جانیہ سب سے بے جا</p>	<p>۱۱۱۱۱ علاقہ تہم زانہ بجا استوت بین بیک کی بجا لازم ہو گیا سب سے بے جا ہو گئی جو بیک کی بجا</p>	<p>۱۱۱۱۱ علاقہ تہم زانہ بجا استوت بین بیک کی بجا لازم ہو گیا سب سے بے جا ہو گئی جو بیک کی بجا</p>
<p>۱۱۱۱۱ کھاتا تھا کوئی رحم نہ احمد کی پسر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>	<p>۱۱۱۱۱ عالم کے مددگار کی امداد کو پہنچے ایسا کوئی ہو جو مری فریاد کو پہنچے ایسا کوئی ہو جو مری فریاد کو پہنچے</p>	<p>۱۱۱۱۱ عالم کے مددگار کی امداد کو پہنچے ایسا کوئی ہو جو مری فریاد کو پہنچے ایسا کوئی ہو جو مری فریاد کو پہنچے</p>
<p>۱۱۱۱۱ بیک کی جو بیک کی بجا خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>	<p>۱۱۱۱۱ بیک کی جو بیک کی بجا خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>	<p>۱۱۱۱۱ بیک کی جو بیک کی بجا خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>
<p>۱۱۱۱۱ خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>	<p>۱۱۱۱۱ خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>	<p>۱۱۱۱۱ خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>
<p>۱۱۱۱۱ خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>	<p>۱۱۱۱۱ خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>	<p>۱۱۱۱۱ خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>
<p>۱۱۱۱۱ خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>	<p>۱۱۱۱۱ خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>	<p>۱۱۱۱۱ خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر خجریہ تیر تیرتا تھا ملو اور تیر</p>

<p>۱۲۱ ایں چو بختی تو کسب چو بختی فریاد تو غم و غم تو عالم کسب رو کر سداک میری جیت لکھ لکھ برہنہ کا بنی از دین و دنیا و جہاں</p>	<p>۱۲۲ ایں عالم کی کو کسب کسب ناتوانی تو کسب کسب یون کسب کسب کسب کسب خواب کسب کسب کسب کسب</p>	<p>۱۲۳ ایں کسب کسب کسب کسب ایں کسب کسب کسب کسب ایں کسب کسب کسب کسب ایں کسب کسب کسب کسب</p>
<p>دہشت غضب دل و قمار کی رکھنا حرم حرم احمد فخر کی رکھنا</p>	<p>سب ہل ستم در پے سدا دکھ ستم تکو اربن لیے راہ میں جلا دکھ ستم</p>	<p>اب کیا ہو جو ہونا قہر ستم ہو گیا بیان ستر ستر ہو جائی کا قلم ہو گیا</p>
<p>۱۲۴ کسب کسب کسب کسب کسب و ظن میں کسب کسب کسب محبوب میں کسب کسب کسب بامعس کا دیا کسب کسب کسب</p>	<p>۱۲۵ کسب کسب کسب کسب کسب عزت میں کسب کسب کسب اس میں کسب کسب کسب چلن نہ کسب کسب کسب</p>	<p>۱۲۶ کسب کسب کسب کسب کسب کافی میں کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>
<p>میں نے غضب دل پہ ام سہ گئے شہر پہر کچھ نہ کہا شہر سب پر دہ گئے شہر</p>	<p>بیشیر کا کچھ میں نہیں مجبور ہو گئی افسوس میں سخت فلک و دیو ہو گئی</p>	<p>شاعر شہر دین کا شہر کیا ظالم تن خاک شہر کیا سر کیا ظالم</p>
<p>۱۲۷ کسب</p>	<p>۱۲۸ کسب</p>	<p>۱۲۹ کسب</p>
<p>قربان گئی اساترہ و تھلین کیا ہو وہ ہو گا جو ہم سب تقدیر میں رکھا</p>	<p>تاتل فخری خلق مبارک و دھری جو تو خدا ہے اوہ چراغ سحری ہے</p>	<p>کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>

<p>۵۱ آیا بر آفتاب است جلال رخ سے عیان خوشی کی جیت جلال تو کرنا کار کی صورت جلال پیارے پر غمی کی جیت جلال</p>	<p>۵۲ کجی طعن پہان مولود جس جگہ تندی میں تیریل افسوس کی کجی طعن پہان دوست کی کجی طعن پہان</p>	<p>۵۳ اوت میں ملیان سپرین پیارے توجہ عدل اسکا دیکر پوہو نہ جان خوشی میں خوشی بات کی کجی طعن پہان</p>
<p>مظہر یخون سو سپہ شام اس طرح دوسے ہوا میں ہو تے ہیں تیا ج طرح</p>	<p>تق نہیں لہ جو ہر اک کے پھر گئی ملو اور اسکی چھٹ پڑی حال اسکی گئی</p>	<p>زائل رخوں سے اہلین کا جو رنگ ہو ہنسل آئینہ ملی فوج دنگ ہو</p>
<p>۵۴ دوست کی کجی طعن پہان پیارے توجہ عدل اسکا دیکر خوشی بات کی کجی طعن پہان</p>	<p>۵۵ جس جگہ تندی میں تیریل افسوس کی کجی طعن پہان دوست کی کجی طعن پہان</p>	<p>۵۶ اوت میں ملیان سپرین پیارے توجہ عدل اسکا دیکر خوشی بات کی کجی طعن پہان</p>
<p>دوست کی کجی طعن پہان پیارے توجہ عدل اسکا دیکر خوشی بات کی کجی طعن پہان</p>	<p>جا باز یو اس خرد با ختم نہیں سب گنبد سے جتن پر سپہ را ختم نہیں سب</p>	<p>دھالیں اٹھی ہیں اپنے مقام کو چوڑے تینیں مل پڑی ہیں نیا مون کو چوڑے</p>
<p>۵۷ خوشی بات کی کجی طعن پہان پیارے توجہ عدل اسکا دیکر خوشی بات کی کجی طعن پہان</p>	<p>۵۸ کجی طعن پہان مولود جس جگہ تندی میں تیریل افسوس کی کجی طعن پہان دوست کی کجی طعن پہان</p>	<p>۵۹ اوت میں ملیان سپرین پیارے توجہ عدل اسکا دیکر خوشی بات کی کجی طعن پہان</p>
<p>بلہ انتظام سانس پر دم اٹے جاتی ہیں الفاظ تک اٹے ہوئے چلے جاتے ہیں</p>	<p>جو تفرقہ نیا غضب کا ساز سے نغمہ جہاں تار سے اور تار ساز سے</p>	<p>انجام ہو تیرید و مہرہ نہیں آثار شر کے ہیں عین لڑ نہ نہیں</p>

<p>۹۰                  انور علیا بنی قحط کو چھوڑ کر                  گھر کو روانہ ہوا وہاں سے سوار ہو کر                  آؤں تک پہنچ کر خانہ کو چھوڑ کر                  جلا کے پینے لگا</p>	<p>۹۱                  اس وقت کو نور الدین نے                  شہر کے باشندوں کو بلوایا                  کہ مجھے میرے گھر میں لے جاتے ہیں                  اور اس کے بعد جاتی ہو</p>	<p>۹۲                  وہاں سے غصہ ہو کر ایک کشتی                  لے کر گھر کو پہنچ کر                  شہر کے باشندوں کو بلوایا                  کہ مجھے میرے گھر میں لے جاتے ہیں                  اور اس کے بعد جاتی ہو</p>
<p>۹۳                  دربار وادہر کی راہ پر مڑا تھیں کوئی                  طائر بھی اس نواح میں آڑا نہیں کوئی</p>	<p>۹۴                  کھاسیدہ کو قصہ روضہ دشت سے                  سبزہ لپٹ گیا اور سپاڑو کی پشت سے</p>	<p>۹۵                  محض وہاں سے کھاسیدہ سے کہیں                  پتے کہیں ہیں بھول کہیں ہیں شکر کہیں</p>
<p>۹۶                  وہاں سے گھر کو چھوڑ کر                  ہوائی کا وہاں سے گھر کو چھوڑ کر                  ہوائی کا وہاں سے گھر کو چھوڑ کر</p>	<p>۹۷                  ان کے گھر کو چھوڑ کر                  ان کے گھر کو چھوڑ کر                  ان کے گھر کو چھوڑ کر</p>	<p>۹۸                  وہاں سے گھر کو چھوڑ کر                  وہاں سے گھر کو چھوڑ کر                  وہاں سے گھر کو چھوڑ کر</p>
<p>۹۹                  آتی تھیں ہڈ کے ہوا دشت جنگ میں                  گھبرا کر آگ چھپ گئی اور قلب بنگ میں</p>	<p>۱۰۰                  تونین چنے دے سرخ اپنے چھپا رہے تھے                  جھوٹے ہوا کے آتے ہوئے پل جاتے تھے</p>	<p>۱۰۱                  طاری ہر خون جیسی گردن جناب پر                  دوسرے طہرے ہیں بال تن آفتاب پر</p>
<p>۱۰۲                  ان کو کشتی روانہ کر کے                  ہوائی کا وہاں سے گھر کو چھوڑ کر                  ہوائی کا وہاں سے گھر کو چھوڑ کر</p>	<p>۱۰۳                  ان کے گھر کو چھوڑ کر                  ان کے گھر کو چھوڑ کر                  ان کے گھر کو چھوڑ کر</p>	<p>۱۰۴                  وہاں سے گھر کو چھوڑ کر                  وہاں سے گھر کو چھوڑ کر                  وہاں سے گھر کو چھوڑ کر</p>
<p>۱۰۵                  پانی کو تیرا بھی ہے اضطراب بھی                  غوطے لگاتے پھر سر میں ہر دم جناب بھی</p>	<p>۱۰۶                  آواز بند لیل رنگین لڑاکی ہے                  یوشیدہ برگ سبزین سرخی خاک کی ہے</p>	<p>۱۰۷                  تسکین نہیں گمراہ بیتاب کی طرح                  منظر تک ہوا ہی ہے آب کی طرح</p>

<p>۹۱ چرخ کو بخت دل پر سوار دشمن سے کشمکش میں جو کرب گہری تر لڑائی کے لئے تیار دایم جو کھینچے ہیں کھینچے</p>	<p>۹۲ تجارت سے بچنے کی تدبیر چلنے چلنے میں کس قدر ازایسے سرخوشی کی تدبیر ازایسے سرخوشی کی تدبیر</p>	<p>۹۳ ان لایم کو کہ اعراف میں ان لایم کو کہ اعراف میں خوشیوں کے باطن میں فتنے خوشیوں کے باطن میں فتنے</p>
<p>چو کیا زور ہو خوفِ مال نے سینوں کو ٹیک ٹیک پیارِ حبال نے</p>	<p>دو مہینہ و غا جوہرِ نظر سے سپاہ سے زہرہ ہر اک کا آبِ ہری برق نگاہ سے</p>	<p>سوزِ درون میں دل سے لبِ قدیر سے ہر حکمِ ان سے راہ وہ راہِ شفیر سے</p>
<p>۹۴ جادو کی طرح تو نے ہر حال بچھڑا کر رکھا ہے ہر حال تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے</p>	<p>۹۵ تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے</p>	<p>۹۶ عام جو خفا ان کی جگہ تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے</p>
<p>۹۷ ملتی ہو رخ کی شانِ رسولِ کریم سے شوکتِ کلام کرتی ہو عرشِ عظیم سے</p>	<p>۹۸ طاقتِ سوا جو کی ہو امامِ حجاز سے کردی ہو مہرِ ہر گواہی نماز سے</p>	<p>۹۹ افراطِ ناز کی سے جو تابِ نقبِ نہیں باہم میں دو گہرین گلِ سون کی نہیں</p>
<p>۱۰۰ تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے</p>	<p>۱۰۱ تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے</p>	<p>۱۰۲ تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے تو نے ہر حال کو بچھڑا کر رکھا ہے</p>
<p>۱۰۳ اکتا ہو اوجِ سرورِ گردون مقامِ نہیں صورتِ بکارِ قیاس کی جیسے امامِ نہیں</p>	<p>۱۰۴ سجدہ کا اس جہیز پر جو ظاہرِ شانِ ہو دانش کی ملی ہوئی افطاسِ شانِ ہو</p>	<p>۱۰۵ ساعتِ ہر کس کی جو کھٹک متصل نہیں یہ دستِ چھل تو بھی لاپہلو میں نہیں</p>



<p>۱۳۵                  دلا دلا غم کیلے جو کچھ کہتا ہے                  دلا دلا غم کیلے جو کچھ کہتا ہے                  دلا دلا غم کیلے جو کچھ کہتا ہے</p>	<p>۱۳۴                  دلا دلا غم کیلے جو کچھ کہتا ہے                  دلا دلا غم کیلے جو کچھ کہتا ہے                  دلا دلا غم کیلے جو کچھ کہتا ہے</p>	<p>۱۳۳                  دلا دلا غم کیلے جو کچھ کہتا ہے                  دلا دلا غم کیلے جو کچھ کہتا ہے                  دلا دلا غم کیلے جو کچھ کہتا ہے</p>
<p>آرام دھیر ساتھ سے چھوٹے ہوئے اب                  بازو جو صفت شکن تھے وہ توڑ ہوئے اب</p>	<p>نور گاہ فرخ بدروغین ہوں                  جبریں شاکر تھے میں وہ مجھ میں ہوں</p>	<p>پڑھ لین عبارت خط تقدیر اس طرح                  پڑھتے ہیں اپنے ہاتھ کی تحریر اس طرح</p>
<p>۱۳۲                  آواز جادو جہنم کی آواز                  آواز جادو جہنم کی آواز</p>	<p>۱۳۱                  آواز جادو جہنم کی آواز                  آواز جادو جہنم کی آواز</p>	<p>۱۳۰                  آواز جادو جہنم کی آواز                  آواز جادو جہنم کی آواز</p>
<p>نور کا کیا کہ نہ و گرد و نغمہ ہٹے                  اندھ صحن دین جنگ نہ کو قدم ہٹے</p>	<p>یار و محبت عسری کا یگانہ ہوں                  حومت مری کرو کہ امام زمانہ ہوں</p>	<p>رکھا ہر دور عیسیٰ گرو دن جناب نے                  سینہ پر آب زہر سے لکھا آفتاب نے</p>
<p>۱۲۹                  آفتاب کی روشنی کا کھنڈن کا کھنڈن                  آفتاب کی روشنی کا کھنڈن کا کھنڈن</p>	<p>۱۲۸                  آفتاب کی روشنی کا کھنڈن کا کھنڈن                  آفتاب کی روشنی کا کھنڈن کا کھنڈن</p>	<p>۱۲۷                  آفتاب کی روشنی کا کھنڈن کا کھنڈن                  آفتاب کی روشنی کا کھنڈن کا کھنڈن</p>
<p>نیو دین بو تراب کے سب طور ہو گئے                  جب تیغ ہاتھ میں ہوئی کچھ اور ہو گئے</p>	<p>مسدود ہو گا بعد مرے ذریعہ کا                  میرا قدم جہان میں سفینہ نوح کا</p>	<p>بحر جہان میں زیت بستر کی جلاب ہو                  انہر منقہ ہے سرخ الحساب ہو</p>

<p>۴۱ ایں کیا جواب دے کہ غم کوئی نہ پیر چکا کہ جواب دے کہ غم کوئی نہ پیر چکا کہ جواب دے کہ غم کوئی نہ پیر</p>	<p>۴۲ لازم ہو کہ پیر کی عیت کی شفا کی شفا لازم ہو کہ پیر کی عیت کی شفا کی شفا لازم ہو کہ پیر کی عیت کی شفا</p>	<p>۴۳ کیا جواب دے کہ غم کوئی نہ پیر چکا کہ جواب دے کہ غم کوئی نہ پیر چکا کہ جواب دے کہ غم کوئی نہ پیر</p>
<p>۴۴ کہہ دے گیہ کہ حق نظر آیا نہ تھا ہمیں الغرض ہے بنے ڈرا یا نہ تھا ہمیں</p>	<p>۴۵ ستے زمین اسے جو کلام امام ہے آتم ہے لوجہ لال کہ حجت تمام ہے</p>	<p>۴۶ سوالش ہے ہون نجوم سید خال کی طرح سار شاع غس طین بال کی طرح</p>
<p>۴۷ کہہ دے گیہ کہ حق نظر آیا نہ تھا ہمیں الغرض ہے بنے ڈرا یا نہ تھا ہمیں</p>	<p>۴۸ ستے زمین اسے جو کلام امام ہے آتم ہے لوجہ لال کہ حجت تمام ہے</p>	<p>۴۹ سوالش ہے ہون نجوم سید خال کی طرح سار شاع غس طین بال کی طرح</p>
<p>۵۰ کہہ دے گیہ کہ حق نظر آیا نہ تھا ہمیں الغرض ہے بنے ڈرا یا نہ تھا ہمیں</p>	<p>۵۱ ستے زمین اسے جو کلام امام ہے آتم ہے لوجہ لال کہ حجت تمام ہے</p>	<p>۵۲ سوالش ہے ہون نجوم سید خال کی طرح سار شاع غس طین بال کی طرح</p>
<p>۵۳ کہہ دے گیہ کہ حق نظر آیا نہ تھا ہمیں الغرض ہے بنے ڈرا یا نہ تھا ہمیں</p>	<p>۵۴ ستے زمین اسے جو کلام امام ہے آتم ہے لوجہ لال کہ حجت تمام ہے</p>	<p>۵۵ سوالش ہے ہون نجوم سید خال کی طرح سار شاع غس طین بال کی طرح</p>
<p>۵۶ کہہ دے گیہ کہ حق نظر آیا نہ تھا ہمیں الغرض ہے بنے ڈرا یا نہ تھا ہمیں</p>	<p>۵۷ ستے زمین اسے جو کلام امام ہے آتم ہے لوجہ لال کہ حجت تمام ہے</p>	<p>۵۸ سوالش ہے ہون نجوم سید خال کی طرح سار شاع غس طین بال کی طرح</p>

<p>۴۲۵ چلو دیا دلت ہوائے صبح کی مٹی ہونے سے پہلے تیرا علم ہوا دیند جہاں کا تواریک لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۲۶ نہایت ہو گیا مگر عداوت دور رفتی اور پنی موت حاب موت کا جہنم کی فتح و ظفر کا</p>	<p>۴۲۷ موت کا جہنم کی فتح و ظفر کا نہایت ہو گیا مگر عداوت دور رفتی اور پنی موت حاب</p>
<p>۴۲۸ یہاں ہونے کے راکب پیدیں کہیں گرا تک پیدیں کا پیدیں زین کہیں گرا</p>	<p>۴۲۹ کوئی ہندی جو تیغ برق جہانم زین گئی اٹھی ہر تو خال رخ زورین گئی</p>	<p>۴۳۰ بھونکے تھے مضطرب یہ کہ زین گئی پل پل کی تھی تیغ جو نہ تر جاتے تھے</p>
<p>۴۳۱ موت کا جہنم کی فتح و ظفر کا نہایت ہو گیا مگر عداوت دور رفتی اور پنی موت حاب</p>	<p>۴۳۲ موت کا جہنم کی فتح و ظفر کا نہایت ہو گیا مگر عداوت دور رفتی اور پنی موت حاب</p>	<p>۴۳۳ موت کا جہنم کی فتح و ظفر کا نہایت ہو گیا مگر عداوت دور رفتی اور پنی موت حاب</p>
<p>۴۳۴ ہر سو وہ لکھش میں کمانوں کا ٹوٹنا گر کہے خاک پر وہ نشانوں کا ٹوٹنا</p>	<p>۴۳۵ ہر سو وہ لکھش میں کمانوں کا ٹوٹنا گر کہے خاک پر وہ نشانوں کا ٹوٹنا</p>	<p>۴۳۶ ہر سو وہ لکھش میں کمانوں کا ٹوٹنا گر کہے خاک پر وہ نشانوں کا ٹوٹنا</p>
<p>۴۳۷ موت کا جہنم کی فتح و ظفر کا نہایت ہو گیا مگر عداوت دور رفتی اور پنی موت حاب</p>	<p>۴۳۸ موت کا جہنم کی فتح و ظفر کا نہایت ہو گیا مگر عداوت دور رفتی اور پنی موت حاب</p>	<p>۴۳۹ موت کا جہنم کی فتح و ظفر کا نہایت ہو گیا مگر عداوت دور رفتی اور پنی موت حاب</p>
<p>۴۴۰ اک شورالان کا تہ آسمان اٹھا بجلی گری جلے سم آرا دھواں اٹھا</p>	<p>۴۴۱ چھوڑا جو قمر کو تو پیرا سوا ملی میں سمندر آگ میں ہے کو جا ملی</p>	<p>۴۴۲ تازل زلس بلا پر بلا کہ بلا میں تھی آواز یا حیف کی بائیں ہوا میں تھی</p>



<p>۱۰۰ سازگار طبع کو خوشی و غم کے لئے جو کچھ چاہے وہی کرے مگر اگر وہ غم میں ہو تو کچھ اور کرے اور اگر خوشی میں ہو تو کچھ اور کرے</p>	<p>۱۰۱ دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے</p>	<p>۱۰۲ جرات تھی کیا تمہیں مقابلہ ماس کے یا چون جو اس گم تھے دلیران شام کے جرات تھی کیا تمہیں مقابلہ ماس کے یا چون جو اس گم تھے دلیران شام کے</p>
<p>۱۰۳ موجودہ دگر نہ ہوں پر جو لڑی زمین گمت اثری سے رم سے چمک کر ہوا زمین موجودہ دگر نہ ہوں پر جو لڑی زمین گمت اثری سے رم سے چمک کر ہوا زمین</p>	<p>۱۰۴ دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے</p>	<p>۱۰۵ جرات تھی کیا تمہیں مقابلہ ماس کے یا چون جو اس گم تھے دلیران شام کے جرات تھی کیا تمہیں مقابلہ ماس کے یا چون جو اس گم تھے دلیران شام کے</p>
<p>۱۰۶ بہتر تھا جتنا کہ خوشی و غم جہان میں اندیشہ کی اسطرح دان بہتر تھا جتنا کہ خوشی و غم جہان میں اندیشہ کی اسطرح دان</p>	<p>۱۰۷ دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے</p>	<p>۱۰۸ جرات تھی کیا تمہیں مقابلہ ماس کے یا چون جو اس گم تھے دلیران شام کے جرات تھی کیا تمہیں مقابلہ ماس کے یا چون جو اس گم تھے دلیران شام کے</p>
<p>۱۰۹ ماصل میں جہان میں نہ رہی کمال بھی جسی بھی جاتی تھی وہاں بھی جہاں بھی ماصل میں جہان میں نہ رہی کمال بھی جسی بھی جاتی تھی وہاں بھی جہاں بھی</p>	<p>۱۱۰ دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے کے دل سے گمان میں گئی بجائے</p>	<p>۱۱۱ جرات تھی کیا تمہیں مقابلہ ماس کے یا چون جو اس گم تھے دلیران شام کے جرات تھی کیا تمہیں مقابلہ ماس کے یا چون جو اس گم تھے دلیران شام کے</p>

<p>۲۵۸ مردان کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں میں نہیں تھا میں نے ملوث کیا وہ بزرگ مناہ دیال میں وہاں بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں</p>	<p>۲۵۹ اسلام میں بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں مناہ دیال میں وہاں بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں</p>	<p>۲۶۰ میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں مناہ دیال میں وہاں بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں</p>
<p>چہرہ چہرہ جس ہزار خون کے شباب کا نارنگ یہ تھو تھو ہے کہ غنچہ گلاب کا</p>	<p>وہ ہے کہ نہ قدرت انسان بڑا نہ جا اک حسرت کر کے عالم امکان بڑا نہ جا</p>	<p>بجلی پر چہرہ ہے پری ہے پری ہے تب تو محمد عربی کا سمندر ہے</p>
<p>۲۶۱ میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں مناہ دیال میں وہاں بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں</p>	<p>۲۶۲ میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں مناہ دیال میں وہاں بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں</p>	<p>۲۶۳ میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں مناہ دیال میں وہاں بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں</p>
<p>جان ہون چہرہ کی اس کا ساتھ نہ لین تھکا تھکا ہیں ہر بل میں گر جلیں ہون</p>	<p>پائی جو شکل شرم سے چھپنے کی برق نے کی شوق تو ان میں تڑپنے کی برق نے</p>	<p>کدو سے وہ صاف نہ کوئی پوچھے ہزار سے سینے چنگ نہ ہر نیم بہار سے</p>
<p>۲۶۴ میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں مناہ دیال میں وہاں بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں</p>	<p>۲۶۵ میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں مناہ دیال میں وہاں بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں</p>	<p>۲۶۶ میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں مناہ دیال میں وہاں بزرگ ہیں میں نے بزرگ کو تیار کیا کہ بزرگ ہیں</p>
<p>پلے جو اسطون سے اودھراک نگاہ میں چائنا ہوا خندنگ سے نصف راہ میں</p>	<p>پانی بندھے خیال بندھے اور ہوا بندھے اک برق کووندی ہونی انسان کیا بندھے</p>	<p>سبکی دکھائے اپنے قدم کی چو آب میں چہرہ میں چاروں سمتیں چہرہ میں</p>

<p>۴۰ گلزارین تندرست و جوان خود سیکویند گلستان کا چو گلستان رکھتے قوم جوں کس بھی پریشان مطلبت ہو یا پادشاہ و پادشاہان</p>	<p>۴۱ کس نے نہ دیکھا تیری کس کا چو گلستان دیکھ کر اسے میرا کہیں نہ گلستان گلزارین تندرست و جوان اس لیے کہ تیری چو گلستان</p>	<p>۴۲ اس عالم کی تندرست و جوان لڑائی کی تندرست و جوان لکھن جو تیری چو گلستان پہلے سے تیری چو گلستان</p>
<p>۴۳ میں تین ہونے کو مرے ہوش کم نہیں بشم کے چار قطرہ نازک ہیں سم نہیں</p>	<p>۴۴ تو خوش ہو اور مجھ کو خوشی کا سبب ہے سیا نیو کی کوٹ ہو تھی وہ سب ہے</p>	<p>۴۵ ہر لطف اس بزم سے حاصل ہو اور دین چو گلستان ہوں میری داس کے قابل ہو اور دین</p>
<p>۴۶ نہ لڑائی کی تندرست و جوان نہ لڑائی کی تندرست و جوان نہ لڑائی کی تندرست و جوان نہ لڑائی کی تندرست و جوان</p>	<p>۴۷ دیکھ کر اسے میرا کہیں نہ گلستان دیکھ کر اسے میرا کہیں نہ گلستان دیکھ کر اسے میرا کہیں نہ گلستان دیکھ کر اسے میرا کہیں نہ گلستان</p>	<p>۴۸ گلزارین تندرست و جوان گلزارین تندرست و جوان گلزارین تندرست و جوان گلزارین تندرست و جوان</p>
<p>۴۹ ترغیب جنگ کی تھی ہر اک پہلوان کو خیلوں سے پر جاتے تھے سب اپنی جلات</p>	<p>۵۰ کستا ہوں میں ساکے دلیران شام کو حق یہ ہر اس کا قتل کرے جو انا کو</p>	<p>۵۱ رہو میں بہادر و تکی بدن میں لڑ گھٹیں رستم کی ٹہان بھی کھن میں لڑ گھٹیں</p>
<p>۵۲ کس پہلوان سلاہ و سلاہ اس کی تندرست و جوان کس پہلوان سلاہ و سلاہ اس کی تندرست و جوان</p>	<p>۵۳ نہ لڑائی کی تندرست و جوان نہ لڑائی کی تندرست و جوان نہ لڑائی کی تندرست و جوان نہ لڑائی کی تندرست و جوان</p>	<p>۵۴ گلزارین تندرست و جوان گلزارین تندرست و جوان گلزارین تندرست و جوان گلزارین تندرست و جوان</p>
<p>۵۵ بولا کہ دل تو تنگ لڑائی کے طول سے میں مستعد ہوں جنگ کو سبط لڑائی سے</p>	<p>۵۶ میں دھم دھم سے جھٹ رشتہ ہے یہ مرکز کھن کی کھن یاد کا رہے</p>	<p>۵۷ میں تندرست و جوان میں تندرست و جوان میں تندرست و جوان میں تندرست و جوان</p>

<p>۴۹۱ موتی شمع بجائے گلزار گلستان بازو بھلا بازو سے خوشبو گلستان خوشی کی بجائے مجھ کو دیکھو گلستان پندرہ گاہ کہہ کے پھرتے گلستان</p>	<p>۴۹۲ چاند نظر نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو قافلہ تیرا کھڑا نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو بن کر تیرا کھڑا نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو چاند نظر نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو</p>	<p>۴۹۳ بچہ بچہ سستیں کے شیشے ہلکے فریادیں کہ لڑائی زنی کی ہے انجیا لکھنے میں نام جانید قاصد تو انگریزا سب کو توئی تھا بڑا اور دین خدا</p>
<p>چہرہ سیاد تیرہ درون کا سیر کی طرح مستی میں سہراٹھاسے ہو کر دیکھ کر مستی میں سہراٹھاسے ہو کر دیکھ کر</p>	<p>بڑھتا گیا ہر دلوں کی گھاٹا نہیں آندھی کی طرح میں بھی بچھڑا نہیں آندھی کی طرح میں بھی بچھڑا نہیں</p>	<p>حاکم پر کون عادل و قمار کون ہر کچھ یہ بھی جانتا ہر کہ جبار کون ہر کچھ یہ بھی جانتا ہر کہ جبار کون ہر</p>
<p>۴۹۴ مکتوب میں خود کیا میں کلام میں کیا میں کیا میں کیا میں کلام میں کیا میں کیا میں کیا میں کلام میں کیا میں کیا میں کیا میں کلام</p>	<p>۴۹۵ سکینہ کی بھٹی میں کیا میں کلام سکینہ کی بھٹی میں کیا میں کلام سکینہ کی بھٹی میں کیا میں کلام سکینہ کی بھٹی میں کیا میں کلام</p>	<p>۴۹۶ خاک کا تیرا سپر گرا کر شمشاد خاک کا تیرا سپر گرا کر شمشاد خاک کا تیرا سپر گرا کر شمشاد خاک کا تیرا سپر گرا کر شمشاد</p>
<p>کی آج تک کبھی خوشا بد یزیدی کی میں بیٹھا ہوں اب کے مسند یزیدی کی میں بیٹھا ہوں اب کے مسند یزیدی کی</p>	<p>وقت ادب کی کا ادب ماننا نہیں پتھر کا دل پر دم کو میں جانتا نہیں پتھر کا دل پر دم کو میں جانتا نہیں</p>	<p>کاہر جہان میں جو ہیں وہ مقہور تیرے ہیں جاہر جہاں میں تیرے سے مجھ کو رہتے ہیں جاہر جہاں میں تیرے سے مجھ کو رہتے ہیں</p>
<p>۴۹۷ خلفہ کی مری گئی کہ تو کی گئی خلفہ کی مری گئی کہ تو کی گئی خلفہ کی مری گئی کہ تو کی گئی خلفہ کی مری گئی کہ تو کی گئی</p>	<p>۴۹۸ کھلم</p>	<p>۴۹۹ چاند نظر نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو چاند نظر نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو چاند نظر نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو چاند نظر نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو</p>
<p>کیسا ہوں فاقہ میں کوئی ہمسر نہ کر طوفانِ درویشی پر جوشِ غضب نہ کر طوفانِ درویشی پر جوشِ غضب نہ کر</p>	<p>دشوار ہو کہ سانس و دم کا زار لو گر ہے پکارنا تو علی کو پکار لو گر ہے پکارنا تو علی کو پکار لو</p>	<p>ظاہر نہ یا یا اور بت اپنی شان کر جو تیرے ہوں پیش خدا وہ بیان کر ظاہر نہ یا یا اور بت اپنی شان کر</p>



[illegible]

<p>فصلہ کچھ تو جگہ پر تھیں کمال خلایق پر تھے بہر سب خیال اب یوں اس میں غلبہ آجیال پھر غصہ ہو گیا کیا نیسب کمال</p>	<p>فصلہ میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار</p>	<p>فصلہ میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار</p>
<p>کیا ہو گئے ہزار میں یکسا قول تھا اندھ بن گئے کا ترادیل ڈول تھا</p>	<p>اگر اتھا جگہ نہ لکے لگا وہ پھر فصلہ جو کچھ گیا تھا لکے لگا وہ پھر</p>	<p>ہنگامہ گرم ہونے لگا کارزار کا باجے نہ کول بھی بڑے نا بکار کا</p>
<p>فصلہ میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار</p>	<p>فصلہ میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار</p>	<p>فصلہ میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار</p>
<p>دعویٰ کو یاد کر نہ بہت سچا اس ہو تغاب بھی گھنچے لے جو شجاع کا ہو</p>	<p>اے وہ بدل میں پھر تیاں ہر بار دیکھے چو کو کو غور کیے مرے وار دیکھے</p>	<p>کی پھر تیاں کہ شاہ وہن عثمان کے پھرنے لگا سندا شام میں ران کے</p>
<p>فصلہ میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار</p>	<p>فصلہ میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار</p>	<p>فصلہ میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار میں نے کمال میں تھی باتیں بیکار</p>
<p>ہزار پر صاحب خاص نرید ہے جی چھوڑنا سپاہ گری سے بعید ہے</p>	<p>نیچو نہ وہ خیال سہ اس نم کہ ہر ترا ان میں اب غور رہے گا ہر ترا</p>	<p>گو بار بار کرتا تھا جلے ویسے سہ موقع نہ ضرب کا مگر پاتا تھا شیر سہ</p>

<p>۱۴۱          چو کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          چو کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          چو کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          چو کجایان سے شعلہ ام و ارجحان</p>	<p>۱۴۲          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان</p>	<p>۱۴۳          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان</p>
<p>۱۴۴          کیا ہوتا ہے کہ کوئی وار پیل تو چلے          دل میں جو وہ صلیب پر وفا کا کل تو چلے</p>	<p>۱۴۵          افتاد یہ ہوئی تو سوار سدا گیا          بدگشتہ بخت اور بھی چکر میں آ گیا</p>	<p>۱۴۶          پہلے ہی سرکشی کا عوف سے چکی تھی تیغ          سرک پہر آنے میں خط وہ چکی تھی تیغ</p>
<p>۱۴۷          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان</p>	<p>۱۴۸          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان</p>	<p>۱۴۹          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان</p>
<p>۱۵۰          لیکن فلا ہوا اس شہر نامدار پہ          جب کسی تھی آئی رگ کی دوا افکار پہ</p>	<p>۱۵۱          گوش سے تر پینے میں گھوڑ و سمیت          چر کا بھی اک دم سے سا کب چلیکٹ</p>	<p>۱۵۲          مروتی ہر رنگ کو جا بر کے دیکھ لو          تشہد ہر سرخ ماتھے پہ کاغذ کے کچھ لو</p>
<p>۱۵۳          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان</p>	<p>۱۵۴          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان</p>	<p>۱۵۵          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان          کجایان سے شعلہ ام و ارجحان</p>
<p>۱۵۶          شہر پہ چھ رہے تھے دل سید مرغین          دوزخ کے پڑے جاتے تھے ہر راستہ میں</p>	<p>۱۵۷          مخلوق کا دم و شام سے سب راہوں          دونوں طرف کے آتے کمال کا رہا</p>	<p>۱۵۸          ظالم یہ بیٹ کنی یہ طمانچہ ہر سر پہ          پاٹ یہ چھینو یہ ہے اور کمر نہ ہر</p>



[illegible]

<p>۱۴۸ دلن فوج سے بے خبر اسد اندک حاسم رکھتا ہے جس کو کراہی ہوئی تمام</p>	<p>۱۴۷ اس طرح سنیت ہوئے شہزادہ بہن آج کالال و فاضلین بنا یہ کائنات ہوتا ہے جو جبر و بظنا</p>	<p>۱۴۶ نہ جا کہ یہ عالم تھا ہر طرف لیکھ لایا نہ نہان صاحب شہرت انکس سے لگا کر ہو چکے صفت و عفت وہ لیکر دھرم غدا چھوڑ کر گنج</p>
<p>۱۴۹ بھاسکین جو سوار اٹھیں بھی پکار لو سب بل کے صفے کے نواسے پکار لو</p>	<p>۱۴۸ عالم کچھ پیشہ کی بلاؤں کو رو کرے ہو کوئی جو امام زمان کی مدد کرے</p>	<p>۱۴۷ سر پٹھے دینے سے آئے رسول بھی تھامے کچھ قبر سے نکلیں توں بھی</p>
<p>۱۴۵ سینہ پہنچے بچپان اور توکل چکے پڑے ذہان پہنچے بچپان سے کافور بنا</p>	<p>۱۴۴ مستے ہی استغفار سلطان بنیاد پچھلے صدا پہنچا بن سے ہوئی یاد مفتی ہو جوری و مدد کو بھی پڑے موجہ ہم نہ کوئیں کر تو رہے مستند</p>	<p>۱۴۳ ارواح انیسے صدایاں بنا عالمین گنگ آبریاں بنا جن کا زمانہ سے پہلے پیدا کرا نہ کہ جان کر یا پچھو نہ</p>
<p>۱۴۲ گھر سے تم گراؤ شہ مشرقین کو میں آپ آکے ذبح کرو گلاہین کو</p>	<p>۱۴۱ رہتا اگر جہان میں حکو قبول خدا انار ایک دم میں یہ قوم بھول</p>	<p>۱۴۰ چلاے خوش دلی کہ باندہ ہم بھی ہیں حسرت پر حدتے ہوئے کو طیار ہم بھی ہیں</p>
<p>۱۴۰ بیش بہانہ تیغ تیغ کی کیا لفظ عالم تو فانی ہے نہ</p>	<p>۱۳۹ افسردہ تو رہا تو رہا کو نہ شیدا زندہ کر نہ نہیں جی جی غافل کہا عرض ہے یہ تیکر جو تیرے ہیں مونس ہوں اگر تم اس ہوں شریع</p>	<p>۱۳۸ بقیہ زمانہ میں اسد و بظنا تو کیا ہے ہو آئے شہزادہ و بظنا دوری ہوا تو رہا تو رہا کو نہ شیدا خسرت کی تو رہا تو رہا کو نہ شیدا</p>
<p>۱۳۷ آج ہی تم کی آگئی دشت نیردین وہر کالال چپ کیا گھر تو کی زمین</p>	<p>۱۳۶ راحت کی ہو جوں نہ بھاجا ہوتا نہیں ہو دو گار تو رہا تو رہا کو نہ شیدا</p>	<p>۱۳۵ ہو انتہا کہ نعل و حجر تھر تھر آگئے عمر دے توں شہید ہو سکے بندش میں آگئے</p>



<p>۱۶۳          کجی شریعت غارت زینب کی نظر          کجی کار خداداد جو پیر سحر شرم          عیاشی دونوں باغ بچھا کر دے تو صدمہ          کہیں باغ بزم ہو جو کچھ نہیں ہے</p>	<p>۱۶۴          عیدم نہ کہہ پھانسی کا انتقال          زینب بچھا کرین کھٹکتے گریں کھوڑے          غم غم طلب ہو چلا ابد مال          پیرا ہوا سیاہ نظر آگیا حال</p>	<p>۱۶۵          عاشق کو دیکھ کر غم جو حکم بخت          تو کیا بھی ہو تو اللہ سے جو سہولت          تو زمین شمس کی ہے حال کا کچھ          تو تھا جوں کا وہ بکا بد بخت</p>
<p>۱۶۶          نازل کہیں نہ تھر خدا سے مجید ہو          تو دیکھے اور رہی کا تو اس شہید ہو</p>	<p>۱۶۷          نیز سے یہ فرق شاہ شہیدانِ حق میں          پایا اہل حسین کا سامانِ تحفہ میں</p>	<p>۱۶۸          دل دشمنوں کے ہتھے تھے زینب کا          جنبش ہی قتل گاہ کو ہر حسین سے</p>
<p>۱۶۹          تیرے سہری بیاتے ہیں کچھ بھلا          دوزخ بھی کہہ کر ہوا دامن بھلا          شہر کی گھنٹی بول چکا لڑے مہلا          جہنم میں کچھ چھوٹا ہے جو بھلا</p>	<p>۱۷۰          جہان فلک تو شکر ہے یا تجھ کو          کار سے بولے ہے بیچوں کو لے بھڑ          کہو اگر کوں کیا جو سوا ملک کا لڑ          کیا ہو بیان جو بڑے ریت کا لڑ</p>	<p>۱۷۱          ربابی          ہر شب تکلیف جان بولی ہو          تب ہوا امام دینی ہوئی جو          بسنود لکھ لکھتے تھے کون فروع          جب شمس طے تو روشنی ہوئی ہو</p>
<p>۱۷۲          کبک امامت فرمائی تھی          پوئے رہی پوئے امامت نہ انکار          چوٹا کچھ بیخوش ہے بیخوشی کا          پیر چوٹا کچھ حیاں ہو اسرار کیا</p>	<p>۱۷۳          راز و حال بے عیب و لہجہ          باخبر تھے نہایت جسم و دھن          انیسویں شایس ہوا چھل سلوچ          شاکل کی تھی پیر کیکن ہوا کفن</p>	<p>۱۷۴          ربابی          کھنکھسے سوا غم ہے پوچھ          لکھتے ہیں حشر میں ہم ہے پوچھ          چھوٹے کی تار دست سب کا          کھنکھتے ہیں قلب ہم ہے پوچھ</p>
<p>۱۷۵          چھوٹا کہ وزح محبت دلِ فاطمہ ہوا          دنیا سے اٹھ گئے شہدینِ خاتمہ ہوا</p>	<p>۱۷۶          تربت بنی دیا و شہد شہد قین کی          عریان زمین پر رہ گئی میت حسین کی</p>	<p>۱۷۷          ربابی          کھنکھسے سوا غم ہے پوچھ          لکھتے ہیں حشر میں ہم ہے پوچھ          چھوٹے کی تار دست سب کا          کھنکھتے ہیں قلب ہم ہے پوچھ</p>



22

الحمد لله  
الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا  
هدى الله لنا  
ولا لولا  
هدى الله لنا  
ولا لولا  
هدى الله لنا

٩٠

دین پاک یہ تو من ہوا  
 بخاک تیرے سب دیکھ ایمان کی ہوا  
 نوازے تھے کس کس کو تیرے ہمت  
 اللہ کی رحمت پر ایمان کی ہوا  
 کس کس کو تیرے سب نے دوسرا  
 خدا پرستوں کی پناہ کی ہوا

مستحقه بابت اجاره و کرایه  
و در هر یک از این اشیاء که در میان  
همانکه در پیشین است و در میان  
الحاقیه که در میان است و در میان  
عالمی که در میان است و در میان  
در عالم قدس که در میان است و در میان

12

[illegible]

لے اُس مہر پرچہ امت پر دُعا  
 کیا آخر قبال درخان پر ہمارا





<p>۷۱ بیدار ہوئے اپنے فادہ بھاری خوش غم ہوئے خوش و خوش طبع و فانی صغیر ہوئے بزرگوار بجان شہار بہار و باران پاک ابر بجان شہار</p>	<p>۷۲ سنگ کے لاد کوئی نہیں کہتا ٹوٹی جلی نے نصرتِ نوبت کی تاج نوشہ لے لے بھی تھکا دلی کی لبت رشتہ بقیہ ہوئے بجلی کی لبت</p>	<p>۷۳ خالی جہان ہو گیا ہر جہاں جلتے تیل کی بجائے جگمگ کر رہا نیکیا ہو گیا ہر نیکیا اگر جسے نصیحت ہو گیا</p>
<p>آیا کسی جگہ نہ خلل اعتقاد میں بچھے رہے ناز میں آگے جہاد میں</p>	<p>صدر سے جان ملیے فرما طمہ ہوا اکبر کے بعد کوئی نہ تھا خاتمہ ہوا</p>	<p>کہتا ہوں دشتِ قتل ہر اک شیر ہو گیا دنیا کا نور اٹھ گیا اندھیر ہو گیا</p>
<p>۷۴ جان شہار کی جگہ جہاد میں خلفے کے عزیز شہنشاہِ ارض جان ہاتھ پر تامل اپنے بکاؤں لالہ جان صیغہ جہاد کے سامنے تو تھا لالہ جان</p>	<p>۷۵ کوئی حبیب نہیں ہے شہر میں آرے جہاد کو لیا ہو وہیم سو سبقت میں ہے جہاد میں آرے سے اپنے تار میں پیرا ہویم</p>	<p>۷۶ دن بھر جگمگاتے شہر و قلعہ میں نکتا جو ہے جہاد میں ملاکت ہو کر جہاد میں افسوس کیا ہو وہ جہاد میں</p>
<p>مولانا یہ یہ تم بہ تم ہوتے جاتے تھے طاقت گنتی جاتی تھی ختم ہوتے جاتے تھے</p>	<p>ذیٰ حق میں ہم وہم ہر گز نہ بھی شہر میں آج تک شہر و دشت کو بھی</p>	<p>چلا آئی ہر جگہ کہ جہان میں نہ ہو کیا دھونڈتا ہو خاک کے پیر نہان میں</p>
<p>۷۷ تا تو تھا یہ حال شہنشاہِ جہاد روکا ہوا تھا اس کے نصرت میں داع اس کا دل تھا قتل کی تھی رشتہ بقیہ ہوئے بجلی کی لبت</p>	<p>۷۸ ہر جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں</p>	<p>۷۹ روئے جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں ہر جہاد میں</p>
<p>خیمہ میں کیے تازہ خبر غم کی دے گئے مقتل میں ڈر لاشوں کے حال لے لیکے</p>	<p>پُرورد و بلیوں کی جن میں ہر گز نہ خاکستری لباس میں غم کی دے گئے</p>	<p>بانو کے حال نہ رہے گریبان حسین تھے تھیں جھپان کہ حضرت زینب کے میں تھے</p>

<p>۴۲ تھا الفت کس کا تھا خدا پرست جی بھرے شمع لالہ کو دودھ دے کھتا تھا صبر ضبط کہ وہ اپنے کوچھوچھو نہ ادا ہوئی تھی</p>	<p>۴۱ یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار</p>	<p>۴۰ یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار</p>
<p>۴۳ پیو نہ مضطرب ہو نہ آہ دہکا کرو یہ دین بھی ادا ہوا شکر خدا کرو</p>	<p>۴۲ مطلب ایک اور ہر جہہ دل لول کا امت کو بخش دیکھو صدقہ رسول کا</p>	<p>۴۱ بچی لگی ہر ضبط کہ دم الٹ جائے یوں ہینہ زن ہو جا کر اکا بھٹ جائے</p>
<p>۴۴ دیکھو کی زینب زینب کی سب سینا تھا شکست لالہ کی سب اس وقت تھا حال شمشاد سب ظہار تھا قلب ازرا تھا سب</p>	<p>۴۳ یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار</p>	<p>۴۲ یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار</p>
<p>۴۵ رتی نہ بکھتے تھے جو بیٹے کی شان کو کھتے تھے سر تھا کیسے ہیں آسمان کو</p>	<p>۴۴ وا حسرتا وہ شان شکست کی ہر کی تم مگے بھی بھی نہ بلا لے مگی</p>	<p>۴۳ یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار</p>
<p>۴۶ تھی</p>	<p>۴۵ یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار</p>	<p>۴۴ یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار یوں کہی تھی کہ میں ہوں دلدار</p>
<p>۴۷ پرختیوں میں جس جوا شاد سے ہوا اے داد رس فقط تیری ادا سے ہوا</p>	<p>۴۶ صد ہجر یہ بھی تھا دل ناتوان کے ساتھ ہر دم تھا ہاتھ سینہ پر وہ خان کے ساتھ</p>	<p>۴۵ صدے سے مگر نہ کسی کا گلا کسب رتبا دیا تو صبر بھی حق نے عطا کیا</p>

<p>۳۴ جہان آباد کی نئی آبادی تباہی و بربادی پہلے کی طرح پھر سے نئے پہلے کی طرح پھر سے نئے</p>	<p>۳۵ مفسدوں کی رو چون کا کون نہارا و خباوت علی و رسول رب صد سے تمام عمل کا ایک سبب</p>	<p>۳۶ مفسدوں کی رو چون کا کون نہارا و خباوت علی و رسول رب صد سے تمام عمل کا ایک سبب</p>
<p>۳۷ گھر لٹ گیا یہ تہرے کچھ کم کر چپ ہوں ہم شکل صفا کا رو وہ غم کر چپ ہوں</p>	<p>۳۸ دریش ہو بلا اسے جو زکیات ہے مشکل جہان میں کج دالم سے نجات ہے</p>	<p>۳۹ ہو وقت ایمان بہت بیقرار ہو تم قید ہو تو اُمت جد ستکار ہو</p>
<p>۴۰ فرمان کی طرف فرمان کی طرف فرمان کی طرف فرمان کی طرف</p>	<p>۴۱ فرمان کی طرف فرمان کی طرف فرمان کی طرف فرمان کی طرف</p>	<p>۴۲ فرمان کی طرف فرمان کی طرف فرمان کی طرف فرمان کی طرف</p>
<p>۴۳ حباب کا پیش رہت علا احرام ہے ہمت تھا را کام مدد اسکا کام ہو</p>	<p>۴۴ نازال لم ہو چاہے بکرم سے قرآن کی ابتدا ہو الف لام میم سے</p>	<p>۴۵ مشکل ہر اکسہ سہل جو دل مستقیم ہے یو اب تھا را حافظ و ناصر کرم ہے</p>
<p>۴۶ کسی کی طرف کسی کی طرف کسی کی طرف کسی کی طرف</p>	<p>۴۷ کسی کی طرف کسی کی طرف کسی کی طرف کسی کی طرف</p>	<p>۴۸ کسی کی طرف کسی کی طرف کسی کی طرف کسی کی طرف</p>
<p>۴۹ پیش غم ہو فاطمہ کے نور عین کا سیر سے چرکھنا ہو ابھی حسرتیں کا</p>	<p>۵۰ ہوں قتل آج عمدہ برائی اسی میں ہو اکر روز عاصیوں کی بھلائی اسی میں ہو</p>	<p>۵۱ لٹے کا مال دوز کے تاسف نہ کیجیو گاہ جئے گھر میں کب مگراؤ نہ کیجیو</p>

<p>۱۵۷ مزار داتا توان منجھے خاکہ پیری نہی پیر کی وہ چوٹی نہیں پیری ہر دروہم میں شکر خدا کی پیری نہی نہی جو خاکہ پیری</p>	<p>۱۵۸ کیسے بولے باغ نظر خاتم کیا انار و گریہ و تندرست زینب جو ہمدادی تیرے ہیں صاحب خدا کی راہ میں تیرے ہیں</p>	<p>۱۵۹ حقائق غم سے جو خاکہ گلزار حسرت و کھیا کی رخ کو جال ناز نادان کے کوئی ہو اچھا اعتبار نہی نہی کے اچھے اچھے تھے باہار</p>
<p>۱۶۰ ہنوجو طوق کم کہیں گھبرائے گھٹ جائے ٹیری ہن کسلسلہ صبر چھٹ جائے</p>	<p>۱۶۱ مضطرب نہ ہو کہ سر پہ خدا کے کریم ہے صابر نہ ہو کہ صبر میں اجر عظیم ہے</p>	<p>۱۶۲ مطلب یہ تھا کہ داغ نہ یوں چمکے جائے اب چمکے کیا کر بیٹے میں لیکے جائے</p>
<p>۱۶۳ گلو کہ چھوڑ کر تیرے خلعت کا گلہ قانون کو جانو کہ مرض کی چوڑی نا پچا نہیں تابنا جسے ظالم یاد دیا رستہ میں تھک کے بیٹھے جانے لگا چکا</p>	<p>۱۶۴ بہشت بے بغیر اچھوڑ دیا ججھکاتے تھے ہر ایک کو فرستے تھے فراتے تھے کہ تو میں کیسے تھے طوفان میں اپنی کافان کھاتے تھے</p>	<p>۱۶۵ اتنے کہ کہنے کے لئے نہ تھا اوشمہ کی توجہ تھی تو نہ باج حال بہشتیہ کی گمراہی تھی تو نہ باج حال بانی دانا بھی تھی تو نہ باج حال</p>
<p>۱۶۶ ساتھی سفر میں پاؤں کے باروں جانو خزگان چشم آبلہ غاروں کو جانو</p>	<p>۱۶۷ سب سے وداع سدا بنی ہوئے جاتے تھے کچھ نہ کو پیا کرتے تھے اور نہ جاتے تھے</p>	<p>۱۶۸ نادان کو تشنگی کا یہ صدمہ حصول ہو کانٹے زبان میں اسکی ہر صدمہ حصول ہو</p>
<p>۱۶۹ سینہ میں غلے خدا اور تیرے غار رستہ میں سخت تیرے خرد و دہشتیار ہو پونچھ کر کھینچا نکلن تیرے غار کچھ سا سگڑا ہو تیرے سام دیوار</p>	<p>۱۷۰ ہم نے جو گام ہوا وہ تیرے تیرے دیکھا کہ تیرے غلے میں تیرے تیرے کچھ میں تیرے غلے میں تیرے تیرے نہی نہی تیرے غلے میں تیرے تیرے</p>	<p>۱۷۱ تیرے غلے میں تیرے غلے میں تیرے تیرے غلے میں تیرے غلے میں تیرے تیرے غلے میں تیرے غلے میں تیرے تیرے غلے میں تیرے غلے میں تیرے</p>
<p>۱۷۲ برکت ہم ہون تنگت غلام دہم سے تم ہم سر سے راہ قطع کر لی اور قدم سے تم</p>	<p>۱۷۳ ایکے جواشک سرور گردوں سرور کے پانی سچ کے گل کے لبس عنبر کے</p>	<p>۱۷۴ جان ہی میں خلق کے خمار آپ میں میرے بھی مالک کے بھی خمار آپ میں</p>

<p>۵۵۵ جسم نہ پایا تو سنا شاہ کا سخن اصغر کو گو دین لیا نہ لے نصرت زینب بچا بن کر کے رہے واپس مگر کہ کیا بان دہی حافظہ کو دین</p>	<p>۵۵۶ کے طے چوڑی ارشاد شاہ انداز اچانک سے خالی تھا قلب بقرار دھوپ آئی گلبدن چھلکی کمال دراں عجب کا دہا نہ پایا آج کیا</p>	<p>۵۵۷ وی ابن سحر کو جو خورائے خبر آیا حضور قلب عالم وہ خبر بولا عجا شائے شاہ بجز وہ کیا نہ پایا کمال کو کھونچ کر</p>
<p>۵۵۸ اُسکے سوا کسی کا کوئی داوس نہیں لیکن اہل ہونگی تو کچھ اپنا پس نہیں</p>	<p>۵۵۹ پہونچے تو نہ دیکھ سکے صدر سے برے ہیں اعدائے آگے سر کو جھکا کر کھڑے ہیں</p>	<p>۵۶۰ دوس ہٹا دیا تو بہت غیر حال تھا اگر دن صلی صفت کی نہ ڈھال تھا</p>
<p>۵۶۱ چچ کو لیکر گئے جو کچھ غور تا دوسرے لے گیا آئندہ ناز کا تو تو سب کچھ لے کر آئے عیسوی حضور جن ملک میں مل گیا کھنڈ کا ہوا</p>	<p>۵۶۲ وہ نہ کہتے بولنے لگے جاوے ہیں فرمایا زندہ ہو کر ہی نہ مرنے ہیں دو دن کی باتیں ہو کر گئے ہیں</p>	<p>۵۶۳ بہنے کا بکبدہ کا روڑا بول حال کیا دیکھنے کی تین تین کلوب آج ہی جان دیہ تکیا کف غصیب میں آئی فکر تیرا ہوں کی خانہ نشین</p>
<p>۵۶۴ دیکھو غور شان شہ با کمال کو بریں لیے ہوا وہ دوسرے ہلال کو</p>	<p>۵۶۵ مشکل ہو زندگی میرے ماہ مینر کی پانی پلا کے بہان بچا مصفر کی</p>	<p>۵۶۶ راحت ملے نہ صفت تیرم دی رہے حضرت کو فکر اور نہ اسے شکی رہے</p>
<p>۵۶۷ خاکِ افسانہ بیری سے پہلے باقول پہلے ہے جو حکم نہ مطلقا موسا نہیں ہو وہ نہ مضا کی جو ضیا بابین آقا نے نشان کی جو کیا</p>	<p>۵۶۸ نہ لکھی سے پورا تھا حال نہ لکھی سے پورا تھا حال نہ لکھی سے پورا تھا حال نہ لکھی سے پورا تھا حال</p>	<p>۵۶۹ بولا نہ کہتے کچھ شائیں نام بولا نہ کہتے کچھ شائیں نام بولا نہ کہتے کچھ شائیں نام بولا نہ کہتے کچھ شائیں نام</p>
<p>۵۷۰ معصوم کو دین نہ نشان کے ساتھ اک جوش نہ میری قرآن کے ساتھ</p>	<p>۵۷۱ اظہار در دل نے زبیں کھود دیے پتھر کے قلب تھے پتھر بھی رو دیے</p>	<p>۵۷۲ جا جلد شہ کا دریکانہ ہو سائے ہرگز نہ چو کنا کہ نشا اسے ہو سائے</p>





<p>۱۰۰ فرمانے کے لئے رنج و غم نہ ہوتا آواز دی کہ ادا ہو رہا ہوں مرا دغا ہے تجھ کو افسانے کے گیتوں پر انصاف کا نشان شکر ہے کیونکہ</p>	<p>۱۰۱ باعث تھا کہ تیرے ہونٹوں پر واقعہ یہ کہ میں نے تیرے ہونٹوں پر اصغر بھی ہے تو تیرے ہونٹوں پر وہ شہید کیا نہ رہا بعد وہاں</p>	<p>۱۰۲ مطلع حکم جادو سے لا جلیب اس کو آج کل دیر خیرا لا نام کو اے شہر خیال میں تو جی شام کو دیکھا شخصیت میں نے اس کی جگہ</p>
<p>مرنے پر بھی ظلم نہ دل سے بھلاؤنگا اس شکل سے میں سامنے عادل کھاؤنگا</p>	<p>دل کو ہوا سرور کہ مطلب حصول ہے مولا نہیں کہ میری شہادت قبول ہے</p>	<p>روئیں تنوں کا در سے بدن کا پٹنے لگا آواز الحفیظ سے رن کا پٹنے لگا</p>
<p>۱۰۳ تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر</p>	<p>۱۰۴ تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر</p>	<p>۱۰۵ تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر</p>
<p>ننھا سا جسم ہاتھوں پر رکھ گیا جنت کا پہول سامنے مر جھاکے رکھ گیا</p>	<p>مارا نہ دم بھی گو کہ جفا پر جفا ہوئی تلوار کھینچ صبر کی بسن تھا ہوئی</p>	<p>اس دم حضور ابن امیر عرب نکل غیر سے کچھ تو فوج سے رکا رہ نکل</p>
<p>۱۰۶ دیکھا جو غم سے نہیں رہتا اے شہر خیال میں تو جی شام کو دیکھا شخصیت میں نے اس کی جگہ</p>	<p>۱۰۷ تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر</p>	<p>۱۰۸ تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر تیرے ہونٹوں پر</p>
<p>رہنچ و لال سے جو فقود ہو گیا ہر اشک چشم کو ہر مقصود ہو گیا</p>	<p>پیش نظر جو برکشی اہل جور تھی پوچھے قریب تو تو تون ہی تھی</p>	<p>شعلہ کبھی ہوا نہیں گرم کے سامنے آہن ہر موم تمام سے نرم کے سامنے</p>

<p>۱۴۱ چو جانک است که گشت در این گمان بمانی چون لبان جالبه لبان سکه چاکه سوا این اگر چه شرفان برین فاکت بریچا بیکه لاله لاله</p>	<p>۱۴۰ رخ خضب کی جلوه نازن چو دیند بر قفا کی زلف و کبیر و عفتون کی غده کفانی و کبیر و عفتون کی غده کفانی و کبیر</p>	<p>۱۳۹ چو جانک است که گشت در این گمان بمانی چون لبان جالبه لبان سکه چاکه سوا این اگر چه شرفان برین فاکت بریچا بیکه لاله لاله</p>
<p>۱۴۲ اگر ضرب سلی رکن کے سات پانچ سے دو رخ پناہ مانگتا ہو اکی آج نچ سے</p>	<p>۱۴۱ میدان میں کچھ کے لاشے پلشتہ تو دیکھو نامر و سلون کا تماشا تو دیکھو</p>	<p>۱۴۰ اگر دم میں فیصلہ ہو اگر لکے کہ کرو اس وقت میں امیر کی پسند مدد کرو</p>
<p>۱۴۳ دیکھا تو توئی کسے پناہ لاند بین دست بستہ کچھ کچھ لاند دکھائی ہے بین باہر اردو لاند انہ ہوسے کچھ کچھ لاند</p>	<p>۱۴۲ کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں</p>	<p>۱۴۱ کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں</p>
<p>۱۴۴ ظاہر ہو جن پہ شجاعت ہماری جہر مل جاتے ہیں خوت ہماری</p>	<p>۱۴۳ اس وقت میں بھی تھوڑی ہوا لیر کی جی چھوڑ دے سپاہ یہ سیت ہیر کی</p>	<p>۱۴۲ ہاں ہی تھوڑی ہوا لیر کی اٹھ اٹھ لیر کی ہوا لیر کی</p>
<p>۱۴۵ چو جانک است کہ گشت در این گمان بمانی چون لبان جالبه لبان سکه چاکه سوا این اگر چه شرفان برین فاکت بریچا بیکه لاله لاله</p>	<p>۱۴۴ کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں</p>	<p>۱۴۳ کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں کھنکھاتی ہیں</p>
<p>۱۴۶ چو جانک است کہ گشت در این گمان بمانی چون لبان جالبه لبان سکه چاکه سوا این اگر چه شرفان برین فاکت بریچا بیکه لاله لاله</p>	<p>۱۴۵ مانا کہ ابن فاح و بدر و حسین ہیں حم سبب ہو بشمار اکیسے حسین ہیں</p>	<p>۱۴۴ کثرت سے فوج مور دلیخ ونگ ہو گئی صحرایک ووق میں جگہ تگت ہو گئی</p>

<p>۱۹۱ وہ صوفیوں کی روضہ کی دعا خدیجہ ارباب کی دعا آواز دہلے کی دعا وہ روضہ کی دعا</p>	<p>۱۹۲ وہ صوفیوں کی دعا خدیجہ ارباب کی دعا آواز دہلے کی دعا وہ روضہ کی دعا</p>	<p>۱۹۳ وہ صوفیوں کی دعا خدیجہ ارباب کی دعا آواز دہلے کی دعا وہ روضہ کی دعا</p>
<p>نہا پناشور بھول کے خاموش ہو گئی ڈر کر زمین شست کی رو پوش ہو گئی</p>	<p>اندھیر تھا جہانیں نیا طرفہ یا تھی گرد و قاف دن میں کھلتے پہاڑ تھی</p>	<p>دلے ہلکے غم میں کیوں برلا کر دن سید کی جان بٹ بٹ کی مین کیا کر دن</p>
<p>۱۹۴ ابھی وہی ہے جو کچھ تھا داؤنی بند میں گشت کیا ہو گا جلی کے بند وہ تھا کھلے کھلے بند</p>	<p>۱۹۵ وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار</p>	<p>۱۹۶ وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار</p>
<p>فرہین میں تو میں کی پہر انتہا نہ تھی در سے بلند تھے کہ اترنے کی جا نہ تھی</p>	<p>کچھ تھا تو روشنی کا یہ سامان ہوا پہ تھا نیر سے بلند تھے کہ چراغان ہوا پہ تھا</p>	<p>رکھا جو اتر تھے تیغ کے قبضہ چرخان سے مانند روح کھینچنے نکل آئی میان سے</p>
<p>۱۹۷ وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار</p>	<p>۱۹۸ وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار</p>	<p>۱۹۹ وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار وہ گرا دار</p>
<p>پچھلے پر سے جو اگلے پر دے بھڑائے تھے ہو اتر تھے کہ پہلے سے بھڑائے تھے</p>	<p>اشد رتھے کو بھی کہ غضب کی آبی تھی اکتا تھا زشت ابن علی پر بڑھائی تھی</p>	<p>کھینچے ہی ان فوج کی لینے کو تن گئی اٹھے ہی شہر بلکل موت بن گئی</p>

<p>سینہ چو کہ شمعِ کاشان نغمہ نغمہ بیچ میں جا بیں سکھو سنا سننے پہ کوا کیے ہر دوں لیجے بن کے بیکار لڑاں</p>	<p>سینہ چو کہ شمعِ کاشان نغمہ نغمہ بیچ میں جا بیں سکھو سنا سننے پہ کوا کیے ہر دوں لیجے بن کے بیکار لڑاں</p>	<p>سینہ چو کہ شمعِ کاشان نغمہ نغمہ بیچ میں جا بیں سکھو سنا سننے پہ کوا کیے ہر دوں لیجے بن کے بیکار لڑاں</p>
<p>دل سے آب ہو کے چو تیا ب ہو گیا گردوں پہ ہر چیز دسیا ہو گیا</p>	<p>گھر کا فردن کھا میں جس ملا دیے جس قلع نے زمین کے طبقے ہلا دیے</p>	<p>پستی پہ چھا جو تختہ بد افعال فوج کا تختہ لشرا ہو کر گیا اقبال فوج کا</p>
<p>نغمہ کیا کہ وقت میرا شمعِ کاشان بہارِ غمِ صمد نامہ کی شمعِ کاشان خاک کے شمعِ کاشان</p>	<p>رواہ صمد نامہ کی شمعِ کاشان رواہ صمد نامہ کی شمعِ کاشان</p>	<p>نغمہ کیا کہ وقت میرا شمعِ کاشان بہارِ غمِ صمد نامہ کی شمعِ کاشان خاک کے شمعِ کاشان</p>
<p>سمجھوں بے دیر اگر برہ کے ٹوک لو لو سرکش اہل کے طمانچے کو روک لو</p>	<p>کیا اُنکا اہل چو شکنہ میں آئے ہوں بھاگ لیں ہر اہل کے چو شکنہ میں آئے ہوں</p>	<p>کس کو امان تھی تیغ کی پھل سے ملی ہوئی ہر اک سپرہ پہ پھول کی صورت کھلی ہوئی</p>
<p>سینہ چو کہ شمعِ کاشان نغمہ نغمہ بیچ میں جا بیں سکھو سنا سننے پہ کوا کیے ہر دوں لیجے بن کے بیکار لڑاں</p>	<p>سینہ چو کہ شمعِ کاشان نغمہ نغمہ بیچ میں جا بیں سکھو سنا سننے پہ کوا کیے ہر دوں لیجے بن کے بیکار لڑاں</p>	<p>سینہ چو کہ شمعِ کاشان نغمہ نغمہ بیچ میں جا بیں سکھو سنا سننے پہ کوا کیے ہر دوں لیجے بن کے بیکار لڑاں</p>
<p>ضرر ہے جس کی بہت ہر اک سروش تھا بانی میں جس کے فوج کے طوفان کا جوش تھا</p>	<p>حرب میں حیدر صفدر کی بختی بولی اہل تیغ و دیکر کی حرب بختی</p>	<p>خیموں میں روکا فاتح بدر جنین نے ہر بار کر بلا میں بھاگ لایا جنین نے</p>

<p>۱۶۵          اے تھاکہ جو جھلکے تھی جان          اے پوچھی تھی جان نسلوں کی جان          بولی اے تھاکہ تھیں تھیں تھیں          میں نے تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۶۵          انداز تو تھا جان اس کی تھی          خیر تو تھا جان اس کی تھی          اس وقت تھا اتنا راجا تھی          بادل تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۶۵          بارش تھی تھی تھی تھی          میدان تھی تھی تھی تھی          صبا تھی تھی تھی تھی          تھیں تھی تھی تھی تھی</p>
<p>خود رفتہ کہ میں نے عبت بے محل چلو          موقع ہوا نکسا رکایاں سر کھل چلو</p>	<p>تن کہ تھے تھے یار اشارت سام کے          کیوں تبوج ہو گئی لشکر میں شام کے</p>	<p>اے گل پہاڑ میں تھی کہ دم اکھڑے تھیں          اشجار کے جگہ سے قدم اکھڑے تھیں</p>
<p>۱۶۵          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۶۵          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۶۵          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>جنگ کی طرح خانہ بدعت ا جا رہے          لاشوں کے دھیر غلام کے برین پا رہے</p>	<p>طوفان بیان قلم آرس عیان ہوا          ہر تیغ کا بندھا ہوا پانی روان ہوا</p>	<p>اے پہر بھی کوئی دم ہو سکون محال تھا          بالکل چوڑک میں طر بس کا حال تھا</p>
<p>۱۶۵          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۶۵          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۶۵          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں</p>

<p>۱۱۱          ہوتا تھا اسکے میں دھواؤں کی          لہڑیاں دھڑکتے تھیں لاجورد          تاروں میں بیٹھتی تھیں شیشی کی گون          ہاتھ مارا تھا ہونے کے ہم دھڑکتے</p>	<p>۱۱۲          اسی طرح تھیں ان کے پاس          ہر سر سے ہاتھ لگتے تھے سب سے چھوٹے          ننھا تھا اس سے بڑا ننھا ننھا ننھا ننھا          سب کے طرف لڑکتے تھے ننھا ننھا ننھا</p>	<p>۱۱۳          اٹھتا تھا ابرو دشت کیا دودھ آہ کا          یاد رنگ لڑ رہا تھا سوا و سپاہ کا</p>
<p>۱۱۴          کیا نہ تھا اس میں بھی شیشی کی گون          پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون</p>	<p>۱۱۵          کیا نہ تھا اس میں بھی شیشی کی گون          پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون</p>	<p>۱۱۶          کیا نہ تھا اس میں بھی شیشی کی گون          پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون</p>
<p>۱۱۷          کیا نہ تھا اس میں بھی شیشی کی گون          پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون</p>	<p>۱۱۸          کیا نہ تھا اس میں بھی شیشی کی گون          پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون</p>	<p>۱۱۹          کیا نہ تھا اس میں بھی شیشی کی گون          پو پو پو پو پو پو پو پو پو پو          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون          صاف نہ تھا اس طرح نہ تھا شیشی کی گون</p>

<p>۱۲۱          ہر تھی کسی ایک آتش نیک نیشاں          اوصاف تھی کہ تھی تھی تھی تھی تھی          خون جگر تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۲۲          تو جو کہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۲۳          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۲۴          ہر دم اسی آج سے رشک کباب تھا          قطرہ عرق کا جو تھا وہ انگشتا تھا</p>	<p>۱۲۵          کہتی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          سولہ میں غنایاں تھی تھی تھی</p>	<p>۱۲۶          غم تھا جو دیکھ دیکھ کے ہر خون میں کو          جھٹکتا تھا آسمان کہ چھپاؤں زمین کو</p>
<p>۱۲۷          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۲۸          وہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۲۹          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۳۰          شمشیر جانتا کی کہ کس کو خوف تھا          بیمار آج تھا یہ کس کو خوف تھا</p>	<p>۱۳۱          جیرہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی          بجلی میں برابر میں تھی تھی تھی</p>	<p>۱۳۲          سولہ کہیں نہ زور ماتنگ کام میں          تم اپنے پر بچھاؤ وہ بازو کو تھام میں</p>
<p>۱۳۳          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۳۴          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۳۵          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۳۶          پتی تھی خون پہ خون نہ بکا رکا          اس پر بھی کھلا ہوا تھا دو لہو کا</p>	<p>۱۳۷          اضداد جمع ہو گئے میں کہ تابین          شعلہ میں تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۳۸          کا دوسرا رخ گردش چشم سوار سے          نازک خرام بڑھ کے شمع ہمارے</p>



<p>۱۳۱ دشمنان جو بہرہ و خوش وضع وادہ رفتہ فرادہ و دشمنان بلین و آتش خانہ و آفت تارہ کے عدد میرانہ رود و فرود بہرہ وادہ</p>	<p>۱۳۲ اندرونی تباری شد بہرہ وادہ دشمنان جو بہرہ وادہ آتش خانہ و آفت تارہ کے عدد میرانہ رود و فرود بہرہ وادہ</p>	<p>۱۳۳ دشمنان جو بہرہ وادہ آتش خانہ و آفت تارہ کے عدد میرانہ رود و فرود بہرہ وادہ</p>
<p>عوضہ بناؤ میں نہ بکڑے نہیں دیر تھی شیخہ میں مٹا ہیست آواز شیر تھی</p>	<p>جو دھرم کی جوتی وہ چند ہو گئی سرعت اسی سمند کی پابند ہو گئی</p>	<p>گرد قدم فرو ہو تبس ہکات کی جب یکھ آئے چار حدین کا نسات کی</p>
<p>۱۳۴ تغلبہ جو بہرہ وادہ آتش خانہ و آفت تارہ کے عدد میرانہ رود و فرود بہرہ وادہ</p>	<p>۱۳۵ دشمنان جو بہرہ وادہ آتش خانہ و آفت تارہ کے عدد میرانہ رود و فرود بہرہ وادہ</p>	<p>۱۳۶ دشمنان جو بہرہ وادہ آتش خانہ و آفت تارہ کے عدد میرانہ رود و فرود بہرہ وادہ</p>
<p>مانے کھیں نہ رو میں کسی شے کی آڑ کو حائل چورہ میں تو پھانہ ہے ہمار کو</p>	<p>پوچھو تو سن لو فالتو بہرہ وادہ یہ فضل یا نبی سے کھلے یا حسین سے</p>	<p>سرعت کی وجہ کچھ تھی دبا لادوی کی تھی ای غافلویہ چال سلامتی دی کی تھی</p>
<p>۱۳۷ دشمنان جو بہرہ وادہ آتش خانہ و آفت تارہ کے عدد میرانہ رود و فرود بہرہ وادہ</p>	<p>۱۳۸ دشمنان جو بہرہ وادہ آتش خانہ و آفت تارہ کے عدد میرانہ رود و فرود بہرہ وادہ</p>	<p>۱۳۹ دشمنان جو بہرہ وادہ آتش خانہ و آفت تارہ کے عدد میرانہ رود و فرود بہرہ وادہ</p>
<p>کیا روک سکتے اہل تم اسکو گھر کے ضرر میں تھیں پاب کی کو تھاپے تھے شیر کے</p>	<p>بالا لادوی میں گاہ شہ شرق ہو گیا گھر ماکے جب تربت رگا برق ہو گیا</p>	<p>گلزار میں ہو کے یہ گلگون دانہ ہو بچھے یہ سایہ رگ گل تازیا نہ ہو</p>

<p>چشم دل صفت عشق و محبت دہ بزم و بزم و بزم و بزم دیان و دیان و دیان و دیان عاشق و عاشق و عاشق و عاشق</p>	<p>چشم دل صفت عشق و محبت دہ بزم و بزم و بزم و بزم دیان و دیان و دیان و دیان عاشق و عاشق و عاشق و عاشق</p>	<p>چشم دل صفت عشق و محبت دہ بزم و بزم و بزم و بزم دیان و دیان و دیان و دیان عاشق و عاشق و عاشق و عاشق</p>
<p>چال کیون چال یہ تھا اس کی چال کا سایا بنا ہوا تھا ویرہ نزال کا</p>	<p>صورت پہ سمد نظر ہو چاہ کی سم ٹوکے پست ہو نہ بندی چاہ کی</p>	<p>دیکھی بزد و لبر و شیر الہ کی اوا بن سعد بخش خبر لے سپاہ کی</p>
<p>چشم دل صفت عشق و محبت دہ بزم و بزم و بزم و بزم دیان و دیان و دیان و دیان عاشق و عاشق و عاشق و عاشق</p>	<p>چشم دل صفت عشق و محبت دہ بزم و بزم و بزم و بزم دیان و دیان و دیان و دیان عاشق و عاشق و عاشق و عاشق</p>	<p>چشم دل صفت عشق و محبت دہ بزم و بزم و بزم و بزم دیان و دیان و دیان و دیان عاشق و عاشق و عاشق و عاشق</p>
<p>ظاہر ہو میں ہر اک بک غیر زبان تیری میدان شہر ہو تو کھلیں تیرا تیری</p>	<p>تھی تو احسب جو کشش بال بین تاز نگاہ سیکڑوں الجھے تھی بال بین</p>	<p>یوناب لاسکین کے قرب شدید کی شاید قدم تھیں جو قسم دے تیرید کی</p>
<p>چشم دل صفت عشق و محبت دہ بزم و بزم و بزم و بزم دیان و دیان و دیان و دیان عاشق و عاشق و عاشق و عاشق</p>	<p>چشم دل صفت عشق و محبت دہ بزم و بزم و بزم و بزم دیان و دیان و دیان و دیان عاشق و عاشق و عاشق و عاشق</p>	<p>چشم دل صفت عشق و محبت دہ بزم و بزم و بزم و بزم دیان و دیان و دیان و دیان عاشق و عاشق و عاشق و عاشق</p>
<p>نگار چین کی ہمت ہو سکی گے دھنگ پر گل پر ہر رنگ و در نظر شوق رنگ</p>	<p>واقعہ میرے وقار سے بھلاؤ میں پلے رسول شہت پر تھے اب نام میں</p>	<p>اک بن پری گری ہوئی گوشت زانی ہر میں کیکر بھر ہوں کمال در آئی ہر</p>

<p>مجلس چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز</p>	<p>مجلس چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز</p>	<p>مجلس چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز</p>
<p>صفه برین شیردل پس تمشک کوه برین دو سیاهوان بیایه توان سرگروه برین</p>	<p>چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز</p>	<p>چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز</p>
<p>بر قصد نه پندین که تشنه دسوا کرین بیکس کو قتل کرین تیغ انکوه را کرین</p>	<p>چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز</p>	<p>چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز</p>
<p>چهارکی نهی گرد زور است اندیشی کی تخی پایه دینی بار بار صد ابرقی جانی تخی</p>	<p>چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز</p>	<p>چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز چون که از آن روز که در آن روز</p>

<p>مطلب جوانمردی بی کسب و دروغ و بی ادب سزاوارک است که در میان مردان و زنان و بزرگان و کسب و دروغ و بی ادب</p>	<p>مطلب جوانمردی بی کسب و دروغ و بی ادب سزاوارک است که در میان مردان و زنان و بزرگان و کسب و دروغ و بی ادب</p>	<p>مطلب جوانمردی بی کسب و دروغ و بی ادب سزاوارک است که در میان مردان و زنان و بزرگان و کسب و دروغ و بی ادب</p>
<p>لی چون تیغ خون کا چهر کا و کردیا جو زمین آیا فوج کا ستم و کردیا</p>	<p>کیا کیا ندردم و شام کبریا اس وقت سے لاشوں کا بنانا کبریا</p>	<p>جوانمردی بی کسب و دروغ و بی ادب سزاوارک است که در میان مردان و زنان و بزرگان و کسب و دروغ و بی ادب</p>
<p>مطلب جوانمردی بی کسب و دروغ و بی ادب سزاوارک است که در میان مردان و زنان و بزرگان و کسب و دروغ و بی ادب</p>	<p>مطلب جوانمردی بی کسب و دروغ و بی ادب سزاوارک است که در میان مردان و زنان و بزرگان و کسب و دروغ و بی ادب</p>	<p>مطلب جوانمردی بی کسب و دروغ و بی ادب سزاوارک است که در میان مردان و زنان و بزرگان و کسب و دروغ و بی ادب</p>
<p>و اما بادشاہ کا یہ تین پاشا باز کچھ دہ ہر یہ بھائی گشتا</p>	<p>یہ تین پاشا تھے مال فاشا یہ تین پاشا تھے جو کچھ پاشا</p>	<p>ان کے ہشیامہ روز کے پاس ہے ج کھار سے تھی کے پاس ہے</p>
<p>مطلب جوانمردی بی کسب و دروغ و بی ادب سزاوارک است که در میان مردان و زنان و بزرگان و کسب و دروغ و بی ادب</p>	<p>مطلب جوانمردی بی کسب و دروغ و بی ادب سزاوارک است که در میان مردان و زنان و بزرگان و کسب و دروغ و بی ادب</p>	<p>مطلب جوانمردی بی کسب و دروغ و بی ادب سزاوارک است که در میان مردان و زنان و بزرگان و کسب و دروغ و بی ادب</p>
<p>مارگیا یہ نیزہ ابن کثیر سے وہ تھل پہر گیاں کاں کثیر سے</p>	<p>یہ نیزہ یوں ہے خوب کثیر سے یہ نیزہ یوں ہے خوب کثیر سے</p>	<p>اؤ کھ ناظر کو تیر میں بھی بر ملا دیا اؤ کھ ناظر کو تیر میں بھی بر ملا دیا</p>

<p>حکایت          آیت الله العظمیٰ خراسانی          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال</p>	<p>حکایت          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال</p>	<p>حکایت          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال</p>
<p>تلمذ ابی بکر بن جابر          رسول انام پر          کافر ہوں کیا جو اچھے اٹھا دل نام پر</p>	<p>و عیان کو کس کا ہو جو طلب نام پر          لوگ دنیا سے لڑتے ہیں یہ نام پر</p>	<p>چہرہ تھا رخ خیز و غمناک          تلوار میان میں تھی کہ شعلہ تنور میں</p>
<p>حکایت          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال</p>	<p>حکایت          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال</p>	<p>حکایت          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال</p>
<p>جہاں دہریہ ہیں اگر تو اچھا گیا          اک میں کیونچو کہ ترس کے گنا گیا</p>	<p>نحوہ میں ہر سو اور گناہ کے          گوش خرم رکھ لیا یہ گناہ کے</p>	<p>بے قدردان ہو گیا شعلہ          سردار دود کو سپاہی کا دل میں</p>
<p>حکایت          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال</p>	<p>حکایت          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال</p>	<p>حکایت          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال          در بیان کمال کمال</p>
<p>کیا خود ابن فاتح بدر و خمن          لڑتا تھا تو ادب میں لڑو کا ستیہ</p>	<p>طینت میں تھا قریبیت کی و تھا          شیشے میں بن تھا بند کہ طینت غرور تھا</p>	<p>انورہ کیا کہ نور دم آفتاب          بان جاسیر الم کو میں کتاہ ان ہون</p>

[illegible]

<p>۱۷۱ خدا شوق تیرے نہ توں تھیں جی جی تھیں نہ سبیاں نامور واقف تھیں نہ سبیاں نامور خدا شوق تیرے نہ توں تھیں</p>	<p>۱۷۲ دیکھا کیا میرا کیا خون کی شیش آج اپنا خون ان کا خون کی شیش مردہ بہ مردہ خون میں سلا دے وہاں تھیں نہ توں تھیں</p>	<p>۱۷۳ تیرے تھیں نہ توں تھیں دی دانے صد اکڑ لکھ لکھ بیکار ہو رہا تھا لکھ لکھ اور لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۱۷۴ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>	<p>۱۷۵ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>	<p>۱۷۶ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>
<p>۱۷۷ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>	<p>۱۷۸ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>	<p>۱۷۹ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>
<p>۱۸۰ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>	<p>۱۸۱ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>	<p>۱۸۲ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>
<p>۱۸۳ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>	<p>۱۸۴ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>	<p>۱۸۵ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>
<p>۱۸۶ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>	<p>۱۸۷ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>	<p>۱۸۸ دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا دو تیرے ہوں ملا کر بید گوارا پیارا ہوں اپنے ریب کا گوارا</p>

<p>عشق وفا دینے کا سب سے بڑا ثبوت ملاواری ہے جو کہ نہ لڑائی میں مٹا کر نہ خیر میں کھانا کھا کر نہ لڑائی میں نہ خیر میں کھانا کھا کر</p>	<p>عشق دوستی کا سب سے بڑا ثبوت ملاواری ہے جو کہ نہ لڑائی میں مٹا کر نہ خیر میں کھانا کھا کر نہ لڑائی میں نہ خیر میں کھانا کھا کر</p>	<p>عشق دوستی کا سب سے بڑا ثبوت ملاواری ہے جو کہ نہ لڑائی میں مٹا کر نہ خیر میں کھانا کھا کر نہ لڑائی میں نہ خیر میں کھانا کھا کر</p>
<p>سینے کا ڈوبنے میں بہا رہ پائے گا ناری ہوا سفر کے کنارہ پائے گا</p>	<p>تھے دگر نہیں تر جوات کے غم دہی جلے وہ تھے کہ تھی تہہ بالائیں دہی</p>	<p>شامی مقابل چاہے جان تھا غم دین شیطان کی کشتی پہ لاری تھا غم دین</p>
<p>عشق ملاواری کا سب سے بڑا ثبوت ملاواری ہے جو کہ نہ لڑائی میں مٹا کر نہ خیر میں کھانا کھا کر نہ لڑائی میں نہ خیر میں کھانا کھا کر</p>	<p>عشق دوستی کا سب سے بڑا ثبوت ملاواری ہے جو کہ نہ لڑائی میں مٹا کر نہ خیر میں کھانا کھا کر نہ لڑائی میں نہ خیر میں کھانا کھا کر</p>	<p>عشق دوستی کا سب سے بڑا ثبوت ملاواری ہے جو کہ نہ لڑائی میں مٹا کر نہ خیر میں کھانا کھا کر نہ لڑائی میں نہ خیر میں کھانا کھا کر</p>
<p>دہشت بجا و تند بجال زبون پہلی مقتل کی فاکٹا بنی گرو دین کی ملی</p>	<p>شہر اسکا کمال جو تیغ آزمائی کا سالار دیکھتا تھا تاشا لڑائی کا</p>	<p>پہلو چاروں پہ کون پیہ مدد سفلائی میں کا و ب کا ہاتھ بھی ہوا چھوڑا لڑائی میں</p>
<p>عشق ملاواری کا سب سے بڑا ثبوت ملاواری ہے جو کہ نہ لڑائی میں مٹا کر نہ خیر میں کھانا کھا کر نہ لڑائی میں نہ خیر میں کھانا کھا کر</p>	<p>عشق دوستی کا سب سے بڑا ثبوت ملاواری ہے جو کہ نہ لڑائی میں مٹا کر نہ خیر میں کھانا کھا کر نہ لڑائی میں نہ خیر میں کھانا کھا کر</p>	<p>عشق دوستی کا سب سے بڑا ثبوت ملاواری ہے جو کہ نہ لڑائی میں مٹا کر نہ خیر میں کھانا کھا کر نہ لڑائی میں نہ خیر میں کھانا کھا کر</p>
<p>ان تیر یوں برق فلک شرم سار تھی تھیں تین ناہید بہ چمک اشکار تھی</p>	<p>دوستی کا سب سے بڑا ثبوت ملاواری ہے جو کہ نہ لڑائی میں مٹا کر نہ خیر میں کھانا کھا کر نہ لڑائی میں نہ خیر میں کھانا کھا کر</p>	<p>سکے میں اپنے لب گور کی طرح دنیا یوں کی سپہ شہ بخور کی طرح</p>



<p>۵۱۱ خون باطل و بی طهارت و حال سحر که بود و در میان سحر و جادو و جادو و جادو</p>	<p>۵۱۲ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>	<p>۵۱۳ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>
<p>چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>	<p>چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>	<p>چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>
<p>۵۱۴ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>	<p>۵۱۵ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>	<p>۵۱۶ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>
<p>۵۱۷ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>	<p>۵۱۸ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>	<p>۵۱۹ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>
<p>۵۲۰ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>	<p>۵۲۱ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>	<p>۵۲۲ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>
<p>۵۲۳ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>	<p>۵۲۴ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>	<p>۵۲۵ چون که در میان سحر و جادو و جادو و جادو و جادو</p>

<p>۱۷۷ پشتین تیغ چوئی سجدہ چو زین ساج بن خندان سجدہ کانون سبب دین انصاف بویا نیکی تو خیر اگر بویا خیر</p>	<p>۱۷۸ پشتین تیغ چوئی سجدہ چو زین ساج بن خندان سجدہ کانون سبب دین انصاف بویا نیکی تو خیر اگر بویا خیر</p>	<p>۱۷۹ پشتین تیغ چوئی سجدہ چو زین ساج بن خندان سجدہ کانون سبب دین انصاف بویا نیکی تو خیر اگر بویا خیر</p>
<p>۱۸۰ طاقت سبلی اس نظر کو گھٹ گئی تو اس سے قانع ہو گئے ہٹ گئی</p>	<p>۱۸۱ ہر اک طرف سفر تیغ و حسام ہو پھر دم میں کام ابن علی کا تام ہو</p>	<p>۱۸۲ خوش ہو کہ دی پناہ شہ مشرقین نے لوزو الفقار دیان میں کھائی حسین نے</p>
<p>۱۸۳ آواز دی تیغ کو بڑی تیغ تا دوزخ تک پوری تیغ</p>	<p>۱۸۴ تا دوزخ تک پوری تیغ تا دوزخ تک پوری تیغ</p>	<p>۱۸۵ تا دوزخ تک پوری تیغ تا دوزخ تک پوری تیغ</p>
<p>۱۸۶ سردار کفر تھا جو لعین کا کی طرح بانی جگہ میان عرفات کی طرح</p>	<p>۱۸۷ زخمی ہوں جیتے ظلم کو اہل ستم جلیں تیغ و کند فیروزہ و خیر ہم جلیں</p>	<p>۱۸۸ غربت امام عصر پہ وہ چند ہو گئی چاروں طرف راہ مان بند ہو گئی</p>
<p>۱۸۹ یوں کہ گیا جودہ امان باس بچے بنے جو بھارت کا گھر ہے تقاس</p>	<p>۱۹۰ یوں کہ گیا جودہ امان باس بچے بنے جو بھارت کا گھر ہے تقاس</p>	<p>۱۹۱ یوں کہ گیا جودہ امان باس بچے بنے جو بھارت کا گھر ہے تقاس</p>
<p>۱۹۲ زخمی ہوں کی طرح شہہ دلیک کیا کروں سب لکے دو صلاح کے تدبیر کیا کروں</p>	<p>۱۹۳ کوشش کرو کہ قتل شہہ مشرقین ہو فرصت ہو چلو فکر سے تم سکھیں ہو</p>	<p>۱۹۴ تھی طرفہ دار دات ثنی یہ لڑائی تھی لاکھوں کی ایک تشہہ میں پر چڑھائی تھی</p>









<p>۱۰۰ وقت کا حال غم سے بھرپور احوال عدل کی زندگی سے بھرپور مرد شرف کو ہر شرف سے بھرپور ضرورت کو جو بھرپور</p>	<p>۱۰۱ نہ فرمان حال سے کد سے بھرپور کھیتی تیل کی سوئی بال غلط مرد سے سیریا و جی باج میں صدا زیر کمال خشت بلابین کا قیلا</p>	<p>۱۰۲ کوسا کدین کی دل سے بھرپور واستیا کر دشت گیا نو فدا کا نہ فرض خان سے کد سے بھرپور نجاتا غلہ قیل سے بھرپور</p>
<p>۱۰۳ دل دہنی کر خاک تھی دنیا نگاہ میں فیاض ہ کہ دید پاس حق کی راہ میں</p>	<p>۱۰۴ راحت ملی نہ باد شہ مشرقین کو پتھر لگائے سنگد لون نے حصی کو</p>	<p>۱۰۵ گلو اے حلق تیغ سے دیا زشت میں اسے ہمارے سانس سولا ہشت میں</p>
<p>۱۰۶ صبر و ضبط آہستہ آہستہ منہا لے کر آواز کی جگہ واہ جہ دینا دینا دینا دینا دینا شکر کے پیر کی جگہ واہ جہ</p>	<p>۱۰۷ آواز دین دین دین دین دین سیدان کی جگہ واہ جہ قوت کے بچان کی جگہ واہ جہ آواز دین دین دین دین دین</p>	<p>۱۰۸ آواز دین دین دین دین دین سیدان کی جگہ واہ جہ قوت کے بچان کی جگہ واہ جہ آواز دین دین دین دین دین</p>
<p>۱۰۹ عابرا سی جگہ فضا کی زبان ہے قرآن سے آشکار ہے جو ان کی شان ہے</p>	<p>۱۱۰ جلالین ہر ظلم کہ گلو اس سے حسین گواہ ہو تیغ شمر کہ بیل ہو حسین</p>	<p>۱۱۱ چرا ان کہین کہ ضرر بیان ہو شہید پر بیان پکارین خبر سلیمان ہو شہید</p>
<p>۱۱۲ تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۱۳ تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۱۴ تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو تو کیا جانم جو تو تو تو تو تو</p>
<p>۱۱۵ سحر لکے کہ موہ دینے و تمہ ہے دریا میں ہویشہ کہ تہہ لکے ہے</p>	<p>۱۱۶ دلند بادشاہ کا زری کا خون ہما مقتل میں لکے گرامہ تہہ کا خون ہما</p>	<p>۱۱۷ سحر لکے کہ موہ دینے و تمہ ہے دریا میں ہویشہ کہ تہہ لکے ہے</p>

<p>عالم میں عجب غمناک و غمناک میں غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک</p>	<p>عالم میں غمناک و غمناک میں غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک</p>	<p>عالم میں غمناک و غمناک میں غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک</p>
<p>عالم میں سکور و زبان یہ کتاب ماہر شہ زوال ہی آقا بہت</p>	<p>موٹا کے دل برق الم شکبارتھی عیشا کی روح غم سے جدا بقدر اتھی</p>	<p>احوال طبیعت ہے یشیمہ گاہ میں وہ کون میں گزرتا شکبارتھی</p>
<p>عالم میں غمناک و غمناک میں غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک</p>	<p>عالم میں غمناک و غمناک میں غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک</p>	<p>عالم میں غمناک و غمناک میں غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک</p>
<p>ان سب میں ماتم شہ عالی مقام ہے ہر عالم غم حسین علیہ السلام ہے</p>	<p>یہ بک موی کھنچ کر قتل میں لی ہے خاکا بن ہو تراب کو نگل میں لی ہے</p>	<p>یوں تو ہر ایک ان صیبت کی لہتی لیکن شب اخیر قیامت کی لہتی</p>
<p>عالم میں غمناک و غمناک میں غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک</p>	<p>عالم میں غمناک و غمناک میں غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک</p>	<p>عالم میں غمناک و غمناک میں غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک غمناک و غمناک و غمناک</p>
<p>سب جانتے تھے حال شہ مشرقین کا قبل از وقوع واقعہ غم تھا مین کا</p>	<p>ہو تی ہیں بقیہ شہ گرد و غمناک پاتی ہو بند سب رسالت تابناک</p>	<p>زائل جو تو ہو گیا سب سے جان کا دل غم سے داغدار ہوا آسمان کا</p>



<p>۴۱ افق سماں میں غم کا بیان ہوا ماں کی صفت پہلے کی گشتاں ہوا دیکھ کے رنگ پر جو بندہ کی نظر نیچوں گھٹا کر نہ دے مہا چوہہ</p>	<p>۴۲ کھنڈ میں غم کی کوئی کوئی کوئی بھٹی ہوئی کوئی نصف بائیں ہنسنے کتنی بھی روئے زیب ناکا دھو کر جانی دیکھ آہ کھل دین کی</p>	<p>۴۳ یہاں غم کی گشتاں ہوا ماں کی صفت پہلے کی گشتاں ہوا دیکھ کے رنگ پر جو بندہ کی نظر نیچوں گھٹا کر نہ دے مہا چوہہ</p>
<p>جینٹ لمانی قطب کو دیکھا تو دم نہ تھا آخر ہر اک پیدہ حیران سے کم نہ تھا</p>	<p>کھٹا نہیں کہ بندہ کیوں بے خبر ہے اُمت کو یگانہ سے کاٹے کا بے خبر ہے</p>	<p>قائم بغیر و جاہ علی کا جمن رہے بزم جہان میں نور خدا جلوہ گر رہے</p>
<p>۴۴ ماں کی صفت پہلے کی گشتاں ہوا دیکھ کے رنگ پر جو بندہ کی نظر نیچوں گھٹا کر نہ دے مہا چوہہ</p>	<p>۴۵ کھنڈ میں غم کی کوئی کوئی کوئی بھٹی ہوئی کوئی نصف بائیں ہنسنے کتنی بھی روئے زیب ناکا دھو کر جانی دیکھ آہ کھل دین کی</p>	<p>۴۶ یہاں غم کی گشتاں ہوا ماں کی صفت پہلے کی گشتاں ہوا دیکھ کے رنگ پر جو بندہ کی نظر نیچوں گھٹا کر نہ دے مہا چوہہ</p>
<p>غلیں تھی شب خلق سے را آہ چلا پروائے جل ہے تھے کہ نور خدا چلا</p>	<p>سامان ہر یہ نبی کے نواسے کو سہل تغین بچھ ہی ہر میں پیاسے کو سہل</p>	<p>زینت کی آبرو ہر شمشیر قین سے کیونکر جوئی خلق میں چمکے حسین سے</p>
<p>۴۷ کیا حال ہے یہاں عالمہ دروہا میں وہاں تباہی تھی کوئی ماحول گشتاں پہلے کی گشتاں ہوا</p>	<p>۴۸ کھنڈ میں غم کی کوئی کوئی کوئی بھٹی ہوئی کوئی نصف بائیں ہنسنے کتنی بھی روئے زیب ناکا دھو کر جانی دیکھ آہ کھل دین کی</p>	<p>۴۹ یہاں غم کی گشتاں ہوا ماں کی صفت پہلے کی گشتاں ہوا دیکھ کے رنگ پر جو بندہ کی نظر نیچوں گھٹا کر نہ دے مہا چوہہ</p>
<p>صرف عکس کوئی جس تہاں تھی نرا نو پسو دھوئے کوئی اور کسی</p>	<p>تربت مصطفیٰ کے دشواریاں تھے زہرا کی بیوی کے دل سے دھواں تھے</p>	<p>بدعت پرستوں پر دسیا ہے شاہد ہے تو کہ جانی میرا یگانہ ہے</p>





<p>۱۴۴          ہر صبح طایران جہان کا یہ گرج ہے          دنیا وہ گھر ہے دشت فنا جہاں میں ہے          ہر صبح طایران جہان کا یہ گرج ہے          دنیا وہ گھر ہے دشت فنا جہاں میں ہے</p>	<p>۱۴۵          جاگم یہ تمناں کی ہر عقبا کی گشت ہے          دو رخ ہو جسے صمن بین یہ بہشت ہے          جاگم یہ تمناں کی ہر عقبا کی گشت ہے          دو رخ ہو جسے صمن بین یہ بہشت ہے</p>	<p>۱۴۶          گو دل ہے بیقرار گریہ چاہیے          خوشنودی خدا کے لیے صبر چاہیے          گو دل ہے بیقرار گریہ چاہیے          خوشنودی خدا کے لیے صبر چاہیے</p>
<p>۱۴۷          ہر صبح طایران جہان کا یہ گرج ہے          دنیا وہ گھر ہے دشت فنا جہاں میں ہے          ہر صبح طایران جہان کا یہ گرج ہے          دنیا وہ گھر ہے دشت فنا جہاں میں ہے</p>	<p>۱۴۸          جاگم یہ تمناں کی ہر عقبا کی گشت ہے          دو رخ ہو جسے صمن بین یہ بہشت ہے          جاگم یہ تمناں کی ہر عقبا کی گشت ہے          دو رخ ہو جسے صمن بین یہ بہشت ہے</p>	<p>۱۴۹          گو دل ہے بیقرار گریہ چاہیے          خوشنودی خدا کے لیے صبر چاہیے          گو دل ہے بیقرار گریہ چاہیے          خوشنودی خدا کے لیے صبر چاہیے</p>
<p>۱۵۰          ہر صبح طایران جہان کا یہ گرج ہے          دنیا وہ گھر ہے دشت فنا جہاں میں ہے          ہر صبح طایران جہان کا یہ گرج ہے          دنیا وہ گھر ہے دشت فنا جہاں میں ہے</p>	<p>۱۵۱          جاگم یہ تمناں کی ہر عقبا کی گشت ہے          دو رخ ہو جسے صمن بین یہ بہشت ہے          جاگم یہ تمناں کی ہر عقبا کی گشت ہے          دو رخ ہو جسے صمن بین یہ بہشت ہے</p>	<p>۱۵۲          گو دل ہے بیقرار گریہ چاہیے          خوشنودی خدا کے لیے صبر چاہیے          گو دل ہے بیقرار گریہ چاہیے          خوشنودی خدا کے لیے صبر چاہیے</p>
<p>۱۵۳          ہر صبح طایران جہان کا یہ گرج ہے          دنیا وہ گھر ہے دشت فنا جہاں میں ہے          ہر صبح طایران جہان کا یہ گرج ہے          دنیا وہ گھر ہے دشت فنا جہاں میں ہے</p>	<p>۱۵۴          جاگم یہ تمناں کی ہر عقبا کی گشت ہے          دو رخ ہو جسے صمن بین یہ بہشت ہے          جاگم یہ تمناں کی ہر عقبا کی گشت ہے          دو رخ ہو جسے صمن بین یہ بہشت ہے</p>	<p>۱۵۵          گو دل ہے بیقرار گریہ چاہیے          خوشنودی خدا کے لیے صبر چاہیے          گو دل ہے بیقرار گریہ چاہیے          خوشنودی خدا کے لیے صبر چاہیے</p>

<p>۴۴ سین در داغ آب کا ایسہ زمان سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر</p>	<p>۴۵ سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر</p>	<p>۴۶ سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر</p>
<p>دربار ہو مشق ہو کو فہرہ شام ہے بند رس ہے قید ہے انہوہ عام ہے</p>	<p>کعبہ میں کس غریب کو راحت ملی نہیں ہو ہو کے طواف کی مدت ملی نہیں</p>	<p>بھیا کسی ولی کا جگر چاہے اسے یا آپ یا علی کا جگر چاہے اسے</p>
<p>۴۷ سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر</p>	<p>۴۸ سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر</p>	<p>۴۹ سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر</p>
<p>بھیا علی ج زخم جگر کا ضرور ہے والے کر جودل کو میں بے قصور ہے</p>	<p>اس طرح بھی کرے کوئی تیرہ چاہی بند برعت کے رکھنے ہوے اور آج وانا</p>	<p>ہر چند ایندیا ہی جہان میں نہیں ہے پھر سنے دم یہ ظلم کسی نے نہیں ہے</p>
<p>۵۰ سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر</p>	<p>۵۱ سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر</p>	<p>۵۲ سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر سین کا جگر کا جگر کا جگر</p>
<p>شک اس میں کیا مقام ہے کی وہ فنا کا ہے بھائی شاد روت مگر امتحان کا ہے</p>	<p>ان فتون میں نیب و لگ چڑھ رہے ما تم ہوا یہ بھائی کا ہر شیر چڑھ رہے</p>	<p>طوفان آتیج بھی تھا فاقہ کش بھی تھے نوح طرح فنا و بکر عطش بھی تھے</p>

<p>سکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ</p>	<p>سکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ</p>	<p>سکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ</p>
<p>بے شہدہ وقت طاعت رب دودہ دیکھو ہنس رہے کاتارا انہو دہے</p>	<p>انجام ہو پھر خدا سے دعا کرو سرہرقضا کٹھری ہو تو فضل وا کرو</p>	<p>دن چرم گیا ہی وقت میں تظار کا لاؤ سند دوش نبی کے سوار کا</p>
<p>سکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ</p>	<p>سکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ</p>	<p>سکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ</p>
<p>اعضا کا خون گٹھایا لون پر قاتل ہوا بھرون کارنگ صورت متا بنی ہوا</p>	<p>اعداد صدفیں بچپات تھے بدعت کی سٹے صفہ بدندان دھڑھیں جھانکھا سٹے</p>	<p>خود حکم دے گئے یوں کیوں نظر اب سے ایسا نوکر قبلہ دین کا عتاب ہے</p>
<p>سکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ</p>	<p>سکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ</p>	<p>سکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ تو اپنے آئے صحن میں سلطان کو دیکھ</p>
<p>ہر سو طویر جن پہ چلتے بھرتے تھے جھونکے نیم صبح کے گریں بھرتے تھے</p>	<p>تنتے تھے پیل تن سپہ بے نور دین جھکتے تھے حق پرست کوع و سجود دین</p>	<p>غازی لون کو جنگ چمک گئے ہوا بکرتھار ہاتھ نہہ جانیوں پر لہہ ہوا</p>

<p>میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے</p>	<p>میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے</p>	<p>میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے</p>
<p>زندہ رہ گیا نام تو دنیا سے زشت ہیں بے فکر آپ ہیں کہے گا بہشت ہیں</p>	<p>آگے بھی رن پڑا کیے اکثر اسی طرح لہتے رہے ہیں فل خیر اسی طرح</p>	<p>افسوس ہے نہیں کہ بچا لون مام کو گوشہ میں سطح سے چھپا لون مام کو</p>
<p>میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے</p>	<p>میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے</p>	<p>میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے</p>
<p>یہ فکر کا مقام ہی اور جائے غور ہو مہر میں فلاں کی جگہ کیفیت اور ہو</p>	<p>خندان ہے تو خون جگر پر ہو ہی مٹ جا جو خون یہ ہو دار پر ہو ہی</p>	<p>خزمت جوا گوار تھی شاہ اتنا مکی پڑکا پست گیا تھا کر سے امام کی</p>
<p>میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے</p>	<p>میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے</p>	<p>میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے میں نے تجھے بھائی بنا کر رکھا ہے</p>
<p>بودا جیسے جگہ فکری کا چلن ہو سر پر تبر پرین تو جیسے نہیں ہو</p>	<p>تھان کوئی گہری کا جو بہت جا رہا تھا پوشاک سے بھی رنج و الم نہ تھا رہا تھا</p>	<p>تھراؤ مرقضے کا بھر اگھر ارج نہ جائے اس سر پر رنج نہیں کوئی رنج نہ جائے</p>

<p>۱۹۰ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۱۹۱ جانی میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا آرام سے ہو اعلیٰ میں نے اپنے آپ سے جدا کر دیا بوسے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۱۹۲ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا فاموش ہوئے ہیں میرے سب سہیلیاں آئی ہیں سب سہیلیاں میرے پاس</p>
<p>۱۹۳ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا تم کچھ صلاح دو کہ علماء کون ہو میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۱۹۴ سہارا فوج اکبر یوسف لقا ہو عبدالمطلب مل علم مصطفیٰ ہو میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۱۹۵ برہنہ کر شاعر شاکت جاوہر ہوئے ہر سلام سب کے تسلیم ہوئے میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>
<p>۱۹۶ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا کسی نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۱۹۷ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا دل نہ تھام کر اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۱۹۸ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا سب سے جدا کر دیا میں نے اپنے آپ سے جدا کر دیا میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>
<p>۱۹۹ دیشان بھی بردہ باہی ہیں وفا ہیں ذی نعم ہیں ارث شیریں بھی ہیں میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۲۰۰ غل تھانی کی آل کی قسمت لکھی بالی سگینہ بردہ کے گلے سے لٹائی میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۲۰۱ کشان سے فوس پہ شہنشاہ تھا بالائے محل مصحف پروردگار تھا میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>
<p>۲۰۲ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا عاشق کو حشر بھی جی جی میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۲۰۳ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا اب صبا جو بھی تو تم سے جدا کر دیا میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۲۰۴ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا عاشق کو حشر بھی جی جی میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>
<p>۲۰۵ ہاں خاطر بردہ بخوار چاہے تعمیل حکم حیدر کرا چاہے میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۲۰۶ خیمہ میں ہم جو آخری فہم کو آئے جب تک کہ بانسے تم نہ کہو گی نہ جائے میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>	<p>۲۰۷ یونین کو لشکر رشہ والا روان ہوا گویا زین پر نور کا دیار روان ہوا میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا</p>



<p>درد علی بارہ شاہ خاں بانی چو زینب زورده که در کار کج فاطمه بنی خورشید مصیبت عشق این قرب کجا بوی گل</p>	<p>درد علی بارہ شاہ خاں بانی چو زینب زورده که در کار کج فاطمه بنی خورشید مصیبت عشق این قرب کجا بوی گل</p>	<p>درد علی بارہ شاہ خاں بانی چو زینب زورده که در کار کج فاطمه بنی خورشید مصیبت عشق این قرب کجا بوی گل</p>
<p>آماده جانین به چو رون کی فکر جنش بدون که خالق اکبر که درین</p>	<p>سن پائین نرم شاه تو که سول وانه ده حاضرانه در دستگیره غائبانه</p>	<p>کتابها و بد به که جری برین رو باه خود مقرب که شیرین شیرین</p>
<p>درد علی بارہ شاہ خاں بانی چو زینب زورده که در کار کج فاطمه بنی خورشید مصیبت عشق این قرب کجا بوی گل</p>	<p>درد علی بارہ شاہ خاں بانی چو زینب زورده که در کار کج فاطمه بنی خورشید مصیبت عشق این قرب کجا بوی گل</p>	<p>درد علی بارہ شاہ خاں بانی چو زینب زورده که در کار کج فاطمه بنی خورشید مصیبت عشق این قرب کجا بوی گل</p>
<p>دل و ده که دل سپاه که تهر او درین ده با وفا که شاه که زورده سپهر دی</p>	<p>یلسین برین و دره گل نو بهار برین بس باغ که به برگ برین و اسکے بارین</p>	<p>غیرت سے آب آب تھے لکیر آب کے حائل تھا امیر کی حق و آفتاب کے</p>
<p>درد علی بارہ شاہ خاں بانی چو زینب زورده که در کار کج فاطمه بنی خورشید مصیبت عشق این قرب کجا بوی گل</p>	<p>درد علی بارہ شاہ خاں بانی چو زینب زورده که در کار کج فاطمه بنی خورشید مصیبت عشق این قرب کجا بوی گل</p>	<p>درد علی بارہ شاہ خاں بانی چو زینب زورده که در کار کج فاطمه بنی خورشید مصیبت عشق این قرب کجا بوی گل</p>
<p>زبان سو زده پای نشتر قین پر یا جان جسته برین نام حسرت پر</p>	<p>هر دم فلق جو تماشگره درون سر کو حیرت سے دیکھتے تھے صغیر و کبیر کو</p>	<p>توصیف ابن صفی ناطق محال ہے مدح و ثنائے حجت خالق محال ہے</p>

<p>۱۰۰ وہاں سے وصف الیٰ علی بن ابی طالب اس کے ہونے پر حضرت علی بن ابی طالب فاحش بن علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۰۱ وہاں سے وصف الیٰ علی بن ابی طالب اس کے ہونے پر حضرت علی بن ابی طالب فاحش بن علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۰۲ وہاں سے وصف الیٰ علی بن ابی طالب اس کے ہونے پر حضرت علی بن ابی طالب فاحش بن علی بن ابی طالب</p>
<p>کیا علم ہم کو اُنکو جو رہے حصول میں مسطی خدا کے پاکستہ عالم رسول میں</p>	<p>برہم تھے سوسے شکر ہے پر دیکھ کر مانع ہوا ادب رخ شیر دیکھ کر</p>	<p>دیکھ میں سامنے جو رہے فوج خام کے بڑھ بڑھ کے تھے گئے میں ہرادر غلام کے</p>
<p>۱۰۳ وہاں سے وصف الیٰ علی بن ابی طالب اس کے ہونے پر حضرت علی بن ابی طالب فاحش بن علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۰۴ وہاں سے وصف الیٰ علی بن ابی طالب اس کے ہونے پر حضرت علی بن ابی طالب فاحش بن علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۰۵ وہاں سے وصف الیٰ علی بن ابی طالب اس کے ہونے پر حضرت علی بن ابی طالب فاحش بن علی بن ابی طالب</p>
<p>برہم گور دیکھ کے طالب ہو گور کا خیر میں جو ہوا وہ نونہ تھا زور کا</p>	<p>پیکار تیز زبان میں شرہ کی برہمی ہوئی قربان ہیں ہر وہ نہکائیں برہمی ہوئی</p>	<p>کو ذکا مگر جو میں یاد آتا ہے دانشہ عضو کا خون کش کا تھا ہے</p>
<p>۱۰۶ وہاں سے وصف الیٰ علی بن ابی طالب اس کے ہونے پر حضرت علی بن ابی طالب فاحش بن علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۰۷ وہاں سے وصف الیٰ علی بن ابی طالب اس کے ہونے پر حضرت علی بن ابی طالب فاحش بن علی بن ابی طالب</p>	<p>۱۰۸ وہاں سے وصف الیٰ علی بن ابی طالب اس کے ہونے پر حضرت علی بن ابی طالب فاحش بن علی بن ابی طالب</p>
<p>پہچان کر سپاہ شہر بلائی کو دشت خطا سے تیر چلے پیشوائی کو</p>	<p>جہاں میٹھا ہون خوشی یوں تو سکی ہے سیکھ حضور وہ سب کو شادی غضب کی</p>	<p>لاؤں کیا خیال میں جنگی سپاہ کو جو صید کا جاننے ہوں زرم کا کو</p>

<p>۱۸۱          فاقہ حسین علیہ السلام کے حضور کیا          نوحہ کیا ہے دیا جوہر دل نہ ہو صبر کیا          و در نہ ہو صبر کیا میں نے فتنہ حضور کیا          جبر کے میں نے نہ تو جبر کیا ہے در کیا</p>	<p>۱۸۲          کیا شہنشاہ ایک چوہہ کی جلال          جین سے کیا ہو جو دل کا حال          ایک کوئی دم میں باغ کیسے بامال          جی بیکہ دو جہولن بھیجے کیا حال</p>	<p>۱۸۳          ہو گا نہ خون لاشہ ظلم و جبر کیا          نہ جا بجا تین چہرے کر کیا کیا          کا وہ کیا ایک بیابان کی اور کیا          جو طبع یہ ہو گیا ہو گیا کوئی</p>
<p>۱۸۴          فوجیں گاہ میں نہیں جیتیں یہ رنگ ہے          جنات سے دغا ہو تو جانیں کہ جنات</p>	<p>۱۸۵          سب چھوڑ دینگے فاطمہ کے نور عین کو          دم بھر کی ری یہ دیر غم سے میں کو</p>	<p>۱۸۶          کیونکر کہوں کہ غسل میں ہاؤنگا آپ          مٹی غریبہ ہی خلاف پو تراب سے</p>
<p>۱۸۷          لکھتے ہیں قاتل کے قاتلہ شہنشاہ حضور          ہر آن تیرے قاتلہ جنات جو ہیں          کہ میں نے قاتل کیا ہے کیا ہے          شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۱۸۸          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۱۸۹          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے</p>
<p>۱۹۰          دیکھیں آج کون جری جم کے کرتا ہے          اس سرزمین کس کا قدم اب کھڑا ہے</p>	<p>۱۹۱          رکھے گا سرسان پہ شہر مشرقین کا          پا مال ہو گا لاشہ بے سر میں کیا</p>	<p>۱۹۲          تا دور آسمان شہر عرش آستان ہے          نور خدا کے نور سے روشن چہان ہے</p>
<p>۱۹۳          مولا جلال اکبر جبرار کی کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۱۹۴          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے</p>	<p>۱۹۵          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے          کیا شہنشاہ کی کیا ہے کیا ہے</p>
<p>۱۹۶          قہر خدا عیان ہوئیخ پر خطاب پر          یہاں کچھ نہ تھا ہوا ہر جلال آفتاب</p>	<p>۱۹۷          اب گارہ خیرت و بیخ و ملال کا          بیاہ و جلال ہو گا نہ نہ کے لال کا</p>	<p>۱۹۸          اک بار و نہ مال جو باہم قلم ہوئے          صرت فحان جیسے بدر و دالم ہوئے</p>

<p>۱۳۱ھ          از عینِ شہدائے دوزخ و عینِ شہدائے          لاکھ بیک و شہیدانِ شہداء          رشتہ ہوئے پھر سے جو دھڑکنے لگا          کر بڑھے کہ باپ کو جگہ کی غنا</p>	<p>۱۳۲ھ          غلامِ بیات مان لو تو زبانِ بیجا          کہ بزمِ شہین ٹٹا نہ دو میدانِ بینِ غلام          گھر کو نہ بھانجی تجھ کو تم قبیلہ میں خدا</p>	<p>۱۳۳ھ          فرمایا روئے جیسو سارو چھٹا          راضی خطے حق کو چون جو حکم کرے          چھین جاؤ مان سے لو اذن کا ازار          مل آؤ سارے گھر سے کو کوئے پھر خدا</p>
<p>لیکن جن کے لال سے مجبور کر دیا          سراپا جلد پائے شہ دین پھر دیا</p>	<p>مسلم کے لال اور نہ محمد نہ عوں سے          تم مر گئے تو رائے دون کے پھر سر پہ کون</p>	<p>دانستہ آج بھائی کی دولت کو کھوٹے          دو بھانجون کو روچکے اہم کو روٹے</p>
<p>۱۳۴ھ          فرمایا شہ نے سزا اٹھاؤ چھٹا          دیکھتے ہوئے جگہ کو دکھاؤ دہا          بیوہ کے ستم سے جو حسن کے پورا          مر گئے دون خاتونین کی بیک</p>	<p>۱۳۵ھ          رونے لگے نیلے علی اکبر غبور          عیاں تیں کما بیوہ ان فاسے دور          زنیامین آپ بیوہ ان پر استیلا          جو آند کو بیٹے بھون جو غور غور</p>	<p>۱۳۶ھ          خوش ہو گیا نیلے کما بیوہ غبور          عیوہ کے گھر بیوہ سے بیوہ مدد          سو جان ستم سے بیوہ کی بیک          مر گئے کا اذن کے پائے پھر خدا</p>
<p>ہو قلب کا جو حال کوئی جانتا نہیں          قاسم میں کیا کروں مراد ملتا نہیں</p>	<p>عباس نادر تو یہ کہ کے رک گئے          قاسم دوبارہ پاؤں پھر سے جگ گئے</p>	<p>حکم و غلاما تجھے دل شاد ہو گیا          قید غم و الم سے اس آزاد ہو گیا</p>
<p>۱۳۷ھ          روزِ بھوش پوچھا اے میرے شہ          غزوت میں باپ کا نہ پھر کر توبہ          بڑا تر بھی تو شب کو بھول کر توبہ          سہم چھوٹے دین میں کس کو رکھا</p>	<p>۱۳۸ھ          کی غرض کے خالق کجا واسطہ          دیکھو صفائے جنگ سے کجا واسطہ          زہر کا اور صید صفدر کا واسطہ          کہ کجا واسطہ علی صغیر کا واسطہ</p>	<p>۱۳۹ھ          بیک و شہیدانِ شہداء          رشتہ ہوئے پھر سے جو دھڑکنے لگا          کر بڑھے کہ باپ کو جگہ کی غنا</p>
<p>یہ بار غم تو مجھ سے اٹھایا نہ جائے گا          شب کی نبی کو رائے بنایا نہ جائے گا</p>	<p>اے بکر فیض وجود و درد دعا          جی جاؤں میں گھر کے کی ہمد دعا</p>	<p>دوٹھا کا رنگ بھوش غامیں لب درہی          کبرانی کے ران کے لئے کا طور ہے</p>

[illegible]

<p>۱۹۷          از دست سفاک و فاجر و بی رحم و ستمگر          او کاوی چو کچھ کہ مقتدر کاوی کھلا          زندہ چور کے ان سے زور کے بیخ          واری کاوی سے کل کے سوا ہر کوئی</p>	<p>۱۹۸          بیٹے بیٹے بیٹے بیٹے بیٹے بیٹے          در دنیا افتد کہ کیا طلب میں قائم          بھیجی کہ نہ سے جائیں گے نواشاہ لاکھ          کوئی گندے بیٹے بیٹے بیٹے بیٹے</p>	<p>۱۹۹          صاحب کیسے دل کی کسی کو نہیں خبر          کہ بیکہ نہ کھان آہن دل کی جگہ          باتیں بہت ہیں کہ بوجہ جی کی اس قدر          یہ مہر کیا ہو جان بھی قصہ ہی ہر ایک</p>
<p>۲۰۰          ہستی اجاڑتے ہو عدم کو بساؤ گے          اب حشر کا ٹھن کو کمان بنی باؤ گے</p>	<p>۲۰۱          چہرے پہ خاک مٹنے لگی منہ کو مٹو گے          پھینکا زمین یہ باتہ سے کنگن کو تر گے</p>	<p>۲۰۲          بیٹی حسین کی ہوں نواسی بی بی کو ہوں          تو مہر بھی بھل گیا پوئی سخی کی ہوں</p>
<p>۲۰۳          بیٹے کے تاج و تخت و تخت و تخت و تخت          زانو پر چھکا کہ وہ دیکھو در و در و در          نواشاہ کے کہ جو بیٹے سے دل و دہس          صاحب اس لئے کی کوئی اور بیٹے</p>	<p>۲۰۴          کہ کا باقیہ عام کے نواشاہ کے          قبل از وقت و قلم از دم میں بجا          نیز تاجی کا نہ کوئی بھیجے خطا          مگر رنج ہو کوئی لکائی سے ہر جہا</p>	<p>۲۰۵          بیٹے کا بیٹے کا بیٹے کا بیٹے کا          کہ چھکا کہ نہ کوئی دیکھو در و در          قصہ سے دی خبر کہ جی کی اس قدر          یہ مہر کیا ہو جان بھی قصہ ہی ہر ایک</p>
<p>۲۰۶          معان سرگرم ہرین ہم کوئی دم کہیں          رخصت کر دہن کہ سافر عدم کہیں</p>	<p>۲۰۷          یہاں حال کیا یہ بھی سے تھا لاری          اوی بہت عم ٹپے اسی حد سے مارا ہوی</p>	<p>۲۰۸          اکبر کے ابروؤں پہ توین پان کے ہیں          عباس رخ تول لہیں میں کٹر ہیں</p>
<p>۲۰۹          ہم چاہا ہم سے سافر کے کیا خبر          اس سے نہ بولنا تو کہ وہ دیکھو در          باتیں کرو کہ وہ دیکھو در          یہ مہر کیا ہو جان بھی قصہ ہی ہر ایک</p>	<p>۲۱۰          کہ تاج کی بانی کی بانی کی بانی          جاری ہو اس سے کوئی کی بانی          صاحب میں کوئی شادی کی بانی          یہ مہر کیا ہو جان بھی قصہ ہی ہر ایک</p>	<p>۲۱۱          بیٹے کے بیٹے کے بیٹے کے بیٹے کے          کہ چھکا کہ نہ کوئی دیکھو در          قصہ سے دی خبر کہ جی کی اس قدر          یہ مہر کیا ہو جان بھی قصہ ہی ہر ایک</p>
<p>۲۱۲          احسان کرو خدا کو پیر کا واسطہ          مہر اپنا بخشہ دہیں پیر کا واسطہ</p>	<p>۲۱۳          شادی کا دن تو ہوتا ہے عورت کے واسطہ          یہ کیا خبر تھی او گے رخصت کے واسطہ</p>	<p>۲۱۴          سر کو ٹپک کے خاک پہ بیہوش ہو گئی          جگھے یہ سب بھل سے ہم غوش ہو گئی</p>

<p>۱۹۸ کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا</p>	<p>۱۹۸ کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا</p>	<p>۱۹۸ کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا</p>
<p>حق سے غرض نہ سب سے کام ہے وہ نیا پرست ہم ہیں ہر اس سے کام ہے</p>	<p>قبضہ بکف وہ صاحب شمشیر آ گیا ہر صفت سے باخبر ہو کہ وہ شیر آ گیا</p>	<p>پایا جو اضطرب نہ گردون جناب کو جرا تھر نے جھک کے کیا آفتاب کو</p>
<p>۱۹۸ کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا</p>	<p>۱۹۸ کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا</p>	<p>۱۹۸ کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا</p>
<p>گر مرد ہو تو ہر جگہ دلیر و ملی حرب دیکھ ادھر پرست شیر کے ہاتھوں کی ضرب دیکھ</p>	<p>چُن چُن کے تھکوا رو نکا ایسا دلیر ہو روباہ ہو نہیں علی کے نیستان کا خیر ہو</p>	<p>شانِ فرس پہ ابلق گردون شاد تھا گلگون جری کا رشک نسیم بہار تھا</p>
<p>۱۹۸ کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا</p>	<p>۱۹۸ کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا</p>	<p>۱۹۸ کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا کھلے کھلے فوج شہر بھجوا</p>
<p>صفت آگئی جو بچ میں خدا چھپ گیا خیمے میں ابنِ سعد کے کرا چھپ گیا</p>	<p>ہاتھوں میں زور ہوا اسد گرد گار کا رکھتے ہیں ہاتھوں میں ہنر و انفقار کا</p>	<p>مہینہ کی جو قاسم گلگون غدار نے پائی قدم کی گردِ باد ہمارے</p>

<p>۱۹۹ وہ دودھ دار اس تو وہ شیریں جو خوش ہو گا وہیں شیریں دو دو تھے ایک ایک دودھ دار جاری تھی خاموشی کوئی جان</p>	<p>۱۹۸ انج کج تنہا کج حال رخ جو سب فراق کہ تو کج حال ایسا گریبا تو ظفر ہے موت حال سینہ بیکری سب کج ہو گیا حال</p>	<p>۱۹۷ ایں قیاس میں صنم اول چاہی شک کا دل بصر تھا اہل چاہی ماں سو کو بھی پیل چاہی جہاں کس نام سے بادل چاہی</p>
<p>۱۹۶ جسم سید نہ بچے تھے تھوکن کی آگ سے خون کے دیر سے تبتے تھے ہر اک پہاڑ سے</p>	<p>۱۹۵ گر بند دہست وہ کہ تری آبرو ہے یہ جان میکہ فوج نہ ہم اور نہ تو ہے</p>	<p>۱۹۴ تو بھر سپاہ لیکن تو فراری دلر تھے تو غصہ تھا دیکھا تو لاشوں دھیر تھے</p>
<p>۱۹۳ پہل تھا جیسا کہ سر کا جیسا پہل تھا جیسا کہ سر کا جیسا پہل تھا جیسا کہ سر کا جیسا پہل تھا جیسا کہ سر کا جیسا</p>	<p>۱۹۲ پہلے ابن جن تو کہتے ہیں گریبا شنا نام نہ نام کے شکر چاہی شش شش خال خال کو غم چاہی گھڑا آڑا کلب سپین چاہی</p>	<p>۱۹۱ کنا غم تو جس کے زکے زکے کتنے تھے ایک ایک کس کا غم وہ بایں تھے جو جو چاہتے تھے</p>
<p>۱۹۰ آتش سے آگ لگا کر تھی ہوا جدا مقارے تھے غلام اربع ہوا جدا</p>	<p>۱۸۹ متنی ہما گئے کو غم کو بھر نہ سہل گئی آخر کئی ہزار سے ناموار پل گئی</p>	<p>۱۸۸ رستم کا سامنا ہو تو اسکو ندا کریں مکس نہیں کہ موت سے ہم سامنا کریں</p>
<p>۱۸۷ جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی</p>	<p>۱۸۶ جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی</p>	<p>۱۸۵ جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی جنگ کی تھی کوئی تھی کوئی</p>
<p>۱۸۴ ہو شہر بارگہ تو یہی کو بھرنا بستی تو کیا ہی خوش بستی کو بھرنا</p>	<p>۱۸۳ سادہ در مسخ رنگ تھا سبز ترائی خون بدم بکتا تھا دست خیالی</p>	<p>۱۸۲ لڑکے نے شام دوم کے شکر بگاڑ دیے سکھ کشا کی تیغ کے جوہر کا دیے</p>









<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ جو کچھ کہتا ہوں وہ سب سچ ہے آج میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ جو کچھ کہتا ہوں وہ سب سچ ہے آج میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ جو کچھ کہتا ہوں وہ سب سچ ہے آج میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے</p>
<p>تہا رسول پاک کا دلدار رہ گیا بے قافلے کے قافلہ سالار رہ گیا</p>	<p>پامانہ رسول کے پیرا کہیں پہنچے آزادوں کی طرح خوش کنارے نہیں گئے</p>	<p>بجستی تھی جو خدا نے ایضاً عطا کی برسر زمین صبح کی تھی جو دولتیں کو گئی</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ جو کچھ کہتا ہوں وہ سب سچ ہے آج میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ جو کچھ کہتا ہوں وہ سب سچ ہے آج میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ جو کچھ کہتا ہوں وہ سب سچ ہے آج میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے</p>
<p>میرسان حال ازل غل کے سوانہ تھا اپنا کوئی قریب اجل کے سوانہ تھا</p>	<p>مطلق نہ تھا غم سپرد غل کو تھا جس کی جو ایندھن کا سف اہل کو تھا</p>	<p>کیونکہ قصاکے ساتھ زور و بھر تھا پونے پچھکھکاتے تھے کہ ایندھن تھر تھا</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ جو کچھ کہتا ہوں وہ سب سچ ہے آج میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ جو کچھ کہتا ہوں وہ سب سچ ہے آج میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ جو کچھ کہتا ہوں وہ سب سچ ہے آج میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے میں نے کہا کہ میں نے</p>
<p>زخمی تھی لون کہ غم و مہل تک نہ تھی قرین کا ان فہمید کہن تک بلکہ نہ تھی</p>	<p>باغی تھی خوش لون کو نہ کچھ انقباض تھا اسن غنائ کے پوچھے جس کا ریا حق تھا</p>	<p>بھائی نشان حشر کرار کر گیا بیٹا شہید حشر خمار کر گیا</p>

<p>سلاطین سب کو دروغ کا پتلا بھینچا اچال تھا دروغ کا پتلا بھینچا اسے صدف میں بن کر چلا دیا سچا نے وہ بھینچے گا تو بھینچا</p>	<p>سلاطین سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>	<p>سلاطین سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>
<p>شوق جہان میں مٹا اب راب غیر تھے ایں وقت پہلے مر گئے جو لوگ غیر تھے</p>	<p>بے اسکے حکم نہیں سکتی میں کیا کروں اس غم میں صبر کر نہیں سکتی میں کیا کروں</p>	<p>جہانک ہے جہان میں حاصل ملک تھے روئے گئے ہیں یہاں سے جو یہ خدا کے تھے</p>
<p>سلاطین سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>	<p>سلاطین سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>	<p>سلاطین سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>
<p>خواہر کمال ارے غفلت نہ کیجیے بھیا ابھی سے قطع غبت نہ کیجیے</p>	<p>یہ میر و فہمیں کہ ہر اک کا کام ہو صدمے گئی نہی ہو کوئی یا امام ہو</p>	<p>بندہ بیت سفر سے سلامت نہ گھر گئے موت آگئی یہاں اسی شکل میں مر گئے</p>
<p>سلاطین سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>	<p>سلاطین سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>	<p>سلاطین سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو سب کو</p>
<p>بابا کو اب میں گئے نہ دہانے نہیں خصت کرو توڑ دوڑ بھیا نہیں</p>	<p>کیا جانے دلہہ کوئی ایند اگد رگی مرنے چلا تھا بھائی کہ ہیر مر گئی</p>	<p>گنجینہ زیر خاک دبا کر چلے گئے خالی سبھوں کو ہاتھ دکھا کر چلے گئے</p>

<p>۱۹۴ بہشت کا نام ہے نہ گناہ کا اس کو نہ کہیں گے نہ کہیں گے سلطان کوٹ میں یہ کیسے ہو سکتا ہے</p>	<p>۱۹۵ چھوٹے کو بڑا کہیں گے بڑے کو چھوٹا کہیں گے اس کو نہ کہیں گے نہ کہیں گے</p>	<p>۱۹۶ میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے کہ</p>
<p>۱۹۷ ناراضی کو گھر سے عالمی واقعہ میں خاک کے ٹوکے کی طرح جاتی ہے کہ کس کا تو ہے</p>	<p>۱۹۸ چلیں کہ سلطنت کا زمانہ گزر چکا مدت تمام ہو گئی یہاں یہ بھر چکا</p>	<p>۱۹۹ وہ لوگوں کو سنا ہے کہ جب کو فنا نہیں جز ذات بکرم کا کسی کو تھا نہیں</p>
<p>۲۰۰ وہ سلطنت کا یہ کیا ہے کہ کس نے اسے کہا ہے کہ یہ ہے انسان کی طرح یہ ہے کہ یہ ہے</p>	<p>۲۰۱ نہیں کہہ سکتے کہ یہ ہے نہیں کہہ سکتے کہ یہ ہے نہیں کہہ سکتے کہ یہ ہے</p>	<p>۲۰۲ میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے کہ</p>
<p>۲۰۳ شور و غوغا دیکھ کر دھڑک داتا تھا لشکر وہ تھا جو نورس نے یہ یاد تھا</p>	<p>۲۰۴ آخر فراق و ح کے صدمے گزر گئے جس شان سے کھڑے تھے اسٹیل فر گئے</p>	<p>۲۰۵ تقدیر دشت کو کہہ سکتے ہیں لیکن کھینچے ہوئے اسی میں اس میں لیکن</p>
<p>۲۰۶ فقر و غنا کے یہ کیا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے کہ یہ ہے میں نے یہ سنا ہے کہ یہ ہے</p>	<p>۲۰۷ میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے کہ</p>	<p>۲۰۸ میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے کہ میں نے یہ سنا ہے کہ</p>
<p>۲۰۹ تنہائی میں قریب جو وہ اب بیک گئے حیرت ہوئی جناب بلیان چھپک گئے</p>	<p>۲۱۰ دور ہار کیا کسی نیک نام کی یابی نہیں کہیں نے صلت کلام کی</p>	<p>۲۱۱ بھولے سے بھی نہ شکوہ بیدار کیسے جو کل کا دادرس ہر اس سے یاد کیسے</p>

<p>شعر آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو</p>	<p>شعر آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو</p>	<p>شعر آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو</p>
<p>شکر الم کا خیمہ شاہی مین آگیا سادات کا ہماز تباہی مین آگیا</p>	<p>مطالعہ تھا کہ شہ نہ جب پیر میں ہے شاید بدین مین کی کسی کہ نہ کفن ہے</p>	<p>جاؤ نکا اس بیجان سے حوت لڑ ہو ہوں ناشپت پر فردا کی اماست لڑ ہو</p>
<p>شعر آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو</p>	<p>شعر آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو</p>	<p>شعر آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو</p>
<p>بہر طبع است کہ ہوتے ہیں گئی اہلال سونے دشت مین کیا تجھ پہ گئی</p>	<p>اپر بھی بڑھو کہ پاک بارگ جو چوہ پرا پر دہرام پاک کے قدموں پر گر پرا</p>	<p>سبزے پہ چو گزند تیار وہ حال ہو چکا ہو چکا ہے راہ کے کہیں باہاں پر چکا</p>
<p>شعر آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو</p>	<p>شعر آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو</p>	<p>شعر آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو آواز دہشت خفا کہ آواز کس کی ہو</p>
<p>انداز سے بیجان کشتہ آندوہ و غم کی سیاہی کہ ہر جگہ چھپاؤں کہ نہ کی</p>	<p>دعویٰ تھا کہ تیرے ہی میں جگہ نہ نہ میں کب قدم سوار ہوا ہوں</p>	<p>مجھ میں جو معشر میں ہیں کوئی آزمائے تو ہر کس طرح براق خاک سیر آئے تو</p>

<p>۱۴۴ ملازمین حق کہیں تخت انور پر سکون نہ نہ تہ تاب عاقبات بویہ بہشتی شمع تہنیتی رست جویہ سہمی شمع کی جھوٹی جھوٹی جھوٹی</p>	<p>۱۴۵ وہ عجب ایشیہ نشت شمع کی وہ گل سا حرام وہ قبا جلی کی زیب چوہہ وہ آقا سب سے شان نور لب وہ جس کی شمع تہنیتی جھوٹی جھوٹی</p>	<p>۱۴۶ وہ زلف شمع نام وہ آغوش غلام گو کہ گروہ کس ملک لبان تار منہ پہنچا سستہ جھوٹی جھوٹی جھوٹی لمنی جھوٹی جھوٹی جھوٹی جھوٹی</p>
<p>۱۴۷ لکھناب جہت حق کا ہوا پہ تھا خالق کا شیریں عرش علا پہ تھا</p>	<p>۱۴۸ لیکن حمامہ فرق امام سعید پر گلہ سہ جہان پر کلام مجید پر</p>	<p>۱۴۹ دیکھو نشان مجیدہ رب مجید کا رکھائی آئینہ پہ نگینہ حدید کا</p>
<p>۱۵۰ آئی صلیب جوہر جگہ جگہ شعلہ شمع جھوٹی جھوٹی جھوٹی سہمی شمع کی جھوٹی جھوٹی جھوٹی</p>	<p>۱۵۱ وہ آتش جہنم کی شمع کی شمع جہنم کی شمع کی شمع کی شمع جہنم کی شمع کی شمع کی شمع</p>	<p>۱۵۲ پیشی و جہنم جہنم جہنم خاقان جہنم کی شمع کی شمع جہنم کی شمع کی شمع کی شمع</p>
<p>۱۵۳ اک دم کے بعد ہاتھ بڑھایا جواب پر تائیت ہوا کہ رکھ دیا پارے کو آگ پر</p>	<p>۱۵۴ خرویش میں نہ ہر حال جو ہر تظار کا یہ دہر ہو کہ نور ہی پر وردگار کا</p>	<p>۱۵۵ دنیا کے پہ شہادت سے پھر دکھا کہ دیکھا بہت بن کے سپید دسیا کہ</p>
<p>۱۵۶ جہنم کی شمع کی شمع کی شمع جہنم کی شمع کی شمع کی شمع جہنم کی شمع کی شمع کی شمع</p>	<p>۱۵۷ وہ شمع کی شمع کی شمع کی شمع وہ شمع کی شمع کی شمع کی شمع وہ شمع کی شمع کی شمع کی شمع</p>	<p>۱۵۸ وہ شمع کی شمع کی شمع کی شمع وہ شمع کی شمع کی شمع کی شمع وہ شمع کی شمع کی شمع کی شمع</p>
<p>۱۵۹ پوچھا سمندر میں جھوٹے شمع کی شمع وہ تھک کے پیچھے رہ گئے کہ دکھ کی شمع</p>	<p>۱۶۰ تائیدہ آتش میں جھوٹے شمع کی شمع دوسوین کا چاند دیکھتے ہیں آفتاب پر</p>	<p>۱۶۱ برساؤ شمع فاعلہ نہ ہر کے لال پر سب شمع شمع جہنم کی شمع کی شمع</p>



<p>۱۰۰</p> <p>دور سے سرحدوں کے پے امتحان کئے جنگل پر باد ہریکا کالے نشان کئے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>دنیائے دل اٹھاکے میاں ہوں مہر دن زندگی کے کاٹن ناما کی قہر</p>	<p>۱۰۲</p> <p>میرزا آقا اس خیال سے جانوں کسا کیون خون میں لایم تیرے تہو تہا</p>	<p>۱۰۳</p> <p>میرزا آقا ایک جودہ تیرے گہری دور سے سرحدوں کے پے امتحان کئے</p>
<p>۱۰۴</p> <p>پیش نظر ہو سرور جو یادگار ہے دست قہری دہری دہری دوا تھا</p>	<p>۱۰۵</p> <p>میرزا آقا اس خیال سے جانوں کسا کیون خون میں لایم تیرے تہو تہا</p>	<p>۱۰۶</p> <p>میرزا آقا ایک جودہ تیرے گہری دور سے سرحدوں کے پے امتحان کئے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>میرزا آقا ایک جودہ تیرے گہری دور سے سرحدوں کے پے امتحان کئے</p>
<p>۱۰۸</p> <p>پیش نظر ہو سرور جو یادگار ہے دست قہری دہری دہری دوا تھا</p>	<p>۱۰۹</p> <p>میرزا آقا اس خیال سے جانوں کسا کیون خون میں لایم تیرے تہو تہا</p>	<p>۱۱۰</p> <p>میرزا آقا ایک جودہ تیرے گہری دور سے سرحدوں کے پے امتحان کئے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>میرزا آقا ایک جودہ تیرے گہری دور سے سرحدوں کے پے امتحان کئے</p>

[illegible]

[illegible]

<p>سے ایک کی طرح ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>	<p>سے چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>	<p>سے چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>
<p>ایذا سے نایکا رمان پاسے کس طرح جو سنگ کٹ گیا ہو وہ جہاں کس طرح</p>	<p>چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>	<p>چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>
<p>سے چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>	<p>سے چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>	<p>سے چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>
<p>آندھی میں نہ تیار تو کیوں نہ تیار بیتے ہوئے ستر کے کہ اسے چاہئے</p>	<p>چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>	<p>چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>
<p>سے چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>	<p>سے چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>	<p>سے چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>
<p>کچھ دشمن اور نہیں بھی پانچ جاتے تھے دو ہاتھ و دینے لگے پانچ جاتے تھے</p>	<p>چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>	<p>چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا چھوٹے ملک کا</p>

[illegible]

<p>۱۹۱ خوشی چاہیے کہ میں نے کیا جواب خوشی چاہیے کہ میں نے کیا جواب خوشی چاہیے کہ میں نے کیا جواب خوشی چاہیے کہ میں نے کیا جواب</p>	<p>۱۹۲ میں نے کیا جواب میں نے کیا جواب میں نے کیا جواب میں نے کیا جواب</p>	<p>۱۹۳ میں نے کیا جواب میں نے کیا جواب میں نے کیا جواب میں نے کیا جواب</p>
<p>سیلان میں ہوا تو وہ کوسوں دامن تھا چٹھے کی رگ اچھل چوگی مازیا تھا</p>	<p>سایا پڑے جو درد اک چشم غور کا ظاہر بدن پھیل ہو سوس کے طور کا</p>	<p>خوشی میں تیغ روک لی جبر کو کتہہ میں دانتہ قتل ہوتا ہوں مہر سو کتہہ میں</p>
<p>۱۹۴ خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب</p>	<p>۱۹۵ خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب</p>	<p>۱۹۶ خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب</p>
<p>مقل میں ہیں پڑا قدم ازل جواب کا ٹوہ مائدہ جام تیغ لہو کے جواب کا</p>	<p>رفت سپاہ شام کی قسمت نہ پستہ کی تیرتوں کا ٹوٹا تھا علامت کشتہ کی</p>	<p>بجھ جاساں آگ قلب میں ایسی لگن میں حسرت شہر آب تیغ کی آب نشانی نہیں</p>
<p>۱۹۷ خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب</p>	<p>۱۹۸ خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب</p>	<p>۱۹۹ خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب خوشی میں کیا جواب</p>
<p>ترجہ پڑا چہ نظر ہوئی دوس کے میر جانیں غور میں کلمہ مشور کے</p>	<p>بچے بھی تشنہ لب میں ہم امام میں گر حکم ہو تو کھوی ہمیں قیام میں</p>	<p>ایک جگر میں عالم میں گڑھے ہوئے تیرے دم کا توں کر کے شہر ہوئے</p>

<p>۱۰۰ کسیاں میں تیرے دل کی جگہ قلم کی لکیر سے بن گئی غیرت کی لکیر سے بن گئی بازو دین کے لئے بن گئی</p>	<p>۱۰۱ کسیاں میں تیرے دل کی جگہ قلم کی لکیر سے بن گئی غیرت کی لکیر سے بن گئی بازو دین کے لئے بن گئی</p>	<p>۱۰۲ کسیاں میں تیرے دل کی جگہ قلم کی لکیر سے بن گئی غیرت کی لکیر سے بن گئی بازو دین کے لئے بن گئی</p>
<p>ایمان کو شکر میں عرب نے چھپا لیا ہمز میں کو قلم نے شکر چھپا لیا</p>	<p>کھوئے سے یہ کہا کہ اسیرم ہوں میں ہٹا نہ آج جو سے کہ ثابت نام ہو میں</p>	<p>جاکھ گویا تشددانی مرتے ہیں عیاس کا لہو ہی یہ پانی پیسے ہوئے</p>
<p>۱۰۳ کسیاں میں تیرے دل کی جگہ قلم کی لکیر سے بن گئی غیرت کی لکیر سے بن گئی بازو دین کے لئے بن گئی</p>	<p>۱۰۴ کسیاں میں تیرے دل کی جگہ قلم کی لکیر سے بن گئی غیرت کی لکیر سے بن گئی بازو دین کے لئے بن گئی</p>	<p>۱۰۵ کسیاں میں تیرے دل کی جگہ قلم کی لکیر سے بن گئی غیرت کی لکیر سے بن گئی بازو دین کے لئے بن گئی</p>
<p>رخسار پاش پاش پاش تن پاک گیا تڑکن کی شان لگئی صد جان گیا</p>	<p>ہر وقت عمر بھر کا ستام گیا خیر کے نیچے سجے کا ہنگام گیا</p>	<p>طرفہ سہا اسی پانی کے واسطے اصغر کا خون سہا اسی پانی کے واسطے</p>
<p>۱۰۶ کسیاں میں تیرے دل کی جگہ قلم کی لکیر سے بن گئی غیرت کی لکیر سے بن گئی بازو دین کے لئے بن گئی</p>	<p>۱۰۷ کسیاں میں تیرے دل کی جگہ قلم کی لکیر سے بن گئی غیرت کی لکیر سے بن گئی بازو دین کے لئے بن گئی</p>	<p>۱۰۸ کسیاں میں تیرے دل کی جگہ قلم کی لکیر سے بن گئی غیرت کی لکیر سے بن گئی بازو دین کے لئے بن گئی</p>
<p>بے زخم آن جب تن اطر پہ جانہ تھی تیردن کا کچھ شمار نہ تھا اتھانہ تھی</p>	<p>ریٹے تھے ایک بار بردشا کے واسطے محب تھا رتھ تو ان کا مسافر کو واسطے</p>	<p>ذکر طرش پہاں میں بنی ہوئے دھوڑیں ای ظالم شہرہ کے کچھ تھوڑے دھوڑیں</p>

<p>۱۰۰ تو چنان کہیں کہیں غم نہ آئے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>	<p>۱۰۱ میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>	<p>۱۰۲ میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>
<p>سارا جہان ہوا تھا عدو بیگناہ کا دیتی یہ بہ بہ رہا تھا لہو بیگناہ کا</p>	<p>پہلائی تھیں کہ حق کے خدا کی پٹلم ہے میں کیا کروں رہ رہ کر بھائی پٹلم ہے</p>	<p>قائل ہزاروں گرد میں کہ لہو ہے لہو کے لیے بچاؤ یہ جان رسول ہے</p>
<p>۱۰۳ میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>	<p>۱۰۴ میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>	<p>۱۰۵ میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>
<p>کیوں مٹوں یہ ظلم شہ تشنہ کام پر لو ہا رہیں ہاتھ اٹھا کر سے امام پر</p>	<p>میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>	<p>۱۰۶ میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>
<p>۱۰۷ میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>	<p>۱۰۸ میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>	<p>۱۰۹ میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>
<p>خونِ شہانہ روئے کہ پیاسے کا دیکھئے نانا یہ حال اپنے نواسے کا دیکھئے</p>	<p>۱۱۰ میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>	<p>۱۱۱ میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے میں نے تو سب کچھ دیکھا ہے</p>



<p>دعا اگر تو ای دلبر من خبر کن کہ میں کبھی غصہ نہیں کرتا میتا ہوا چلاؤں اس کو تو بار</p>	<p>دعا اگر تو ای دلبر من خبر کن کہ میں کبھی غصہ نہیں کرتا میتا ہوا چلاؤں اس کو تو بار</p>	<p>دعا اگر تو ای دلبر من خبر کن کہ میں کبھی غصہ نہیں کرتا میتا ہوا چلاؤں اس کو تو بار</p>
<p>دوم میں قریب سرور ہرق پہون گیا پہلوئیں شیر کی گال ابلق پہون گیا</p>	<p>خوبان درین بد حضرت پندیر مر گیا سب ہم تن میں گیا اور شیر مر گیا</p>	<p>تیرا آئینہ میں جھلکے سے کی عرق ریزی بڑھی زبان فصاحت ملاش باس گیا</p>
<p>دعا بار بار حال سو خوشتر از جفا نازد کا دلیر جفا بدتر از جفا خبر کن کہ میں کبھی غصہ نہیں کرتا</p>	<p>دعا اگر تو ای دلبر من خبر کن کہ میں کبھی غصہ نہیں کرتا</p>	<p>دعا اگر تو ای دلبر من خبر کن کہ میں کبھی غصہ نہیں کرتا</p>
<p>لاشے پہ ہر طرف سے فقی ٹوٹنے لگے یہ لاشک بادشاہ زمین ٹوٹنے لگے</p>	<p>صدمہ پایہ اور تن پاش پاش دور لے گئے رخسار کی لاش</p>	<p>یہ میں کرتی تھی قریب کہ او علی اکبر جگر رتی ہوں میں تیرے نہیں جواکبر</p>
<p>دعا اگر تو ای دلبر من خبر کن کہ میں کبھی غصہ نہیں کرتا</p>	<p>دعا اگر تو ای دلبر من خبر کن کہ میں کبھی غصہ نہیں کرتا</p>	<p>دعا اگر تو ای دلبر من خبر کن کہ میں کبھی غصہ نہیں کرتا</p>
<p>نظارہ تھی ریشنی سپہ برفصال کی مست بھی تھی شش من جگر کلال کی</p>	<p>کچھ ہی دن عرق رو شاہ شہ ہزار طرح سے چھینے جو گلا کچھ</p>	<p>بہشت فشار یہ آراہ تھی زمین آتش مگر بچا گئے آگراہ تو آب بجے</p>

<p>۴۸          ساری قلم سر زینت قلم          شادمانی در دماغین قلم          سستای و توندون کے تکیہ قلم          و کھلا را تو قلم قلم</p>	<p>۴۹          حاصل قلم کو قلم قلم          حاصل قلم کو قلم قلم          لود کو کہ ان قلم قلم          ارشد کیا قلم قلم</p>	<p>۵۰          قلم کو قلم قلم          قلم کو قلم قلم          قلم کو قلم قلم          قلم کو قلم قلم</p>
<p>۵۱          ہر جا سے گرد و غبار سپر برین سپر          قلم اسی کا قلم کی ساری زمین سپر</p>	<p>۵۲          دو بین زبانین سپر سیاہ شکار سپر          دشمن سے سامنا جو سپر دو لفظ سپر</p>	<p>۵۳          نقلہ ہر اک نظر میں میان سے کم نہ          سوراخ مور ملک سلیمان سے کم نہ</p>
<p>۵۴          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>	<p>۵۵          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>	<p>۵۶          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>
<p>۵۷          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>	<p>۵۸          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>	<p>۵۹          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>
<p>۶۰          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>	<p>۶۱          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>	<p>۶۲          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>
<p>۶۳          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>	<p>۶۴          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>	<p>۶۵          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم          قلم کو قلم قلم قلم</p>

<p>۱۰۰          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>	<p>۱۰۱          حضرت حسن چراغ رہ مشرقین ہیں          امت کے غیر خواہ خواجه ہیں</p>	<p>۱۰۲          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>
<p>۱۰۳          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>	<p>۱۰۴          حضرت حسن چراغ رہ مشرقین ہیں          امت کے غیر خواہ خواجه ہیں</p>	<p>۱۰۵          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>
<p>۱۰۶          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>	<p>۱۰۷          حضرت حسن چراغ رہ مشرقین ہیں          امت کے غیر خواہ خواجه ہیں</p>	<p>۱۰۸          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>
<p>۱۰۹          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>	<p>۱۱۰          حضرت حسن چراغ رہ مشرقین ہیں          امت کے غیر خواہ خواجه ہیں</p>	<p>۱۱۱          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>
<p>۱۱۲          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>	<p>۱۱۳          حضرت حسن چراغ رہ مشرقین ہیں          امت کے غیر خواہ خواجه ہیں</p>	<p>۱۱۴          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>
<p>۱۱۵          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>	<p>۱۱۶          حضرت حسن چراغ رہ مشرقین ہیں          امت کے غیر خواہ خواجه ہیں</p>	<p>۱۱۷          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>
<p>۱۱۸          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>	<p>۱۱۹          حضرت حسن چراغ رہ مشرقین ہیں          امت کے غیر خواہ خواجه ہیں</p>	<p>۱۲۰          قوت ہوا لاکھ بازوے دہم بلند کو          کیا فائدہ جو عرش پھینکا آند کو</p>

<p>۱۰ ماں فی صلح کیں گے تو صلح کی فرمانیہ اب سے ہونے کی صلح کی نہیں جو اس سے ہونے کی صلح کی وہیت سے چھوڑا ہوا ہوا ہوا</p>	<p>۱۱ چھوڑا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا صلح کا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا جو ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا</p>	<p>۱۲ ماں فی صلح کیں گے تو صلح کی فرمانیہ اب سے ہونے کی صلح کی نہیں جو اس سے ہونے کی صلح کی وہیت سے چھوڑا ہوا ہوا ہوا</p>
<p>۱۳ قرطاس کا پتہ ہے خود رشید کی طرح نہ اسے بار بار قلم سید کی طرح</p>	<p>۱۴ آتا تھا خود دن کو وہ صراحت ملک کوئی کہو ان کا نہ دیا تو تھا</p>	<p>۱۵ روزمہ تو چھ نے آفت و کھائی تھی تین تین غلام نہیں فوج مدد کی چھوڑی تھی</p>
<p>۱۶ خانہ میں کچھ ہے صلح کی خانہ میں کچھ ہے صلح کی خانہ میں کچھ ہے صلح کی خانہ میں کچھ ہے صلح کی</p>	<p>۱۷ خانہ میں کچھ ہے صلح کی خانہ میں کچھ ہے صلح کی خانہ میں کچھ ہے صلح کی خانہ میں کچھ ہے صلح کی</p>	<p>۱۸ خانہ میں کچھ ہے صلح کی خانہ میں کچھ ہے صلح کی خانہ میں کچھ ہے صلح کی خانہ میں کچھ ہے صلح کی</p>
<p>۱۹ لائی ہو تو بے ادبی کون کر سکے وصف انکا ہر خدا کو بے ادبی کون کر سکے</p>	<p>۲۰ اب رو بہ بل تھا کھینچ چکے تھے صام کا بر حکم شہ سے چھوڑ دیا اس تمام کو</p>	<p>۲۱ غربت میں ہاتھ اٹھا دہر کھال فرصت کہیں ہو آج جہاں قتال</p>
<p>۲۲ نہیں بن سکتا صلح کی نہیں بن سکتا صلح کی نہیں بن سکتا صلح کی نہیں بن سکتا صلح کی</p>	<p>۲۳ نہیں بن سکتا صلح کی نہیں بن سکتا صلح کی نہیں بن سکتا صلح کی نہیں بن سکتا صلح کی</p>	<p>۲۴ نہیں بن سکتا صلح کی نہیں بن سکتا صلح کی نہیں بن سکتا صلح کی نہیں بن سکتا صلح کی</p>
<p>۲۵ زہر دغا حسن کے کلیجہ کو کم نہ تھا بانی حسین کے لیے کوئی ستم نہ تھا</p>	<p>۲۶ منظور کی نہ صلح عداوت سے چھوڑ گئے ہفتہ کو قحط آب ہوا گھاٹ ترک گئے</p>	<p>۲۷ تشویش آج میرے ہوا دل داس سے باعث فقط یہ ہو کہ قرابت کا پاس ہے</p>

<p>۳۱ موتی کی طرح نہ ہو جو بیک وقت گھر کے اندر رہے اور باہر میں نہیں ہو جیسا کہ ایک ایک کی طرح</p>	<p>۳۲ دیکھ کر تو دل میں نہ ہو کہ خدا کی طرح نہ ہو جو تو دل میں نہیں ہو جیسا کہ ایک ایک کی طرح</p>	<p>۳۳ دیکھ کر تو دل میں نہ ہو کہ خدا کی طرح نہ ہو جو تو دل میں نہیں ہو جیسا کہ ایک ایک کی طرح</p>
<p>۳۴ کیا درد کر خیال نہ ہو کہ ماگود کا صلیب کی کچھ لگا کر ہے</p>	<p>۳۵ جو غم کا ہوا کا جو وہ غم نہ ہو خسکی وہ جان تو ہے کہ گویا ہشت ہے</p>	<p>۳۶ ہر دم ایشہ حفاظت جان نہ ہو جو تیرا بلا میں ہوا اس قدر کرے</p>
<p>۳۷ موتی کی طرح نہ ہو جو بیک وقت گھر کے اندر رہے اور باہر میں نہیں ہو جیسا کہ ایک ایک کی طرح</p>	<p>۳۸ دیکھ کر تو دل میں نہ ہو کہ خدا کی طرح نہ ہو جو تو دل میں نہیں ہو جیسا کہ ایک ایک کی طرح</p>	<p>۳۹ دیکھ کر تو دل میں نہ ہو کہ خدا کی طرح نہ ہو جو تو دل میں نہیں ہو جیسا کہ ایک ایک کی طرح</p>
<p>۴۰ الغیر کا جو یہ جویش کہ دل بیک وقت ایذا تھا رہی جگہ بہت ناگوار ہے</p>	<p>۴۱ سردی پر تو فادہ کشی میں گذر گئے کیا فائدہ غم سے ہو کہ کر جو گئے</p>	<p>۴۲ حاکم کے سامنے در امید باز ہو خلاصت بلے وقار ہے سرفراز ہو</p>
<p>۴۳ موتی کی طرح نہ ہو جو بیک وقت گھر کے اندر رہے اور باہر میں نہیں ہو جیسا کہ ایک ایک کی طرح</p>	<p>۴۴ دیکھ کر تو دل میں نہ ہو کہ خدا کی طرح نہ ہو جو تو دل میں نہیں ہو جیسا کہ ایک ایک کی طرح</p>	<p>۴۵ دیکھ کر تو دل میں نہ ہو کہ خدا کی طرح نہ ہو جو تو دل میں نہیں ہو جیسا کہ ایک ایک کی طرح</p>
<p>۴۶ تو شوق نہ ہو کہ نہ رنج و ملال ہے جاگیر تو وقار ہے نہ نصیب مال ہے</p>	<p>۴۷ شمیر بید رنج ہے شہیر کے لیے اور کتب تلخ تیغ ہے شہیر کے لیے</p>	<p>۴۸ مین کا پتا ہوں غیظ سے تھک کر نہیں اب کچھ کیا کلام تو پھر قن پر نہیں</p>

<p>۱۲۱          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت</p>	<p>۱۲۲          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت</p>	<p>۱۲۳          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت</p>
<p>اکسیر خاک ہو پیر ہو تراب کو          خواہش نہیں ہرنگی کی آفتاب کو</p>	<p>دانا ہو گزرو دامن عشقہ ہائیگا          کج قفس میں طائر سدا رہ جائیگا</p>	<p>ہو رحم و حلم دور دل بیدار ہے          دیکھا نہیں کہ پایا کجے آستین ہے</p>
<p>۱۲۴          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت</p>	<p>۱۲۵          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت</p>	<p>۱۲۶          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت</p>
<p>رضوا نکاح دل ہے گاہ جنت کی دیر          آیت جدا نہ ہوگی کلام مجید سے</p>	<p>ظلمات سے قریب ہو گاہ ماہ تمام کو          دیکھا ہو کونج ایک گہر ہر شام کو</p>	<p>تو صبح کیسے گریبان کے چاک میں          اکسیر کا اثر نہیں ہر ایک خاک میں</p>
<p>۱۲۷          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت</p>	<p>۱۲۸          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت</p>	<p>۱۲۹          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت          شہزادہ کی جوانی و دلالت</p>
<p>رشتہ میں ہو قریب رسول نام سے          دانا جا بھی ہو نہ میں یہ نام سے</p>	<p>ابلیس کے فریب سے کیا جبریل کو          ہر تیش جلا کے گی نہ جسم خلیل کو</p>	<p>گرتی ہو لاکھ کچھ نہیں پوچھا اب کے          سایہ کی اختیاج نہیں آفتاب کو</p>

<p>۱۷۱ جیسے دریا میں تیرا جہاز چلے دل میں تیرا قلب کی صورت پیدا خاک میں تیرا لہجہ کی طرح طالع پیدا میں جاؤں ہم راہ میں تیرا دوزخ پیدا</p>	<p>۱۷۲ دست غم سے غم کا چہرہ تیرا قلوب ہوا تیرا باجم سے اوجاں تیرا قلوب طرز وفا و نیر سے سلطان تیرا قلوب اصول کا شہساز تیرا قلوب</p>	<p>۱۷۳ مایل علی کے لطف سے تیرا چہرہ جو بعد و علوم ہی بعد و ہی کی بات آریا کی بات کہ تیرا کہ کافق سے عقاد اور خرد و سچ صحت باطن کی عباد</p>
<p>۱۷۴ میں تیری بہشت کا تو بہرنا رہے آخر کو پہول پہول ہوا درخار فرما رہے</p>	<p>۱۷۵ قطرے کی چاہ در زمین سے غم زمین خاتم سے نہ مایوس نگین سے غم زمین</p>	<p>۱۷۶ مجھے جمع ہو شہر دیشان کو چھوڑ کر ایک دم سے کام کرنا ہو قرآن کو چھوڑ کر</p>
<p>۱۷۷ تیری تجھ سب کی زندگی کا شہر آسیر میں خیمیاں جو عجم کی جان کیا اتنا قاتل صحر و خاق کی شان پہ عقل تیری کو دل کا نشان</p>	<p>۱۷۸ اقت کی سب کی زندگی کا شہر واجب الہ کی یہ اس حد پایا دلدارہ جمال تیرا اور عدد کساہ ساح کی چاہ چھوڑ کر سے غم</p>	<p>۱۷۹ میں ان کے کھانے کی عبادت میں خیمیاں جو عجم کی جان کیا اتنا قاتل صحر و خاق کی شان پہ عقل تیری کو دل کا نشان</p>
<p>۱۸۰ منزل تیرا کچھ غم نہیں رہا ہے راہ سے خادم سے الفت در حید بادشاہ سے</p>	<p>۱۸۱ دل صادق سے نافر سے چہرہ غبار ہے خوشبو پہ جان تیرا جو جیت جیتا رہے</p>	<p>۱۸۲ بے آنکے عیش و راحت آراہ ہے جس کا ہنوں امام سقر وہ بہشت ہے</p>
<p>۱۸۳ عشق غلام غلام کی صورت کا بیار کا شہساز کا کا ہے عدد عالم کے ایک جاک ویا کا ہے عدد سردن کا دوست شہساز کا ہے عدد</p>	<p>۱۸۴ پیر و جو پیر کی صورت کا ادارہ کی صورت کا قدح کی صورت کا مسیح کا احترام کی صورت کا</p>	<p>۱۸۵ ظہان کی صورت کا فقر کی صورت کا پیر و غلام کی صورت کا ہر ایک کی صورت کا</p>
<p>۱۸۶ باران الفت و دعا و دعا ہے پہ تو سے آشتی ہو عباد آفتاب ہے</p>	<p>۱۸۷ مجھے دو رو بعض امام حجاز سے رغبت اذان سے او زفر نماز سے</p>	<p>۱۸۸ تختار نعمتوں کے امام جلیل ہیں دل سیر ہو کہ وارث خوان جلیل ہیں</p>

<p>۵۴۴ آہستہ آہستہ کہہ کر کہہ کر میرے چہرے پر محتاج کر کے کہہ کر کہہ کر سلطان خان مالکہ خاتون کے تیرے سر پر عالم پیر دکھلا دے میں صبر کرو کر آج آج</p>	<p>۵۴۵ جب بہرہ داری چاہے ہو تو رخ افروز چاہے کیا چاہے مالک آتشیں تباہ جس حالت سے تھا اس میں تیرے قضاوت جس حالت سے تھا اس میں تیرے قضاوت</p>	<p>۵۴۶ نہایت غریب نے لگا تو بے دردم نہایت غریب نے لگا تو بے دردم نہایت غریب نے لگا تو بے دردم نہایت غریب نے لگا تو بے دردم</p>
<p>۵۴۷ اس پیاس میں جو پانی پر غلبہ مام ہوں حاضر نہیں ہر شے کو شے کے جام ہوں</p>	<p>۵۴۸ کیرے تھے ہر شے کو لوگ ساتھ تھے مشکین میں بھی ہوئی تھیں پریشانی تھے</p>	<p>۵۴۹ نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں ایک بھر فیض رب ملا تشنہ کام ہوں</p>
<p>۵۴۹ تو جگہ پانی کے قابل بن گیا میں شہر میں تیری پر غلبہ قرار بائع فطرت حکم را فطرت قرار راضی ہوں کہ تو میرے قابل بن گیا</p>	<p>۵۵۰ یہ تو تھی میری یاد میں تیرے حسن نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں</p>	<p>۵۵۱ جب یہ بیان لے گیا انصاف نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں</p>
<p>۵۵۲ پچھتاؤ تو یہ آہنی دیوار کھینچ کر بہرہ دہ میں گھاہ چھین کر تو لو اگھینچ کر</p>	<p>۵۵۳ نوبت تھی غش کی چشمہ فطرتیم باز تھی نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں</p>	<p>۵۵۴ صدی سے مضطرب ہے ہجر بن آپ کا اک جینا جہر کھتا ہو فرزند آپ کا</p>
<p>۵۵۴ بائع کو رب داد کا تو شہر میں تو جگہ پانی کے قابل بن گیا میں شہر میں تیری پر غلبہ قرار راضی ہوں کہ تو میرے قابل بن گیا</p>	<p>۵۵۵ ایک ایک سے کہہ کر کہہ کر نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں</p>	<p>۵۵۶ نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں نہایت غریب کی کوئی دم تیری کام ہوں</p>
<p>۵۵۷ مطلوم کو کہ آج شہر میں ہیں دراختہ خوب لہن کہ حسن میں ہیں</p>	<p>۵۵۸ دیکھی جو شکل مددہ و لام دل گئے خیبر آئے کیا کہ تھے حاضر مل گئے</p>	<p>۵۵۹ تکبیر ہوا طعن سرور کہ وہ سن سر کہ پر خاطر سے میری جیجہ رحم اس سیر پر</p>





[illegible]

<p>۴۸۰ لاشون ہونے کا ذکر ہے جس کے خون کے ساتھ درد و غم کی آگ اچھی ہونے کو فوج و جلاوطنی کے دوام و دردا نام زمان کی سحر کو لے</p>	<p>۴۸۱ کے مع کر دوزخ و جہنم کی تم کیا خیال ہو کہ وہ نہیں اس کی کیفیت ان کی جی جی پیشہ میں قدم کی آگ</p>	<p>۴۸۲ رشتہ کے لالہ کی تو یہ کتنے تھے اپنی جان پہ جسٹم برہنہ غلطیوں کی جسٹم ہا اب جہنم کی</p>
<p>۴۸۳ جس کو پاک سے فخر سے حائین خدا کریں وہ بھی تمام ہونے والا تک دغا کریں</p>	<p>۴۸۴ سحر او فوج کا موزر دست یہ ہوں ایسی فوج کی نہر ہوا شو کے دھڑک</p>	<p>۴۸۵ غالبیہ ہاشم کو بھی اسی پاس مانگے ہم دونوں بھائی دونوں کے سر کاٹ گئے</p>
<p>۴۸۶ کرتے تھے عباس کی پیشہ میں ہوتا تھا پیشہ میں ہوتا تھا پیشہ میں ہوتا تھا</p>	<p>۴۸۷ کتنے تھے وہ جالبین نفس کی جی جی مش کاٹ گئے مش کاٹ گئے</p>	<p>۴۸۸ قاسم کا رشتہ تھا ہمٹا ہوا تھا نہر کا جھونک نہر کا جھونک</p>
<p>۴۸۹ غصہ میں اقرار ہے دلا دہی ہر گئے تینوں کے پڑے قاسم دیکر بھی ہر گئے</p>	<p>۴۹۰ رستم کو بھی سکھائیں چلن کا ذرا کے ایسا کچھ جان مرے کانہ لہو مار کے</p>	<p>۴۹۱ حملہ کریں تو زور پہ نہ ٹھہریں دیر بھی صحر کے پھرد میں ہی کھائیں شیر بھی</p>
<p>۴۹۲ برہنہ فوج کی تھی جسٹم ہونے کا جسٹم ہونے کا جسٹم ہونے کا</p>	<p>۴۹۳ بولے تھے کہ لالہ کی حق نہ ہے یہ حکم کریں تو فوج ہو جائے کہ میں</p>	<p>۴۹۴ فوج اپنی دیوتہ نہ بڑا دو دھال سے نہ فوج پیشہ میں ہوتا تھا پیشہ میں ہوتا تھا</p>
<p>۴۹۵ برہنہ اب کہ تیغ مری سدا رہ ہے دل نہ مصطفائی ادھر بار گاہ ہے</p>	<p>۴۹۶ دو رہا تھا کہ نوین شمس اس طرح بحر شفق میں غرق نہ ہو جو اس طرح</p>	<p>۴۹۷ مانع ہو کر نہ رحم شہ مشرقین کا باقی رہے نہ ایک بھی دشمن چین کا</p>

<p>۴۹۰ بہارِ غنیمتیں بل بل بل بل بل مکونینِ قلمک ہودہ بہارِ غنیمتیں نیلِ شامِ ہزارِ شون سے دیا بہارِ غنیمتیں سرخانوں سے سند زارِ ہارِ غنیمتیں</p>	<p>۴۹۱ فوجِ دلِ شہزادِ اکو فوجِ دل فوجِ دلِ سپاہیوں کو فوجِ دل آزادی کی فوجِ دل کو فوجِ دل پھر کی فوجِ دل کو فوجِ دل</p>	<p>۴۹۲ شہزادے کی فوجِ دل کو فوجِ دل آزادی کی فوجِ دل کو فوجِ دل غصہ کو کم کر دے فوجِ دل لہو و سبیل کی فوجِ دل کو فوجِ دل</p>
<p>۴۹۳ حالِ اس تم شکار کا قابل ہو دید کے لہو وین سرِ شہزاد کا در پر نیرید کے</p>	<p>۴۹۴ لوگوں کے خاک تم خلف ہو تراب کو ذرے دبا کے ہیں کہین آفتاب کو</p>	<p>۴۹۵ لشکرِ شہزاد کا کمان بکے جلے گا تلوارِ کھنچ لیجو جب وقت آئے گا</p>
<p>۴۹۶ مکونینِ قلمک ہودہ بہارِ غنیمتیں نیلِ شامِ ہزارِ شون سے دیا بہارِ غنیمتیں سرخانوں سے سند زارِ ہارِ غنیمتیں</p>	<p>۴۹۷ فوجِ دلِ شہزادِ اکو فوجِ دل فوجِ دلِ سپاہیوں کو فوجِ دل آزادی کی فوجِ دل کو فوجِ دل پھر کی فوجِ دل کو فوجِ دل</p>	<p>۴۹۸ شہزادے کی فوجِ دل کو فوجِ دل آزادی کی فوجِ دل کو فوجِ دل غصہ کو کم کر دے فوجِ دل لہو و سبیل کی فوجِ دل کو فوجِ دل</p>
<p>۴۹۹ تن در سے شل حوصلہ کو تار ہو گئے سٹے یہ شیرِ بر کہ رو باہ ہو گئے</p>	<p>۵۰۰ وہ در بہارِ کدوچ میں کو مقرر ہیں سخت آئے تین پر سے زیادہ پھر ہیں</p>	<p>۵۰۱ حرب کسی کا چل نہ گیا مصلحت ہوئی جھوٹے چچا نہ بیان پڑی یہ پھر ہوئی</p>
<p>۵۰۲ وہ در بہارِ کدوچ میں کو مقرر ہیں سخت آئے تین پر سے زیادہ پھر ہیں</p>	<p>۵۰۳ شہزادے کی فوجِ دل کو فوجِ دل آزادی کی فوجِ دل کو فوجِ دل غصہ کو کم کر دے فوجِ دل لہو و سبیل کی فوجِ دل کو فوجِ دل</p>	<p>۵۰۴ شہزادے کی فوجِ دل کو فوجِ دل آزادی کی فوجِ دل کو فوجِ دل غصہ کو کم کر دے فوجِ دل لہو و سبیل کی فوجِ دل کو فوجِ دل</p>
<p>۵۰۵ دست قوی نہ دستِ سرفیس سے رکا انکر تھانج کا کہ نہ ہر نیل سے رکا</p>	<p>۵۰۶ آئے جو اپنی تیغ کے نیچے سیر کی طرح دو مکڑے آفتاب ہوشِ افق کی طرح</p>	<p>۵۰۷ کثرت بہ زور انکو بہت تھا گھٹا دیا ظالم بڑھے تھے فضلِ خدا سے ہٹا دیا</p>

<p>شاع نوازشا بدین کج عجب کج حافظ و سحر و حکیم و شاعر کج بایں پند ابن حدیث کج کار کج جسبایہ بات پیری و کج</p>	<p>شاع نوازشا بدین کج عجب کج حافظ و سحر و حکیم و شاعر کج بایں پند ابن حدیث کج کار کج جسبایہ بات پیری و کج</p>	<p>شاع نوازشا بدین کج عجب کج حافظ و سحر و حکیم و شاعر کج بایں پند ابن حدیث کج کار کج جسبایہ بات پیری و کج</p>
<p>عالمیت ستارہ شہر مشرقین کو منظور کبستہ جان بچا احسین کو</p>	<p>اسکی بجز سے کوئی کجا کرتا ہے تا آئے جو کون وہ سے اور جو اس کا</p>	<p>یہ میرخی پیام امام خیر پر لغت خدا کی اس سے کبر و غرور پر</p>
<p>شاع نوازشا بدین کج عجب کج حافظ و سحر و حکیم و شاعر کج بایں پند ابن حدیث کج کار کج جسبایہ بات پیری و کج</p>	<p>شاع نوازشا بدین کج عجب کج حافظ و سحر و حکیم و شاعر کج بایں پند ابن حدیث کج کار کج جسبایہ بات پیری و کج</p>	<p>شاع نوازشا بدین کج عجب کج حافظ و سحر و حکیم و شاعر کج بایں پند ابن حدیث کج کار کج جسبایہ بات پیری و کج</p>
<p>کو بہر جنگین سپاہ ہول کو و سے جہلت ایک بات کی جان ہول کو</p>	<p>کچھ پہلو آئے ہاتھ توین تین لے ہوئے خیزا فشران فرج تھے حلقہ کیے ہوئے</p>	<p>روکین تیغ تیر کو جب تک نظر نہ ہو ستھرا وہ دوسپاہ بھی تیر ابھی سر نہ ہو</p>
<p>شاع نوازشا بدین کج عجب کج حافظ و سحر و حکیم و شاعر کج بایں پند ابن حدیث کج کار کج جسبایہ بات پیری و کج</p>	<p>شاع نوازشا بدین کج عجب کج حافظ و سحر و حکیم و شاعر کج بایں پند ابن حدیث کج کار کج جسبایہ بات پیری و کج</p>	<p>شاع نوازشا بدین کج عجب کج حافظ و سحر و حکیم و شاعر کج بایں پند ابن حدیث کج کار کج جسبایہ بات پیری و کج</p>
<p>تو سیر ہر کچھ میں سے سو خواجگاہ میں نات سے شب بیک کل دن یاد آرمین</p>	<p>بیتاب لہر ہر بند گئے رے واسطے مہلت طلبین تجھے میں لکھ لکھ لکھ</p>	<p>بجلی گری گئی آہ دل مصطفیٰ سید در مظلوم پر نہ ظلم بہت گری خدا سے در</p>

<p>فصل کامیابی کی سبب جو ملک علیہ چراغ بن علی کا بیٹا ہے اس کا کتب موتی و ظلم و جور کی حکایت اور غنیمت</p>	<p>فصل سبب سے جو ملک علیہ چراغ بن علی کا بیٹا ہے اس کا کتب موتی و ظلم و جور کی حکایت اور غنیمت</p>	<p>فصل کامیابی کی سبب جو ملک علیہ چراغ بن علی کا بیٹا ہے اس کا کتب موتی و ظلم و جور کی حکایت اور غنیمت</p>
<p>مجدد یون کریم نہ کوئی لکھ نہ کام کو ملت نہ بہر عبادت امام کو</p>	<p>بل بردستی پر چو پایا عذاب سے غازی نے لے لی باتدین لو اڑا دے</p>	<p>تو کون بس نہ ہم نہ جنت کام رکھ حاکم کا ہر مطیع اطاعت سے کام رکھ</p>
<p>فصل موتی و ظلم و جور کی حکایت اور غنیمت چراغ بن علی کا بیٹا ہے اس کا کتب موتی و ظلم و جور کی حکایت اور غنیمت</p>	<p>فصل سبب سے جو ملک علیہ چراغ بن علی کا بیٹا ہے اس کا کتب موتی و ظلم و جور کی حکایت اور غنیمت</p>	<p>فصل کامیابی کی سبب جو ملک علیہ چراغ بن علی کا بیٹا ہے اس کا کتب موتی و ظلم و جور کی حکایت اور غنیمت</p>
<p>غیر بین کیوں نہ لے گیا رستم سے پیہر کے یہ منظر ہے ہر جھپکے لایا ہوں گھر کے</p>	<p>ایسا نہ کہ کر کے گرد آریہ جہ دن پیش یزید مثل گنہگار پیچہ دن</p>	<p>ہاں ملائی سزا میں یہ گستاخان تیری اب کچھ کہا تو قطع کرد گا زبان تیری</p>
<p>فصل کامیابی کی سبب جو ملک علیہ چراغ بن علی کا بیٹا ہے اس کا کتب موتی و ظلم و جور کی حکایت اور غنیمت</p>	<p>فصل سبب سے جو ملک علیہ چراغ بن علی کا بیٹا ہے اس کا کتب موتی و ظلم و جور کی حکایت اور غنیمت</p>	<p>فصل کامیابی کی سبب جو ملک علیہ چراغ بن علی کا بیٹا ہے اس کا کتب موتی و ظلم و جور کی حکایت اور غنیمت</p>
<p>یتیموں سے گھر بہر صاف خواب بھول کا یا رب مجھے بچاؤ صدقہ رسول کا</p>	<p>یہ گفتگو کہیں نہ ترے حق میں نہر ہو پر چیلے امیر کو اس کا تو قہر ہو</p>	<p>بودا مجھے یہ فضل اسی نہ جانیو گر سر نہ کاٹ لوں تو پیرانی بانیو</p>

<p>۱۸۰ کہتا تو بلا و شرف غم سے محل پر قال تیکے سے کل سے خالق بلا سے بیکو رام نام سے دوری نصیب مجھے افواج شام سے</p>	<p>۱۸۱ تجین نام پر علم کج بچین نزد کہ سیاہ دم کج بچین گلزار مصطفیٰ ہو قلم کج بچین بن ہون غلام شاہ ہم کج بچین</p>	<p>۱۸۲ اور وہ نام جو تیرے کا نہیں جذری جان فاطمہ کے کل نہیں دو نو جان کا خوشنشاہ نہیں دھان غریب نشہ لڑنے کے نہیں</p>
<p>۱۸۳ محل تقریب ظلم بو تراب ہو یارب اس طرف میری خواب ہو</p>	<p>۱۸۴ کیا رہے دان سرور دیشاں نہیں کافر جواب ہے کہ مسلمان نہیں</p>	<p>۱۸۵ وہ نیا میں جہو جاہ و شتم ناقبول ہے غریب گزین مجاہد قبر رسول ہے</p>
<p>۱۸۶ کیا میری اصل جو بن فخر شام ہے اشد خود چکا طردار اوجین بے بیجا بروقت در نہیں ہاں کہہ دین و بیکو ز قار اوجین</p>	<p>۱۸۷ تیرے نبی کو تو کہتے تھے تیرے نبی کو تو کہتے تھے تیرے نبی کو تو کہتے تھے تیرے نبی کو تو کہتے تھے</p>	<p>۱۸۸ آلودہ ہو نہ خودت کیسے روایہ تخنہ لٹ نہ جائے خد کے لیے آہ سیا نہ ہو اسلحہ والا میں گناہ</p>
<p>۱۸۹ تو ہو قریب و صفت فوج شام ہے جب تک وہ آئین بیان تراقتہ کام ہے</p>	<p>۱۹۰ جہاں زکھما ہو ظلم شدہ دین پناہ پر لحنت ہو تجھ پر اور ترس بادشاہ پر</p>	<p>۱۹۱ انصاف کہہ جی کے نواسے نے کیا کیا چھینی زمین کہ ملک کسی کا دیا</p>
<p>۱۹۲ جا بڑے جو حکم بدین و پر دنیا جا بڑے غضب ہے بچہ گناہ دنیا وہ سرور نام پر کہ ہے وقت دنیا جب تک کہ دیر دم ہو تیرا دنیا</p>	<p>۱۹۳ مانا جو غلط ہے میں اور خود انہیں گلے کوئی پہلج اور بہتر تھا نہ کہ سلاطین کو پھرو پرچہ بے نہیں بن غدا کو صبر و</p>	<p>۱۹۴ مجان کن خاطر نہ تو افح نہارات حقہ و شرفہ ہو نہ تیرا نہ سوغات سکھو و حیات تو دل میں اظہار نہارات کا تو نہیں پائی تو نہ تیرا نہ سوغات</p>
<p>۱۹۵ بے خون بکچین نہ او نہ فعال ہوں دیکھئے نگاہ بدست تو نہ بکچین کال ہوں</p>	<p>۱۹۶ تہا را وج پست کرے میر شام کا ملکی اسوریہ میں کہ خون ہوا نام کا</p>	<p>۱۹۷ باندھی نہ کر شہ کی طرف داری نہ ظالم نفت اس میں سرداری زرداری ظالم</p>

<p>۱۲۴          چھوٹے بچے کا راجہ کیا کیا          مرنے کا چہرہ نہ کما دے جاکر          بول لائے کسی اگر بول نہ کر          چلے گا جو بچہ یہ سخن بچا کر</p>	<p>۱۲۵          سننے لگا بادِ شہرِ نال          اور اہل شہرِ نال بن جائیں          گھر چھوڑ گیا تو ہو گا تباہ          سر دنگا دینے میں جو اس سے نال</p>	<p>۱۲۶          سننے لگا ایک بن بھاری          دیکھو نہ دھست جا جا کر          چلے گا نہ دیکھ کے گا خدا تو اہ          سر دنگا دینے میں جو اس سے نال</p>
<p>۱۲۷          عملت نہ ایک بات کے کہنے کی پائیگا          پھل بیج کا دریدہ دھن سٹھ پکھائیگا</p>	<p>۱۲۸          ہم خوف میں ست سے کہ تینیں کچی          تو اسے کیا ہزار سے ڈرتے نہیں کچی</p>	<p>۱۲۹          لشکر میں بزدل ہیں کیا ہو کر          انہوہاں شخاوں کے ضعیف کو روکیں گے</p>
<p>۱۲۸          بول دے میں سننا اور نہ سننا          چھوٹے بچے کی برائی ہوئے فاضل          بول لائے کسی اگر بول نہ کر          چلے گا جو بچہ یہ سخن بچا کر</p>	<p>۱۲۹          بول غلام لٹ کے کلاں کتنے          آج سے بچے کی بے پروائی          بول دے میں سننا اور نہ سننا          چھوٹے بچے کی برائی ہوئے فاضل</p>	<p>۱۳۰          بول لائے کسی اگر بول نہ کر          چلے گا جو بچہ یہ سخن بچا کر          بول دے میں سننا اور نہ سننا          چھوٹے بچے کی برائی ہوئے فاضل</p>
<p>۱۳۱          بول لائے کسی اگر بول نہ کر          چلے گا جو بچہ یہ سخن بچا کر</p>	<p>۱۳۲          کیا نہو گا شیروں کی بات چھٹ میں          مار دنگا ایسا گز کہ دانت ٹوٹ میں</p>	<p>۱۳۳          رشک چن تھے خارونیک بن شعل گئے          پریوں کے چارخت تھے سن شعل گئے</p>
<p>۱۳۴          بول لائے کسی اگر بول نہ کر          چلے گا جو بچہ یہ سخن بچا کر</p>	<p>۱۳۵          بول لائے کسی اگر بول نہ کر          چلے گا جو بچہ یہ سخن بچا کر</p>	<p>۱۳۶          بول لائے کسی اگر بول نہ کر          چلے گا جو بچہ یہ سخن بچا کر</p>
<p>۱۳۷          بول لائے کسی اگر بول نہ کر          چلے گا جو بچہ یہ سخن بچا کر</p>	<p>۱۳۸          بول لائے کسی اگر بول نہ کر          چلے گا جو بچہ یہ سخن بچا کر</p>	<p>۱۳۹          بول لائے کسی اگر بول نہ کر          چلے گا جو بچہ یہ سخن بچا کر</p>



<p>۱۳۱ کس کی دل کی شادیوں کی شادی کس کی دل کی شادیوں کی شادی کس کی دل کی شادیوں کی شادی کس کی دل کی شادیوں کی شادی</p>	<p>۱۳۲ دل شکر کا بھرا ہوا چشم دل شکر کا بھرا ہوا چشم دل شکر کا بھرا ہوا چشم دل شکر کا بھرا ہوا چشم</p>	<p>۱۳۳ بے شک جان کا اٹھا یا قد سے بے شک جان کا اٹھا یا قد سے بے شک جان کا اٹھا یا قد سے بے شک جان کا اٹھا یا قد سے</p>
<p>۱۳۴ قحطی جو تھی بجا تو اس نفع حال سے قحطی جو تھی بجا تو اس نفع حال سے قحطی جو تھی بجا تو اس نفع حال سے قحطی جو تھی بجا تو اس نفع حال سے</p>	<p>۱۳۵ اہل سفر کے لینے کو جسے دان ہوئی اہل سفر کے لینے کو جسے دان ہوئی اہل سفر کے لینے کو جسے دان ہوئی اہل سفر کے لینے کو جسے دان ہوئی</p>	<p>۱۳۶ صدہ پہ صدہ گزرتے ہیں مجھ دل طوائف صدہ پہ صدہ گزرتے ہیں مجھ دل طوائف صدہ پہ صدہ گزرتے ہیں مجھ دل طوائف صدہ پہ صدہ گزرتے ہیں مجھ دل طوائف</p>
<p>۱۳۷ جلدیاں کرنا شکر کاہ انصاف جلدیاں کرنا شکر کاہ انصاف جلدیاں کرنا شکر کاہ انصاف جلدیاں کرنا شکر کاہ انصاف</p>	<p>۱۳۸ چیل تیرے کیا جہان جدید چیل تیرے کیا جہان جدید چیل تیرے کیا جہان جدید چیل تیرے کیا جہان جدید</p>	<p>۱۳۹ فراہم ہے یہ بھی سلطان کا فراہم ہے یہ بھی سلطان کا فراہم ہے یہ بھی سلطان کا فراہم ہے یہ بھی سلطان کا</p>
<p>۱۴۰ ہوتا ہوں غرقِ غم خیالی بانیے ہوتا ہوں غرقِ غم خیالی بانیے ہوتا ہوں غرقِ غم خیالی بانیے ہوتا ہوں غرقِ غم خیالی بانیے</p>	<p>۱۴۱ پکڑی تھی باگِ عفو کا امیدوار ہوں پکڑی تھی باگِ عفو کا امیدوار ہوں پکڑی تھی باگِ عفو کا امیدوار ہوں پکڑی تھی باگِ عفو کا امیدوار ہوں</p>	<p>۱۴۲ دم توڑتا ہوں چھوڑ دینے پر پیاس سے دم توڑتا ہوں چھوڑ دینے پر پیاس سے دم توڑتا ہوں چھوڑ دینے پر پیاس سے دم توڑتا ہوں چھوڑ دینے پر پیاس سے</p>
<p>۱۴۳ مولانا زعفران کی فریادیں مولانا زعفران کی فریادیں مولانا زعفران کی فریادیں مولانا زعفران کی فریادیں</p>	<p>۱۴۴ خوش خطا غلام کی کہیں کو خوش خطا غلام کی کہیں کو خوش خطا غلام کی کہیں کو خوش خطا غلام کی کہیں کو</p>	<p>۱۴۵ خوش خطا غلام کی کہیں کو خوش خطا غلام کی کہیں کو خوش خطا غلام کی کہیں کو خوش خطا غلام کی کہیں کو</p>
<p>۱۴۶ لا یا جو گھر کر وہ گنہگار آیا ہے لا یا جو گھر کر وہ گنہگار آیا ہے لا یا جو گھر کر وہ گنہگار آیا ہے لا یا جو گھر کر وہ گنہگار آیا ہے</p>	<p>۱۴۷ تیرا دوسلیس کی کس سمت آیا ہے تیرا دوسلیس کی کس سمت آیا ہے تیرا دوسلیس کی کس سمت آیا ہے تیرا دوسلیس کی کس سمت آیا ہے</p>	<p>۱۴۸ نہی سی جان پر پیاس کس قدر ہو گیا نہی سی جان پر پیاس کس قدر ہو گیا نہی سی جان پر پیاس کس قدر ہو گیا نہی سی جان پر پیاس کس قدر ہو گیا</p>

<p>۱۲۱ ماں سے پیچھے نہ رہنے کی خاطر جو کچھ غفلان میں نے سوچا وہ سب برباد ہوا کہ جس نے اس کے لئے بعد اس غدار ہر اکسین ہر کچھ کیا ان کا قاتل بابر</p>	<p>۱۲۲ ماں کے دل میں سے نہ ہونے کی وجہ سے کرتھ کے دل میں سے نہ ہونے کی وجہ سے کرتھ کے دل میں سے نہ ہونے کی وجہ سے کرتھ کے دل میں سے نہ ہونے کی وجہ سے</p>	<p>۱۲۳ ماں کے دل میں سے نہ ہونے کی وجہ سے کرتھ کے دل میں سے نہ ہونے کی وجہ سے کرتھ کے دل میں سے نہ ہونے کی وجہ سے کرتھ کے دل میں سے نہ ہونے کی وجہ سے</p>
<p>۱۲۴ بیچے کی روح مرگ کی ایندا اٹھائی تھی مکا ڈھلا تھا سانس بھی رک گئے آتی تھی</p>	<p>۱۲۵ مسدود راستے میں تو مقفود باب ہیں ایزورم آج خلق میں تھج آس ہیں</p>	<p>۱۲۶ میوے بھی قلم کے جسے تجھے قصور بھی تھے بھی نور کے دیے فلمان جو بھی</p>
<p>۱۲۷ افغان خان کچھ کہہ دیتا تھا روئے گا کچھ کہہ دیتا تھا کوتا قاتل تھا کہہ دیتا تھا پانی کو گن لے کہہ دیتا تھا</p>	<p>۱۲۸ تو ان کو اتنی غصہ ہوئی دعوت کا ذکر کہہ دیتا تھا اظهارِ رفق میں دقت ہوئی کہ بھول دیتا تھا</p>	<p>۱۲۹ سوز و غم کا حال کچھ کہہ دیتا تھا سوز و غم کا حال کچھ کہہ دیتا تھا سوز و غم کا حال کچھ کہہ دیتا تھا سوز و غم کا حال کچھ کہہ دیتا تھا</p>
<p>۱۳۰ جو خزان یا سپہ جو کچھ کھلا نہیں بڑا ہو یہ کہتے کچھ کو پانی ملا نہیں</p>	<p>۱۳۱ محبوس رنج و غم میں غریب لدا رہیں بھائی ہم آج تجھ سے بہت شرمسار ہیں</p>	<p>۱۳۲ شہنشاہ کا ابھی سے عجیب ہو کس لیے خونے کا کہ پہلے خدا ہوں میں سیلے</p>
<p>۱۳۳ فریادیں نہ ہونے کی کیفیت ظہیر بہاؤ الدین فرستے ہوئے تھے واقعہ میں کے حال کچھ کہہ دیتا تھا سوز و غم کا حال کچھ کہہ دیتا تھا</p>	<p>۱۳۴ بہاؤ الدین فرستے ہوئے تھے واقعہ میں کے حال کچھ کہہ دیتا تھا سوز و غم کا حال کچھ کہہ دیتا تھا سوز و غم کا حال کچھ کہہ دیتا تھا</p>	<p>۱۳۵ فریادیں نہ ہونے کی کیفیت ظہیر بہاؤ الدین فرستے ہوئے تھے واقعہ میں کے حال کچھ کہہ دیتا تھا سوز و غم کا حال کچھ کہہ دیتا تھا</p>
<p>۱۳۶ دکھ بچنے میں ایسا کسی کو کہیں ملا سولہ پہر سے دودھ بھی اس کو ملا نہیں</p>	<p>۱۳۷ تشنہ دہن میں گو بہ تو کل خدا پہ ہے انصاف جو ر و ظلم کا روز چاہے ہے</p>	<p>۱۳۸ لاشہ پیر سے آئے نئے شکون دھونے پہلے تھی گو سارے شہر دھونے</p>

[illegible]

<p>۱۰۱ خادم ہون میں اپنا فکرت نہ کر دیکھو جو آج علی کے غلام کا ہو گیا جو بچہ جی میں صدمہ کا ہوئے تو وہ فرق نہام و کام</p>	<p>۱۰۲ مارسہ میں فوج میں فوج میں جلوں سے لڑ گیا بد شکستہ زمین خدا دیکھو میں نہ کیا نہ ہو زمین سچلے نہ سرکشوں کے گروہ میں</p>	<p>۱۰۳ فوج میں تیار ہوا جو اس وقت تھوڑے ہی میں اس کے لیے بیکار کس نے دیکھا کہ نہ زمین نہ بیکار کچھ دیکھو اس کے لیے بیکار</p>
<p>۱۰۴ جنگ پر سے تاجی در شکر میں تو سی پشتے لگا دوں کشتوں کے ہم میں تو سی</p>	<p>۱۰۵ پیرے در آتش خون میں نہ ہوں میں کام کیا نام آدھوں کو آج نہ مارا تو نام کیا</p>	<p>۱۰۶ تھوڑے نہ امو تیل شام پر نہیں سالم زبان ہوئے دین تو مصداق نہیں</p>
<p>۱۰۷ کھان جنگلات کے ہونے کو لاشوں جنگ کے ہونے کو بیکار لاشوں کے ہونے کو خون کا دھار کے ہونے کو</p>	<p>۱۰۸ عسکری فوج میں فوج میں عسکری فوج میں فوج میں عسکری فوج میں فوج میں عسکری فوج میں فوج میں</p>	<p>۱۰۹ کس نے دیکھا کہ نہ زمین نہ بیکار کس نے دیکھا کہ نہ زمین نہ بیکار کس نے دیکھا کہ نہ زمین نہ بیکار کس نے دیکھا کہ نہ زمین نہ بیکار</p>
<p>۱۱۰ آج ہم صدمہ کی بارش بھی رہے ساحل کے پانی میں کی نہ ہو بھی رہے</p>	<p>۱۱۱ صدمہ پٹیا سید سے ہونے کا دشمن ہوں و دشمن شہزادہ فقار کا</p>	<p>۱۱۲ آتی ہی ہوں کہ بردہاں روزیل سے حقس سے کہ بیکار ہی تو رب بھیل سے</p>
<p>۱۱۳ خون کے ہونے کو خون کے ہونے کو خون کے ہونے کو خون کے ہونے کو</p>	<p>۱۱۴ خون کے ہونے کو خون کے ہونے کو خون کے ہونے کو خون کے ہونے کو</p>	<p>۱۱۵ خون کے ہونے کو خون کے ہونے کو خون کے ہونے کو خون کے ہونے کو</p>
<p>۱۱۶ رستم کی حرفت کا نقشہ دکھاؤنگا تن کے سروں کے دھیرا لگاؤنگا</p>	<p>۱۱۷ مہر و بیوت بھی میری نہ تھی نہ تھی سادت کا بیکار تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۱۸ صدمہ نام رکھنے سنگر غمی ہوا دعویٰ کے لیے بھی ہو کوئی نہ ہوا</p>

[illegible]

<p>۱۷۱ چرخے چرخے دکھانے کا جنگ تاباں خفی لگائی چوٹ کچھ گاہ ظاہر وہ باخ کی صفائی وہ شیش نادر پاٹ کا دار سر پر تھا خفہ جگہ کی</p>	<p>۱۷۲ خفہ جگہ جو تھیں شیش کی گاہ بہ گاہ کی شیش نے کبھی گاہ بہ گاہ کی شیش نے کبھی گاہ بہ گاہ کی شیش نے کبھی گاہ</p>	<p>۱۷۳ خفہ جگہ یہ آواز غامضی لہو خفہ جگہ یہ آواز غامضی لہو خفہ جگہ یہ آواز غامضی لہو خفہ جگہ یہ آواز غامضی لہو</p>
<p>خالی گئی نہ ہول کوئی اور نہ کی چوٹ رو کا طہاچہ اُسے تو ماری مری چوٹ</p>	<p>یان تا کہیں نہ ہر دہی شور تھا ماری جو باپ فرق بخش چور تھا</p>	<p>بل بردون یہ پُر گئے چتون بدل گئی رو کی جو راہ فوج سے تلوار چل گئی</p>
<p>۱۷۴ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ</p>	<p>۱۷۵ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ</p>	<p>۱۷۶ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ</p>
<p>پھر تو نہ فرق کچھ بھی ساق دہان میں تھا نیز سے کا چلن یہ دہن کی زبان میں تھا</p>	<p>سب کچھ کہتی تھی زبیر و گہن کیل خوش کہا پکار کیشیرون گہن کیل</p>	<p>تھی قتل برتی ہوئی مٹا باکساف تھا اُس برقد کو خون و کاماف تھا</p>
<p>۱۷۷ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ</p>	<p>۱۷۸ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ</p>	<p>۱۷۹ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ خفہ جگہ سے خفہ جگہ کی گاہ</p>
<p>رو سب کا ان رون پہ نظر اہ پھر پھر سر تو رہا سان پیرن جہر سے گھر پھر</p>	<p>خواری شقی کی شجیہ کیف نہ ہوئی صمد مام کی شکست مری سیت ہوئی</p>	<p>اگر تیغ تیر لایق اسن پناہ ہون خرو دہی شقی تھا پہ بین پناہ ہون</p>

<p>۱۹۰ جان کی زندگی کا کوئی کھیل وہ جس کی زندگی کا کوئی کھیل ماتر کے اس میں تمام جان کی زندگی</p>	<p>۱۹۱ جب غیب کی زندگی کا کوئی کھیل کشتیوں کا وہی کھیل پس قند قیامت کبریٰ کا کھیل خوشی کا وہی کھیل کوئی کھیل</p>	<p>۱۹۲ جان کی زندگی کا کوئی کھیل وہ جس کی زندگی کا کوئی کھیل ماتر کے اس میں تمام جان کی زندگی</p>
<p>۱۹۳ بائیں پر آب و تاب دم تیغ تھکا جو ہر تھکا پا کر ہٹکا ہوا تن میں رہ تھکا</p>	<p>۱۹۴ ہو ہو کے سوئے مار چمکا لک کے دو گئے قائل سبیل تیغ کے منکر بھی ہو گئے</p>	<p>۱۹۵ پروہیاں بھی کسی نے نہ مارا کا کیا پامال خیال ہے ہی سردار کا کیا</p>
<p>۱۹۶ آتش کی ہر ایک آواز بیا بار جلیب باغیچہ کی ہر ایک آواز</p>	<p>۱۹۷ وہ دم تیغ تھا ہوا وہ تیغ تھا چو رنگ ہو گیا تھا ہر ایک قتل کا زار</p>	<p>۱۹۸ جوان جان کی ہر ایک آواز جوان جان کی ہر ایک آواز</p>
<p>۱۹۹ خون لاکھوں کی ریتوں میں تالے ہوئے بانی بھی مانگے نہیں کاش ہوئے</p>	<p>۲۰۰ کھوئے یہ خون جان چلتی نہ رہی بھاگا پھر پھر کو حریف اپنا جان کے</p>	<p>۲۰۱ نزدیک تھا کہ کاٹ لے سکتا تھا پھر ہو گیا ہجوم سران سپاہ کا</p>
<p>۲۰۲ خون کی ہر ایک آواز بیا بار جلیب باغیچہ کی ہر ایک آواز</p>	<p>۲۰۳ وہ دم تیغ تھا ہوا وہ تیغ تھا چو رنگ ہو گیا تھا ہر ایک قتل کا زار</p>	<p>۲۰۴ جوان جان کی ہر ایک آواز جوان جان کی ہر ایک آواز</p>
<p>۲۰۵ سورج کی ہر ایک آواز بیا بار جلیب باغیچہ کی ہر ایک آواز</p>	<p>۲۰۶ خون کی ہر ایک آواز بیا بار جلیب باغیچہ کی ہر ایک آواز</p>	<p>۲۰۷ سورج کی ہر ایک آواز بیا بار جلیب باغیچہ کی ہر ایک آواز</p>

<p>عشق دیکھا جی نہ نشانی شکستہ چرخِ شوقِ دل پر ہر طرف سے چار پہلوں سے جی بہ کرم پر جو سوہا نہج پر تو وطن پر تو فیض پرا</p>	<p>عشق دلا دینا سند سے وہ کیا ہیں بیلو چرخِ کھاتا بد و نیک غنم پر کھانسی شاد و بدین پر تیرے دھار و شرف کا گھین</p>	<p>عشق دیکھا جی نہ نشانی شکستہ چرخِ شوقِ دل پر ہر طرف سے چار پہلوں سے جی بہ کرم پر جو سوہا نہج پر تو وطن پر تو فیض پرا</p>
<p>ہو پناہ بد و چھپ چھپ بکری زیرِ چل گئے بھول بشت سے سناؤں کے باہر چل گئے</p>	<p>غازی جہان میں لڑ کے بڑا کام کر گیا صدقہ امام دین پر ہوا نام کر گیا</p>	<p>کاٹا کسی نے سر جو حنیس کا نام کا باقی نشان ہے گا زید پر فوج شام کا</p>
<p>عشق تیرے گریں کی کاٹا کستہ پیشہ گریں کا کھانسی کوں جو ہو گریں سہواریں پر چڑھا زخموں کا ماراں سہواریں پر چڑھا زخموں کا ماراں</p>	<p>عشق چلا پاتھ کی لکیر حبیب کا نا زار ہے دیکھ کر شوقِ حیا حاکم سے جو پیر کا ہوا ہے سہواریں پر چڑھا زخموں کا ماراں</p>	<p>عشق تیرے گریں کی کاٹا کستہ پیشہ گریں کا کھانسی کوں جو ہو گریں سہواریں پر چڑھا زخموں کا ماراں سہواریں پر چڑھا زخموں کا ماراں</p>
<p>نیرہ زمین پر شیر دلا دینے کا لڑ کر باندھا سر شگستہ کو دستار بھار کر</p>	<p>زندہ نہ پائے قاطعہ زہر اکالا لالہ گھوڑوں گھوڑا کر میں پانکھال سے</p>	<p>گھوڑے اڑا اڑا کے دلا دینے کی بالین پر چڑھ کر دوئی خوشنویس کی</p>
<p>عشق چرخِ شوقِ دل پر ہر طرف سے چار پہلوں سے جی بہ کرم پر جو سوہا نہج پر تو وطن پر تو فیض پرا</p>	<p>عشق چرخِ شوقِ دل پر ہر طرف سے چار پہلوں سے جی بہ کرم پر جو سوہا نہج پر تو وطن پر تو فیض پرا</p>	<p>عشق چرخِ شوقِ دل پر ہر طرف سے چار پہلوں سے جی بہ کرم پر جو سوہا نہج پر تو وطن پر تو فیض پرا</p>
<p>خون حرم کا سارے شجر کا ہوا ہے کیا غش آگیا تو ہر نے پیر چھلک کر دیا</p>	<p>رتیبہ پیر پریش خدا اس دلیر کا کھنڈے نہ پاس جو ہے سر میرے شیر کا</p>	<p>چراغ شمعِ غم سے جگر پاش پاش جلا دیکھ کر کس کو ہے نہ ہوا کی لاش</p>



<p>۱۱۱۱ میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا</p>	<p>۱۱۱۱ وہ بھانجی ہے جس کا نام ہے غم وہ بھانجی ہے جس کا نام ہے غم وہ بھانجی ہے جس کا نام ہے غم</p>	<p>۱۱۱۱ اسواریک ناٹے میں اپنے دل کو ڈال دیا اسواریک ناٹے میں اپنے دل کو ڈال دیا اسواریک ناٹے میں اپنے دل کو ڈال دیا</p>
<p>۱۱۱۱ میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا</p>	<p>۱۱۱۱ پر اٹھ سکا نہ شاہ کی تعظیم کے لیے پر اٹھ سکا نہ شاہ کی تعظیم کے لیے پر اٹھ سکا نہ شاہ کی تعظیم کے لیے</p>	<p>۱۱۱۱ قدسی ہزار دن زیب جلو کار بندہ میں قدسی ہزار دن زیب جلو کار بندہ میں قدسی ہزار دن زیب جلو کار بندہ میں</p>
<p>۱۱۱۱ میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا</p>	<p>۱۱۱۱ یہ طاقت غلام میں دیتی ہے کون یہ طاقت غلام میں دیتی ہے کون یہ طاقت غلام میں دیتی ہے کون</p>	<p>۱۱۱۱ پہ چھپا سکتے ہیں اپنے دل کو ڈال دیا پہ چھپا سکتے ہیں اپنے دل کو ڈال دیا پہ چھپا سکتے ہیں اپنے دل کو ڈال دیا</p>
<p>۱۱۱۱ حائل کوئی رضا کے درستی میں نہیں ہوتی حائل کوئی رضا کے درستی میں نہیں ہوتی حائل کوئی رضا کے درستی میں نہیں ہوتی</p>	<p>۱۱۱۱ پایا وقار طور کا اس غیر خواہ نے پایا وقار طور کا اس غیر خواہ نے پایا وقار طور کا اس غیر خواہ نے</p>	<p>۱۱۱۱ تجمل میں یک بی بی پر بدل پر ہاتھ تجمل میں یک بی بی پر بدل پر ہاتھ تجمل میں یک بی بی پر بدل پر ہاتھ</p>
<p>۱۱۱۱ میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا</p>	<p>۱۱۱۱ آقا صاحب میں غم کی تعظیم کے لیے آقا صاحب میں غم کی تعظیم کے لیے آقا صاحب میں غم کی تعظیم کے لیے</p>	<p>۱۱۱۱ میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا</p>
<p>۱۱۱۱ میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا میں نے غم کی کشتی میں اپنے دل کو ڈال دیا</p>	<p>۱۱۱۱ جلوس میں میں چشم ارم کے قصور کے جلوس میں میں چشم ارم کے قصور کے جلوس میں میں چشم ارم کے قصور کے</p>	<p>۱۱۱۱ آتا ہی حرمی کی جو تسلیم کے لیے آتا ہی حرمی کی جو تسلیم کے لیے آتا ہی حرمی کی جو تسلیم کے لیے</p>

<p>۱۲۱ وایا نشہ نہ ترست یہ ختم غم کیا بہاؤ شاہ نے یہ سب ساقیوں کو خوش کیا ہے کہ جتنے ہیں تو ان کی دلچسپی میں غم سے یہ سب بے پروا</p>	<p>۱۲۲ اے ان تھا چنے کا وہ دھو دھو قبل زوال مہر کی کھلی شمع اے دراز کر کہ مہر کی دھندلے کھلے پیاہ پیاہ کی مہر</p>	<p>۱۲۳ جہان کا تم بھی غم کی کھلی شمع سب دھو دھو دھو دھو نہیں ہو گئی غم کی شمع سب دھو دھو دھو دھو</p>
<p>۱۲۴ اب انکے ساتھ چہرہ کوثر پہ جائیو بابا کو یا چھپا پس ہمارے دلائیو</p>	<p>۱۲۵ حسرت یہ ہو کہ تھوڑی سی تکلیف کیجیے ہنگام فک کو دین سر آکے لیجیے</p>	<p>۱۲۶ تعریف کیا کرے کوئی حسید کی بھینا بھجا وہ تم صف غم اس شہید کی</p>
<p>۱۲۷ کوئی چہرہ چھپنے سے نہیں خوشی میں ہو سکتا ہے نہ غم میں کنا نہ لانا جان سے کہ شاد و غم استغناء کر کے چھپ کر رہو</p>	<p>۱۲۸ تیرے بیکار ہو جاؤ حسید تیرا لسان باہی جاؤ غم آواز نہ ہو گئے غم کی آواز میں چلا دیں اپنے</p>	<p>۱۲۹ سب دھو دھو دھو دھو سب دھو دھو دھو دھو سب دھو دھو دھو دھو سب دھو دھو دھو دھو</p>
<p>۱۳۰ جن حلق کو حضور نے چاہا وہ پیار سے آج اُسکو شمر کائے کا خبر کی ہمارے</p>	<p>۱۳۱ تھرا یا جسم چہرے کی رگت بدل گئی بجلی کے ساتھ روح بدن کھل گئی</p>	<p>۱۳۲ مشر بیاتھا غم میں دہن ہو تے تھے لاشہ پشاہ اہل جہم میں تے تھے</p>
<p>۱۳۳ جہاں میں کہ اور نہ رہتا ان میں تھا کہ جہاں کی گھڑی مادر سے یہی کہو یا اور حسید تو بہت میں کہہ کر چلا پڑا</p>	<p>۱۳۴ رو کو کہہ کہ شاد کہ لو کہ نہ کہ جہاں میں کہہ کہ شاد کہ لو کہ نہ کہ عالم میں کہہ کہ شاد کہ لو کہ نہ کہ دماغ غم میں کہہ کہ شاد کہ لو کہ نہ کہ</p>	<p>۱۳۵ سب دھو دھو دھو دھو سب دھو دھو دھو دھو سب دھو دھو دھو دھو سب دھو دھو دھو دھو</p>
<p>۱۳۶ کعبہ میں بھی ترس گیا آرام و چین کو بستی نہیں ان میں بیکس حسین کو</p>	<p>۱۳۷ رخ کو رشک رخ و الم سے بھلو داب بھائی حسین اسے کہہ کہ رو داب</p>	<p>۱۳۸ نیسان برس ہا برس جھری ہو تو ٹکی ہے مصرع جو نظم کا ہو ٹکی ہو تو ٹکی ہے</p>

<p>سلام علیہ سلامی خلیفہ جو توڑا کعبہ میں تبدیل کی ہوئی تھی خراب کعبہ میں میں یوں جو جب علی کی خراب کعبہ میں خالیوں سے بھر دیا کعبہ میں</p>	<p>۱۰ خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں</p>	<p>۱۱ جہان آباد میں کعبہ میں جہان آباد میں کعبہ میں جہان آباد میں کعبہ میں جہان آباد میں کعبہ میں</p>
<p>۱۲ خوشین غیشان سے ہر لفظ میں کھلی ہوئی ہر خدا کی کتاب کعبہ میں</p>	<p>۱۳ لڑنے طاقت سے بہت کر کے کعبہ میں عجب طرح کا ہوا انقلاب کعبہ میں</p>	<p>۱۴ دہا یہ خوف کہ صاحب فیصل پر چڑھا وہی نہ ہو کہ میں ہم پر عذاب کعبہ میں</p>
<p>۱۵ یہ آخر تم کعبہ میں خراب کعبہ میں یہ آخر تم کعبہ میں خراب کعبہ میں یہ آخر تم کعبہ میں خراب کعبہ میں یہ آخر تم کعبہ میں خراب کعبہ میں</p>	<p>۱۶ خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں</p>	<p>۱۷ جہان آباد میں کعبہ میں جہان آباد میں کعبہ میں جہان آباد میں کعبہ میں جہان آباد میں کعبہ میں</p>
<p>۱۸ قدم قدم پہ دروازہ کو مٹا دی جوج کا ہوتا ہر حال کو کعبہ میں</p>	<p>۱۹ یہ خوف تھا کہ میں کعبہ میں مقام کر کے وہ جناب کعبہ میں</p>	<p>۲۰ دہا کے خوف سے رو بہ ننگے کافر کیا جو شیر رسا اتنا کعبہ میں</p>
<p>۲۱ خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں</p>	<p>۲۲ خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں خدا کے گھر میں کعبہ میں</p>	<p>۲۳ جہان آباد میں کعبہ میں جہان آباد میں کعبہ میں جہان آباد میں کعبہ میں جہان آباد میں کعبہ میں</p>
<p>۲۴ سپاہ شام میں بیدار تھے کہ رکیلے بہانے خون سا لٹا کعبہ میں</p>	<p>۲۵ بہت سے سرسبز بلو میں ہر دم فہم کے نہ تھے جو کبھی نے نقاب کعبہ میں</p>	<p>۲۶ نار کے لیے اس کے نہ کیوں ہو جوت وہی خلیفہ جو ہوا نقاب کعبہ میں</p>

<p>۴۱ میرزا کا حضرت شہزادہ علی گاہ پر گلشنِ حقیقی کے گل شاہد پر میرزا کا حضرت شہزادہ علی گاہ پر میرزا کا حضرت شہزادہ علی گاہ پر</p>	<p>۴۲ ایک اکبرم درون کی کتک پر حاشیہ سبط بنی شہزادہ رب دود عزیز بجا ہیں جو حضرت شہزادہ رب دود سیکھا جو وہ کو وہ پوچھا جو وہ دود</p>	<p>۴۳ منفعل بھی ہو نہیں سالی آپ ہو ملک بھی جا جا رہا ہے دل میں بھی ہو ملک بھی جا جا رہا ہے دل میں بھی ہو ملک بھی جا جا رہا ہے</p>
<p>۴۴ ایک ایسا کہ جوان پاس رہا کرتے تھے جنگی اعظم نرگان عرب کرتے تھے</p>	<p>۴۵ یاد آجاتی جو خالق کے دلی کی صورت ایک جعفر کی شبیر ایک علی کی صورت</p>	<p>۴۶ زی شرت کرتی ہے پانچ کو صحبت انکی قریبی ہانے کے لائق ہو صاقت انکی</p>
<p>۴۷ عابد زہرا دہر زلفک رچیں عاقبت میں بھی ہو خوش حال رچیں نہیں ہوئی تان جو نہ جات رچیں شاہ شاکست ہو نہ ہوئی رچیں</p>	<p>۴۸ آفتاب نکلتے تو شہزادہ بن خلق میں بھی ہو شہزادہ بن نہیں ہوئی تان جو نہ جات رچیں شاہ شاکست ہو نہ ہوئی رچیں</p>	<p>۴۹ وہل فرم میں بھی ہو شہزادہ بن جہان جہان فطرت میں بھی ہو شہزادہ بن وقت فقیر احادیث میں بھی ہو شہزادہ بن وقت فقیر احادیث میں بھی ہو شہزادہ بن</p>
<p>۵۰ چاند ہر چند میں بھی ہو شہزادہ بن نوجوان بھی ہو شہزادہ بن</p>	<p>۵۱ آبرو رہ گئی دھنگا ایسے قریب سے خاک چھائیں نہ ہا تو میں بھی ہو شہزادہ بن</p>	<p>۵۲ کسطح ہوش فصاحت میں بھی ہو شہزادہ بن آستین مصحف طلق کی میں گوا دو نو</p>
<p>۵۳ اقتن ملو دی شہزادہ بن انجھ کا صدق دوا لہم علی گاہ نہیں ہوئی تان جو نہ جات رچیں شاہ شاکست ہو نہ ہوئی رچیں</p>	<p>۵۴ نہیں ہوئی تان جو نہ جات رچیں شاہ شاکست ہو نہ ہوئی رچیں شاہ شاکست ہو نہ ہوئی رچیں شاہ شاکست ہو نہ ہوئی رچیں</p>	<p>۵۵ نہیں ہوئی تان جو نہ جات رچیں شاہ شاکست ہو نہ ہوئی رچیں شاہ شاکست ہو نہ ہوئی رچیں شاہ شاکست ہو نہ ہوئی رچیں</p>
<p>۵۶ قد بھیں ورنہ لکھا جہان ہون دو نو سایہ میں اپنے بزرگوں جو ان دو نو</p>	<p>۵۷ جو میں شہزادہ بن بھی ہو شہزادہ بن نام وچھے کانیں میں بھی ہو شہزادہ بن</p>	<p>۵۸ مان نے سکھ لکھا جہان حق کے ولی کے انداز چشم دابر میں بھی ہو شہزادہ بن</p>

<p>جان شکر من فانی کیسے پیریں مردار دے تو ناسکے طبعی ہیں بدخوش گھٹا جانا وہ دہا سہیں خاک میں تب پیر کر دینے کی پیریں</p>	<p>تھارے دل کو کر کے بھرت لک دل کو غیب ہی میں جو دیر نہ پیریں سبھی خوشی کے شیش کی جو دیر نہ پیریں</p>	<p>حال شکر منی جو حکایاں ہیں رفعت دولت شکست کا کیا جی ہاں غم و جان بازی محبت کا کیا جی ہاں جان شکر منی شجاعت کا کیا جی ہاں</p>
<p>ریشم ریشم کو کم سن سال انکا ہے اے میرج کو کر زہ وہ جلال انکا ہے</p>	<p>خواب کے وقت تکایت کوئی بھاتی تھی کچھ شجاعت کا فسانہ ہو تو نیند کی تھی</p>	<p>دے تو فرزند زمانے میں خدا دے ایسے کبھی دیکھے ز جواتوں کے ارادے ایسے</p>
<p>عالم تہذیب و تمدن کی بیانی ثابت و قوی شکر منی کی ماہر و اطاعت کی سید عالمی کی اور جو با عمل ہم جلدی کی</p>	<p>عالم علم و ادب و تمدن کی واقعہ کی خوش عقدہ شکر اپنی واقف از شداد کی و فرزند کی جان پر پیریں جو مان کی و فرزند کی</p>	<p>پاک عجب علم و فن کی آئینہ کی شکر منی کی مان کی شکر منی کی جو کر باقی کی شکر منی کی</p>
<p>کیونکہ ان کے غضب کی نہ آیتیں ہو جب خبر خوان ہو تو سبھی کا اثرات میں ہو</p>	<p>فرط عتک ادا حق تعشق کر دین اپنے سراموں کے قدموں پر صدق کر دین</p>	<p>چھوٹے ماموں کو علم شکر منی دیا خوب کیا ہکو تقدیر کے ہتھمیں میں منی جو ب کیا</p>
<p>یاد رہے کہ شکر منی کی پیریں ان کی شکر منی کی جو پیریں ان کی شکر منی کی</p>	<p>مان کی شکر منی کی شکر منی کی شکر منی کی شکر منی کی شکر منی کی</p>	<p>پیریں ان کی شکر منی کی شکر منی کی شکر منی کی شکر منی کی شکر منی کی</p>
<p>جنگ کا شوق جو انہر دوں کو تر پانا تھا سینے میں جاتے تھے جب حرکت کر پانا تھا</p>	<p>ہائے کیا شاد ہو دل خاطر کی پیاری کا خلق میں غل ہو اگر رائی و فاداری کا</p>	<p>اپنے جد جعفر دی رتبہ و بجاہ نہ سقے آپ خراسین کے ناٹا اسرا اللہ نہ سقے</p>

<p>۴۱۴ خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو اس خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو مصلحتی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو</p>	<p>۴۱۵ خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو اس خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو مصلحتی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو</p>	<p>۴۱۶ خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو اس خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو مصلحتی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو</p>
<p>فوج چڑھ آئی ہو موع نہیں م لینے کا وقت سرینے کا یہ ہر کہ علم لینے کا</p>	<p>رعبہ اس شیر کی اور رکنشہ شاہ کی تھی سب کو جانے دو وصیت سدا شدہ کی تھی</p>	<p>وہی کرو اور وہی غم وہی کام کرے خلاق میں لے پئے ترگون کی طرح نام کرے</p>
<p>۴۱۷ دل پشیمان کی کوئی کوئی کوئی نظر تھرتھرتے ہوئے کوئی کوئی کوئی پاکچہ توجہ داری کا عمدہ جواب سچ قسم کی کیا تو کیا لے اس</p>	<p>۴۱۸ گم ہوئی کوئی کوئی کوئی کوئی بار بھی گم ہوئی کوئی کوئی کوئی باز نہیں تھے دوسرے کوئی کوئی کوئی لڑنے بارگاہ غار کیے بارگاہ وار</p>	<p>۴۱۹ خود کو کوئی کوئی کوئی کوئی خود کو کوئی کوئی کوئی کوئی خود کو کوئی کوئی کوئی کوئی خود کو کوئی کوئی کوئی کوئی</p>
<p>پیش کا پیکر سخن اشاعت سے ہستے ہیں چھوٹا مٹھا اور بری بات سے گتے ہیں</p>	<p>ہر جگہ گم کے اس نبوہ کو مالا جاتا خود شہ جلتے کہ علم سے سنبھلا جاتا</p>	<p>میل جتوں کی بھی آئے تو کلا کیجیے گا نام اب لیں جو عالم کا تو سزا دیجیے گا</p>
<p>۴۲۰ خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو اس خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو مصلحتی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو</p>	<p>۴۲۱ خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو اس خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو مصلحتی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو</p>	<p>۴۲۲ خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو اس خوشبو کی خوشبو خوشبو خوشبو مصلحتی خوشبو خوشبو خوشبو خوشبو</p>
<p>حرف شکوہ کا زبان پر نہ کوئی آیا ہو کہیں ایسا نبوہا جس نے سن پایا ہو</p>	<p>چتونین کیلئے تھرا میں جوان لشکر کے صفدری کیجیو تو اسے ہو اگر حیدر کے</p>	<p>تھے زبیر خرا فلک سعادت دو دو اٹھکے تعظیم کا الے لعلیت دو دو</p>



<p>۱۲۸ جوان شکر است که چون شکر خون قند چرخ را و به خواهر کبود بکشد این کجای این لطف نهی می جادو کند این</p>	<p>۱۲۹ غیر از آن جوان که جان را نهی از شکر می گویم بیک اگر نهی شکر شکر می گویم بیک اگر نهی شکر شکر می گویم بیک اگر نهی</p>	<p>۱۳۰ باز در این عالم که این که کوئی با شکر می گویم بیک اگر نهی شکر شکر بیک اگر نهی شکر شکر</p>
<p>۱۳۱ غیر شکر زنی او زمین کام کی بات جان تیرین که کس به کوئی نام کی بات</p>	<p>۱۳۲ بزرگه شکر می گویم بیک اگر نهی عید هر که در مین و مین تران هو جانین</p>	<p>۱۳۳ آج هست انکی جو رکه لون قیامت هو کل کو اس بات چچین که امانت هو جان</p>
<p>۱۳۴ درد شکران وطن کی بات کی بات شوق کی فانی کا جو جانین درد شکران وطن کی بات کی بات شوق کی فانی کا جو جانین</p>	<p>۱۳۵ بزرگه شکر می گویم بیک اگر نهی درد شکران وطن کی بات کی بات شوق کی فانی کا جو جانین درد شکران وطن کی بات کی بات</p>	<p>۱۳۶ باز در این عالم که این که کوئی با شکر می گویم بیک اگر نهی شکر شکر بیک اگر نهی شکر شکر</p>
<p>۱۳۷ بات جو درد و قاسم سو اگر تیرین ز در و نوادی دها لونه پراکرتین</p>	<p>۱۳۸ دیو سا جیم به ضربان می گویم محرکین کی مر حبب جوان می گویم</p>	<p>۱۳۹ شفقت کیم سخن شکر مکر نیک اپنے ہمراہ لیے خیمہ سے باہر نیک</p>
<p>۱۴۰ ساقی کا جو درد و قاسم سو اگر تیرین ز در و نوادی دها لونه پراکرتین</p>	<p>۱۴۱ دیو سا جیم به ضربان می گویم محرکین کی مر حبب جوان می گویم</p>	<p>۱۴۲ باز در این عالم که این که کوئی با شکر می گویم بیک اگر نهی شکر شکر بیک اگر نهی شکر شکر</p>
<p>۱۴۳ اگر کوئی شکر می گویم بیک اگر نهی کام شکران وطن کی بات کی بات</p>	<p>۱۴۴ بزرگه شکر می گویم بیک اگر نهی عید هر که در مین و مین تران هو جانین</p>	<p>۱۴۵ آج هست انکی جو رکه لون قیامت هو کل کو اس بات چچین که امانت هو جان</p>



[illegible]

<p>۴۴          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے</p>	<p>۴۵          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے</p>	<p>۴۶          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے</p>
<p>وقت وصیت کا جینو کو نہ ہونے کا          کاٹے دو گھوڑوں کو دو چار کہیدیں</p>	<p>تسے فرزندوں کو دنیا میں جہانگیر          بن اہل بیتا شاہ بھی مر جائیگی</p>	<p>وقت وصیت کا جینو کو نہ ہونے کا          کاٹے دو گھوڑوں کو دو چار کہیدیں</p>
<p>۴۷          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے</p>	<p>۴۸          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے</p>	<p>۴۹          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے</p>
<p>گرد و خاک عمر کو ادا ہوا ہوں تو          فخر اجداد ہوں کیا گمان ہوں تو</p>	<p>مثل قولا و بشر کا دل بچو نہیں          تیں جہانگیر ہوں لعل یہ مجھے منظور نہیں</p>	<p>یہ تاسف تھا کہ جتنے نہ وہ ظلم و ستم          شاہ دیا نون کی حد اس سے بھی غم و غم</p>
<p>۵۰          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے</p>	<p>۵۱          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے</p>	<p>۵۲          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے          جہانگیر نے کہا کہ میں نے</p>
<p>آبرو حسین مجھے غم دہی کرتے ہیں          موت تلوار کی ہو اسیر جی کرتے ہیں</p>	<p>غم سے مر جائیگی زندہ جو حسین پائشی          مرے آئینہ خدام تو وہ جی جائیگی</p>	<p>نخل امید وفا پھولنے پہلنے دیکھے          حشر ترن ل کی ہمارے بھی لکھے دیکھے</p>

<p>۴۲ بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار</p>	<p>۴۳ کوناست که در پیش تو رخسار کوناست که در پیش تو رخسار کوناست که در پیش تو رخسار کوناست که در پیش تو رخسار</p>	<p>۴۴ بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار</p>
<p>کست بدی که در پیش تو رخسار کست بدی که در پیش تو رخسار کست بدی که در پیش تو رخسار کست بدی که در پیش تو رخسار</p>	<p>کونی تکلیف هست یا غم کو نیا دیکھا کونی تکلیف هست یا غم کو نیا دیکھا کونی تکلیف هست یا غم کو نیا دیکھا کونی تکلیف هست یا غم کو نیا دیکھا</p>	<p>دل پر آلام آفتاب کے لیے حاضر ہوں دل پر آلام آفتاب کے لیے حاضر ہوں دل پر آلام آفتاب کے لیے حاضر ہوں دل پر آلام آفتاب کے لیے حاضر ہوں</p>
<p>۴۵ بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار</p>	<p>۴۶ بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار</p>	<p>۴۷ بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار</p>
<p>یہ تو ظاہر ہو کہ فردوس میں رہا ہو یہ تو ظاہر ہو کہ فردوس میں رہا ہو یہ تو ظاہر ہو کہ فردوس میں رہا ہو یہ تو ظاہر ہو کہ فردوس میں رہا ہو</p>	<p>۴۸ بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار</p>	<p>دست بستہ قدم شاہ پہ گروہ داری دست بستہ قدم شاہ پہ گروہ داری دست بستہ قدم شاہ پہ گروہ داری دست بستہ قدم شاہ پہ گروہ داری</p>
<p>۴۹ بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار</p>	<p>۵۰ بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار</p>	<p>۵۱ بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار</p>
<p>گو کہ جانان بہر خوشی و غم و عافیت گو کہ جانان بہر خوشی و غم و عافیت گو کہ جانان بہر خوشی و غم و عافیت گو کہ جانان بہر خوشی و غم و عافیت</p>	<p>۵۲ بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار</p>	<p>۵۳ بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار بخت بدی که در پیش تو رخسار</p>

<p>۱۰۰          باغ آتش که کماؤا دہل کو پیش          ساتھ مار کے چلے جلد وہ اہل ملک          لائے زنجیر اراک ان سے خوش          پہلے پر سے تو جا کر کوئی ہے چھایا</p>	<p>۱۰۱          واروہ جو کہ نہ دیکھا پادشہ          بلکہ ان کے چہرے کا بینہ          تو بیکار واریہا نے نہ گریں کا چین          ورنہ ان سے غول کا وصف تھا چین</p>	<p>۱۰۲          کھڑے ہو کر کوئی صفت نہ تھا          باندھو تیرے جان سودہ صفت نہ تھا          سو زورہ پوٹوں کا بلوہ تو نہ رہا انوار          دیکھ کر جاوے جو تیرے جان فائین ہار</p>
<p>دھیان یا کہ جوان ہونے نہ پائے ہی          انکو یوں بیاہ کے خلعت پہنائے ہی</p>	<p>نہرے وہ ہوں کہ حکم دار دل کہہ دین          دشت میں دیکھ تیروں کی گلیے پھیل دین</p>	<p>نہرے یا حیدر صفہ رنگین کرتے میں          بدحواسی نہ کرے مرد گرمی پڑنے میں</p>
<p>۱۰۳          دل میں آتا تھا کہ تمام کی بات          پوچھ کر دیکھوں کہ وہی بات          گنگا کے گھونگے کو دروازے پر          منتقل سے میرا اس نے کیا نہ فرما</p>	<p>۱۰۴          چھینے کے تیرے گھر کی جگہ          فوج میں تیرے گھر کی جگہ          اس وقت کہ تیرے گھر کی جگہ          اس وقت کہ تیرے گھر کی جگہ</p>	<p>۱۰۵          خود کو نصف ہو کر تیرے کوئی کیا تھا          دل میں تیرے گھر کی جگہ          منہ نہ لیتے تیرے گھر کی جگہ          بیل بھڑکے تیرے گھر کی جگہ</p>
<p>یہ ہمارا وہ معبود ہی نہیں          جاہد و امیر ہی قرآن میں نہیں</p>	<p>لاخین کفار کی ہر بار گریں لاشوں پر          رن تیرے آج کہ سو اچھے لاشوں پر</p>	<p>بنا دیتوں میں جب و متقاضی ہوں          کچھ تو ایسا یہ کہ ہر جا پر رضی ہوں</p>
<p>۱۰۶          آج یہ کہ جو ہر شے کا جان          شفقت پر دیکھوں کہ جان          موند مار کو کھلا کر کھین جان          تنہا تھوڑے گناہ جان</p>	<p>۱۰۷          آج یہ کہ جو ہر شے کا جان          شفقت پر دیکھوں کہ جان          موند مار کو کھلا کر کھین جان          تنہا تھوڑے گناہ جان</p>	<p>۱۰۸          آج یہ کہ جو ہر شے کا جان          شفقت پر دیکھوں کہ جان          موند مار کو کھلا کر کھین جان          تنہا تھوڑے گناہ جان</p>
<p>خوش ہوں میں کہ حق کی لایکے          غازیو داو شجاعت کی مگر دیکھو</p>	<p>سرکشی پر وہ خطا کا رہین ظاہر ہو          قدر انما زون کا کیا درجو خدا قادر ہو</p>	<p>گھر میں آو متھار میں تاشے دیکھو          آج حشر کے کہ تم دونوں آتے دیکھو</p>

<p>۴۸ چند کوئی نہ تیرا غم نہ تیرا غم شاہ درویش کی تیرا غم نہ تیرا غم مضطرب تیرا غم نہ تیرا غم قلوب تیرا غم نہ تیرا غم</p>	<p>۴۹ کبھی تیرا غم نہ تیرا غم کبھی تیرا غم نہ تیرا غم کبھی تیرا غم نہ تیرا غم کبھی تیرا غم نہ تیرا غم</p>	<p>۵۰ کبھی تیرا غم نہ تیرا غم کبھی تیرا غم نہ تیرا غم کبھی تیرا غم نہ تیرا غم کبھی تیرا غم نہ تیرا غم</p>
<p>۵۱ مان کی تیرا غم نہ تیرا غم پاس غم نہ تیرا غم پاس غم نہ تیرا غم پاس غم نہ تیرا غم</p>	<p>۵۲ ہون غم نہ تیرا غم ذکر کو تیرا غم نہ تیرا غم ذکر کو تیرا غم نہ تیرا غم ذکر کو تیرا غم نہ تیرا غم</p>	<p>۵۳ ایک ٹاٹا نہ تیرا غم نہ تیرا غم لفظ سیکا نہ تیرا غم نہ تیرا غم لفظ سیکا نہ تیرا غم نہ تیرا غم لفظ سیکا نہ تیرا غم نہ تیرا غم</p>
<p>۵۴ خانہ تیرا غم نہ تیرا غم وقت تیرا غم نہ تیرا غم وقت تیرا غم نہ تیرا غم وقت تیرا غم نہ تیرا غم</p>	<p>۵۵ تیرا غم نہ تیرا غم تیرا غم نہ تیرا غم تیرا غم نہ تیرا غم تیرا غم نہ تیرا غم</p>	<p>۵۶ تیرا غم نہ تیرا غم تیرا غم نہ تیرا غم تیرا غم نہ تیرا غم تیرا غم نہ تیرا غم</p>
<p>۵۷ تا کجا صد گئی تیرا غم نہ تیرا غم نام تیرا غم نہ تیرا غم نام تیرا غم نہ تیرا غم نام تیرا غم نہ تیرا غم</p>	<p>۵۸ جو صد دل کا جو تیرا غم نہ تیرا غم جو صد دل کا جو تیرا غم نہ تیرا غم جو صد دل کا جو تیرا غم نہ تیرا غم جو صد دل کا جو تیرا غم نہ تیرا غم</p>	<p>۵۹ بات سر نہ تیرا غم نہ تیرا غم وہ شکوے نہ تیرا غم نہ تیرا غم وہ شکوے نہ تیرا غم نہ تیرا غم وہ شکوے نہ تیرا غم نہ تیرا غم</p>
<p>۶۰ نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم</p>	<p>۶۱ نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم</p>	<p>۶۲ نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم نہ تیرا غم</p>
<p>۶۳ بہر انداز تیرا غم نہ تیرا غم آپ نہ تیرا غم نہ تیرا غم آپ نہ تیرا غم نہ تیرا غم آپ نہ تیرا غم نہ تیرا غم</p>	<p>۶۴ دل ہر اک جو تیرا غم نہ تیرا غم اک مصرعہ جو تیرا غم نہ تیرا غم اک مصرعہ جو تیرا غم نہ تیرا غم اک مصرعہ جو تیرا غم نہ تیرا غم</p>	<p>۶۵ رنگین شمع کوئی نہ تیرا غم نہ تیرا غم نقش از رنگ بھی نہ تیرا غم نہ تیرا غم نقش از رنگ بھی نہ تیرا غم نہ تیرا غم نقش از رنگ بھی نہ تیرا غم نہ تیرا غم</p>

<p>۹۹۱ مطلح چندین صفتیں ہیں جن میں سے کئی کئی ہیں جنہیں وہ خود بیان کرتا ہے کہ کئی کئی ہیں جنہیں وہ خود بیان کرتا ہے کہ کئی کئی ہیں جنہیں وہ خود بیان کرتا ہے کہ کئی کئی ہیں جنہیں وہ خود بیان کرتا</p>	<p>۹۹۲ دو دنوں میں نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو بہج خرومن میں کسی زبان کا اور دوران کے ارم کا ہر اک کو تصور جو رہا جو چہ تارکے نیا یہ ہے خاصان خدا</p>	<p>۹۹۳ ہر وقت خود بخود نظر آتی ہے راہ آفات کی سبب خود نظر آتی ہے صورت شاہ مقصود خود نظر آتی ہے دھیان میں کام ہو خود نظر آتی ہے</p>
<p>۹۹۴ ہو گئی لال بان میں سخن سے گویا پھول چھتر میں سرزمین دہن سے گویا</p>	<p>۹۹۵ شوق میں غ کا ہو کشت دل انصاف میں جسکی تمریف خدا کرتا ہے خود قرآن میں</p>	<p>۹۹۶ و کہ نہیں شہید میں گردش یا نہیں عیش و راحت سوانح کا دیوانہ نہیں</p>
<p>۹۹۷ کون سا گل ہے جو اس کے چہرے میں شہین میں ہے نہ تو جابجا نہیں خدا جو کھاتے ہیں یہی خاں میں وہ ہیں بن و بی بی خاں میں</p>	<p>۹۹۸ موتی قندیلوں میں ہے کئی کئی قفس میں ہے کئی کئی کئی کئی نست وہ کئی کئی کئی کئی وہ کئی کئی کئی کئی کئی</p>	<p>۹۹۹ لیغ و تارکے دشا و افغانہ میں دیکھو کہ سب کو تارکے دشا و افغانہ میں خدا جو کھاتے ہیں یہی خاں میں وہ ہیں بن و بی بی خاں میں</p>
<p>۱۰۰۰ اپنی جا پر جو بہت مرے نہیں کہے میں ازمنے سے شکر سے رنگ قرع ہوئے میں</p>	<p>۱۰۰۱ روح پیادہ میں حرکت کا نشان پاتی ہے راہ صدمہ کہ خود شہسوار میں</p>	<p>۱۰۰۲ چلو بیابان میں کہیں کہیں کے بوسے ڈالیاں جو ہم کہیں کہیں کے بوسے</p>
<p>۱۰۰۳ تاؤن میں ہے کئی کئی کئی کئی جلد میں ہے کئی کئی کئی کئی لب پہ ہے کئی کئی کئی کئی معدا میں ہے کئی کئی کئی کئی</p>	<p>۱۰۰۴ وہ سالک میں ہے کئی کئی کئی کئی بابا میں ہے کئی کئی کئی کئی قادر میں ہے کئی کئی کئی کئی معدا میں ہے کئی کئی کئی کئی</p>	<p>۱۰۰۵ خدا میں ہے کئی کئی کئی کئی کب میں ہے کئی کئی کئی کئی نور میں ہے کئی کئی کئی کئی معدا میں ہے کئی کئی کئی کئی</p>
<p>۱۰۰۶ ذکر جنت کا میری زمرہ خوانی میں حال سب حضرت شہید کی بان میں</p>	<p>۱۰۰۷ شہنشاہ کو حال ہو طرقت جسے خیر میں ہے کئی کئی کئی کئی</p>	<p>۱۰۰۸ جسے شہنشاہ کو حال ہو طرقت جسے بڑھکے وہ مگیا ہو تو جسے تاک لیا</p>

[illegible]

<p>۱۰۱۱ سیدنا علیؑ کو کچھ بیاہن تو نہ خود کی بیٹی پر نہ کسی آپ کی بیٹی پر نہ کسی میں یہ سب بیاہن گئے وہ چھ</p>	<p>۱۰۱۲ عزیزان میں کچھ بیاہن گو راجا جاباؤ کو کچھ بیاہن مستطاب کے ساتھ بیاہن</p>	<p>۱۰۱۳ سیدنا علیؑ کو کچھ بیاہن میں یہ سب بیاہن گئے وہ چھ</p>
<p>حلق پر خچر کین سینہ پہ قاتل ہوگا جسکو چھاتی پہ سلاتے تھے وہ سب ہوگا</p>	<p>حال ہم سب کا درادیکھ تو جادوان قہرنت سے کھلے سر نکل آکر امان</p>	<p>پتی پھرتی ہوں نر زندگی خاطر نرب میں رو ان میں شستین حاضر نرب</p>
<p>۱۰۱۴ سیدنا علیؑ کو کچھ بیاہن میں یہ سب بیاہن گئے وہ چھ</p>	<p>۱۰۱۵ عزیزان میں کچھ بیاہن گو راجا جاباؤ کو کچھ بیاہن مستطاب کے ساتھ بیاہن</p>	<p>۱۰۱۶ سیدنا علیؑ کو کچھ بیاہن میں یہ سب بیاہن گئے وہ چھ</p>
<p>شہر قریاد دیکھا عزت اطرا میں ہے ناؤ ساؤ کی صد گئی بچھا میں ہے</p>	<p>غم سے بیتاب ہوں کچھ میں میں گشتا ہوں جسکے دربان تھے ملک آج وہ گھڑا ہوں</p>	<p>دوسری مہمان کوئی دم کے وہ پلے نکلے جھلملاتے ہوں درج کے تارے نکلے</p>
<p>۱۰۱۷ سیدنا علیؑ کو کچھ بیاہن میں یہ سب بیاہن گئے وہ چھ</p>	<p>۱۰۱۸ عزیزان میں کچھ بیاہن گو راجا جاباؤ کو کچھ بیاہن مستطاب کے ساتھ بیاہن</p>	<p>۱۰۱۹ سیدنا علیؑ کو کچھ بیاہن میں یہ سب بیاہن گئے وہ چھ</p>
<p>آفت آہو چنی آہا تو آؤ بابا پھر سنا جانا کو تھین رہا ہو بابا</p>	<p>ٹھوکر کھانی میں تھیر میں تابی کی ہر غصہ جاباؤ کے گئے نہ سب بھالی کی</p>	<p>سب کا حیرت ہوئی اٹھان سے ہوا ریل جھونکے دوتہ ہوا کے تھکے کیا ریل</p>



<p>۱۸۱          کون توں زردی دہلا دیا          جب تک غم غم غم غم غم          دم نہ ہو تو کون کون کون          ساتھ دنیا ہو تو کون کون</p>	<p>۱۸۲          چہ بچ جان کر تیرے چہل بیان          جلوہ عید غم کی ایک بے زبان          کبھی صبح صلیب میں یہ صلیب کمان          نہ کر کے تھی شکیبہ پر یہ صلیب کمان</p>	<p>۱۸۳          ایسا خوش چہل بیان نظر تیرا نہیں          چشم بدور غم کی ایک بے زبان          وارفتہ کا تصور یہ کبھی جاتا نہیں          اوج دنیا کا کمان بدون کمان نہیں</p>
<p>کیا بچ نقش قدم اور نظر پاتی ہے          پیچھے تھک تھک ہڈیاؤں پر جاتی ہے</p>	<p>شان میں ہر شرافت زبس پاتا ہے          شمس صبح کے رتبہ کی قم کھاتا ہے</p>	<p>عجب ہو کہ نظر سب کی پھرتی جاتی ہے          شیر کی آنکھ کھلے ہو گری جاتی ہے</p>
<p>۱۸۴          کون توں زردی دہلا دیا          جب تک غم غم غم غم غم          دم نہ ہو تو کون کون کون          ساتھ دنیا ہو تو کون کون</p>	<p>۱۸۵          کون توں زردی دہلا دیا          جب تک غم غم غم غم غم          دم نہ ہو تو کون کون کون          ساتھ دنیا ہو تو کون کون</p>	<p>۱۸۶          کون توں زردی دہلا دیا          جب تک غم غم غم غم غم          دم نہ ہو تو کون کون کون          ساتھ دنیا ہو تو کون کون</p>
<p>شاہزادوں کو جو تیرہ رو کر گئی          بہر تسلیم نشانوں کو سلامی دیکھا</p>	<p>فرض اب انکی رفاقت تیری خود ایمان          عہد اس بات کا ہو تیری یہ قرآن</p>	<p>حرف قرآن کے ہوتے جو یہ نوبت آئی          برکت اٹھ گئی دنیائے قیامت آئی</p>
<p>۱۸۷          کون توں زردی دہلا دیا          جب تک غم غم غم غم غم          دم نہ ہو تو کون کون کون          ساتھ دنیا ہو تو کون کون</p>	<p>۱۸۸          کون توں زردی دہلا دیا          جب تک غم غم غم غم غم          دم نہ ہو تو کون کون کون          ساتھ دنیا ہو تو کون کون</p>	<p>۱۸۹          کون توں زردی دہلا دیا          جب تک غم غم غم غم غم          دم نہ ہو تو کون کون کون          ساتھ دنیا ہو تو کون کون</p>
<p>گرچہ بالمشہورین کی تیری جاتی ہے          دھوکہ پہن چہرے پر توں سے جاتی ہے</p>	<p>جہیز و مہر کی الفت میں کیفیت ہو          دیکھیں چین رشید پڑا سکے تو کیا صورت ہو</p>	<p>ہمسری کی آئے تھی جو یہ انجام ہوا          تھی نہ رسل تھی خطا ملک خطا نام ہوا</p>

<p>۱۲۷ لیکن نفون شب کی کیا اندیشہ میں میں چھوٹا ہو گیا برا اندھیر شام کی آگ میں چھوٹا چھوٹا گیا اندھیر عشق کی بجلی کی شعلہ کو دنیا اندھیر</p>	<p>۱۲۸ وہ کچھ تو تھا کہ کوئی ملک کیا ہو دور از دست یاد نہیں ہو چاہے یہاں دوست اگر کھنڈہ نکل جاوے میں میں شیر زنی کے تو دیو لو لاپ</p>	<p>۱۲۹ اگر غلبہ میں نصرت اللہ ہے دور میں ہر عورت میں اسے قسم اگر غلبہ میں کس کو ایسا ہوا چکا قسم مستور کئے شاد و شہ پر ہوا عالم</p>
<p>۱۳۰ موٹا کان جہاں بر کرم کہتے ہیں لام و لیل کی ان نفون کو ہم کہتے ہیں</p>	<p>۱۳۱ رہنچ اہان مانی ستم اٹھ جائیں تجربہ ہاتھ میں ہوا لاکھ قدم اٹھ جائیں</p>	<p>۱۳۲ نار میں جو پتہ ہم آئے نہ بے پیرون کو پر ز سے خون کش کرین چاہے سی تصویر کو</p>
<p>۱۳۳ حلق میں دس ہوش و شکر کی کیا دیکھ لے کو تو پتہ نہ ہو کہ کج دشمن و دشمنی دراز کا لیل کیا بے خود نہیں خدا داد کو کہ میں اس</p>	<p>۱۳۴ سچ بیٹھنے کو صوفی کی کون حکام کرتی تھی غرور و پناہ خیال کہ وہ جا بجا تفت نہ ہوئی خیال بڑھ کر نظر آ گیا بابک ساماں</p>	<p>۱۳۵ جس حال ہو کہ کس کی کیا جانیں کس نیک کو دوزخ میں کی کیا جانیں نگاہ نہ ہو غفلت میں کیا جانیں کس کا کشتا ہو غارت کو کیا جانیں</p>
<p>۱۳۶ لب خوشتر کج زبہن اطہر میں سُخ دھچکلیاں گویا کہ لب کوثر میں</p>	<p>۱۳۷ موٹا کان ایسے کہتے ہیں کہ نازک فہم کوہ کندن ہو لیر کاہ بر آوردن</p>	<p>۱۳۸ دور یہ صاحب ولادت سے پوچھے کوئی ان کا غم مادر ناشاد سے پوچھے کوئی</p>
<p>۱۳۹ صدر کعبہ کی طرح علی کہ سب سے دشمنوں پر بھی شاہان کا کہ سب سے نور دین میں بی نظیر ہے وہ آئینہ ہے صورت صفت حق عالم کج ہے</p>	<p>۱۴۰ انجمنی ثابت قادی قادی فزون کہ وہ چاہتے ہیں جہاں کس کو کس کا کچھ ہوئے ہیں جہاں کس کو ہر وقت صفت حق عالم کج ہے</p>	<p>۱۴۱ آفتون میں درد میں قادی فزون دل سے شمع زنی کہتے ہیں جہاں کس کو غیظ میں قادی فزون کس کو بہر میں نوبادہ سر نہ ہو قادی فزون</p>
<p>۱۴۲ شکستہ نہیں رہا بلیقین قرآن میں دل پر سینہ میں کہ سینہ میں قرآن میں</p>	<p>۱۴۳ ہاتھ ساکت ہوئے کہتے ہیں قادی فزون روشنائی بھی وہاں تھی ہوئی قادی فزون</p>	<p>۱۴۴ گلنہ جیتے ہیں الفت میں جو دل قادی فزون بخر و دم در نہ پھیل آئینے جو باغی قادی فزون</p>

<p>۱۳۰ تو جانتا کہ میری طرف سے کیا ہے رشتہ کے کوئی ٹکڑا بھی نہیں میں جو ہوں یا میں کہ لو اس کا بھائی</p>	<p>۱۳۱ تو جانتا کہ میری طرف سے کیا ہے رشتہ کے کوئی ٹکڑا بھی نہیں میں جو ہوں یا میں کہ لو اس کا بھائی</p>	<p>۱۳۲ تو جانتا کہ میری طرف سے کیا ہے رشتہ کے کوئی ٹکڑا بھی نہیں میں جو ہوں یا میں کہ لو اس کا بھائی</p>
<p>پاس آج کا بھی ہو ظلم کا اقدام بھی ہو شیوہ کا کفر بھی ہو دعوہ اسلام بھی ہو</p>	<p>وقت جرات کا ہو تقریر کا ہنگام نہیں رن میں آیات احادیث کا کچھ کام نہیں</p>	<p>وہ بیان میں قال لہو جبکہ خود جہاں میں جو نظر رکھتے ہیں یا قال چہ عاقل میں</p>
<p>۱۳۳ وہ بیان میں کہ جو اہل حق ہیں ان سے بھی جو بدعت تو ہیں قبول جو عہدہ کا ہو جس کی کار وہ قبول باطل حال میں کہ وہ خدا سے قبول</p>	<p>۱۳۴ وہ بیان میں کہ جو اہل حق ہیں ان سے بھی جو بدعت تو ہیں قبول جو عہدہ کا ہو جس کی کار وہ قبول باطل حال میں کہ وہ خدا سے قبول</p>	<p>۱۳۵ وہ بیان میں کہ جو اہل حق ہیں ان سے بھی جو بدعت تو ہیں قبول جو عہدہ کا ہو جس کی کار وہ قبول باطل حال میں کہ وہ خدا سے قبول</p>
<p>۱۳۶ خدا میں جو ہر حمد کے وہ سورہ دیکھو حکم لائے طلبو اعمالم آید دیکھو</p>	<p>۱۳۷ خدا میں جو ہر حمد کے وہ سورہ دیکھو حکم لائے طلبو اعمالم آید دیکھو</p>	<p>۱۳۸ خدا میں جو ہر حمد کے وہ سورہ دیکھو حکم لائے طلبو اعمالم آید دیکھو</p>
<p>۱۳۹ خدا میں جو ہر حمد کے وہ سورہ دیکھو حکم لائے طلبو اعمالم آید دیکھو</p>	<p>۱۴۰ خدا میں جو ہر حمد کے وہ سورہ دیکھو حکم لائے طلبو اعمالم آید دیکھو</p>	<p>۱۴۱ خدا میں جو ہر حمد کے وہ سورہ دیکھو حکم لائے طلبو اعمالم آید دیکھو</p>
<p>۱۴۲ خدا میں جو ہر حمد کے وہ سورہ دیکھو حکم لائے طلبو اعمالم آید دیکھو</p>	<p>۱۴۳ خدا میں جو ہر حمد کے وہ سورہ دیکھو حکم لائے طلبو اعمالم آید دیکھو</p>	<p>۱۴۴ خدا میں جو ہر حمد کے وہ سورہ دیکھو حکم لائے طلبو اعمالم آید دیکھو</p>

<p>۱۲۵ فوج کفار کی تہ تیغی کو اور جانیں میں میں صحت و تندرستی کی کھجور صفدری سے درخیز کو اٹھا کر زمین قلعہ میں جا کے عالم بے کار زمین</p>	<p>۱۲۶ میں نے اپنے دل میں جو غم کیا جو غم نہ ہو تو میں غم و غم جو غم نہ ہو تو میں غم و غم جو غم نہ ہو تو میں غم و غم</p>	<p>۱۲۷ ازدواجی تہ تیغی کی جانیں آئی غیرت و تندرستی کی کھجور وہ طے بہت ہو کر چھوٹ گئے بیویوں کا تو بڑا کر رہا ہے</p>
<p>کفر و بیداد و مذلالت کا عمل بھی گیا پھر اٹھا سر نہ کسی کا وہ عمل بھی گیا</p>	<p>نہ تیار نہ کی رہی پڑاؤں کی تو لیں خیر بچوں کی ٹرائی بھی جو ان کی تو لیں</p>	<p>فوج تمام میں صورت تھی جو یہ پھل کی سر کی جاتی تھی تو اطمینان سے میں فوج کی</p>
<p>۱۲۸ دو دھل بوجھ کر تیار ہوئے ہیں دو دھل بوجھ کر تیار ہوئے ہیں دو دھل بوجھ کر تیار ہوئے ہیں دو دھل بوجھ کر تیار ہوئے ہیں</p>	<p>۱۲۹ جو ان کے غم میں تیار ہوئے ہیں جو ان کے غم میں تیار ہوئے ہیں جو ان کے غم میں تیار ہوئے ہیں جو ان کے غم میں تیار ہوئے ہیں</p>	<p>۱۳۰ غلطی ملتا کرنا فوج پر آئی ہے غلطی ملتا کرنا فوج پر آئی ہے غلطی ملتا کرنا فوج پر آئی ہے غلطی ملتا کرنا فوج پر آئی ہے</p>
<p>رو چھوٹے میں تیار نہ دیا حیدر کو تب پیا دو وہ کہیں پیر لیا آذر کو</p>	<p>نہ رہن فوج سیکار کسے بے لگ نہ دے شور کرتے ہوئے برسات کے باد لگ دے</p>	<p>سر پہ آپ بوجھ کر اہل فوج نہ جان بھاگو دو طرفہ بکلیاں کرتی ہیں آذر بھاگو</p>
<p>۱۳۱ ایک طرف سے تیار ہوئے ہیں ایک طرف سے تیار ہوئے ہیں ایک طرف سے تیار ہوئے ہیں ایک طرف سے تیار ہوئے ہیں</p>	<p>۱۳۲ جو ان کے غم میں تیار ہوئے ہیں جو ان کے غم میں تیار ہوئے ہیں جو ان کے غم میں تیار ہوئے ہیں جو ان کے غم میں تیار ہوئے ہیں</p>	<p>۱۳۳ ایک طرف سے تیار ہوئے ہیں ایک طرف سے تیار ہوئے ہیں ایک طرف سے تیار ہوئے ہیں ایک طرف سے تیار ہوئے ہیں</p>
<p>دل لگی سمجھیں اگر لاشہ یہ لاشہ کو تب حسرت ہو کہ تیار نہ تیار ہو</p>	<p>فوج کا حلقہ اول میں غیب ناک گیا اسکو بیان اسے بل سے جو نہ گیا</p>	<p>ہر طرف میں تیار ہوئے ہیں کشت با مال ہوئی کہ تیار ہوئے ہیں</p>

<p>۱۵۴ مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۱۵۵ مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۱۵۶ مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر</p>
<p>غل غلا گوتین شبِ در کے پیا کین یہ لیکن غل غل در کے در نہ کیے نواسے ہیں یہ</p>	<p>پہلو ان کے گتے جرات تھی ہزار دن میں غل غلا ہر بار دہائی کا تہکار دن میں</p>	<p>یہ چم یہ خم یہ ردا انی کسی نے دیکھی ہے برس کے اگ لگا کسی نے دیکھی ہے</p>
<p>۱۵۷ مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۱۵۸ مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۱۵۹ مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر</p>
<p>آبرو ان کی گئی تھی جینِ عدل کی جو جین خون گتے تھے سحر و سحر و سحر و سحر</p>	<p>ماہر کہیں میں نہ اعدا کو دان ماتی ہو مرد سے قبر دینے ہاتھ ہرین میں ماتی ہے</p>	<p>گل کے دم بدلتے پھر آشنا نہ ہوے مکان تو رہ گئے خالی کیوں دانہ ہوے</p>
<p>۱۶۰ مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۱۶۱ مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۱۶۲ مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر مگر کہیں کہیں گریہاں سے داراں زیرِ سون و سحر و سحر و سحر</p>
<p>عقد ہر شخص کی جرات کے کھلے جاتے تھے جو خن کیہ کے مصری تو گئے جاتے تھے</p>	<p>مصر پر بیان کے ادھر وہاں ادھر آتے تھے ٹوکریں کھاتے تھے گر تے تھے بن جاتے تھے</p>	<p>دغا میں قرضوں سب کسٹوں کے تر تھے گلون نے دفتر ہر کے کیا خر تھے</p>



<p>۱۷۱ بلبلے غم کو کہنے لگی بیدار نہ سدا کار نہ زلف سر سوز دوزخ کدہم بچھڑے تو آنکھوں سے کچھ سوچتا نہیں چھپا دے جو سر میں جا کر صاف ہوا</p>	<p>۱۷۲ لکھا جو جیتے اٹھے نہ لکھا جانکا جو پہنچے جہان جوں کیلین دور جہا عجب حال سے آئے نظر وہ غبت ماہ کسین اترے خون پر کسین بکلاہ</p>	<p>۱۷۳ میرا لب جہنم اناہ و جہان نہ جہان کو خلق سے جانتے ہیں جہان نہ ایک لکے لے لے جہان چکیان دوزخ شریہ شریہ ہو سدا کدہم دوزخ</p>
<p>حسین جانیکے اب بھانجون کے لینے کو حرم سے کدے کدے را تو آئین دینے کو</p>	<p>دو پارہ تاجسین کہ دو نوں کمرے ستم کی تیغوں کا افسوس جو پیکرے</p>	<p>پھر کے دھرے ۳ ناہیں گذر گئے بچے رگر کے اٹریان ہیات مر گئے بچے</p>
<p>۱۷۴ لے بیٹے تیرے کسے غم خانکا نہ جانیں تیری سوگ کی تیرے کیا وہ گم ہو سکی تیرے کسے آج تو جہا نہ جانے نہ تیرے ابھی بوج تو جہا</p>	<p>۱۷۵ خدا رکھا کسکدے جہان کا جہاں اس سے سو گیا خون شہیدان سرخانے بچھڑے گئے بچھڑے حسین یا جو پیکر تو جہاں</p>	<p>۱۷۶ ہو سکا جو جہان کا کسکدے جہاں نہ جانے لے لے لے لے لے لے لے لے جہاں کے جاگے گریبان کے تیرے تیرے جہاں کے جہاں کے جہاں کے جہاں</p>
<p>خوشی کی دالی سے خفی شادیاں کر لیں عروں مرگ سے بچوں شادیاں کر لیں</p>	<p>اکیدا مامون کو غبت میں کرتے جہاں تباؤ غشت میں تھیں یا کدے جہاں</p>	<p>مخ آستوں سے علمہ را اپنا دھونے لگے لگا لگے لگے میتوں کو رونے لگے</p>
<p>۱۷۷ اٹھائے تیرے جہاں کی شادیاں پیر کسا تو تیرے قصور سے بچا اود اس غم سے تھا ہر اک شہید</p>	<p>۱۷۸ جو پہنچے جہاں کا دوزخ میں دوزخ بہی کسکدے جہاں کی جہاں گر کلام کچھ کہہ کر گئے جہاں جہاں کے جہاں کے جہاں کے جہاں</p>	<p>۱۷۹ کما حسین نے جہاں کی شادیاں زینت لے لے لے لے لے لے لے لے حرم سر اٹھانے کو جہاں کی شادیاں دہشت میں جہاں کی جہاں کی جہاں</p>
<p>سرسا لکھو جس عباتش بھی بیاتے تھے حسین صنعت سے ہر کام مٹیہا جاتے تھے</p>	<p>کما اشارہ سچ نچر جہاں کے چلتے تھیں ہر لاج ضرور فلا مون کو دم نکلتے تھیں</p>	<p>خدا نے بخشہ ہوئی نیکی ہی کو اتصال سے خدا انہی پر کیے ورنہ کس نے لال ایسے</p>

<p>۱۸۱ یہ ہے جس نے علیہ السلام کو بیکار کے ساتھ اپنے ہاتھ سے چھو کر علاج حسین بھی ہمراہ لے کر میں نے غصہ نہ کر کے کیا بدیدہ</p>	<p>۱۸۲ یہ ہے جس نے زین العابدین کو دونوں کو قتل کرنے کے لئے بے حد ہتھیاروں کی باتوں سے غضب کیا اور اسے شہید کر دیا</p>	<p>۱۸۳ یہ ہے جس نے گریبان شہید کو خفیہ ذرا کر کے انہیں موتوں کی جھوٹی خبریں سنائیں اور ان کے گریبان</p>
<p>خوشی کی بوسٹیں جیسے بجاتی ہیں لوگو برائیں جوئی محمد کی آتی ہیں لوگو</p>	<p>مجھے یہ ڈر ہے جو ضبط ملال ہوگا بدن سے روح نکل جائے گی غضب ہوگا</p>	<p>ابھی نہ بہر خدا آنکھیں اشکبار کرو اخی کے صدقوں یہ پہلے مجھے تار کرو</p>
<p>۱۸۴ یہ ہے جس نے آل رسول میں شہر خفاں کے شہر سے اپنے گھر کا بہتر شہر کہ نظر آیا تو کراہی میں گئے تھوڑے سے ہمراہ لے آئے</p>	<p>۱۸۵ یہ ہے جس نے نکاح لالہ سے ہوئے شہر شہر خوش نصیبوں ملا تو عقیبا جو اکبر لالہ سے کر دینی یا وہ بار بار نکاح</p>	<p>۱۸۶ یہ ہے جس نے کوئی امتیاز نہیں بلکہ جس نے ہر ایک کو برابر ملا دیا جس کو کوئی حق نہیں غریب مان کر بھی کچھ نہ</p>
<p>کہا ہے کہ دینے تمہیں ملال لے نما کے نول میں زیب تھا رسال لے</p>	<p>پس مریا پیرا اکبر کا جب کھلاؤنگی غم اپنے دونوں شہیدوں کے بھول جائی</p>	<p>تم ایسے ماہ جیسوں چھٹ گئی پیارو وطن چھوٹ کے غریب میں لٹ گئی پیارو</p>
<p>۱۸۷ یہ ہے جس نے شہداء کو علی السلام کے لئے شہداء میں ان کی لاشوں کو پھینک دیا چونکہ انہیں نہ نصیب ہوا</p>	<p>۱۸۸ یہ ہے جس نے اپنے اپنے جلیق شہداء کی لاشوں کو پکڑ کر اپنے اپنے گھر لے گئے اور ان کو چھوڑ دیا</p>	<p>۱۸۹ یہ ہے جس نے اپنے اپنے جہان کیونکہ اپنے اپنے مجتہدوں کے کہنے سے اور کو جانے بوجھ کر</p>
<p>جنان میں جیسے دونوں بیٹہ کاہرین بکل سے دودھ پھینکے اب بھی گواہ رہیں</p>	<p>کہ شہداء کے لاشیں میں چھوڑ دیا پکڑ کے ہاتھ بجا بھی جان ہو چکا دو</p>	<p>مقتول اس عمر میں یران گھر نہ کرتا تھا ابھی زمانے سے پیارو سفر نہ کرتا تھا</p>



[illegible]

<p>۴۱ نواہ راغنی سینی خزان پر عند شب رسول سے آرام جان پر بڑی جان کی خدمت زبان پر اک اٹھ دل پر لکھا ملاوان پر</p>	<p>۴۲ اوتن چار بگت باجی نہ دی نہ کتنے میں منہ کی بکرت شہ غمور جان حنین پر غم دانہ کا دند صد مہر پر جاوے کجا ای کل دند</p>	<p>۴۳ انکھ کی دفا تھیں پر غم غم چل چل چل چل چل چل غم چل چل چل چل چل چل غم چل چل چل چل چل چل غم</p>
<p>۴۴ دستے میں ہر کوزا تو سے غم پر دھڑکے لڑکس کے گل میں خون جگر سے بھر کے آکھو نہیں پر ابھی سے وہ نہ سیاہ ہے بیش نگاہ گرچہ وہ نور نگاہ ہے</p>	<p>۴۵ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ</p>	<p>۴۶ بتلاؤ یہ جگہ نہیں لکھ دلال کی دولت گنوا دین ہاتھوں ٹھہرا دلال کی بتلاؤ یہ جگہ نہیں لکھ دلال کی دولت گنوا دین ہاتھوں ٹھہرا دلال کی</p>
<p>۴۷ جانیو ہر اوجھان سے وہ کا کھار چل چل چل چل چل چل چل کھا کھا کھا کھا کھا کھا کھا</p>	<p>۴۸ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ</p>	<p>۴۹ مجاوٹ کا نہ لکھ کر کی بکرت شہ دلع پر غم نہ لکھ کر کی بکرت شہ مجاوٹ کا نہ لکھ کر کی بکرت شہ دلع پر غم نہ لکھ کر کی بکرت شہ</p>
<p>۵۰ کچھ ہائے کا پھل ملایہ دلال ہے ہر سون ریاض ہر سپک یاد نہال ہے یہ نہ ختم اس ضعیفی میں کھا یا نہ جا گیا ہم سے کھار اور غ اوٹھایا نہ جا گیا</p>	<p>۵۱ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ</p>	<p>۵۲ دل بند ہائے پوسے ہو یہ کچھ سرتے ہیں بیجا جگر میں باپکے ناسور پڑتے ہیں دل بند ہائے پوسے ہو یہ کچھ سرتے ہیں بیجا جگر میں باپکے ناسور پڑتے ہیں</p>
<p>۵۳ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ</p>	<p>۵۴ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ</p>	<p>۵۵ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ نہ نہ نہیں لکھ کر کی بکرت شہ ان آفتون کی لوح پر افدہ کی جاہ</p>
<p>۵۶ چپ میں کسی سے بات نہیں گفتگو نہیں یہ رنگ ہے کہ ہم میں گویا ہوں نہیں</p>	<p>۵۷ یہ رنگ ہے کہ ہم میں گویا ہوں نہیں یہ رنگ ہے کہ ہم میں گویا ہوں نہیں</p>	<p>۵۸ یہ رنگ ہے کہ ہم میں گویا ہوں نہیں یہ رنگ ہے کہ ہم میں گویا ہوں نہیں</p>

<p>۱۶ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>	<p>۱۷ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>	<p>۱۸ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>
<p>سب کچھ دیکھ کر ہنس کر شمع کی سی اچھا تمہیں بھی لہجہ اس کا واسطہ</p>	<p>عزت پہ پھر کمان جو اجازت نہ پاؤ فریاد ہے ہمارے کس منہ دکھاؤنگا</p>	<p>دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>
<p>۱۹ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>	<p>۲۰ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>	<p>۲۱ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>
<p>۲۲ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>	<p>۲۳ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>	<p>۲۴ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>
<p>۲۵ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>	<p>۲۶ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>	<p>۲۷ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>
<p>۲۸ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>	<p>۲۹ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>	<p>۳۰ دردِ دل کی شعلہ شمشاد کی طرح کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم کھڑکھڑاتی ہے کہیں نہ ہو غم</p>

<p>۱۰۱ گھر میں بیٹے کا جنازہ ادا کرنا گھر میں بیٹے کا جنازہ ادا کرنا گھر میں بیٹے کا جنازہ ادا کرنا</p>	<p>۱۰۲ اس دن ایک شخص نے اپنے گھر میں اس دن ایک شخص نے اپنے گھر میں اس دن ایک شخص نے اپنے گھر میں</p>	<p>۱۰۳ پیارے کوئی نہیں رہا تھا پیارے کوئی نہیں رہا تھا پیارے کوئی نہیں رہا تھا</p>
<p>غازی کو صف شکن کو دلا کر روک کر غازی کو صف شکن کو دلا کر روک کر غازی کو صف شکن کو دلا کر روک کر</p>	<p>مرنے چلے تھے چھوٹے تھام کو مرنے چلے تھے چھوٹے تھام کو مرنے چلے تھے چھوٹے تھام کو</p>	<p>پیارے کوئی نہیں رہا تھا پیارے کوئی نہیں رہا تھا پیارے کوئی نہیں رہا تھا</p>
<p>۱۰۴ لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے</p>	<p>۱۰۵ لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے</p>	<p>۱۰۶ لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے</p>
<p>۱۰۷ کیا ہو چکا ہے جو لوگوں میں نہانے کو کیا ہو چکا ہے جو لوگوں میں نہانے کو کیا ہو چکا ہے جو لوگوں میں نہانے کو</p>	<p>۱۰۸ ہنگام کیسی تھی خدمت ادا کرو ہنگام کیسی تھی خدمت ادا کرو ہنگام کیسی تھی خدمت ادا کرو</p>	<p>۱۰۹ گھبر اڑی روح بہت بھرا ہون گھبر اڑی روح بہت بھرا ہون گھبر اڑی روح بہت بھرا ہون</p>
<p>۱۱۰ جنگ میں تھکے ہوئے لوگوں کو جنگ میں تھکے ہوئے لوگوں کو جنگ میں تھکے ہوئے لوگوں کو</p>	<p>۱۱۱ لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے</p>	<p>۱۱۲ لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے لوگوں کے پاس سے گزرتے ہوئے</p>
<p>۱۱۳ توڑا ہون قتل سارے دروگاہ ہو گئے توڑا ہون قتل سارے دروگاہ ہو گئے توڑا ہون قتل سارے دروگاہ ہو گئے</p>	<p>۱۱۴ الائی دکھ سے میں محبت اٹھا کر الائی دکھ سے میں محبت اٹھا کر الائی دکھ سے میں محبت اٹھا کر</p>	<p>۱۱۵ جاتی ہو کر پیر شہنشاہ کی جاتی ہو کر پیر شہنشاہ کی جاتی ہو کر پیر شہنشاہ کی</p>

<p>۱۰۰ چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا</p>	<p>۱۰۱ چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا</p>	<p>۱۰۲ چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا</p>
<p>فریادِ علی کی دہائی بول کی لشکرِ کربلا میں تو اسی رسول کا</p>	<p>ساعتِ ہی آنسو کی شہِ ابرو جان پر جلدی تیار کیجئے یہیں بایا جان پر</p>	<p>چہرہ اجل کے شوق میں گرنے لگا ارے خوشی کے رشتہ بدن تنگ لگا</p>
<p>۱۰۳ چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا</p>	<p>۱۰۴ چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا</p>	<p>۱۰۵ چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا</p>
<p>اٹھارہ سال کی مری محنت تیر رہا پہلو میں دل تیر رہا گیا بی سنسنا گیا</p>	<p>۱۰۶ چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا</p>	<p>۱۰۷ چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا</p>
<p>۱۰۸ چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا</p>	<p>۱۰۹ چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا</p>	<p>۱۱۰ چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا چو غم کی کشتی میں تیر رہا تو غم کی کشتی میں تیر رہا</p>
<p>دیکھتے ہوئے جگر کو دکھانا رہا نہیں میرا کوئی تھارہ سوا آسرا نہیں</p>	<p>دو تم بھی اپنا داغ دل مراد کو جس میں خوشی تمہاری سدا رہا کو</p>	<p>دیکھا جو نورِ حسنِ رسالت آب کا جھپٹے دیکھا خاک پہ چر داغِ آفتاب کا</p>

[illegible]

<p>۱۷۱ کیا شان زلف صفت خیار چادہ گو کہ از تابقی بی عدول سیاہ کجا صبح دغام زبے قوت الہ باورین آجودہ ما جو ہوینا ہ</p>	<p>۱۷۲ بان آکھتے غم بیان صفت دین آکھتے غم بی شہسوار طبع کو منظور امتحان گردش میں ایک کردین آکھتے غم</p>	<p>۱۷۳ نہ کہ عرق پے عطر کیں نہ کہ عرق پے عطر کیں نہ کہ عرق پے عطر کیں نہ کہ عرق پے عطر کیں</p>
<p>۱۷۴ پلوئے گل میں طرہ سبل نمود ہے شیخ حسن عارض روشن کا دودہ ہے</p>	<p>۱۷۵ ہو تیرا دگر گئی جاوہ نواب کا دکھلا دے کج بکوسر پاقصاب کا</p>	<p>۱۷۶ بکلی میں یہ تڑپت مسرت ہرن میں تھی نہہ دیکھتا تھا خود یہ صفائی بدین تھی</p>
<p>۱۷۷ دو تازی باکوتا چہ زون کچھ ساہی کر کے دیا میں غفلت کیا کیا کونین جھلکا اسی غفلت پانی بھرتے تھے میں جو بکوتا کونین</p>	<p>۱۷۸ ماتھا صفا صفا خدایت حق کھنٹی میں آئی جاوے شکر زنگار تازہ کونین تھی وہی خدایت حق دہ اکھڑان کہ خوف میں کھنٹی</p>	<p>۱۷۹ اسکے ہر ایک نقش قدم پر جاوے جسک کر کا بچو تا ظاہر بار جاوے پائے کہانے اسکے سو کا دقا جاوے ہر کام پر میں کو کھا تا ظاہر جاوے</p>
<p>۱۸۰ کوثر سے دون مثال تو کیا آسین پوسن آئی کی چاہ محبت میں غرق ہی</p>	<p>۱۸۱ صدقہ ہر اک فلک کی سار کی آنکھ ہی آہ کی عفو تھنی ہی ہر چکا سگی آنکھ ہی</p>	<p>۱۸۲ بیکل میں ادسے صاف سار دکی شان تھی فیض قدم سے دکی زمین آسمان تھی</p>
<p>۱۸۳ تجربہ کی گریں زونین نیا جہت پر آئینہ کوہ سینے ہی صفا سباز دون میں آواز شہادہ لافا نیک کی گریں سے بچاؤ دغا</p>	<p>۱۸۴ دہ رنگ فقر و غصہ نکار ساز سینہ دہ آئینہ کی عیان جس رنگ ساز چون میں خوشی کو غمراؤ میں غمراؤ غلا کا اوج جو چو بکا ازار</p>	<p>۱۸۵ سب کی طرح آواز غمراؤ ساز گویا بنا تھا برقی مجسم دہ راہ ساز سک کی طرح شہزادہ میں چو بکا بار ساز نیا کھر کی گریں آواز غمراؤ ساز</p>
<p>۱۸۶ ہستے نہیں میں جنگ میں تینوں کی جھکا لٹی میں آکھیں فتح ظفر کے بادشاہ</p>	<p>۱۸۷ دیکھتے ہیں تو بیکر ہی چال بھول جا دوسے جو ساتھ پرک صبا سانس بھول جا</p>	<p>۱۸۸ کیا ہال تھی کہ سائے پہ چھکتا تھا شے کی طرح موج ہوا سے بھرتا تھا</p>

<p>۵۴۴ ارکبہ جلالہ سرب خطار یو یا سید بنی ہو شید خطار زینت عین کے یہ خوش بخت ہمار بہ نظیر خلق وہ کینا روزگار</p>	<p>۵۴۵ ہر تپائی تلخ نوح عین آریاں بہ کلام غنچہ سائے آنا نہیں برس بہو سپاہیہ بین شوق شہادتین کجک پارس میرد بی بین فضل خدائے عیاس</p>	<p>۵۴۶ کوئی جو تلخ در سلطان نین جان جلی جلی صبح کجک بیکار کی لڑان نظر آئے مزار عین کس کے جوان شیشی جلی جلی کون کون ہمار</p>
<p>جرعت میں یہ حیدرہ عت میں طاق یہ صورت بنی وہ شیدہ براق بہت</p>	<p>منہ موڑنا دفا سے کبھی جانتے نہیں انسان تو کیا جو کو کبھی ہم ملتے نہیں</p>	<p>جانیں بکا در غل یہ ہوا ہر کردہ میں ڈر کر ہر نہ چھپ داماں کوہ میں</p>
<p>۵۴۷ باز بجا اور شہر میں دل سنبھلا اور جی بخت دل شاہ جیل نقص سے سنج ہو گیا جو لبان گل نور کیا کر کے پیکار کون بیل</p>	<p>۵۴۸ پانی کی تلخ جب سیران آہیں ملاو این در ایکے کنار کھلے ہیں ازم و خاتین خون کے دریا جھین از عین زین کے طبع بکھار ہیں</p>	<p>۵۴۹ خائف شے جن کو غم سے پوچھ شہر دھڑکے وہ بھی کچھ نہیں کھڑ جنگل میں قتل سیران قاتل جو</p>
<p>ہاں ہوش ہوں بیا یہ عصب کی لڑائی بھلا تمہارے قتل کی ذبت اب کی</p>	<p>سکھر کین تلخ عینم رب جلیل کے اک ہاتھ میں اور ادیسے پیر میل کے</p>	<p>طاؤس گم تھے کبک ننان چھ ہار میں دشت سے بھول چھتے تھے تو کی آرمین</p>
<p>۵۵۰ جسے تھاکہ کی بک بون شتاب نور خدایان ہو جو اسے عین شتاب خو کرین کین تو عدا کو نہ ہو آرب سینچین بن تلخ زین نام ہو کجک</p>	<p>۵۵۱ تو کہے کہ تلخ آؤ تیر تو عین کسے تلخ علم کسے تلخ آغوش میں دیر کہہ فلک تیر سینچین بن تلخ تلخ تلخ</p>	<p>۵۵۲ اگر کہہ کہ تلخ تلخ تلخ خون سے ہو گیا تلخ آقا تلخ خون سے ہو گیا تلخ آقا تلخ جہاں ہوئی تلخ دشت کیوں ہو</p>
<p>ہفتہ نہیں قدم کبھی دشت قتال سے نور شید کا ہنسی ہمار جلال سے</p>	<p>نکلی وہ جان ستان جو چک کر غلات سے غل پڑ گیا پری کل آئی وہ قاتل سے</p>	<p>قمر خدایان تھا جو میران جنگ میں پانی زمین میں چھپتا تھا اور آگ ننگ میں</p>



<p>۱۲۱ پو آغا کس فتح باد و بار در این کار که نام نظام افکار چنین خاص و نور بر کس هیچ بقدر ای از سنجیدگیان ندیده ای</p>	<p>۱۲۲ چنگ کز لاله زار تان بوی جان چرخین زان بین کھان بوی جان گلزار خم بختین لاله بوی جان پرست انبار کجای بوی جان</p>	<p>۱۲۳ ای کجای بختین کجای بختین بختین بختین کجای بختین کجا کجای بختین کجای بختین بختین بختین کجای بختین</p>
<p>۱۲۴ گریختی بیکه قمر کی اوس برق تابان درد کرد و اچھی قمری طلسم جابابین</p>	<p>۱۲۵ دل پس رسا بختین آفتاب جان کشتیم بزم رنگ ضایع مال غنی</p>	<p>۱۲۶ کاشته یه سرکه فوج کادم بند کرد و یا نام آورد و کو خاک کا پونز کرد و یا</p>
<p>۱۲۷ خفا غلطی بختین غلطی غلطی دیبا موی قاصد ردا به ارشد بونا قاصد ردا به ارشد کسان کجای بختین غلطی غلطی</p>	<p>۱۲۸ خفا غلطی بختین غلطی غلطی دیبا موی قاصد ردا به ارشد بونا قاصد ردا به ارشد کسان کجای بختین غلطی غلطی</p>	<p>۱۲۹ جان ادب کجای بختین غلطی خفا غلطی بختین غلطی غلطی دیبا موی قاصد ردا به ارشد بونا قاصد ردا به ارشد</p>
<p>۱۳۰ دُر کھا جو تیغ دلبر شاه حجاز کا دردا کو چھوڑا تھانہ لنگر حجاز کا</p>	<p>۱۳۱ کتنی قمری پامال سپاہ جدد ہوئی حدیث کرد و الفکار سے میں بخرو ہوئی</p>	<p>۱۳۲ گریختی جب تو جسم میں دم چھوڑی نہیں بھاگین کدھر کہ موت قدم چھوڑی نہیں</p>
<p>۱۳۳ ناگاہ تیغ دلبر شاه حجاز کا دردا کو چھوڑا تھانہ لنگر حجاز کا</p>	<p>۱۳۴ کتنی قمری پامال سپاہ جدد ہوئی حدیث کرد و الفکار سے میں بخرو ہوئی</p>	<p>۱۳۵ گریختی جب تو جسم میں دم چھوڑی نہیں بھاگین کدھر کہ موت قدم چھوڑی نہیں</p>
<p>۱۳۶ پھل توڑتی قمری تیغ دلبر شاه حجاز کا دردا کو چھوڑا تھانہ لنگر حجاز کا</p>	<p>۱۳۷ کتنی قمری پامال سپاہ جدد ہوئی حدیث کرد و الفکار سے میں بخرو ہوئی</p>	<p>۱۳۸ گریختی جب تو جسم میں دم چھوڑی نہیں بھاگین کدھر کہ موت قدم چھوڑی نہیں</p>

<p>۱۰۰ کھا کھا کر غنم کے سالانہ کو چوڑا کر دینا چاہئے اور اگر کسی جگہ پر کھاتا ہو تو اس کو جب ایک چارو چارو کرے</p>	<p>۱۰۱ مٹھا کر دینا چاہئے اور اگر کسی جگہ پر کھاتا ہو تو اس کو چوڑا کر دینا چاہئے اور اگر کسی جگہ پر کھاتا ہو تو اس کو</p>	<p>۱۰۲ کھا کھا کر غنم کے سالانہ کو چوڑا کر دینا چاہئے اور اگر کسی جگہ پر کھاتا ہو تو اس کو جب ایک چارو چارو کرے</p>
<p>۱۰۳ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>	<p>۱۰۴ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>	<p>۱۰۵ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>
<p>۱۰۶ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>	<p>۱۰۷ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>	<p>۱۰۸ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>
<p>۱۰۹ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>	<p>۱۱۰ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>	<p>۱۱۱ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>
<p>۱۱۲ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>	<p>۱۱۳ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>	<p>۱۱۴ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>
<p>۱۱۵ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>	<p>۱۱۶ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>	<p>۱۱۷ دھن دھن دھن دھن دھن دھن سر پر ہوا دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن دھن</p>

<p>۱۷۱ کھانا نہ پڑا نہ وہ نہ کھانا نہ کھانا بہاؤ شاہ کی بے وقوفی غصہ بگڑی کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۷۲ بیکار لڑائی میں لڑائی میں لڑائی میں ماہر تھی ایک ایک ایک ایک ایک ایک تیرا ایک ایک ایک ایک ایک ایک سنبھل چلا دے تو اور بھی تیرا تیرا</p>	<p>۱۷۳ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا بہاؤ شاہ کی بے وقوفی غصہ بگڑی کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۱۷۴ آتی تھی فوج کفر پر تھر خدائی طرح جاتی تھی جان لیکہ بے تھائی طرح کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۷۵ چہرہ یونین سرخ ہوا یونین خراب کا جیسے شوق میں ہوتا ہی رنگ آفتاب کا کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۷۶ بے یار و آشتا بے یار فاطمہ ہوا اکبر شہید ہو گئے بس خاتمہ ہوا کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۱۷۷ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا بہاؤ شاہ کی بے وقوفی غصہ بگڑی کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۷۸ بیکار لڑائی میں لڑائی میں لڑائی میں ماہر تھی ایک ایک ایک ایک ایک ایک تیرا ایک ایک ایک ایک ایک ایک سنبھل چلا دے تو اور بھی تیرا تیرا</p>	<p>۱۷۹ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا بہاؤ شاہ کی بے وقوفی غصہ بگڑی کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۱۸۰ گو دیو تھاپہ کاٹ گئی تیغ جسم کو غل پڑ گیا پیرانے وہ وڑا ظلم کو کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۸۱ گرنے پہ تھے کہ نام علی لیکہ رک گئے ہاتھوں سے سر کو تھام کے ہر پہر جھک گئے کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۸۲ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا بہاؤ شاہ کی بے وقوفی غصہ بگڑی کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۱۸۳ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا بہاؤ شاہ کی بے وقوفی غصہ بگڑی کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۸۴ بیکار لڑائی میں لڑائی میں لڑائی میں ماہر تھی ایک ایک ایک ایک ایک ایک تیرا ایک ایک ایک ایک ایک ایک سنبھل چلا دے تو اور بھی تیرا تیرا</p>	<p>۱۸۵ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا بہاؤ شاہ کی بے وقوفی غصہ بگڑی کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>۱۸۶ پے سے تیر ظلم کا کش لگاتے تھے سینے پہ روکتے جو سے پیر پڑتے جاتے تھے کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۸۷ چھوٹے قدم رکاب سے اوس گلخدا کے بس گہرے فرس پد کو پکار کے کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۱۸۸ رشتہ تھا جم پاک مین اور دلیہ در تھا ماندہ ہر چہرہ پر نور زرد و ہفتا کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا ہوئی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>

<p>۹۱ جہان کی ہر طرف تو بجا رکھو جان کر کہ وہ تو بجا رکھو اٹھا رہا سال کی ہر طرف ۹۲ دل مضطرب اوس سے اور کے واسطے کوئی تہا تھا وہ پیسہ کے واسطے</p>	<p>۹۳ دور سے اسطرح سے کہ کیسا کہ جان بیکار منہ سے نہیں کہے تو خوار ۹۴ گردن چھدی ہو نہیں ہیں وہ دونوں ہاتھ ۹۵ اسم شیم خلیبان میں آگئی اب آئے کیا کہ جان تن بجان میں آگئی</p>	<p>۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸</p>
--	---	---

<p>شہ کتنے تھے زور و جوش و خروش نہ تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار</p>	<p>عبدال لیکھتے ہیں کہ بہت بڑا بڑا میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار</p>	<p>شہ کتنے تھے زور و جوش و خروش نہ تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار</p>
<p>ایک جو آئی پھر نہ کہا کچھ زبان سے بابا کو کہتے تھے سدھار جہان سے</p>	<p>بخشش کے سلسلہ میں انجام ہو گیا حضرت کے ذاکرون اللہ میں ترانہ ہو گیا</p>	<p>کوئی گھر ہی میں ہوا کی طرح اور اس کے دکاب شاہ کو باؤ سے تمام لیتے ہیں</p>
<p>شہ کتنے تھے زور و جوش و خروش نہ تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار</p>	<p>سلام کتنے تھے زور و جوش و خروش نہ تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار</p>	<p>شہ کتنے تھے زور و جوش و خروش نہ تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار</p>
<p>آگ کو لگے آگے دم توڑ توڑ کے بیشاکہ ہر چلے گئے بابا کو چھوڑ کے</p>	<p>پہنچ کے خلد میں میں جین کے طرح علی کے احمہ سے کہ تو کا جام لیتے ہیں</p>	<p>یہ زائرین امام کا رتبہ ہے کہ جنکا سبط محمد سلام لیتے ہیں</p>
<p>شہ کتنے تھے زور و جوش و خروش نہ تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار</p>	<p>شہ کتنے تھے زور و جوش و خروش نہ تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار</p>	<p>شہ کتنے تھے زور و جوش و خروش نہ تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار میں تار و نہ تار نہ تار نہ تار</p>
<p>نزع ہی وہ اور غفلت ہی آپ کو یوں کوئی چھوڑا نہیں تو نہیں بابا کو</p>	<p>خدا کا علم لکھتے ہیں وہ اپنے اہل حق عطش میں رواہ جو پانی کا نام لیتے ہیں</p>	<p>خدا کا علم لکھتے ہیں وہ اپنے اہل حق عطش میں رواہ جو پانی کا نام لیتے ہیں</p>

<p>۴۰ راست ہو چلے نہ سچا خیال ہے سب میں جینے کا سچا خیال ہے سہارا نہ ہو چلنے کی گت ہے</p>	<p>۴۱ ان کی تکیہ کی کوئی تکیہ نہیں ہے جس کی تکیہ کی تکیہ نہیں ہے جس کی تکیہ کی تکیہ</p>	<p>۴۲ میں نے کہا کہ میں نے کہا میں نے کہا کہ میں نے کہا میں نے کہا کہ میں نے کہا</p>
<p>۴۳ یکساں بناؤ کسی جاہلین بسروئی دو کو ہنسنا تو رات فغانین بسروئی</p>	<p>۴۴ ہے کون جسے رشتہ داند اس میں دنیا سے کسی سے موافق رہی نہیں</p>	<p>۴۵ نکبت برس رہی تو کسی مکان پر اقبال سرنگوں کی کسی آستان پر</p>
<p>۴۶ پانی کا حق میں ان کے ہے کھنڈی میں ان کے ہے سگر میں ان کے ہے</p>	<p>۴۷ انسان کی کھال میں ہے انسان کی کھال میں ہے انسان کی کھال میں ہے</p>	<p>۴۸ میں نے کہا کہ میں نے کہا میں نے کہا کہ میں نے کہا میں نے کہا کہ میں نے کہا</p>
<p>۴۹ سلطان تھے جو اوج لہر تھے خاک اور دھول کی آویز تھے</p>	<p>۵۰ دیکھا جہان میں رنگ نیاب نگاہ کی یکساں بسروئی نہ گرا کی نہ شاہ کی</p>	<p>۵۱ بیکس کی کوئی بشر کوئی مالک سپاہ کا دوبت کا گل کہیں کہیں فرار و گاہ کا</p>
<p>۵۲ دارالکائنات میں ہے دارالکائنات میں ہے دارالکائنات میں ہے</p>	<p>۵۳ ان کو کہیں میں ہے ان کو کہیں میں ہے ان کو کہیں میں ہے</p>	<p>۵۴ میں نے کہا کہ میں نے کہا میں نے کہا کہ میں نے کہا میں نے کہا کہ میں نے کہا</p>
<p>۵۵ نوجوان تھیں جن کے حکم میں تہاڑے ہیں آج وہ کچھ مزار میں</p>	<p>۵۶ پڑھ رہی کوئی کوئی گل باغ کی آبادی کوئی کوئی گھر بے چراغ کی</p>	<p>۵۷ پڑھ رہی کوئی کوئی گل باغ کی آبادی کوئی کوئی گھر بے چراغ کی</p>

<p>۱۰ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>	<p>۱۱ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>	<p>۱۲ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>
<p>۱۳ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>	<p>۱۴ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>	<p>۱۵ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>
<p>۱۶ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>	<p>۱۷ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>	<p>۱۸ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>
<p>۱۹ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>	<p>۲۰ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>	<p>۲۱ دینا کے لیے آئین کے حساب میں لہتی ہی صبح و شام غرض پیچ و تاب میں</p>

۱۰۱ نصف ہو کہو پیکر سے کیا کیا نور خاست شامی خستہ سے کیا کیا جوت کی جالی جوید غم سے کیا کیا زیر آسماں کیا جاوے تو بھر سے کیا کیا	۱۰۲ پیدا ہو جو دھڑکن آسمان میں اگر ان کو جوت سے نور میں میں قرآن میں نور خاک کے آسمان میں خوش تھے تو تار کے درمیان میں	۱۰۳ جاگہ تھی جو خالق عالم پناہ کی صاف آتی تھی ہوا سے ہر لہر کی گدڑی جو کچھ حسین علیہ السلام پر یہ وہ کلمہ کسی نبی پہ کونہ امام پر
۱۰۴ ان فتنہ خاک میں سے تیرا جیو خامسہ پر سیر کیو نہ البشیر آباد تھا گرد گزرتے دم سے تمام چین کر کے آج نہیں کتا چٹا جا	۱۰۵ افاق میں تیرا جیو نہ تھی کوئی خوش نہ تھا وہاں ہے چین و غم خاک تیرے کہ خدایا کی کائنات کتنے تھے سب کی تہ نہ بات کا تمام	۱۰۶ اک دن نبی کے دوش پہ معراج پائی تھی اک دن او پہ خلق خدا کی چڑھائی تھی تبدیل میش سے غم و یخ و دھوپ شکر خدا کہ ایک جگہ پہنچتے ہوئے
۱۰۷ پہلوں دہ سے کہ خلافت تیرے تھی چو پہنچتے ہوئی لاسے تھے جیل تہ تکبیریں اگر تیرے چپکے تھے جیل کیا کیا نہ افسانہ از آسمان تھے جیل	۱۰۸ ادب و جلال میں تیرا شان و شوکت فدا شد تیرا خون و عار و شرف آب بود آتش و خاک و پھر جگر جہان سے ارد و مٹے ہو خاک و جاوے	۱۰۹ سبل کی آگ لگی تھی مشکینہ دار کے یہ لہر لہا تھا خدا کا تار کے بید و حصار اور بھی لنگ تھیر میں مشغول تھے محمد خدا قدر میں



<p>۵۷۱ بیک شادان غمی و خوش حالی بیک خوشی و بیک غم و غم و غم خندان غم و غم و غم و غم بچندین سبب کی جو در بیان</p>	<p>۵۷۲ حضرت سیوان و حضرت علی بن ابی طالب پیر پادشاهی و پیر پادشاهی ان مہجی و پادشاهی و پادشاهی</p>	<p>۵۷۳ پیر پادشاهی و پیر پادشاهی پیر پادشاهی و پیر پادشاهی پیر پادشاهی و پیر پادشاهی</p>
<p>۵۷۴ طاہر سرفروش و پیر پادشاهی فرط طرب و پیر پادشاهی</p>	<p>۵۷۵ جواد زمین بہ چھوڑے اپنے مقام کو دو تہیت فوشی کی رسول نام کو</p>	<p>۵۷۶ قانون حسن و ساز طرب آشکار ہون لیل کی ہر صفرین نے ہزار ہون</p>
<p>۵۷۶ پیر پادشاهی و پیر پادشاهی پیر پادشاهی و پیر پادشاهی</p>	<p>۵۷۷ پیر پادشاهی و پیر پادشاهی پیر پادشاهی و پیر پادشاهی</p>	<p>۵۷۸ پیر پادشاهی و پیر پادشاهی پیر پادشاهی و پیر پادشاهی</p>
<p>۵۷۹ دامان گل مراد ہے ہر دم بھرا ہے یار برب سدا یا فدا ہے ہر دم</p>	<p>۵۸۰ زینت ہو اور گشت فرودخت کو انعام خستہ کا ہے ہر وقت کو</p>	<p>۵۸۱ زینت ہر ایک ہے رب طرد کو کہے مالک ہے کہد و آتش و فرخ فرودے</p>
<p>۵۸۲ پیر پادشاهی و پیر پادشاهی پیر پادشاهی و پیر پادشاهی</p>	<p>۵۸۳ پیر پادشاهی و پیر پادشاهی پیر پادشاهی و پیر پادشاهی</p>	<p>۵۸۴ پیر پادشاهی و پیر پادشاهی پیر پادشاهی و پیر پادشاهی</p>
<p>۵۸۵ غل تھا پیر و پیر و پیر و پیر کستہ پیر و پیر و پیر و پیر</p>	<p>۵۸۶ غلام ہون لطیف گلشن حشر شکر اکمل جانیں ہر دست و پیر و پیر</p>	<p>۵۸۷ سامان یہ تھا جو سبط بنی کے درود کا کرد بیان عرش ہر غل تھا درود کا</p>

<p>۱۰۰</p> <p>لے لفظ کے معنی آنے کا ہوتا ہے</p> <p>اخام کے خیال سے دل پر موات</p> <p>جو تک لفظ کی توفیق کو نہیں سبب</p> <p>کاشے عطر سے اسکی زبان روشن</p>	<p>۱۰۱</p> <p>چہرے کی غور و خوض و محال</p> <p>سر کیان غفلت سے غور سے غیض</p> <p>تاج تاجان ترقین میں سرور کی مجال</p> <p>مندیہ دل سے رشتہ پران کی مثال</p>	<p>۱۰۲</p> <p>پیدا ہوا گویا سرین علی کے درخت سے</p> <p>بادیہ تھی سدا دل بوسہ کو چہرہ</p> <p>عالم کے جسے اس دن دولت میں رہا</p> <p>امت کی شہرت کی بجائے کیا</p>
<p>۱۰۳</p> <p>خوف خدا تھا اس سول ام کو</p> <p>باشی اس امر کی تیج کے پھل سے ظم کرین</p>	<p>۱۰۴</p> <p>ہر دم حجاب اپنی خطا سے شدید سے</p> <p>جنہش زبانی کو ذکر خدا کا عید سے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>جس پر تمام دین کی دولت خدا نے کی</p> <p>موقوف چہرہ نعل امامت خدا نے کی</p>
<p>۱۰۶</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>
<p>۱۰۹</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>	<p>۱۱۰</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>
<p>۱۱۲</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>
<p>۱۱۵</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>	<p>۱۱۶</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>	<p>۱۱۷</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>
<p>۱۱۸</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>	<p>۱۱۹</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>	<p>۱۲۰</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p> <p>خدا کا فضل و کرم کی طرف سے</p>

<p>۵۴ بیدار و بیدار و بیدار و بیدار بیدار و بیدار و بیدار و بیدار بیدار و بیدار و بیدار و بیدار بیدار و بیدار و بیدار و بیدار</p>	<p>۵۵ اور تو کی دہراہ سوارت آج اور تو کی دہراہ سوارت آج اور تو کی دہراہ سوارت آج اور تو کی دہراہ سوارت آج</p>	<p>۵۶ ایک بارہ سو چوبیس چوبیس ایک بارہ سو چوبیس چوبیس ایک بارہ سو چوبیس چوبیس ایک بارہ سو چوبیس چوبیس</p>
<p>۵۷ محمدا سحرین بن جلال و شریک محمدا سحرین بن جلال و شریک محمدا سحرین بن جلال و شریک محمدا سحرین بن جلال و شریک</p>	<p>۵۸ لایق و عطا و خلق و کھایا رسول لایق و عطا و خلق و کھایا رسول لایق و عطا و خلق و کھایا رسول لایق و عطا و خلق و کھایا رسول</p>	<p>۵۹ حال عطا خلق اکبر بیان کیا حال عطا خلق اکبر بیان کیا حال عطا خلق اکبر بیان کیا حال عطا خلق اکبر بیان کیا</p>
<p>۶۰ واللہ اس خبر سے پہلے کہ پہلے واللہ اس خبر سے پہلے کہ پہلے واللہ اس خبر سے پہلے کہ پہلے واللہ اس خبر سے پہلے کہ پہلے</p>	<p>۶۱ پایا کی شش و دریا سحر پایا کی شش و دریا سحر پایا کی شش و دریا سحر پایا کی شش و دریا سحر</p>	<p>۶۲ کیا حال زاری ہے اسے بندہ خدا کیا حال زاری ہے اسے بندہ خدا کیا حال زاری ہے اسے بندہ خدا کیا حال زاری ہے اسے بندہ خدا</p>
<p>۶۳ دل غم سے بھر دیا لیکن دل غم سے بھر دیا لیکن دل غم سے بھر دیا لیکن دل غم سے بھر دیا لیکن</p>	<p>۶۴ حال ہی خورق کا قطارہ زمین پر حال ہی خورق کا قطارہ زمین پر حال ہی خورق کا قطارہ زمین پر حال ہی خورق کا قطارہ زمین پر</p>	<p>۶۵ ہمدرد ہی کوئی نہ کوئی غمگار ہے ہمدرد ہی کوئی نہ کوئی غمگار ہے ہمدرد ہی کوئی نہ کوئی غمگار ہے ہمدرد ہی کوئی نہ کوئی غمگار ہے</p>
<p>۶۶ کیا اتنا کشت و کشت و کشت و کشت کیا اتنا کشت و کشت و کشت و کشت کیا اتنا کشت و کشت و کشت و کشت کیا اتنا کشت و کشت و کشت و کشت</p>	<p>۶۷ مکہ کا جگہ آج کے خالق و کلام مکہ کا جگہ آج کے خالق و کلام مکہ کا جگہ آج کے خالق و کلام مکہ کا جگہ آج کے خالق و کلام</p>	<p>۶۸ کون سا کشت و کشت و کشت و کشت کون سا کشت و کشت و کشت و کشت کون سا کشت و کشت و کشت و کشت کون سا کشت و کشت و کشت و کشت</p>
<p>۶۹ عاصی کو تیرے فضل کی کوئی جتنو عاصی کو تیرے فضل کی کوئی جتنو عاصی کو تیرے فضل کی کوئی جتنو عاصی کو تیرے فضل کی کوئی جتنو</p>	<p>۷۰ ہم تیرے حسن و حسن و حسن و حسن ہم تیرے حسن و حسن و حسن و حسن ہم تیرے حسن و حسن و حسن و حسن ہم تیرے حسن و حسن و حسن و حسن</p>	<p>۷۱ نازل عطا خلق میں و بشر ہوا نازل عطا خلق میں و بشر ہوا نازل عطا خلق میں و بشر ہوا نازل عطا خلق میں و بشر ہوا</p>

<p>۵۵۵ از غم و غم کے مٹنے و ناپائیدار دشمن و جانین میں اس کی جی میں زیادہ کیا دوزخ و جہنم کے آداب و عبادت</p>	<p>۵۵۶ افسوس کیا غنیمت ہے کہ آج تک قدسی ہون چکے فیض و نفع سے محروم ہی نہ ہو کہ غم و غم کے آداب و عبادت</p>	<p>۵۵۷ فرستے تھے جمع و جمع کے رسول راحت اچھی دیتے تھے کہیں کا چھوٹ جسکو بھی کچھ بھی کہیں کا چھوٹ</p>
<p>۵۵۸ موتی میں اس خوشی کے مجھے شاد کئے لے لے کے دادرس مری ادا کئے</p>	<p>۵۵۹ عربان زمین گرم یہ اوس شکی لاش پاؤں سے مرکبوں کے دہن پاشی لاش</p>	<p>۵۶۰ عربان زمین گرم یہ اوس شکی لاش پاؤں سے مرکبوں کے دہن پاشی لاش</p>
<p>۵۶۱ از بیکہ تھے جو غنیمت کا سن سنے حال اس کا جو آداب و عبادت</p>	<p>۵۶۲ دشمن و جانین میں اس کی جی میں زیادہ کیا دوزخ و جہنم کے آداب و عبادت</p>	<p>۵۶۳ فرستے تھے جمع و جمع کے رسول راحت اچھی دیتے تھے کہیں کا چھوٹ</p>
<p>۵۶۴ ان دیکھ دم میں دھت پروردگار کو میرے پس کے جسم سے مل جسم زار کو</p>	<p>۵۶۵ جو بوسہ گاہ احمد عالی و قار ہو دہ حلق اور خضر قاتل کی دہار ہو</p>	<p>۵۶۶ ثانی نہیں ہی اس کا کوئی مشرقین میں میرا او شریک ہی خون عین میں</p>
<p>۵۶۷ جہنم کا جس کے جسم کو آداب و عبادت مل لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۵۶۸ جہنم کا جس کے جسم کو آداب و عبادت مل لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۵۶۹ فرستے تھے جمع و جمع کے رسول راحت اچھی دیتے تھے کہیں کا چھوٹ</p>
<p>۵۷۰ ظاہر نشان قدرت پروردگار تھے اول سے بھی سو پر دما آن شکار تھے</p>	<p>۵۷۱ اصحاب جمع ہوتے تھے جب پروردگار تھے رہتے تھے یہ کنارہ سالٹ پناہ میں</p>	<p>۵۷۲ سو پختہ و آدہ کے کھر میں بھر کر کھانہ کافر لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ</p>

<p>۱۰۰ کیا قریب ہو لوگ موت اور کھلی وہ یک نظم جلا بین وصیت رسول کی خوف غم کریں نہ موت رسول کی زیر کیلے شاد بین بظافت رسول کی</p>	<p>۱۰۱ مطلع اسے غم شوق کشتہ دل لہاں اسے غم شوق کشتہ دل لہاں اسے غم شوق کشتہ دل لہاں اسے غم شوق کشتہ دل لہاں</p>	<p>۱۰۲ جو بین اور ملا ہو رسالت پناہ کا ریتی پہ خون بہا بین ادبی میگناہ کا</p>
<p>۱۰۳ دل غم سے شوق ہو بین لباس سیاہ ہو خامہ کی ہر سر بر بین آواز آہ ہو</p>	<p>۱۰۴ باتین گروہ درو کی ہون اس کلام میں آئینہ جو کریں دل ہر خاص عام میں</p>	<p>۱۰۵ بہترین فضائل شوق خصال نغمہ نواداد جو کریں و کہہ سہا خال راغب دھرم خاندین کر گری خال ہو بیان سے نظم ہو کر گری خال</p>
<p>۱۰۶ ہر موج سطر غرق ہو فی القدر اس طرح چمکی تر پہ پانی میں غائب ہو طرح</p>	<p>۱۰۷ مصرع ہر ایک لشکر غم کا نشان ہو بین دستورین صفت نام کی شان ہو</p>	<p>۱۰۸ چاہا تھا معجزات عجایب کا ذکر ہو پر اب یہ قصیدی کہ مصائب کا ذکر ہو</p>
<p>۱۰۹ شہجرت میں اثر ہو عیان برق طور کا ہو سننے کے دوا تپہ دھوکا تور کا</p>	<p>۱۱۰ اسے روح رنج عین موقر کر کا عالم ہر کثرت میں دکھاتے تیز کر کا</p>	<p>۱۱۱ اسے روح رنج عین موقر کر کا عالم ہر کثرت میں دکھاتے تیز کر کا</p>

<p>۵۴ جلائے غم و غصہ نہایت ناخواب دل لے کر نہ کہی کہ نہیں کہی زبان من سے اگر تو نہ دل فلاں باب</p>	<p>۵۵ جلائے غم و غصہ نہایت ناخواب دل لے کر نہ کہی کہ نہیں کہی زبان من سے اگر تو نہ دل فلاں باب</p>	<p>۵۶ جلائے غم و غصہ نہایت ناخواب دل لے کر نہ کہی کہ نہیں کہی زبان من سے اگر تو نہ دل فلاں باب</p>
<p>۵۷ تھا ستم بھر سر در گردن شکوہ پر شوق ہو اچھی ہو کچھ صوبت جو کہہ پر</p>	<p>۵۸ لے کچی بھر اسے تھے سو کھی زبان کو نہ رہ کے دیکھتے تھے کچی آسمان کو</p>	<p>۵۹ کتنی ہی حد تک ہو گی تن باش باش پر لشہر چلو مجھے عمو کی لاش پر</p>
<p>۶۰ آہستہ آہستہ کی زبان سے جا بے آہستہ آہستہ کی زبان سے جا بے</p>	<p>۶۱ جلائے غم و غصہ نہایت ناخواب دل لے کر نہ کہی کہ نہیں کہی زبان من سے اگر تو نہ دل فلاں باب</p>	<p>۶۲ جلائے غم و غصہ نہایت ناخواب دل لے کر نہ کہی کہ نہیں کہی زبان من سے اگر تو نہ دل فلاں باب</p>
<p>۶۳ شدت عطش کی دھوپ کی انداز گئی افسوس کہ حسین پہ کیا کیا گزر گئی</p>	<p>۶۴ الفت ہی گر حبیب خدا کے حبیب پیار و درد کو آؤ حسین غریب کی</p>	<p>۶۵ است پہ اپنے سر کو فدا کرنے جلتے ہیں ادھک لگا لگا کو کہ ہم اب نے جلتے ہیں</p>
<p>۶۶ جلائے غم و غصہ نہایت ناخواب دل لے کر نہ کہی کہ نہیں کہی زبان من سے اگر تو نہ دل فلاں باب</p>	<p>۶۷ جلائے غم و غصہ نہایت ناخواب دل لے کر نہ کہی کہ نہیں کہی زبان من سے اگر تو نہ دل فلاں باب</p>	<p>۶۸ جلائے غم و غصہ نہایت ناخواب دل لے کر نہ کہی کہ نہیں کہی زبان من سے اگر تو نہ دل فلاں باب</p>
<p>۶۹ باز دیکھ کے بھائی جہان گزر گیا بیٹا جوان سامنے آنکھوں کے مر گیا</p>	<p>۷۰ جادو ملک تھی جوتن باش باش پر کیا کی تڑپ کے روتے تھے بھائی کی گلاب پر</p>	<p>۷۱ کس بل و غامین دیکھ کے فوج تھم مرا مولا بس اب نیام من گھٹتا ہی مرا</p>

<p>۵۸۵ میں نے علم کے پونے میں خانان حرب میں ماسے شمر کے موتی جاتی ہیں چوہنگی میں ستم کی جوار دو دو جناب خیر انسا کو شمر میں کیا دریاں واپس</p>	<p>۵۸۶ انہی میں دکھا پیکر منظر شب جیون کی دودھ قطاریں دیا جانتے ہیں سایہ تراویں عود برق میں رہ جہان تیرے وقت سے ہے وہاں میں</p>	<p>۵۸۷ نہ کرنا بھی کہہ دیتی جھنگل جائے لگی دل کی صلابت آسمان نیل علی جلال میں اسے شہزادان نور کیا کہ میں ہوں ہی کامر تو</p>
<p>۵۸۸ فرانگل کٹ گئی گردن میں کی کچھ دے کی مدد دے دوسرے کی نہاں کی گئی گردن میں کی نہاں کی گئی گردن میں کی</p>	<p>۵۸۹ نور ان میں دھن دھن جی نور ان میں دھن دھن جی نور ان میں دھن دھن جی نور ان میں دھن دھن جی</p>	<p>۵۹۰ عاجز نہ سمجھو ابن شہ قلعہ گیر کو ہاں دیکھ لو دغاے جناب امیر کو عاجز نہ سمجھو ابن شہ قلعہ گیر کو ہاں دیکھ لو دغاے جناب امیر کو</p>
<p>۵۹۱ میں نے علم کے پونے میں خانان حرب میں ماسے شمر کے موتی جاتی ہیں چوہنگی میں ستم کی جوار دو دو جناب خیر انسا کو شمر میں کیا دریاں واپس</p>	<p>۵۹۲ نور ان میں دھن دھن جی نور ان میں دھن دھن جی نور ان میں دھن دھن جی نور ان میں دھن دھن جی</p>	<p>۵۹۳ عاجز نہ سمجھو ابن شہ قلعہ گیر کو ہاں دیکھ لو دغاے جناب امیر کو عاجز نہ سمجھو ابن شہ قلعہ گیر کو ہاں دیکھ لو دغاے جناب امیر کو</p>
<p>۵۹۴ میں نے علم کے پونے میں خانان حرب میں ماسے شمر کے موتی جاتی ہیں چوہنگی میں ستم کی جوار دو دو جناب خیر انسا کو شمر میں کیا دریاں واپس</p>	<p>۵۹۵ نور ان میں دھن دھن جی نور ان میں دھن دھن جی نور ان میں دھن دھن جی نور ان میں دھن دھن جی</p>	<p>۵۹۶ عاجز نہ سمجھو ابن شہ قلعہ گیر کو ہاں دیکھ لو دغاے جناب امیر کو عاجز نہ سمجھو ابن شہ قلعہ گیر کو ہاں دیکھ لو دغاے جناب امیر کو</p>

<p>۹۱۱ بازل خدا قوربان سپاہ خدا قبضہ سے بھی قلعہ ہر سبب پناہ تھا جلتے کہ ہر سبب اجل ستارہ تھا دھواؤں کی قلعہ کھڑا کرنا پناہ تھا</p>	<p>۹۱۰ ملواری نے نکال دیا ابل شکر بابل بانی نہ رہا میں راہ و گھر بابل خواب از دکھاؤں کسی کو نہ بابل سکتے تھے سب ہی شکستہ و ظلم بابل</p>	<p>۹۰۹ حاجہ حسین کس تھے جبر سب کھلیج جبار و صفوں میں پرتی تھی بد و کھلیج موتی تھی مہینہ راج بھی کھلیج ملواریں پھر تھی بد و کھلیج</p>
<p>کب پڑی کھلا نہ کسی خاص و عام پر بشو کھاسا تھا شمعان شام پر</p>	<p>نوجوان کے بار بار پر لٹے جاتے تھے اس فاقہ کش کے در سے جی چھوٹے تھے</p>	<p>ہر آنکھان قلم و اور دست دہا کٹے ہاں قہر حق وہ قلعہ جی ہوا کٹے</p>
<p>۹۱۲ خیرت سی راہی کمر کوئی راہ کج چلو چنانہ قلم کج جیگر کج گر در دین سپر سے کوئی نہ کج ملواریں سے اس کے کج راہ کج</p>	<p>۹۱۱ کلمہ سب سے بھی کبوتہ قلعہ قلعہ ناٹ و آن تین تین باقی نہ مہینہ گر کھانا کھاکوئی تو برے قلعہ قلعہ نہیں تین تھایہ وقت کہ اب کھاکوئی</p>	<p>۹۱۰ سید بنی کب کب کھٹکے شاہ امیر کج خاکشور و خفیہ کا مین شوق و کج افرا کھانہ چلتے تھے شوق سے کج سب کھلیج ہوا تھا گاؤں و کج</p>
<p>ناری جو در سے پھیلے قدم شے رہ گیا دو گھر سے ڈھال ہو گئی سر شے رہ گیا</p>	<p>قہر آکھ سے نہ امان ایک آن تھی سکے مین ہاتھ پاؤں تھے صفے مین جان تھی</p>	<p>ابھی کو خوف تھا کین سر تن کٹ تھا مضطرب تھے جبریل کگیتی اولٹ نہ تھا</p>
<p>۹۱۳ ادس تھی قلعہ قلعہ قلعہ قلعہ جھوٹے ہوتے تھے قلعہ قلعہ قلعہ نہیں تھی کجرا تھا کھوڑا کھوڑا جادو کہ سانسے وہ بھی قلعہ قلعہ</p>	<p>۹۱۲ کھوڑی تھی قلعہ قلعہ قلعہ قلعہ آپس میں چلتے تھے قلعہ قلعہ قلعہ بڑے بڑے کھوڑے تھے قلعہ قلعہ قلعہ چیل بن پلے تھے قلعہ قلعہ قلعہ</p>	<p>۹۱۱ خیرت کی قلعہ قلعہ قلعہ قلعہ خاک و ہر کھاجان کھوڑا قلعہ قلعہ کھوڑی دھار کھوڑا کھوڑا قلعہ قلعہ کھوڑی دھار کھوڑا کھوڑا قلعہ قلعہ</p>
<p>اٹھتا آہ بار بار دھواں شیاق مین شعلہ مین ہرگز تھا کفر اقی مین</p>	<p>کستور کے رنیں حد سے قدم نکالے تھے بتوں کے بے لڑ سے ہودم نکالے تھے</p>	<p>کھٹا تھا پھل کہ نخل جود کا شوق مین قبضہ کا تھا یہ قول کہ لاج ظفر و مین</p>



<p>۱۰۱          افسردہ غمِ غریب سے ملے دار          دہشت سے چلے نہ گئے تھے اہلِ مکار          رباہ دیکھتے تھے جو دینِ سلسلے دار          آستین سے اذیتیں بردہاں سے دار</p>	<p>۱۰۲          یہ تارکے تار کو پکار کے کرانِ راز          تلواریں اردو فوج سے نرے بین راز          ہانصوفی کے واسے کانونِ باد          سرِ محول میں یہ سرِ سرنگا کو باد</p>	<p>۱۰۳          کھانسی سے جگرِ حلق سے نکلتے نکلتے          بیابانوں کے کھنچ لیا تارکے          فوج پرانے اور نئے کازدہ          ہنر کے رکاوٹ سے باہر جوقم</p>
<p>۱۰۴          علوین شان سب مٹی نہ قلمِ گر کی          غل تھا کہ یہ چرخِ جنابِ میر کی          دہاویں کی پیاہ کی کھنچ لیا تارکے          ہر روز دین گم ہونے کی وہ پھر</p>	<p>۱۰۵          حاضر ہے سرِ حیدر کے جیب کا          خنجر سے کائے حلقِ حسینِ غریب کا          جہم سے جین سے اعلیٰ سے          چھپے ہوئے تارکے نام          چھپا ہوا ہے چاندی سے تارکے نام          تارکے سے جین سے تارکے نام</p>	<p>۱۰۶          نیرہ ستم کا رشتہ مبارک پہ پھر پڑا          گھوڑے سے بیکو کا مددگار گھڑا          عشق میں پکار تھے تو کون سے تارکے          رات نام تارکے سے اب سرِ کار          کچھ نہیں جین کی پادشاہِ عالم</p>
<p>۱۰۷          زرد نہیں تھے واس نہ مہمانِ رشتہ          چارہ لطفِ نبی کی دو معائن کا ٹھہر تھا          دین گم کی وہ معائن کا ٹھہر تھا          دین گم کی وہ معائن کا ٹھہر تھا</p>	<p>۱۰۸          دشمن زب سے جان پیر کی جان کے          نیرہ لگاتے پہلوؤں پر تارکے          دشمن زب سے جان پیر کی جان کے          نیرہ لگاتے پہلوؤں پر تارکے</p>	<p>۱۰۹          تیرے چور چور کیا ہے غلام کو          امت شہید کرتی ہے پادشاہِ امام کو          دشمن زب سے جان پیر کی جان کے          نیرہ لگاتے پہلوؤں پر تارکے</p>
<p>۱۱۰          نزل کر رہی ہیں عینِ واکر حسین کے          تابہت رہیں قدم تیرے خیر حسین کے          نزل کر رہی ہیں عینِ واکر حسین کے          تابہت رہیں قدم تیرے خیر حسین کے</p>	<p>۱۱۱          آیا دہرم غافل کے نور عین پر          مارا کسی نے تیرے گھوڑے حسین پر          آیا دہرم غافل کے نور عین پر          مارا کسی نے تیرے گھوڑے حسین پر</p>	<p>۱۱۲          دُری زمین وشت سے ادا دشت سے          زیب گئے سے معائن کے اگر لپٹ لپٹ          دُری زمین وشت سے ادا دشت سے          زیب گئے سے معائن کے اگر لپٹ لپٹ</p>

[illegible]

<p>۴۰          سوز نیا سوز نیا دھنگ نیا ہے          قائل میں غافل بھی کیرنگ نیا ہے</p>	<p>۴۱          دریا کی طبع رواں پانی پر مین ہے          دھوئی ہوئی کوثر سے زبان پانی پر مین ہے</p>	<p>۴۲          پروہ انھیں اگر عیب ہو خامی ہو کچی ہو          اعلا اوست سمجھینگے جو تلوار سچی ہو</p>
<p>۴۳          ان کا طبع سوز نیا کچھ لوں کا گمان ہے          مایہ کا ورق تختہ اگر از جناب ہے</p>	<p>۴۴          تمام میں جسے احباب یہ وہ لکھ نہیں ہے          یکتا ہوں کہیں کوئی رسا لکھ نہیں ہے</p>	<p>۴۵          وہ شمع ہوں اس جسے خاموش کہا ہے          چشمہ ہوں وہ شیریں جسے خاموش کہا ہے</p>
<p>۴۶          سوز نیا سوز نیا دھنگ نیا ہے          قائل میں غافل بھی کیرنگ نیا ہے</p>	<p>۴۷          دریا کی طبع رواں پانی پر مین ہے          دھوئی ہوئی کوثر سے زبان پانی پر مین ہے</p>	<p>۴۸          پروہ انھیں اگر عیب ہو خامی ہو کچی ہو          اعلا اوست سمجھینگے جو تلوار سچی ہو</p>
<p>۴۹          سوز نیا سوز نیا دھنگ نیا ہے          قائل میں غافل بھی کیرنگ نیا ہے</p>	<p>۵۰          دریا کی طبع رواں پانی پر مین ہے          دھوئی ہوئی کوثر سے زبان پانی پر مین ہے</p>	<p>۵۱          پروہ انھیں اگر عیب ہو خامی ہو کچی ہو          اعلا اوست سمجھینگے جو تلوار سچی ہو</p>

[illegible]

<p>۱۹ مصلحت طلب نہیں آگاہ نہیں غیرہ ہر روز اگر کسی شخصیت سے فردوس میں بولی عزت ہی نہیں کافی اثر نہیں ملے گی آفاق میں</p>	<p>۲۰ بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں نہیں نہ خیر نہ شر نہ کچھ نہیں بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں</p>	<p>۲۱ عالم میں جمع وہ جاہل خود غیور جاہل ہیں نہیں نہ کچھ نہیں نہ کچھ نہیں بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں</p>
<p>مضمون جو کہ آہوں ہی خیر میری گلگشت گلستان سخن میرے میری</p>	<p>حیرت ہے کہ بیٹھتے ہو یہی نرم خراں موجود ہیں یا مگر کہ کرب و ظامین</p>	<p>تیرے سے بدن چور کرین حق کے دلا سکھات لیں سے چہیں حسین این علی کا</p>
<p>۲۲ مصلحت طلب نہیں آگاہ نہیں غیرہ ہر روز اگر کسی شخصیت سے فردوس میں بولی عزت ہی نہیں کافی اثر نہیں ملے گی آفاق میں</p>	<p>۲۳ بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں نہیں نہ خیر نہ شر نہ کچھ نہیں بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں</p>	<p>۲۴ عالم میں جمع وہ جاہل خود غیور جاہل ہیں نہیں نہ کچھ نہیں نہ کچھ نہیں بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں</p>
<p>چلنے میں زبان بھی دم گھٹا نہ رہے دریشیں ہو امیر کہ تو اہل رہے</p>	<p>اند سے دے نہیں ہی شرح نبی سے ہوتی ہے کہ میں شور سوار ملے سے</p>	<p>تو نہیں ہے مظلوم کی شکام سفر راہوں کا تو انجام تو نہیں نظر سے</p>
<p>۲۵ مصلحت طلب نہیں آگاہ نہیں غیرہ ہر روز اگر کسی شخصیت سے فردوس میں بولی عزت ہی نہیں کافی اثر نہیں ملے گی آفاق میں</p>	<p>۲۶ بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں نہیں نہ خیر نہ شر نہ کچھ نہیں بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں</p>	<p>۲۷ عالم میں جمع وہ جاہل خود غیور جاہل ہیں نہیں نہ کچھ نہیں نہ کچھ نہیں بہت سے لوگوں کی کاساں کھینچ رہی ہیں</p>
<p>ہوں شوخیان جنگ شجاع ازل کے جس سر میدان نظر آجائیں علی کے</p>	<p>غیرت میں ہی دور روز کے پایے پر چڑھائی بہ جرم ہی اچھو کے نواسے پر چڑھائی</p>	<p>درد دل غمگین کی دوا کر نہیں سکتے صابرین مگر صبر کیا کر نہیں سکتے</p>

<p>۱۲۳۴          دل کو کس پر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>۱۲۳۵          دل کو کہ سفر دور کا ہو موت فرس ہے          زندہ ہمیں ایک آنے کی امید نہیں ہے</p>	<p>۱۲۳۶          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>
<p>۱۲۳۷          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>۱۲۳۸          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>۱۲۳۹          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>
<p>۱۲۴۰          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>۱۲۴۱          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>۱۲۴۲          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>
<p>۱۲۴۳          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>۱۲۴۴          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>۱۲۴۵          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>
<p>۱۲۴۶          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>۱۲۴۷          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>۱۲۴۸          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>
<p>۱۲۴۹          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>۱۲۵۰          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>	<p>۱۲۵۱          دل کو کہ ہر گریختن سے تن جو نہیں ہے          دم کھٹے نکل جلے تو کچھ دور نہیں ہے</p>

[illegible]

<p>تسلی کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو</p>	<p>تسلی کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو</p>	<p>تسلی کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو</p>
<p>کچھ عرض کروں اب بیمار اور نہیں صاحب میں حضرت زینب سے زیادہ نہیں صاحب</p>	<p>جو کچھ ہوں تم صبر کے جائیو باؤ موجود ہے اللہ نہ گھبراؤ باؤ</p>	<p>دہوار بھی بنے پری سامنے آیا خوشید لے پتر زری سامنے آیا</p>
<p>تسلی کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو</p>	<p>تسلی کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو</p>	<p>تسلی کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو</p>
<p>کیا زور پر گزشتہ اگر بخت ہے آقا موت آگئی کیا جان مری نہ ہو آقا</p>	<p>اس دم سے فقط نام تھا روشن اب جگا بچھتا ہے چراغ آج محمد کی لمحہ کا</p>	<p>ہر اک صدا آئی کہ کیاں رقی ہوں میں بھی بیکس تری عزت پر ہذا ہوں میں بھی</p>
<p>تسلی کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو</p>	<p>تسلی کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو</p>	<p>تسلی کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو کجاں کوئی آج نہ ہو</p>
<p>گنہگار ہوں کہ کاشی مار ہو کوئی در بھی پھروں آہ آریاں ہو کوئی</p>	<p>شہ خیمہ سے بادیدہ پر ہو کوئی یا غلہ سے رہتے ہوئے آدم کل لے</p>	<p>منبر عیسیٰ جرن خیمہ عیسیٰ نظر آئے رفرف پہنٹی طور پہ موسیٰ نظر آئے</p>



<p>۱۵۴          کمال من گشت ایک بزم          حیرت سے خزانہ حرم بھگت کے          آرزوئی سے قدم چال چلائے          چوہا لایا کئی سال پہلے</p>	<p>۱۵۵          دیکھئے سرکش کی شہینہ          دیکھئے زینت ہستی اور ناز و بالا          چیتوں کو بول کر جو کچھ دوش پہ بجا          چمک چمک کر نکلتا نظر والا</p>	<p>۱۵۶          لاکھ بزم ہرگز نہ کر کے          ایک بزم کو حیرت و صفا کی صورت          بادشاہ اور سب سے بڑی شہنشاہ          سارے جہاں سے کمال بزم</p>
<p>۱۵۷          عالم کے حسین حسن بہ عیش تھوڑے          سیکھی تھی تڑپ مجھ لیوں نے گاجوئی</p>	<p>۱۵۸          انداز جوانی کا سر را با نظر آیا          چہرہ اسد اللہ کا گویا نفسہ آیا</p>	<p>۱۵۹          آگاہ ہیں یہ لاکھ محبوبوں کی دعا پر          ہاتھ میں انا مل کر ہیں جو دو سخا پر</p>
<p>۱۵۹          کھانڈ اور اس غفلت کا کچھ          کہتا نہیں تیری توفیق کا کچھ          یہ کہتا ہے ہر نفس ہر نفس          زینت ہے ہر نفس ہر نفس</p>	<p>۱۶۰          بولے صفت میں سے حق مجھ کو          جوڑ دینا تو نہ ہو اور نہ ہو          اس شمع میں کی گئی تیرے          جب دیدہ جوانی کا کچھ</p>	<p>۱۶۱          کون اس کی کتنی شوق کی          کیون دل دانا کی          اس کی بات ہے ہر نفس ہر نفس</p>
<p>۱۶۲          حور و نسے ادا و صف نہوا یک ادا کا          محبوب ہے یہ دلبر محبوب خدا کا</p>	<p>۱۶۳          خلع کو تو با دام کی شل خانے جنانہ          برگ گل رنگس کا ورق لائی جنانہ</p>	<p>۱۶۴          سوغات پڑے امت جدلا سے ہیں دولا          خالق سے شفاعت کی سند لائے ہیں دولا</p>
<p>۱۶۵          یہ کیا بولی دے صف شمع میں          آج جو نقاب رخ روشن میں          آج جو نقاب رخ روشن میں</p>	<p>۱۶۶          کیا بولی دے صف شمع میں          آج جو نقاب رخ روشن میں          آج جو نقاب رخ روشن میں</p>	<p>۱۶۷          کیا بولی دے صف شمع میں          آج جو نقاب رخ روشن میں          آج جو نقاب رخ روشن میں</p>
<p>۱۶۸          چلائے عروہ برق سر طور ہی ہے          جس توڑ سے عیش آہ نہیں ہونی ہی ہے</p>	<p>۱۶۹          حاضرہ قلم شعلہ آج نہیں ہے          موجود سوا دشب مرا نہیں ہے</p>	<p>۱۷۰          چلائے عروہ برق سر طور ہی ہے          جس توڑ سے عیش آہ نہیں ہونی ہی ہے</p>

<p>۵۶۱ وہ جو کہ وہ جرات مند ہو سچ کا گھر کر کے بیٹا کا وہ شان کی ریت سلاطین کا وہ کہ جس کی خودی نہ ہو وہ کہ جس کی خودی نہ ہو</p>	<p>۵۶۲ باز وہ کہ جو ان کی حق محبوب خدا جسے پیشہ ہے مخرج میں لگا ہوا اور ان کی مخرج میں لگا ہوا اور ان کی</p>	<p>۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰</p>
--	--	---

<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>
<p>دھوکا ہو سہا پر کہ یہی ماہ مبین ہے جس بام بہر گری ہو کے عرش پر ہے</p>	<p>گردون کے سائے کو ستا ہوا جاوے خون آں محسوس کا ہوا ہوا جاوے</p>	<p>بد بھیدی وزیر بہ مال تو نہیں ہوں ظالم کسی مظلوم کا قاتل تو نہیں ہوں</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>
<p>ہو کو بھی جلال آگیا بید رہ گرا لے اپنے بٹانہ زدم مرد ہے گرا</p>	<p>ہو ناری جانب جو نظر نور کے تو جس کوہ پہ پل بھی گرسٹور کے تو</p>	<p>حکم او کا ہی روزی شمع و تخت نشین ہے حاکم سے بگاڑ دیں پیری اے نہیں ہے</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>
<p>نازل سپہام پہ آفت نظر آئی اک حشر ہوا صبح قیامت نظر آئی</p>	<p>جو سو دکھائے اُسے معبود کے تو ہر ایک زرہ سا کرکھادو کے تو</p>	<p>بیدار گرد و جال و خود مرے سنگ اسلام ترا غر سے بہ ترے سنگ</p>

<p>طرح چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر</p>	<p>۲۹۵ چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر</p>	<p>۲۹۶ چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر</p>
<p>لے اہل نظر تاب نہ لاؤ گے تم اسکی ان شانہیں سے بچو گے خطف آہٹاؤ گے</p>	<p>جرات دل تباہ بین بائی نہیں جاتی تلوار تو کیا آنکھ اٹھائی نہیں جاتی</p>	<p>تھرتے ہیں یہاں سرسریں ابھی تک اوس ضرب کو کھوئے نہیں جاتی</p>
<p>۲۹۷ چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر</p>	<p>۲۹۸ چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر</p>	<p>۲۹۹ چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر</p>
<p>برصنا تھا کہ نازل ہوئی آفت سبر ویر گسے لگی شمشیر برائے سر ویر</p>	<p>کائی وہ کمان سخت یہ زہر کو کاٹا نیزہ وہ قلم کر دیا یہ سر کو کاٹا</p>	<p>بجلی کو تیرپ دیکھ کر غیرت سے قہقہہ وہ نہ ہر کہ افنی کا بھی زہر ہو تو قہقہہ</p>
<p>۳۰۰ چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر</p>	<p>۳۰۱ چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر</p>	<p>۳۰۲ چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر چرخ و تیر کی تیر و تیر کی تیر</p>
<p>بر لاش تڑپتی ہوئی باہی نظر آئی کل فوج کے پیش کی تباہی نظر آئی</p>	<p>تھلے تھلے میں دشمن کا بدن میدھا گویا گرمی تھی کہ اگر نیزہ یہ خوشدھا گویا</p>	<p>یعنی کہ میں صرف میدان کا اہل تھا کہ مصل و ایسا کرتا ہوں میں عقدہ کشا کہ</p>

[illegible]

<p>شماره اول محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب</p>	<p>شماره دوم محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب</p>	<p>شماره سوم محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب</p>
<p>درم بنده خدا بیل کاخران آئینکے در سے پھولوں کا بھی رنگ اڑا تھا کہ آئینکے در سے</p>	<p>تیزی نہیں رکھتی کہ روانی نہیں رکھتی بس حد ثابہ ہے کہ ثانی نہیں رکھتی</p>	<p>آنا ہوا غم دیکھ کے درشت یہ بل جائے آجائے بلا سے منہ جو اسکے دھڑ جائے</p>
<p>شماره چہارم محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب</p>	<p>شماره پنجم محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب</p>	<p>شماره ششم محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب</p>
<p>پھرتی تھی ہوا صورت مجنون رگوں میں چھپتی تھیں رگوں جلد میں اور خون رگوں میں</p>	<p>تارک ہر کچھ یاد نہی بہت گول ہے تلوار خوش قطع ہر شمشیر ہے ان ہول ہے تلوار</p>	<p>ہیں وصل عجب شمس ہے بیونہ میں جتنے ہر دل کی گرہ کھولتے ہیں بندہ میں جتنے</p>
<p>شماره ہفتم محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب</p>	<p>شماره ہشتم محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب</p>	<p>شماره نہم محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب محرکات زمین و آسمان در این کتاب</p>
<p>آتی تھی چمکتی ہوئی حبیب شمع سرور جا بڑتی تھی سب قلم اور لکڑی گردن پر</p>	<p>ہر چیز میں ہاں میں ہر جگہ اسرار تھیں کوئی انصاف کے خزانے کا ہوا ہر انھیں کوئی</p>	<p>جو تیرے میں جو ہر میں ہر ہوا ہے پوچھو کھوڑے میں جو ہیں زیر ان کو ہوا ہے پوچھو</p>

<p>حال مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>حال مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>حال مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت</p>
<p>خوشبو کے شکی میں بھی دھنگ ہو میرا جس گل پہ قدم ہوں وہ کے گہ ہو میرا</p>	<p>چل بھوکے مخے ذہن راختا ہے جیسے شکی سے ہے رنگ و جامتا ہے جیسے</p>	<p>ساتھ اس کے پرندہ دم پرواز نہ ہوئے سب ایک طرف رخ کی آواز نہ ہوئے</p>
<p>حال مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>حال مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>حال مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت</p>
<p>رگ دم رفتار اچھاتی نظر آئی براہ قدم جس بھی چلتی نظر آئی</p>	<p>تیزی میں نظر آئے سوا حرف زبان سے آگے ہو دم حور کہ اسوار کی زبان سے</p>	<p>ایک حور تصور میں ہر اک نعل کی صوبہ مالا سے فالک نعل در آتش نہ لوستہ</p>
<p>حال مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>حال مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>حال مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت مست و غفلت و غفلت و غفلت</p>
<p>یہ گرم روئی اس سے شہر شرق نے سیکھی باتی جو تریب رگہ کی وہ برقی نے سیکھی</p>	<p>ہمراہ صبا کے جو گلستانے روان ہے پھولوں کی لہر ساتھ ہے اسکو نگہاں ہے</p>	<p>سیارہ میں شہد کہ نیا طور ہے نکا کہتی ہے زمین زیر فلک دور ہی اسکا</p>





[illegible]

<p>۱۳۱۱          اس کی برکت سے غم و غصہ کی ہر چیز مٹ جائیگی          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا</p>	<p>۱۳۱۲          ایک کوئی رنگ بیکار نظر آئے          مابین ہر دو آدمی کے ایک رنگ بیکار نظر آئے          ایک کوئی رنگ بیکار نظر آئے          مابین ہر دو آدمی کے ایک رنگ بیکار نظر آئے</p>	<p>۱۳۱۳          دنیا بھر کے غم و غصہ کی ہر چیز مٹ جائیگی          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا</p>
<p>۱۳۱۴          اوپر یہ اندھیرہ نہ کر گرم و دغا ہو          مثل سر و کسب میں نہ انگشت نما ہو          اوپر یہ اندھیرہ نہ کر گرم و دغا ہو          مثل سر و کسب میں نہ انگشت نما ہو</p>	<p>۱۳۱۵          نقص کا کیا منہ فون میں نہ ہو کیا دیکھو          جو بزرگھا و سون کا قمر ہو گیا دیکھو          نقص کا کیا منہ فون میں نہ ہو کیا دیکھو          جو بزرگھا و سون کا قمر ہو گیا دیکھو</p>	<p>۱۳۱۶          بجلی سا جو شمشیر کا تر تو نظر آیا          یوں ہر ہوا ہم کہہ تو نظر آیا          بجلی سا جو شمشیر کا تر تو نظر آیا          یوں ہر ہوا ہم کہہ تو نظر آیا</p>
<p>۱۳۱۷          اس کا منہ غم و غصہ کی ہر چیز مٹ جائیگی          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا</p>	<p>۱۳۱۸          غم و غصہ کی ہر چیز مٹ جائیگی          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا</p>	<p>۱۳۱۹          افلاک آسمان کی ہر چیز مٹ جائیگی          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا</p>
<p>۱۳۲۰          قلم جاکہ شجاعت پہ زوال آئے ظالم          دھتتری جرات میں لگا جاتا ہے ظالم          قلم جاکہ شجاعت پہ زوال آئے ظالم          دھتتری جرات میں لگا جاتا ہے ظالم</p>	<p>۱۳۲۱          نعرہ تھا کر کہ غیب دار ہو کافر          لے سر پہ اچھل آگئی ہشیار ہو کافر          نعرہ تھا کر کہ غیب دار ہو کافر          لے سر پہ اچھل آگئی ہشیار ہو کافر</p>	<p>۱۳۲۲          نعرہ تھا کر کہ غیب دار ہو کافر          لے سر پہ اچھل آگئی ہشیار ہو کافر          نعرہ تھا کر کہ غیب دار ہو کافر          لے سر پہ اچھل آگئی ہشیار ہو کافر</p>
<p>۱۳۲۳          اس کا منہ غم و غصہ کی ہر چیز مٹ جائیگی          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا</p>	<p>۱۳۲۴          غم و غصہ کی ہر چیز مٹ جائیگی          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا</p>	<p>۱۳۲۵          افلاک آسمان کی ہر چیز مٹ جائیگی          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا          ہر کسی کے دل میں جو کچھ غم و غصہ ہے وہ مٹ جائیگا</p>
<p>۱۳۲۶          بچہ ابدی ممکن نہ جہالت نہ سب سے          صاف آؤ گے سرکش کے جہنم کا ہر سے          بچہ ابدی ممکن نہ جہالت نہ سب سے          صاف آؤ گے سرکش کے جہنم کا ہر سے</p>	<p>۱۳۲۷          بجلی کی طرح گر کے شرابار آئے گی          دھڑکے تجھے کہ یہ تلواریں آئے گی          بجلی کی طرح گر کے شرابار آئے گی          دھڑکے تجھے کہ یہ تلواریں آئے گی</p>	<p>۱۳۲۸          کیوں نام یہ رکھا تھا سنگ کی منزل سے          ہر ماہ تمام آ رہا ہے کہ تو بجای ہے          کیوں نام یہ رکھا تھا سنگ کی منزل سے          ہر ماہ تمام آ رہا ہے کہ تو بجای ہے</p>

۱۵۱ اراجی بد ساجر انودار بوش اور گئے فوجین تاظم یکبار ان صف لشکر دیکھیں اس کی تازگی	۱۵۲ پانچتے عبادت ظہر آکر دیکھا کفار پہ آتے ہوئے ادا کر دیا کس غلط بیجا جانی ہوئی پور کر دیا جلی سا تو پتے ہوئے رہو کر دیا	۱۵۳ صوچک غم تونی قاتل شہر زہر کر ادا دوش پتھی غوغ غلطان ہر صحت نہیں کہی جانی کی بجایان گر تھکے کہ نہ تھکے کہ نہ تھکے
تویر سے حیدر کے گل اندام کو مارا اب یوں نہ لڑد گھر کے غلام کو مارا	ہر سنے پہ رکھا حرمت حمزہ کی سپر کو صابر نے کیا مایا میں شہر دوسر کو	چار آفتہ سر در جہور کہیں تھا موزے کہیں عامہ پر نور کہیں تھا
۱۵۴ بہن دینی طرے بھون بہن چوان آتے لورین کھاسے کچھیل عقاب شاہ کے گزرنے کھاسے اندیشہ پہ عرص سکور کھاسے	۱۵۵ نظران تو دخل کہ غافل پتھر ان جلیبہ توبت کن قتل تیار ہر صحت سے بس لوٹ پڑے ظالم پتھر جانے کے تیر تو دھجڑا شہر	۱۵۶ بے حال تھار تو پتھی شہر تن چوڑا اور شہر پتھی پتھر بہن تو تھیں کجائیں قوم کج پتھر سالم کوئی نہ تھا پتھی پتھر
لڑنے کیلئے سامنے دو لاکھ عین تھے بابند ستم پنج میں شاہنشاہ دین تھے	حرب ہو پڑے جم شہر عرش نشین پر سید کا اوبنے لگا گرم زمین پر	صد ہجرت تھا دامن شہر شہر زین پر باگین جو کئی تھیں وہ فکری تھیں زمین پر
۱۵۷ تو گھوڑی فوجین و عالم کششہ ہر چار طرے گل تھی یہ ارشد آواز سنی آفت غیبی کی یہ آگاہ ما چند بہ قاتل جلیبہ لے لے لے	۱۵۸ ظلم و ظلمت مصوم پتھر آریان حزن اور انداز انشا کچھ کہے جدھر کہ تھے تھے باطن انشا رواظر آجا تھا اک طرف نور	۱۵۹ میراث جو غار سے نہ تھی کج گرد شہر دین لگاتے تھے وہ غار ملاوت تار لگاتے تھے وہ غار گھوڑی لے لے لے لے لے لے
ہے عصر کا ہنگام عبادت کی گھڑی ہے میں دیکھ لے ہاتھ اب کہ شہادت کی گھڑی ہے	دم بھر نہ تامل سے امان پاتے تھے فوجین ہمہ تن غرق ہوئے جلتے تھے	آتش میں پایا جو تر پتہ شہر دین کو لڑہ کئی ساعت رہا مقل کی زمین کو

<p>محلہ کھانا ہمارے خاکیہ پروردگار بیدل ہو خیر کفایت اور ستم گراہ ہر غلام سیرت کی تہمتی ہی آہ بہر ستم سے خیر سے ہر فردیاد</p>	<p>محلہ تو کیک پیا گناہ سے وراں دفعہ نہ کیا کچھ یا خیر بیان ہو چاہو بے جھیل نہیب شدہ ذیشان دیکھا کہ ساقی کوئی اکھا حمان</p>	<p>محلہ کیون کو تارن آج ہی اندک سلا بولادہ شوق جمع ہی یا ستم واکام فریاد تارن وقت کو آدھ شہر یا انجام سینے لگا نہ حکم ہے ہم کا حکام</p>
<p>ایسا کھانا تھا پاس نہ اسلام کی خاطر مغضوب خدا ہوتے تھے انعام کے خاطر</p>	<p>زخمون پر تو بین زخم بدن خمین ہوتی بند آنکھیں بین لب لہجہ بین نزدیک غری</p>	<p>فریاد شدہ عقد کشا کون بین میرے معلوم ہی محبوب خدا کون بین میرے</p>
<p>محلہ اس کے جوڑھا روئین سے کراہی جھٹکے گئے سین کی طوط سسرور زار تا کہ یہ صدا آتی بعد نالہ و زاریاد کیا قصدی آتا ہے کہ ہر دم ایجاد</p>	<p>محلہ اس حال یہ بھی ستم تو آؤں تو دور حلق شہ کیس ہے رکھا خیر سے جو کیا زار سے دیا سہیل چوڑے میں کراہی کیسے بیک و خوشی میں کراہی</p>	<p>محلہ بولادہ پیر آپ کے بین جیکر خام ہے کہ جو آپ کے بین اعد غار فریاد کہ قصیر ہی کیا ہی سہر زغار اوس رخ نما ثابت نہیں کچھ انوار</p>
<p>غش میں مرے زار تو پہ جگر ندی میرا میں احمد مرسل ہوں یہ فرزند ہی میرا</p>	<p>صدمہ ہوا انتہائے غم سے دھوئے گئے گولا قائل کی طرف دیکھ کے روئے گئے گولا</p>	<p>فریاد کہ ظلم و ستم آئین ہے میرا اتنا تو بتا دے مجھ کو کیا دین ہی میرا</p>
<p>محلہ جگلا وہ لعین جو خیر اور کھلا جا جاتا لیٹ آتے ہیں سب ستم گرا خیر کو ادا کر کے ستم گرا نہج کسیر فاطمہ ہے کام ہزار</p>	<p>محلہ بولادہ لعین کیا ہی بلیک بلیک اسدم راخی بے فاقم تو ہو یا تو عالم ستم فریاد کہ ستم کا جھکا نہیں کچھ دھما رقابت تو ہے جالہ و پوریش</p>	<p>محلہ میں صاف جلیب سلام ہوں اور قائل قرآن فریاد کہ لاپتہ تبت سرور ذیشان اس تیری شاد و شاد سے کراہی گراں</p>
<p>اوس تکیہ ہم سر ہو جو ہر دم بشر ہو فولاد کا ہر قلب تو پتھر کا جگر ہو</p>	<p>خیر جو کچھ ہے خد کے پہلے گھا تو تا بہ ابد قعر ختم من جالے گھا</p>	<p>نہ پاس خد کا نہ کچھ خوف ہی وہ کا درائشہ طلبکار ہے عادل کے غصب کا</p>

[illegible]

<p>۴۱ اگر در این کافیه که در این کافیه اگر در این کافیه که در این کافیه اگر در این کافیه که در این کافیه اگر در این کافیه که در این کافیه</p>	<p>۴۲ نزدیک است به این کافیه که در این کافیه نزدیک است به این کافیه که در این کافیه نزدیک است به این کافیه که در این کافیه نزدیک است به این کافیه که در این کافیه</p>	<p>۴۳ نزدیک است به این کافیه که در این کافیه نزدیک است به این کافیه که در این کافیه نزدیک است به این کافیه که در این کافیه نزدیک است به این کافیه که در این کافیه</p>
<p>در هفت ضرب اسحق کافیه آجائے مورخ خبر و خندق کافیه آجائے</p>	<p>یان سے لڑتے ہو یہاں پوچھیں جید کی طرح تور دالیں در کو فہ در خبر کی طرح</p>	<p>ساقہ ریشہ سے خود در ہوئی جاتی ہو صحت الفاظ سے خود در ہوئی جاتی ہو</p>
<p>۴۴ سوت نام نہ ہو در خفا آکے جوت کین کب نہ بشارت اک طرف رن کین نظر آئیں در خفا اک طرف کین بیا در خفا</p>	<p>۴۵ کرو یا جوید اس کین کین کین کرو یا جوید اس کین کین کین کرو یا جوید اس کین کین کین کرو یا جوید اس کین کین کین</p>	<p>۴۶ کرو یا جوید اس کین کین کین کرو یا جوید اس کین کین کین کرو یا جوید اس کین کین کین کرو یا جوید اس کین کین کین</p>
<p>وار کرتا ہوا زور وں پہ چڑھا جاتا ہو وہ پٹے جاتے ہوں یہ شیر چڑھا جاتا ہو</p>	<p>دل میں کیفیت جرات جو سما جاتی ہے کان میں تیغ کی جھکارسی آجاتی ہے</p>	<p>مدین تیرا پناہ تھا پھاپا ہے ہو ہے سر کو دامن میں ہر اک کاف تھا پھاپا ہے</p>
<p>۴۷ اگر در این کافیه کہ در این کافیه اگر در این کافیه کہ در این کافیه اگر در این کافیه کہ در این کافیه اگر در این کافیه کہ در این کافیه</p>	<p>۴۸ اگر در این کافیه کہ در این کافیه اگر در این کافیه کہ در این کافیه اگر در این کافیه کہ در این کافیه اگر در این کافیه کہ در این کافیه</p>	<p>۴۹ اگر در این کافیه کہ در این کافیه اگر در این کافیه کہ در این کافیه اگر در این کافیه کہ در این کافیه اگر در این کافیه کہ در این کافیه</p>
<p>فتح پر دست رازی میں نہ کوتاہی ہو ہر بیت شیر ہوشان اسد انتہی ہو</p>	<p>جس طرف جانے میں ہر ہوتہ قلم دان کھائے مضطرب ہے کہ کمان چھوڑ کے میدان کھائے</p>	<p>منضبط قاعدے موت ہے جانتے میں جو کہ عاطف تھے معطوف تھے جانتے میں</p>

<p>۴۰ درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر</p>	<p>۴۱ درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر</p>	<p>۴۲ درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر</p>
<p>نور کچھ اور جو چلتا نہیں با ہم ہو کر ایک سہاگہ ایک چھا جاتا ہے مدغم ہو کر</p>	<p>غرم جو کچھ ہے وہ میرا نہیں تلا جاتا ہے بند سے دور رہوں اس پہ کھلا جاتا ہے</p>	<p>سر بسر شکل حفاظت کی یہ بہترین ہے جو ہر خالق کا وہی اُسکی دلا جوش ہے</p>
<p>۴۳ درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر</p>	<p>۴۴ درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر</p>	<p>۴۵ درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر</p>
<p>پٹھان گھر کے سخن تک جو ملاخت ہو گئی منہ سے حد امکان پھصاحت ہو گئی</p>	<p>خود میں کن ہر اک گشتی طوفانی ہے خرو برد رہے وہ غائب کہ سو پانی ہے</p>	<p>فوج پر کیوں نہ لگان لشکر و باہ کا ہو شیر بھی وہ کہ جو بیٹا اسد اللہ کا ہو</p>
<p>۴۶ درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر</p>	<p>۴۷ درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر</p>	<p>۴۸ درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر درست چگونگی در کتب تفسیر</p>
<p>ترجہ منوں کو بھی نہ پھرے جاتے ہیں ہو کیسے جس افسانہ میں کہ جاتے ہیں</p>	<p>زہن گزرتا تو نہ کج بات ہی کی جاتی ہے درست فکر کے زبان نہیں بھی جاتی ہے</p>	<p>غینلوہ غینلوہ جسے اہل زمین جانتے ہیں ضربہ ضرب کہ بہرزل میں جاتے ہیں</p>

<p>۴۱۰ کہیں جانی تھی کہ سوئے ہوئے میں کہیں صفائے کیا چاہتا ہے کسی کی قیاس بجھوئے نہیں کھڑے ہوئے قیاس سکھو ہوئے کا غم اور نہ ہوئے قیاس</p>	<p>۴۱۱ جنگل میں شاوئے کا دھڑکا رہا جنگل کو آتا جواب میں شہر دوسرے سے یہ کہتا ہے ابھی تو تیرا ازن دینے نہیں جانی کوئی شہر میں</p>	<p>۴۱۲ کہیں جانی تھی کہ سوئے ہوئے میں کہیں صفائے کیا چاہتا ہے کسی کی قیاس بجھوئے نہیں کھڑے ہوئے قیاس سکھو ہوئے کا غم اور نہ ہوئے قیاس</p>
<p>۴۱۱ رہب سے ظالم و غدار نہ بھتے ہونگے قدم اس جا پہ فرشتوں کے نہ جتے ہونگے</p>	<p>۴۱۲ گرد اس وقت کی بار بھر سے میں عباس ہاتھ جوڑے ہو تو نہ مونیہ گریہ میں عباس</p>	<p>۴۱۳ چھوڑنا زینت پہلو کا گوارا ہو نہیں توڑنا ہاتھ سے بازو کا گوارا ہو نہیں</p>
<p>۴۱۲ طالع آمد جبار مستند یہ بیت حضرت عباس علیہ السلام خوف سے برسی فکر کفار مستند وہ بیت یک ہی بیت میں جبار مستند</p>	<p>۴۱۳ یہ بیت کسی نے نہیں کہا کہ یہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام</p>	<p>۴۱۴ یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام</p>
<p>۴۱۳ جان پکانے کی کرو فکر کہ آفت آئی نہ ہلا قاتلہ عرش قیامت آئی</p>	<p>۴۱۴ ابھی حضرت جو رمضانہ شکل میں ہیں لینے زینت رضا خیمہ میں اگل میں ہیں</p>	<p>۴۱۵ پھر وقت کی نظر تم سے تجب ہوئی ہے وہ تو صابر میں گرتے تجب ہوئے</p>
<p>۴۱۴ سندھ کی جانب سے جوئے ہوئے میں جنگل کے جانب سے جوئے ہوئے میں یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام</p>	<p>۴۱۵ یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام</p>	<p>۴۱۶ یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام یہ بیت جانی کے لئے نہیں کہتا کہ سلام</p>
<p>۴۱۵ سانس چھوٹی ہوئی ہوئے کو جگہ آتا ہے بات کچھ کہتے ہیں کچھ نہیں سے نکلتا ہے</p>	<p>۴۱۶ یہ وقت کا نہیں وقت اجازت دیکھو مل جل جل سے رضا آپ بھی نصرت دیکھو</p>	<p>۴۱۷ کبھی شمشاد سے قمری کا تو دل سیر تو چھوڑو شمع کو پروا نہ یہ اندھیر تو</p>





<p>۳۱۴ اسو اس کی دیکھائی ہو شاہ غنیمت لے لے اپنے سیر سے تلوار نہ ہے ہر لاشے سیر سے نہ ہے تلوار نہ ہے ہر ہر سیر سے نہ ہے تلوار نہ ہے ہر</p>	<p>۳۱۵ بولا وہ نہ دیکھ کر میں شجبا نقل میں گئے کہ میں شجبا آپ میں نہ دیکھ کر میں شجبا سیر میں نہ دیکھ کر میں شجبا</p>	<p>۳۱۶ نمازیں نہ کیا بیات بجا نمازیں نہ کیا بیات بجا نمازیں نہ کیا بیات بجا نمازیں نہ کیا بیات بجا</p>
<p>۳۱۷ نکلا جو غم سے نہ فرق اس میں ملائیے کہ چلے میں کہ نہ بیا نسکیں جائیے</p>	<p>۳۱۸ خار تو داغ جان گل تو ایسے تھے کا ہر شہر جان ہو غم ان کے قریسے تھے</p>	<p>۳۱۹ مجھ کو دھڑکا ہر غصہ نہ تھیں آگے گئیں نہر کے گھاٹ پہ تلوار نہ چل جائے گئیں</p>
<p>۳۲۰ تو غم میں نہ تھی کا یاد نہیں آپ کو تو غم میں نہ تھی کا یاد نہیں</p>	<p>۳۲۱ تو غم میں نہ تھی کا یاد نہیں آپ کو تو غم میں نہ تھی کا یاد نہیں</p>	<p>۳۲۲ تو غم میں نہ تھی کا یاد نہیں آپ کو تو غم میں نہ تھی کا یاد نہیں</p>
<p>۳۲۳ دور کیا فضل خدا ہے جو ظفر ہاتھ آئے شاید اس رخ کے سردار کا سرا ہاتھ آئے</p>	<p>۳۲۴ دور کیا فضل خدا ہے جو ظفر ہاتھ آئے شاید اس رخ کے سردار کا سرا ہاتھ آئے</p>	<p>۳۲۵ دور کیا فضل خدا ہے جو ظفر ہاتھ آئے شاید اس رخ کے سردار کا سرا ہاتھ آئے</p>
<p>۳۲۶ دور کیا فضل خدا ہے جو ظفر ہاتھ آئے شاید اس رخ کے سردار کا سرا ہاتھ آئے</p>	<p>۳۲۷ دور کیا فضل خدا ہے جو ظفر ہاتھ آئے شاید اس رخ کے سردار کا سرا ہاتھ آئے</p>	<p>۳۲۸ دور کیا فضل خدا ہے جو ظفر ہاتھ آئے شاید اس رخ کے سردار کا سرا ہاتھ آئے</p>
<p>۳۲۹ دور کیا فضل خدا ہے جو ظفر ہاتھ آئے شاید اس رخ کے سردار کا سرا ہاتھ آئے</p>	<p>۳۳۰ دور کیا فضل خدا ہے جو ظفر ہاتھ آئے شاید اس رخ کے سردار کا سرا ہاتھ آئے</p>	<p>۳۳۱ دور کیا فضل خدا ہے جو ظفر ہاتھ آئے شاید اس رخ کے سردار کا سرا ہاتھ آئے</p>

<p>۴۴ کماندہ کو شکار کوئی لاشاب لائی جوت تو بھارتی ایشم تھنی پیش بود جس سے تھنی کی کتاب پیش زیب بود جب گئے ہر ادب</p>	<p>۴۵ بہن بیچ کی جھڑپ کی بکین بہن بیچ کی جھڑپ کی بکین بہن بیچ کی جھڑپ کی بکین بہن بیچ کی جھڑپ کی بکین</p>	<p>۴۶ انجانی کا نہیں کام نہ ہی غم فصل نہ ہی غم نہ ہی غم رست ہو گا کشتہ کے شہر کا غم بیکس ہو گا کشتہ کے شہر کا غم</p>
<p>دل میں خوش تھی کہ رضامندی خواہ سے چلے جلدا لاک پات نہ تھمت ہوا دگر سے چلے</p>	<p>سج کوے خالق اکبر کہ ظفر ہاتھ آئے شاید اس فوج کے سردار کا سر ہاتھ آئے</p>	<p>بہن نامزدوں کا کٹا میں کٹ جاتا ہو شہر نگین ہو تو خواہ بھی کٹ جاتا ہو</p>
<p>۴۷ جھڑپ کی توفیر کو کھلے شکار جھڑپ کی توفیر کو کھلے شکار جھڑپ کی توفیر کو کھلے شکار جھڑپ کی توفیر کو کھلے شکار</p>	<p>۴۸ جان سپاہ کی توفیر کی توفیر جان سپاہ کی توفیر کی توفیر جان سپاہ کی توفیر کی توفیر جان سپاہ کی توفیر کی توفیر</p>	<p>۴۹ انجانی کا نہیں کام نہ ہی غم فصل نہ ہی غم نہ ہی غم رست ہو گا کشتہ کے شہر کا غم بیکس ہو گا کشتہ کے شہر کا غم</p>
<p>بولیں ہستہ کہ پریس میں منہ ہو چلے آپ مرنے کو چلے گس پر میں چوہ چلے</p>	<p>جان بچ جائے اگر بھی اکام مجھے بعد مرنے کے جو لائے بھی تو کیا کا دھجے</p>	<p>قلعہ خیر کا بعد جاہ چشم چین لیا نشر جن سے لے برام چین لیا</p>
<p>۵۰ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ</p>	<p>۵۱ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ</p>	<p>۵۲ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کشتہ کا کشتہ کا کشتہ کا کشتہ</p>
<p>اس سکتے میں تم شکر شر کے ہونگے آپ ہم نہ ادھر کے نہ ادھر کے ہونگے</p>	<p>قتلی تھو جو ہر خون جگہ شہر میں جاکے پانی اسی لائے میں گرتے میں</p>	<p>خون کیا ہی جو دگا رہی اپنا اندھ شکر لیکھ بھر لائے میں نشاء اندھ</p>



<p>۲۴ باز در سبب غم از این غم که در دل نشان می دهد که با این غم که در دل نشان می دهد</p>	<p>۲۵ از این غم که در دل نشان می دهد که با این غم که در دل نشان می دهد</p>	<p>۲۶ از این غم که در دل نشان می دهد که با این غم که در دل نشان می دهد</p>
<p>غرم چو در تو چهره کاغذی و در هوا دولولہ میں رخ بر نوزگار رنگ در هوا</p>	<p>وہ چہرہ ہو بلندی پر جو لہر آتا ہو یہ تجہ بکلی سادہ ہر بار چک جاتا ہو</p>	<p>در سے ہر دم نہ فقط فرخ لعین ہستی تھی طرح بکلی تھی کہ تھر کے زمین ہستی تھی</p>
<p>۲۷ از این غم که در دل نشان می دهد که با این غم که در دل نشان می دهد</p>	<p>۲۸ از این غم که در دل نشان می دهد که با این غم که در دل نشان می دهد</p>	<p>۲۹ از این غم که در دل نشان می دهد که با این غم که در دل نشان می دهد</p>
<p>فرط جاست چو نخل اسکی بھی جاتی تھی گر در محبت بیابان میں نظر آتی تھی</p>	<p>غل تھا ہر سو کہ ہر اوصاف شہر آریا بڑھ کے ہستی صدای کہ شہر آریا</p>	<p>در سے سانسین فرو گئے بھرتی تھیں اتھا کہ نگاہ میں تھر سکتی تھیں</p>
<p>۳۰ از این غم که در دل نشان می دهد که با این غم که در دل نشان می دهد</p>	<p>۳۱ از این غم که در دل نشان می دهد که با این غم که در دل نشان می دهد</p>	<p>۳۲ از این غم که در دل نشان می دهد که با این غم که در دل نشان می دهد</p>
<p>وقت یہ جان بچانے کا ہی مشیا رہو نکاح بھی شائبہ دریا سے خبر دریا</p>	<p>شاخ بہ نخل کی کمری ہوئی تسلیم تھی اگر کوئی ہوئی جلدی پر تقسیم تھی</p>	<p>وہ دیکھتے ہی سبب جو بڑھی جاتی تھی چرخ ہر خاک بیابان کی بڑھی جاتی تھی</p>

<p>۱۰۰ خوشی و شادی کا حال ہو غم غم سے سب سوچتی ہے کہ اسے راگت عادت ہے اور عادت سے بدبو جڑتیں نہ ہوں مگر نہ عادت ہو</p>	<p>۱۰۱ اے غم غم سے کیا حال ہو تو میں غم پالنے سے بڑھ کر اس کا حال ہے کہ میں غم جانی جاتی ہوں اور غم</p>	<p>۱۰۲ اس سے کیا حال ہو کہ میں غم دشمن سے ادا کر دوں کی سکون کے نذر کہ میں غم جنگ سے جو ہے جاگ کر دوں</p>
<p>۱۰۳ بیقراری تھی زہن کو غم کی طرح شیر مرد کے دیکھتے تھے غم کی طرح</p>	<p>۱۰۴ پانی پانی تھے نہ سکون کے جگر سے چھلیاں لکے کا ٹٹا ہونی تھیں</p>	<p>۱۰۵ میں کہاں ہو خوشی بے ادبی کرتے تھے کیونچہ میں جو مبار طلبی کرتے تھے</p>
<p>۱۰۶ جو غم سے عین غم کی صورت اور جو غم کی صورت میں غم کی صورت روشنی چھاتی نظر آتی ہے سب کی صورت میرزاں کا کہ اندر غم کی صورت</p>	<p>۱۰۷ وہ غم غم کی صورت میں غم کی صورت انہی کے غم کی صورت میں غم کی صورت غم کی صورت میں غم کی صورت</p>	<p>۱۰۸ زین غم کی صورت میں غم کی صورت دل غم کی صورت میں غم کی صورت میرزاں کا کہ اندر غم کی صورت</p>
<p>۱۰۹ جھوٹا سب کا جو حال تھا غم کی طرح وہ جو پہلی سے سب کا تھا غم کی طرح</p>	<p>۱۱۰ طرفہ یہ مگر دیکھتے تھے جو کہ آسمان سے نکلے جاتے تھے جہاں سے بھی آسمان سے</p>	<p>۱۱۱ شور و غرور ہو جو تلوار پہ تلوار آئے کان شتاق میں جھنکار جھنکار آئے</p>
<p>۱۱۲ غم غم کی صورت میں غم کی صورت غم غم کی صورت میں غم کی صورت غم غم کی صورت میں غم کی صورت</p>	<p>۱۱۳ غم غم کی صورت میں غم کی صورت غم غم کی صورت میں غم کی صورت غم غم کی صورت میں غم کی صورت</p>	<p>۱۱۴ غم غم کی صورت میں غم کی صورت غم غم کی صورت میں غم کی صورت غم غم کی صورت میں غم کی صورت</p>
<p>۱۱۵ یہ تلخ ہو تو ذی وح کا کیا دل ٹھہرے داخل کیا تھا جو زندہ اس باطل ٹھہرے</p>	<p>۱۱۶ خیل چنگار کے سے ہوئے باہر چنگار کے سیحہ برہان جان کے ضیغ بھاگے</p>	<p>۱۱۷ جہش فوج کا طوفان سر میدان اٹھے رضین آب دم شمشیر طوفان اٹھے</p>

<p>۴۱۶ افسان شاد غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۱۷ چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۱۸ چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>
<p>خود بخود میان طرف صبح قدم برهنه بین انگو برهنه بین تامل بود تو هم برهنه بین</p>	<p>غنی پیش چشمی بل برو و کاس شکر سرخ آسکین من تر قصبه کی طرف واکثر</p>	<p>۴۱۹ چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>
<p>۴۲۰ چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۲۱ چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۲۲ چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>
<p>جمع دنیا کے بہادر ہوں تو ہم غالبین وارث شیع علی ابن ابی طالب ہیں</p>	<p>ڈر گئے و کیلکے سب مردم آبی پانی نظر آنے لگا تا دو گلابی پانی</p>	<p>۴۲۳ چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>
<p>۴۲۴ چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۲۵ چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>	<p>۴۲۶ چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>
<p>عین حجاز میں گنار کو جو منہ نور تھی سیلے ہیر کو جو گئی رچ توڑتی تھی</p>	<p>اور کچھ زور چلایا تھا جو بیانی میں برق چھلایا رشی ہر دم کرہ آبی تھی</p>	<p>۴۲۷ چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم چشم و غم و غم و غم و غم</p>

<p>۴۹۱ آفتاب از بقیہ ہر دم و ہر دم بزم بزم نقصین کھلائے غفلت و غفلت کی بھل جگہ آجانی تھی تو از تو بزم بزم بزم</p>	<p>۴۹۲ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>	<p>۴۹۳ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جگہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>
<p>۴۹۴ جای جاتون سے ظالم جو لڑ جاتے تھے خاک پر نزع میں تھوڑے ہی تھرتے تھے</p>	<p>۴۹۵ آب و ہستی کو پوچھ لو اک عالم سے توبہ ہو جاتا ہو ملک و نہاسی کے دہم</p>	<p>۴۹۶ ہر عیان تو بیان جو ہم خوش سہو بکلیاں تو کوئی نہیں و انگلیاں محبوب کی ہرین</p>
<p>۴۹۷ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>	<p>۴۹۸ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>	<p>۴۹۹ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>
<p>۵۰۰ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>	<p>۵۰۱ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>	<p>۵۰۲ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>
<p>۵۰۳ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>	<p>۵۰۴ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>	<p>۵۰۵ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>
<p>۵۰۶ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>	<p>۵۰۷ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>	<p>۵۰۸ آفتاب بزم بزم بزم بزم بزم بزم جان لیلیہ بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم بزم</p>



<p>۱۰۱ اگر سواری کی یکسو گویا راستو بیکسو گویا کافری جیٹا راستو دھڑکے گا ہر کھوپڑی کی ایک ایک مضطرب ہو گیا رگڑ کی ایک ایک</p>	<p>۱۰۲ ایسی عورت کی گمان کی جیٹا راستو جو دم نہ ہو وہاں دھڑکے گا راستو دھڑکے گا ہر کھوپڑی کی ایک ایک مضطرب ہو گیا رگڑ کی ایک ایک</p>	<p>۱۰۳ اگر سواری کی یکسو گویا راستو بیکسو گویا کافری جیٹا راستو دھڑکے گا ہر کھوپڑی کی ایک ایک مضطرب ہو گیا رگڑ کی ایک ایک</p>
<p>شوق میں اپنے دلوں پر نہیں قابو رہا ٹاپتا پھر تم میں ہر دشت میں ہوا تک</p>	<p>لطف قہقہہ رکھ کر طبع اگر یہ سالم ہے شاعر بحر سیرج اس کے لیے لازم ہے</p>	<p>دور سے میرے کسی سلطان کا قدم پروردہ کے ساتھ جس کے ہون غنیم اس میں کبھی چرودہ کے</p>
<p>۱۰۴ اگر سواری کی یکسو گویا راستو بیکسو گویا کافری جیٹا راستو دھڑکے گا ہر کھوپڑی کی ایک ایک مضطرب ہو گیا رگڑ کی ایک ایک</p>	<p>۱۰۵ ایسی عورت کی گمان کی جیٹا راستو جو دم نہ ہو وہاں دھڑکے گا راستو دھڑکے گا ہر کھوپڑی کی ایک ایک مضطرب ہو گیا رگڑ کی ایک ایک</p>	<p>۱۰۶ اگر سواری کی یکسو گویا راستو بیکسو گویا کافری جیٹا راستو دھڑکے گا ہر کھوپڑی کی ایک ایک مضطرب ہو گیا رگڑ کی ایک ایک</p>
<p>لاکھ نیون میں ہو بند وہ جہاں رہا کیون نہ ہو حضرت عباس کل ہوا رہا</p>	<p>شکل قہقہہ وجہ زوال برکت کی گویا کوہ شہابی جگہ سے حرکت کی گویا</p>	<p>جہاں گھر مہراجن کی پرین ہوا تک مجھے سر کاو نہ لڑا کوئی جوان ہوا تک</p>
<p>۱۰۷ اگر سواری کی یکسو گویا راستو بیکسو گویا کافری جیٹا راستو دھڑکے گا ہر کھوپڑی کی ایک ایک مضطرب ہو گیا رگڑ کی ایک ایک</p>	<p>۱۰۸ ایسی عورت کی گمان کی جیٹا راستو جو دم نہ ہو وہاں دھڑکے گا راستو دھڑکے گا ہر کھوپڑی کی ایک ایک مضطرب ہو گیا رگڑ کی ایک ایک</p>	<p>۱۰۹ اگر سواری کی یکسو گویا راستو بیکسو گویا کافری جیٹا راستو دھڑکے گا ہر کھوپڑی کی ایک ایک مضطرب ہو گیا رگڑ کی ایک ایک</p>
<p>تختہ گل کو جو یا مال سراہ کرے کھو لکڑی کو نہ غنیمت بھی کوئی آہ کرے</p>	<p>دیکھ کر دہ پراون کے گھٹے جاتے تھے جو رگڑ راہ درندہ سے بھی بڑے جاتے تھے</p>	<p>غل و شیر و ہن میں کہ اتنا بکے میری جلد اس وقت سے بھاگوں یہدا میری</p>

<p>۱۰۰ مکتبہ خیرا کہ کوہ درویشوں کی طعنہ زنیوں کی طرح ہے تو وہ زمین علی بن ابی طالب سے ہے جو خلیفہ خلافت کو نہایت</p>	<p>۱۰۱ راکت و شمشیر کا یہ ہے کہ قادیان اعلان حق صاحب صلوات الہیہ پر ہے جو خداوند مقرر</p>	<p>۱۰۲ انچیزہ زمین اب تو توں کو چھوڑ صورت بار غنیمتیں کھانے کا بل تیار کر کے نہ شکر ہے یہاں تیکے جلائی گئے بار و سبب</p>
<p>۱۰۳ پاؤں اس پر بھی نہ اٹھیں تو نہ گھر اظالم یا تو پھر پکڑے ہوئے ہر موت جلا اظالم</p>	<p>۱۰۴ رن میں جو وقت غا حشر یا کرتا تھا ضرب چربی سب بات خدا کرتا تھا</p>	<p>۱۰۵ دشمن سخت کو برات مری ترقی ہے میرے نیرہ کی انی کوہ کو براتی ہے</p>
<p>۱۰۶ ظہر وقت دقانہ کی طرح ہے کر کے دوڑا اٹھیں اور دھن کی طرح خار و تیشوں کی طرح ہے زمین اس دل میں ہے جس کی طرح ہے زمین</p>	<p>۱۰۷ مستطیل جانا ہے زمین کی طرح نور کا ہے زمین کی طرح ہے زمین مستطیل جانا ہے زمین کی طرح</p>	<p>۱۰۸ پورے زمین کی طرح ہے زمین دیکھو زمین کی طرح ہے زمین پورے زمین کی طرح ہے زمین</p>
<p>۱۰۹ گھر کے لاکھوں بھی اب اپنی ہی کو اٹھیں تیری تہی بھی حقیقت ہے کہ درجاؤں میں</p>	<p>۱۱۰ پہلو ان پسند قلموں پر کر لیتے ہیں سب سنا نام علی کارن پکڑ لیتے ہیں</p>	<p>۱۱۱ بھیلے ہیں بھی نیرہ ترا کھد دیر میں کسی حرب کا جو حلاج ہو وہ شیر زمین</p>
<p>۱۱۲ یہ عالم اس جو غصہ ہے جو خلیفہ زمین کا جو ہے جو خلیفہ نعمت مراد ہے جو خلیفہ</p>	<p>۱۱۳ یہ عالم اس جو غصہ ہے جو خلیفہ زمین کا جو ہے جو خلیفہ نعمت مراد ہے جو خلیفہ</p>	<p>۱۱۴ یہ عالم اس جو غصہ ہے جو خلیفہ زمین کا جو ہے جو خلیفہ نعمت مراد ہے جو خلیفہ</p>
<p>۱۱۵ چکر مر اسکا زبان کو جو زور کا تو نے ایسا دشمن تھا کہ زور کو تو کا تو نے</p>	<p>۱۱۶ کیا تھا کج قوی پیکر بید رہی تو نامرادی تری ظاہر ہو کر نامرادی تو</p>	<p>۱۱۷ ہوش بوش کی جنگ جہل کو تو نے جسٹان آتی تھی بید رہی تو نے</p>

<p>۱۱۱۱ دلم چوین شمشیر کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۱۱۱ یکے تیرے کو تیرے چہاں چہاں تیرے تیرے کو تیرے چہاں چہاں تیرے تیرے کو تیرے چہاں چہاں</p>	<p>۱۱۱۱ وہ صبا پوئی گھوڑو گھوڑو گھوڑو دیس پتھر تیراں جھکے ہوئے پانا جلیق روض کا میر تب وہ نظر آنا وہ شہر پانچویں کی وہ آنا جانا</p>
<p>۱۱۱۱ دیو آئے تو سرا دیسک بھگا دیتے ہیں گر ہو بہرام تو ہم گور بھگا دیتے ہیں گر ہو بہرام تو ہم گور بھگا دیتے ہیں</p>	<p>۱۱۱۱ ہر دلی دیکھو اور اس کا قد بالادیکھو چھن گیا مار و نامر و کا بھالا دیکھو چھن گیا مار و نامر و کا بھالا دیکھو</p>	<p>۱۱۱۱ وہ وہ پوئی کئی تیرے جہت جہاں تھیں انکھیں ہیں بکھینڈ والی کجی کجی تھیں انکھیں ہیں بکھینڈ والی کجی کجی تھیں</p>
<p>۱۱۱۱ دایرہ کے پاسینہ چلیکے کجی جھپٹا بان کجی کجی کجی کجی جھپٹا بان کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۱۱۱ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۱۱۱ وہ چلیکے کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۱۱۱ وقت وہ لگیجا وقت کی تیر میری رخش کو اڑ جو کی پہلو بے میری رخش کو اڑ جو کی پہلو بے میری</p>	<p>۱۱۱۱ خلق میں تیری پہنچنے کی پہنچتے تیرے اس لیے چھوڑ دیا ہے کہ نہ حسرت رہی اس لیے چھوڑ دیا ہے کہ نہ حسرت رہی</p>	<p>۱۱۱۱ آپ بشارت تو ہر سو گمان تھا وہ بھی گر لگی تیرا کجی کجی کجی کجی گر لگی تیرا کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۱۱۱ ماہر کجی کجی کجی کجی کجی آن بان کجی کجی کجی کجی آن بان کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۱۱۱ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۱۱۱ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۱۱۱ یہ بھی جان تھا کہ جوار نہ لیتا تیرہ لوٹتا تھا اگر چھوڑ نہ دیتا تیرہ لوٹتا تھا اگر چھوڑ نہ دیتا تیرہ</p>	<p>۱۱۱۱ گھوڑو سیما تیرے وہ بکلیان لو اور تھیں اوجھڑی ہالوں کی تھیں تیرے چہاں چہاں اوجھڑی ہالوں کی تھیں تیرے چہاں چہاں</p>	<p>۱۱۱۱ سنسنی پڑ گئی لڑنے کا تیرے چھوٹا خاک پر بہنے کا آنا پسینہ چھوٹا خاک پر بہنے کا آنا پسینہ چھوٹا</p>

<p>۱۳۱ دانش چو کجاست که در آستانه کعبه و آن چو کجاست که در آستانه کعبه باز تو کجاست که در آستانه کعبه</p>	<p>۱۳۲ یونان و یونان و یونان یونان و یونان و یونان یونان و یونان و یونان</p>	<p>۱۳۳ ساقی باد که در آستانه کعبه ساقی باد که در آستانه کعبه ساقی باد که در آستانه کعبه</p>
<p>۱۳۴ کوتی تیغ تبار اب بھی نندار اچھا دیکھو پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر</p>	<p>۱۳۵ یاس شداد کے لاشہ کہ وہ تو وہی لاش لاش پر اہلی گوسہ مار و مرد وہی لاش</p>	<p>۱۳۶ خون تن ظالم خود مرکا ہانا ہی مجھے دار جہاں دلدار کا دکھانا ہی مجھے</p>
<p>۱۳۷ باز تو کجاست کہ در آستانه کعبه باز تو کجاست کہ در آستانه کعبه باز تو کجاست کہ در آستانه کعبه</p>	<p>۱۳۸ چو کجاست کہ در آستانه کعبه چو کجاست کہ در آستانه کعبه چو کجاست کہ در آستانه کعبه</p>	<p>۱۳۹ ساقی باد کہ در آستانه کعبه ساقی باد کہ در آستانه کعبه ساقی باد کہ در آستانه کعبه</p>
<p>۱۴۰ چو کجاست کہ در آستانه کعبه چو کجاست کہ در آستانه کعبه چو کجاست کہ در آستانه کعبه</p>	<p>۱۴۱ یونان و یونان و یونان یونان و یونان و یونان یونان و یونان و یونان</p>	<p>۱۴۲ ساقی باد کہ در آستانه کعبه ساقی باد کہ در آستانه کعبه ساقی باد کہ در آستانه کعبه</p>

[illegible]

<p>۱۲۰ گلائے تک نہ سہا یا جو یک کبریا زیارت آن کی سب سے بڑی حاجت تیار ہر وقت خدو خدو خدو خدو خدو پیش قدمی میں ہی تھی یہی رنج و غم</p>	<p>۱۲۱ ماں کی صحبت میں فیاضا کا بیوقوف ماں کی نصیحت سے دان چھوڑ کر مہاجد و زین برادر مرزا جیسے ہو گیا کشت کیا درست علم دارا آدم نہ ہو</p>	<p>۱۲۲ ایک عالم کو ایک بیخیز حبیبی کوئی غم نہ رہا کسی کی سبقت میں بلکہ عموماً کہہ کرے کہ شہیدِ جلال سہارنپت ہے کہ ہر دیر میں کیا بھائی</p>
<p>۱۲۳ بھٹ کر آں میں اس بھی سوا آدمی تیغ بازو سے علم دار پہ ناگاہ پوری گر دتلوار میں چلتی میں پھر بہین</p>	<p>۱۲۴ انکی اک جان کے عدد کہ نہیں بہترین نہ کہ تلوار میں چلتی میں پھر بہین</p>	<p>۱۲۵ نہ کسی بی بی کا قبلہ کی طرف مڑے گا نہ وہ حضرت عباسؑ کا رنگ لے لگا</p>
<p>۱۲۶ گھر کی بات میں سے کونسا بیخیز جھانک دیکھا اسے کونسا کونسا کشت کیا باغ و بہار میں قافلے تھم</p>	<p>۱۲۷ ایسی آواز تھی نکتہ بیخیز جان اپنے دم پر جو بھی اور کونسا کونسا کشت کیا باغ و بہار میں قافلے تھم</p>	<p>۱۲۸ خبر نہ تھی سب کو دان میں ہی خبر نہ جی عباسؑ علم دار ہو سہارن ایک جہاز پر بیٹھا ہوا ایک کشتی تیغیات کی قسم کی ملک پہ پوری</p>
<p>۱۲۹ پاؤں پر کھڑے ہر جہاز میں کونسا دسترس کچھ نہیں اب شکایت کونسا مشیت بانی کی ہر پوچھا دمری ماسی</p>	<p>۱۳۰ مرے بھولے کون کے نہ معصوم کی بے بسی مشیت بانی کی ہر پوچھا دمری ماسی</p>	<p>۱۳۱ ندیاں خون کی بہ آئین لب سا حل سے جوٹ کھائی ہو دلاور نہ ہر نکل سے</p>
<p>۱۳۲ علیؑ کی بچا کرے بعد از وفات ماں کو کھانا کھانا کھانا کھانا نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>	<p>۱۳۳ دستا کی شہزادہ کو کونسا پوچھ کر کونسا کونسا کونسا کونسا یاعلیٰؑ کی بچا کرے بعد از وفات</p>	<p>۱۳۴ پہلے شہزادہ کو کونسا پوچھ کر کونسا کونسا کونسا کونسا نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ</p>
<p>۱۳۵ تیریں جاتی ہیں میں شہزادہ بہ عجلت لیاؤ راہ تو رخصت ہیں سہیتہ کی امانت لیاؤ</p>	<p>۱۳۶ شیر مجبور ہوا قلب کیوں چھٹ جائے سرت عباسؑ کے یارب یہ بلا اسٹ جاؤ</p>	<p>۱۳۷ وار کرے نہ نہیں ظلم و ستم ستم میں ہرب جب پڑتی ہو یا شہزادہ کشت میں</p>



<p>۱۶۱ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>	<p>۱۶۲ دوسری سوچ نہ ہو دوسری سوچ نہ ہو دوسری سوچ نہ ہو دوسری سوچ نہ ہو</p>	<p>۱۶۳ اس کوئی سوچ نہ ہو اس کوئی سوچ نہ ہو اس کوئی سوچ نہ ہو اس کوئی سوچ نہ ہو</p>
<p>۱۶۴ یہ اشکوں سے دھوئے لکھ کر یہ اشکوں سے دھوئے لکھ کر یہ اشکوں سے دھوئے لکھ کر یہ اشکوں سے دھوئے لکھ کر</p>	<p>۱۶۵ حق میں بی بی دھیت یہ کیے جا رہوں حق میں بی بی دھیت یہ کیے جا رہوں حق میں بی بی دھیت یہ کیے جا رہوں حق میں بی بی دھیت یہ کیے جا رہوں</p>	<p>۱۶۶ بھی روتی ہو پھر میں بھی کہاتی رہوں بھی روتی ہو پھر میں بھی کہاتی رہوں بھی روتی ہو پھر میں بھی کہاتی رہوں بھی روتی ہو پھر میں بھی کہاتی رہوں</p>
<p>۱۶۷ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>	<p>۱۶۸ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>	<p>۱۶۹ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>
<p>۱۷۰ بہتر توں نہ ہو بہتر توں نہ ہو بہتر توں نہ ہو بہتر توں نہ ہو</p>	<p>۱۷۱ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>	<p>۱۷۲ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>
<p>۱۷۳ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>	<p>۱۷۴ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>	<p>۱۷۵ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>
<p>۱۷۶ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>	<p>۱۷۷ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>	<p>۱۷۸ نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو نہ توں دھن کیوں نہ ہو</p>



<p>سبحانہ میں کو کو نہ نادان چلائی لاش عباس علی ملار کی توڑا نہ سنگ خنج بڑا کھانے والی صد اعلیٰ کی پوچھا ایک دفعہ اسکی کھانے کی</p>	<p>سبحانہ صدقہ اس کی تیرہ سو تیرہ سو غرف خولہ کو کھنے میں لیتا تھا سنگ چھاتی تیرہ سو تیرہ سو</p>	<p>سبحانہ اودھنہ بیکار اور بھائی بھائی بھائی بھائی بھائی</p>
<p>غم سے مر جا اپنے سلطان مدینہ طہ روح عباس حق صد میر سیکھنے اٹھ</p>	<p>دیو تک ترسہ ہو جب ہم سے جان بکری روینہ نکھو نہیں ہر سو شہ زبانی کی</p>	<p>لکھو دیا ہاتھ سے شکل ہر چاؤں تک اس سے مر شہر کو مانی ہو نہ جان کو</p>
<p>سبحانہ چھٹی لاش جو کھانا تھا اپنی کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>سبحانہ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>سبحانہ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>سبحانہ سبحانہ سبھو تھیں مٹھ اشوک و صونالی بی ابسی طرح میری لاش رو نانی بی</p>	<p>سبحانہ خود چل ہو نہیں کہ پانی کے لیے جان کی نخشہ کی میری تصویر میں قربان کی</p>	<p>سبحانہ آج بھائی سے چھاسا تو ہاڑی بی ابھی سقا کر کو ترسہ سدھا لابی بی</p>
<p>سبحانہ لاش عباس جس طرح چھٹی نادان کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>سبحانہ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>سبحانہ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>سبحانہ کیا وحید ایک جس طرح مٹتے تھے بال کھوئے ہوئے سب پر علم پٹتے تھے</p>	<p>سبحانہ یار کرتے ہو تو جھاتی سے لگا جلدی اڑی چا جان کھے پاس بلا لوجلدی</p>	<p>سبحانہ روکے بولی میں ہی بانی سے مخروم چھا ایسے مار گئے ہر سر سے ظلم چھا</p>

<p>۱۳ باز تو زبانی من کی تو زبانِ کجا از لطفِ تو تنگ تر کی تو زبانِ کجا است غمِ کجا کی تو زبانِ کجا او خوش حال کی تو زبانِ کجا</p>	<p>۱۴ باز تو زبانی من کی تو زبانِ کجا از لطفِ تو تنگ تر کی تو زبانِ کجا است غمِ کجا کی تو زبانِ کجا او خوش حال کی تو زبانِ کجا</p>	<p>۱۵ باز تو زبانی من کی تو زبانِ کجا از لطفِ تو تنگ تر کی تو زبانِ کجا است غمِ کجا کی تو زبانِ کجا او خوش حال کی تو زبانِ کجا</p>
<p>۱۶ سکین با توں جنگ سے آگے بڑھے ہو رن پر میں شہرِ حق کے نوا سے چڑھے ہو</p>	<p>۱۷ کب قابلِ مثال یہ دونوں چراغِ مین خورشیدِ زرد و دھواں کالِ مین داغِ مین</p>	<p>۱۸ ثانیِ جہان مین ایک کا ملنا حال ہے یہ اسکا ہو نظیر وہ اسکا مثال ہے</p>
<p>۱۹ نورِ دل و دم سے کجا کرتے ہو نور دو شیرِ ادھر سے کجا کرتے ہو نور گھوڑے سے کجا کرتے ہو نور دو شیرِ ادھر سے کجا کرتے ہو نور</p>	<p>۲۰ وہ گوشتِ گور سے کجا کرتے ہو نور زلفِ عین سے کجا کرتے ہو نور ریشہِ بزمِ سکون سے کجا کرتے ہو نور گوشتِ گور سے کجا کرتے ہو نور</p>	<p>۲۱ وہ گوشتِ گور سے کجا کرتے ہو نور زلفِ عین سے کجا کرتے ہو نور ریشہِ بزمِ سکون سے کجا کرتے ہو نور گوشتِ گور سے کجا کرتے ہو نور</p>
<p>۲۲ یہ کسے کیے تو جو ناکِ شہِ مردے قبر کے غلِ قمار گرجے آتے ہیں ویکارِ بر کے</p>	<p>۲۳ خامہ چلے گا فرق کے بھل کے بھلا کیا ہو گا رو سیاہ سے جاو دیو بھلا</p>	<p>۲۴ پرفروغِ شمعِ نقشوں سے میدانِ گیا محررِ مین کنا قمرستانِ مین گیا</p>
<p>۲۵ شہرِ شمعِ کون کا شہرِ شمعِ کون خبر کی شان سے کون کا شہرِ شمعِ کون خبر کی شان سے کون کا شہرِ شمعِ کون خبر کی شان سے کون کا شہرِ شمعِ کون</p>	<p>۲۶ شہرِ شمعِ کون کا شہرِ شمعِ کون خبر کی شان سے کون کا شہرِ شمعِ کون خبر کی شان سے کون کا شہرِ شمعِ کون خبر کی شان سے کون کا شہرِ شمعِ کون</p>	<p>۲۷ شہرِ شمعِ کون کا شہرِ شمعِ کون خبر کی شان سے کون کا شہرِ شمعِ کون خبر کی شان سے کون کا شہرِ شمعِ کون خبر کی شان سے کون کا شہرِ شمعِ کون</p>
<p>۲۸ قطرے عرق کے چہرہ کی جہم پکے تھے دانا کی شمشل گلستانِ مین تھے</p>	<p>۲۹ ڈرتے ہیں شہرِ شمعِ کون کے بھلا خفوا تا جی کے انھیں عینِ کمال سے</p>	<p>۳۰ گھوڑے بھی دو ہیں و طلا کا زین بھی دو دو رہا ہیں نور کی عرشِ برین بھی دو</p>

<p>۱۰          کا دیکھ کر خوش ہو کر نہ بولوں کہ میں          چلو چکا تھا افسوس تھا کہ اب بھی نہیں          وہ عقوبت قصہ دار اگر کون کہیں          پوچھیں ان خیال لا لہجہ جان بچان</p>	<p>۱۱          غصہ میں آ کر چہرہ چھین کر          کہہ کر دیکھ دین میں بھی ہوا کہ          دادا ہمارے بیٹے میرے ہاتھ سے          بابا دھبی خیر در افتاب صبر</p>	<p>۱۲          سب سے پہلے دیکھ کر ہنس کر          کہہ کر دیکھ دین میں بھی ہوا کہ          دادا ہمارے بیٹے میرے ہاتھ سے          بابا دھبی خیر در افتاب صبر</p>
<p>۱۳          خندق میں کس لاشوں لاشیں کی ہیں          کیا تہوان میں یاں خون کی بھائی ہیں</p>	<p>۱۴          پہچانتے نہیں جو ہیں وہ جہول ہیں          مادرہادی دخترنت رسول ہیں</p>	<p>۱۵          اس بات میں ہندی پستی کو طو کرین          گدہ رسد نہ بل کہ سرحدستی کو طو کرین</p>
<p>۱۶          کچھ لطف جو اب کیا ہو میں بل          ایسا زار ایسا غمگین ہے میں بل          آخر دم صبر کیا ہے میں بل          کس شہدائے کلم کہہ میں بل</p>	<p>۱۷          جرات کا رخ میں کیا ہو میں بل          وہ کوئی نہ راہی کہ نہ ہے میں بل          کس کو کہیں سے وہ کہیں میں بل          دانی ہو کہ نہ ہے میں بل</p>	<p>۱۸          کچھ لطف جو اب کیا ہو میں بل          ایسا زار ایسا غمگین ہے میں بل          آخر دم صبر کیا ہے میں بل          کس شہدائے کلم کہہ میں بل</p>
<p>۱۹          صفت قدم بڑھا جو افسر تو لطف ہی          شکر کے آگے اے وہ خود تر تو لطف ہے</p>	<p>۲۰          کیوں غنیمت اٹھ کر لڑائی بھی یاد ہو          صدیق کھنڈوں کی صفائی بھی یاد ہو</p>	<p>۲۱          پھر ہے کہ کون کو کون گرتو کیا کون          عذا اگر اسے کون اسکو ہا کون</p>
<p>۲۲          کس شہدائے کلم کہہ میں بل          ایسا زار ایسا غمگین ہے میں بل          آخر دم صبر کیا ہے میں بل          کس شہدائے کلم کہہ میں بل</p>	<p>۲۳          جرات کا رخ میں کیا ہو میں بل          وہ کوئی نہ راہی کہ نہ ہے میں بل          کس کو کہیں سے وہ کہیں میں بل          دانی ہو کہ نہ ہے میں بل</p>	<p>۲۴          کچھ لطف جو اب کیا ہو میں بل          ایسا زار ایسا غمگین ہے میں بل          آخر دم صبر کیا ہے میں بل          کس شہدائے کلم کہہ میں بل</p>
<p>۲۵          سب سے پہلے دیکھ کر ہنس کر          کہہ کر دیکھ دین میں بھی ہوا کہ          دادا ہمارے بیٹے میرے ہاتھ سے          بابا دھبی خیر در افتاب صبر</p>	<p>۲۶          غصہ میں آ کر چہرہ چھین کر          کہہ کر دیکھ دین میں بھی ہوا کہ          دادا ہمارے بیٹے میرے ہاتھ سے          بابا دھبی خیر در افتاب صبر</p>	<p>۲۷          سب سے پہلے دیکھ کر ہنس کر          کہہ کر دیکھ دین میں بھی ہوا کہ          دادا ہمارے بیٹے میرے ہاتھ سے          بابا دھبی خیر در افتاب صبر</p>

<p>۱۹ دو چشم بزم و شمع و بار و دھون دشت خفا بین کی بار و دھون معاذ کی طرح بار بار بار و دھون دراون کے ساتھ چھوٹا دھون</p>	<p>۲۰ دو چھوٹا کی دھون و دھون کی کاڈا جنفر کی جگہ جگہ دھون کی کاڈا مقولہ دھون کے دھون دھون کاڈا سب کی طرح دھون دھون کاڈا</p>	<p>۲۱ دو چھوٹا کی دھون و دھون کی کاڈا جنفر کی جگہ جگہ دھون کی کاڈا مقولہ دھون کے دھون دھون کاڈا سب کی طرح دھون دھون کاڈا</p>
<p>جہنم شیعہ فرج کے بادل میں غصے کے خیر ہر سون کے ہند کی طرح ہر سون کے</p>	<p>ہدی ہو کی دشت پر آفت میں ہو گئی ایسا لڑے کہ فوج ہر نصف رہ گئی</p>	<p>ہو یقین شہر بد اندیشہ و نامور ہو گئی ہو شحال میں عجب کیا ہو گئی ہو گئی</p>
<p>۲۲ دو چھوٹا کی دھون و دھون کی کاڈا جنفر کی جگہ جگہ دھون کی کاڈا مقولہ دھون کے دھون دھون کاڈا سب کی طرح دھون دھون کاڈا</p>	<p>۲۳ دو چھوٹا کی دھون و دھون کی کاڈا جنفر کی جگہ جگہ دھون کی کاڈا مقولہ دھون کے دھون دھون کاڈا سب کی طرح دھون دھون کاڈا</p>	<p>۲۴ دو چھوٹا کی دھون و دھون کی کاڈا جنفر کی جگہ جگہ دھون کی کاڈا مقولہ دھون کے دھون دھون کاڈا سب کی طرح دھون دھون کاڈا</p>
<p>سب رنگ جہنم علی کے دکھادیے داشون کے کرن میں میر و رستہ لگانے</p>	<p>اس وقت آنکھ موڑی شوخ کے پشتہ دیکھ مخل سیاتے پہن ہوئے کشتہ دیکھ</p>	<p>نہایت کھینچے ہوئے دھون کیان متعین آنکھ غور شد کی جھپکاں ہتھن یان متعین</p>
<p>۲۵ دو چھوٹا کی دھون و دھون کی کاڈا جنفر کی جگہ جگہ دھون کی کاڈا مقولہ دھون کے دھون دھون کاڈا سب کی طرح دھون دھون کاڈا</p>	<p>۲۶ دو چھوٹا کی دھون و دھون کی کاڈا جنفر کی جگہ جگہ دھون کی کاڈا مقولہ دھون کے دھون دھون کاڈا سب کی طرح دھون دھون کاڈا</p>	<p>۲۷ دو چھوٹا کی دھون و دھون کی کاڈا جنفر کی جگہ جگہ دھون کی کاڈا مقولہ دھون کے دھون دھون کاڈا سب کی طرح دھون دھون کاڈا</p>
<p>ہر عضو تن کو بھی نہ گوارا فراق تھا منفصل کلا ساہ چوڑا منفصل کوشتا تھا</p>	<p>جان کی درسی تو خواہ دھون میں باقی تھا نہ سہر دار کا دو چار قہم باقی تھا</p>	<p>نعرہ کی تہے ایجن م کیوں قہم میں قبل کیے بھی تھکا تہے ہن جھل میں</p>

<p>۴۱ عشق کی لہریں بہاؤں میں آدھی رات کے پہلے ہی یہ فراق بجائی کچھ تو نہیں کیا کرتا قول مان کا بھی کچھ یاد ہو کر</p>	<p>۴۲ عشق کی لہریں بہاؤں میں خاک کی لہریں بہاؤں میں نہیں کیا کرتا کچھ تو نہیں میدانِ عشق کے گھر میں</p>	<p>۴۳ عشق کی لہریں بہاؤں میں بہاؤں میں نہایت ہی گرہ لگنے کا حال ہے سبھی پریشان ہے</p>
<p>بھاریات کے ہنگام مناجات کا ہے سورہ جن پر ہوا کیا مناجات کا ہے</p>	<p>بیرقوں کا تھا ناٹا اور تپا بھالوں کا جہازِ ننگی تھیں حال تھا دھالوں کا</p>	<p>حشر بہا تھا عجیب حال ہوا جاتا تھا خیمہ سردار کا پامال ہوا جاتا تھا</p>
<p>۴۴ عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں</p>	<p>۴۵ عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں</p>	<p>۴۶ عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں</p>
<p>یوں چلنا آں صغیر ذریعہ کار جس طرح میر علم میں اسد اللہ کے دار</p>	<p>عضو کھانہ پہی اسے دیا ساتھ اسکا اسکا سر اسکا قدم اسکا گلا ہاتھ اسکا</p>	<p>مثل گوارہ زمینان تھا وہ اس میں ٹوٹے لنگر کا جہاز گیا تھا طوفان میں</p>
<p>۴۷ عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں</p>	<p>۴۸ عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں</p>	<p>۴۹ عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں عشق کی لہریں بہاؤں میں</p>
<p>درد دار دین سپاہی بھی سردار بھی چار اک ضرب میں تھا راکٹ راکٹ بھی</p>	<p>کفر و بدعت کے شادی کی تدبیریں تھیں یا علی کے کبھی نعرے بھی تھے تھیں</p>	<p>دردِ مہم کا سید رنگ اُڑا جاتا تھا صحن میں خیمہ کے ہم سہاوا تھا</p>

<p>۳۳۳ دوبدم کے خبر دار نہ تھے یہ حال خفیہ تھی جانی کو چننا یہ حال دیکھ کر ہر کسی کو بھیجے تو یہ حال میلہ تو ان کی دیکھیں گے یہ حال</p>	<p>۳۳۳ بہشت جوں کہ توں دم و دلان میں تاریا نے کی صدارت یہ صوفیوں صوت ملے گی اور جانے کی دوزخ میں لیکن واروں کی بنی ہوئی ہے</p>	<p>۳۳۳ خوش تر تھا آئینہ سیکر دوش تلیان کی کیلئے شہرہ شو چہرہ نعل چکین تو دبا بن سر کا سیکر خفیہ میں تھی بنی خفین کا چہرہ</p>
<p>۳۳۳ پہونچے بیان کہ کتنا توں ترن تہین دیرا کدم کی ہر اب غیب میں گئے ہیں</p>	<p>۳۳۳ شش بیٹا واروں کی جگہ پائے تھے دوبدم کو فلک کی گہ کے رہ گئے تھے</p>	<p>۳۳۳ صبر و جہد ہی فلک تک پہنچ کر رہ گئے ہیں غور و بعد سے بھی پہلے زمین پر پہنچ گئے ہیں</p>
<p>۳۳۳ بہشت جوں کہ توں تہین تہین دیرا کدم کی ہر اب غیب میں گئے ہیں</p>	<p>۳۳۳ شش بیٹا واروں کی جگہ پائے تھے دوبدم کو فلک کی گہ کے رہ گئے تھے</p>	<p>۳۳۳ خوش تر تھا آئینہ سیکر دوش تلیان کی کیلئے شہرہ شو چہرہ نعل چکین تو دبا بن سر کا سیکر خفیہ میں تھی بنی خفین کا چہرہ</p>
<p>۳۳۳ خادم بادشہ کون و مکان آپہونچے بچ کر سر تر سر لینے کو یہاں آپہونچے</p>	<p>۳۳۳ گل ہر اک کو نیم سہری جانتا ہے جو بشر دیکھتا ہے اس کو پری جانتا ہے</p>	<p>۳۳۳ صحن میں غم کی بجلی سی چمک جاتی تھی آنکھ سے پاشے ہر اک کی جھپک جاتی تھی</p>
<p>۳۳۳ طعنہ شکر لکھ کر دیکھتا ہوں دیرا کدم کی ہر اب غیب میں گئے ہیں</p>	<p>۳۳۳ شش بیٹا واروں کی جگہ پائے تھے دوبدم کو فلک کی گہ کے رہ گئے تھے</p>	<p>۳۳۳ خوش تر تھا آئینہ سیکر دوش تلیان کی کیلئے شہرہ شو چہرہ نعل چکین تو دبا بن سر کا سیکر خفیہ میں تھی بنی خفین کا چہرہ</p>
<p>۳۳۳ بدعت و ظلم کی کس طرح سزا دیں مردود ہاں نکل تو مر جھکا دین مردود</p>	<p>۳۳۳ آزگے بڑے گیا پٹے کے جو پر کا سایا تاریا نہ تھا انہیں تار نظر کا سایا</p>	<p>۳۳۳ تن سواروں کے ادھر جمعہ کے آہرتے تھے سرفرا توں کے ادھر دین چاہتے تھے</p>

<p>۴۱۶</p> <p>تاجک باغی چو کوئی صحرایه جو بلبل از جوار دار اسوار زینبیل مکشی ببول گشتی نو ذوقین گشتی سیر سحر کسب کجی بر سواد دل بکشتی</p>	<p>۴۱۷</p> <p>تو گشتی چو زبانه گشتی ده خنجر بیان کجی ای بی زبانی کیا بیاد تو چو بی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی</p>	<p>۴۱۸</p> <p>تو گشتی چو زبانه گشتی ده خنجر بیان کجی ای بی زبانی کیا بیاد تو چو بی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی</p>
<p>نشر کمر لہ بھکا دیا سنجو ارون کو موت کھینچے ہوئے لے آئی گتنگاند کو</p>	<p>شیر بعض و عداوت کا اثر لینا ہے جسکی ڈیوڑھی پر اسی کا ہم سر لینا ہے</p>	<p>فکر بچنے کی جو کرنی ہے وہ کرے ظالم موت پر سر پر ترے اپنی بھرے ظالم</p>
<p>۴۱۹</p> <p>کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی</p>	<p>۴۲۰</p> <p>کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی</p>	<p>۴۲۱</p> <p>کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی</p>
<p>نور و غریب کا وہاں در سے گھٹا جاتا تھا کھنکھسے تھے کہسا یا بھی تھا جاتا تھا</p>	<p>تقم کے جھنک ہ قوی پر خود سنبھلے یا علی کیلے اور عروٹ لا در سنبھلے</p>	<p>ایک حملہ پر بہت بھاگنے والوں کے لیے شیر ایک لانی پر سو گھستے شخا لون کے لیے</p>
<p>۴۲۲</p> <p>کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی</p>	<p>۴۲۳</p> <p>کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی</p>	<p>۴۲۴</p> <p>کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی کجی ای بی زبانی</p>
<p>زندہ جانا ہو تو جاوا بھی ملت ہی ہو یہاں تک لے لی تھیں کسی اجازت ہی ہو</p>	<p>رن میں کر مرے پیچھے سے نکالیں گھمکو تکے اور حضرت پندیر بچا لین گھمکو</p>	<p>دل بیرجم پہ کوہ الم و درد گرا تج بیدا دیے پنجہ سہ نامہ و گرا</p>

<p>جلد ہمارے ہر کوئی کی آغوش ساقی ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش</p>	<p>جلد ہمارے ہر کوئی کی آغوش ساقی ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش</p>	<p>جلد ہمارے ہر کوئی کی آغوش ساقی ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش</p>
<p>تیرے ہر کوئی کی آغوش کھٹا ہر کوئی کی آغوش کھٹا ہر کوئی کی آغوش کھٹا ہر کوئی کی آغوش</p>	<p>کارگر کوئی کی آغوش کارگر کوئی کی آغوش کارگر کوئی کی آغوش کارگر کوئی کی آغوش</p>	<p>خج تیرے ہر کوئی کی آغوش خج تیرے ہر کوئی کی آغوش خج تیرے ہر کوئی کی آغوش خج تیرے ہر کوئی کی آغوش</p>
<p>جلد ہمارے ہر کوئی کی آغوش ساقی ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش</p>	<p>جلد ہمارے ہر کوئی کی آغوش ساقی ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش</p>	<p>جلد ہمارے ہر کوئی کی آغوش ساقی ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش</p>
<p>موت جلائی کہ اب ہمارے ہر کوئی کی آغوش کیونکہ ہر کوئی کی آغوش کیونکہ ہر کوئی کی آغوش کیونکہ ہر کوئی کی آغوش</p>	<p>شانِ قربِ شہِ مردانِ نظر آئے سب کو شانِ قربِ شہِ مردانِ نظر آئے سب کو شانِ قربِ شہِ مردانِ نظر آئے سب کو شانِ قربِ شہِ مردانِ نظر آئے سب کو</p>	<p>خوش کیا ہر کوئی کی آغوش خوش کیا ہر کوئی کی آغوش خوش کیا ہر کوئی کی آغوش خوش کیا ہر کوئی کی آغوش</p>
<p>جلد ہمارے ہر کوئی کی آغوش ساقی ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش</p>	<p>جلد ہمارے ہر کوئی کی آغوش ساقی ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش</p>	<p>جلد ہمارے ہر کوئی کی آغوش ساقی ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش ہمارے ہر کوئی کی آغوش</p>
<p>بہلا ہو گیا ہر بات باہرینِ ظالم اوالدی تیرے ہر کوئی کی آغوش اوالدی تیرے ہر کوئی کی آغوش اوالدی تیرے ہر کوئی کی آغوش</p>	<p>وے صدا اسکو اگر شہرِ ستم گارائے وے صدا اسکو اگر شہرِ ستم گارائے وے صدا اسکو اگر شہرِ ستم گارائے وے صدا اسکو اگر شہرِ ستم گارائے</p>	<p>وے صدا اسکو اگر شہرِ ستم گارائے وے صدا اسکو اگر شہرِ ستم گارائے وے صدا اسکو اگر شہرِ ستم گارائے وے صدا اسکو اگر شہرِ ستم گارائے</p>



<p>۵۱۷ ایک چار تھی یہ نہ کہیں صفت پیا دیکھی تھی جس کی چھٹائی بھی تان کٹا دوبند پھر سر سے اوچن لا لیا جو نہ کتا پھر تھا سیدان کی گلی نہ لیا</p>	<p>۵۱۸ طالع پھر تو فتح نیا بن کر چلا گیا زور پھر دے دے کا فوج کا نام دہم نہ اب کہہ سکتا بلکہ نام شور بہا پھر کر کرش جو صمد لیا</p>	<p>۵۱۹ نیل بیٹ پھر کر دین پھر پھر قد چڑھا کر دے گئے تان میں پھر چاہے کھینچ کر دین پھر پھر سانس دے دے کر دین پھر پھر</p>
<p>۵۲۰ اس قہر توں پتکین زبں دم بھر تھی یا نہ پاجاتا تھا شقی سہ سے زبان پرتھی</p>	<p>۵۲۱ مہربت کھینچا ہو شعلے نے فرد ہو جاے اک شقی باقی ہو وہ بھی کہیں دہو جاے</p>	<p>۵۲۲ شل جیڈر درخبر کا کو اڑا لٹ اس قوی تن کو کھاراکہ پھاڑا لٹ</p>
<p>۵۲۳ نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر</p>	<p>۵۲۴ بہت کھینچ کر دین پھر پھر بہت کھینچ کر دین پھر پھر بہت کھینچ کر دین پھر پھر بہت کھینچ کر دین پھر پھر</p>	<p>۵۲۵ جاہ پھر کھینچ کر دین پھر پھر جاہ پھر کھینچ کر دین پھر پھر جاہ پھر کھینچ کر دین پھر پھر جاہ پھر کھینچ کر دین پھر پھر</p>
<p>۵۲۶ یہاں سے تھر تھر کہ افسون یہ پکار دیکھا پھر تیان کیکہ چکے دیکھی وہ چار دیکھا</p>	<p>۵۲۷ تن یہ اس سے کیکہ پھر تم ایجاد گرا منہم کوہ پاک قلعه فولاد گرا</p>	<p>۵۲۸ زور کیا پر گئے تھیر کے جب پھر دین موت نہ ڈالیا تفرقہ دو شیر دین</p>
<p>۵۲۹ نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر</p>	<p>۵۳۰ نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر</p>	<p>۵۳۱ نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر نہیں کھینچ کر دین پھر پھر</p>
<p>۵۳۲ ایک جا اب کین تم دونوں کے لاشے کھین تا کجا شیر یہ وہ تماشے دیکھین</p>	<p>۵۳۳ گرچہ وہ کشتہ اول بھی قوی پھر تھا برہ اس بھی تن توں بن خون تر تھا</p>	<p>۵۳۴ ایک ل وقت غائبے جو لے تھے دونوں دو طرف گھر جو گئے تھے دوو تھے دونوں</p>

<p>کسی کی شادی ہوئی تو شادی کا خون مبارک دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ</p>	<p>کسی کی شادی ہوئی تو شادی کا خون مبارک دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ</p>	<p>کسی کی شادی ہوئی تو شادی کا خون مبارک دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ دیکھو یہ</p>
<p>یہاں نہیں ویرا وہ دیکھو یہ جلد تم جا کے محمد کی خبر لو بھائی</p>	<p>جلد آؤ کہ ہوئی ختم لڑائی بھائی لو تصدق ہو دو لون یہ خدا بھائی</p>	<p>کہ تھی جس بات کی وہ کر کے نو دار گرا مار کو نیچے اُس خیمہ چبہ رار گرا</p>
<p>یہاں نہیں ویرا وہ دیکھو یہ جلد تم جا کے محمد کی خبر لو بھائی</p>	<p>جلد آؤ کہ ہوئی ختم لڑائی بھائی لو تصدق ہو دو لون یہ خدا بھائی</p>	<p>کہ تھی جس بات کی وہ کر کے نو دار گرا مار کو نیچے اُس خیمہ چبہ رار گرا</p>
<p>یہاں نہیں ویرا وہ دیکھو یہ جلد تم جا کے محمد کی خبر لو بھائی</p>	<p>جلد آؤ کہ ہوئی ختم لڑائی بھائی لو تصدق ہو دو لون یہ خدا بھائی</p>	<p>کہ تھی جس بات کی وہ کر کے نو دار گرا مار کو نیچے اُس خیمہ چبہ رار گرا</p>
<p>یہاں نہیں ویرا وہ دیکھو یہ جلد تم جا کے محمد کی خبر لو بھائی</p>	<p>جلد آؤ کہ ہوئی ختم لڑائی بھائی لو تصدق ہو دو لون یہ خدا بھائی</p>	<p>کہ تھی جس بات کی وہ کر کے نو دار گرا مار کو نیچے اُس خیمہ چبہ رار گرا</p>
<p>یہاں نہیں ویرا وہ دیکھو یہ جلد تم جا کے محمد کی خبر لو بھائی</p>	<p>جلد آؤ کہ ہوئی ختم لڑائی بھائی لو تصدق ہو دو لون یہ خدا بھائی</p>	<p>کہ تھی جس بات کی وہ کر کے نو دار گرا مار کو نیچے اُس خیمہ چبہ رار گرا</p>

<p>۴۵۰ جلدِ عشقِ نازون کو ہر کہہ سکا نہیں کہیں تیرے تو لا دو میں تیرا سکے زانو پر سوخت ہو گیا تو ذرا دقتِ خلعت کا کہیں میں نہیں بیٹھا</p>	<p>۴۵۱ کچھ نہ تو تیرا بیٹا بیٹا بیٹا ازدواجی کی سبکدوشی میں بیٹا جسے اران کیا غلامِ بیٹا دودھ تو بہت خوشی میں بیٹا</p>	<p>۴۵۲ آٹھ کھلو کہ شہِ عرشِ مقام آئے ہیں نزع میں کرو زیارت کہ امام آئے ہیں</p>
<p>۴۵۳ کار بیٹوں کی نہیں قاطعہ کی جانی کو یہ تر دھو کہ کیوں دیر ہوئی بھائی کو</p>	<p>۴۵۴ جاغتنا کی کامیں آپ صلا دی گئے گا دودھ کشیں اچھین پاؤ لا دی گئے گا</p>	<p>۴۵۵ کچھ نہ تو تیرا بیٹا بیٹا بیٹا ازدواجی کی سبکدوشی میں بیٹا جسے اران کیا غلامِ بیٹا دودھ تو بہت خوشی میں بیٹا</p>
<p>۴۵۶ نام اس سن میں کیے فی کو مغلوب کیا سرخ رو آپ گئے اور میں خوب کیا</p>	<p>۴۵۷ چکیاں آئے ہی بجان ہے آخرو دونوں اٹھ گئے منزل تھی سے سامر دونوں</p>	<p>۴۵۸ کیون مر گئے غلاموں کو خجالت تھی پھر تے گرد پکے اٹھ گئے جو طاق تھی</p>
<p>۴۵۹ کچھ ادا ہونے کا حقِ نقشِ بھائی دم پہ سج جاؤ میں بھی نہ ہمدن بھائی</p>	<p>۴۶۰ حالِ مصروف کی گئے وہ دوش پہن بر ریت کہ کیا ضبط کہ ہوش پہن</p>	<p>۴۶۱ حسرتوں میں سوے مائے مایہ چلے گود میں ہان کے نہ دم نکلے یہ غم لیکے چلے</p>



<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>	<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>	<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>
<p>گلِ صدیقہ زہرانے آبرو دیکر کلی سے پھول کیا پھول ہوا گلاب مجھے</p>	<p>تمام شد</p>	<p>علمِ شہر شد دین کا تصور ہو شیب دیکھو وسعت کد اتر آیا ہر دریا دین</p>
<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>	<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>	<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>
<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>	<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>	<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>
<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>	<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>	<p>میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا میں نے کچھ کوئی نہیں ملا</p>
<p>تمام شد</p>	<p>پدر کے غم میں تپتی ہوں کتنی تھی صغرا نہ نیند آتی ہوا ہر سو نہ خواب مجھے</p>	<p>نزع کے وقت تم گار جو چھاتی یہ چڑھا آہِ مظلوم نے کی دردِ آٹھا دین</p>

<p>۴۱ جہان بیاہ تھا ہر کسی کی ہم نہ سبوا ہوا یا اس حرام میں بے خوار کیا سیکڑا تھوڑا دیر میں</p>	<p>۴۲ کے میں غلام نے بھڑکا تھوڑا چرا یا اوٹھو پیرا اعلانے بے دریا کھڑے رہے سرور بار حاکم بد خو دکھایا چہرے کے قہر خانہ قہر</p>	<p>۴۳ کھان فکستہ و بالکن میں بیٹھا خسبہ در کی کوئی کھینچی دیوار کسین ملکات کسوں کے کسین ملک کھان ہوا فکستہ ہوا فکستہ ملک</p>
<p>۴۴ ستم رسیدن پر چور دھم دو چند ہو اندھیری قبر سے باز تر مکان میں بند ہو</p>	<p>۴۵ غیر مردہ میں کسین میں غم کے مار ہیں یہ گردن نہیں جو غم میں کتنا ہیں</p>	<p>۴۶ خطر کی جا ہی جدھر کو نگاہ پڑتی ہے کڑی چٹکتی ہے کوئی تو گرد جھرتی ہے</p>
<p>۴۷ نہ جھینکا نہ دھن شاہوش شہ سوا ہون مہم سوا آج بھی جا تو تیر عطا کھنکھن سنایا در و در وہ پھر کھنکھن سنایا در و در</p>	<p>۴۸ وہ بیس سال تھا جھینکا بے ہلکا ہوا سال بھی کھنکھن چو تیرا بے ہلکا تو فکستہ کھنکھن چو تیرا بے ہلکا کھلا جو تیرا تیرا بے ہلکا</p>	<p>۴۹ کھنکھن چو تیرا بے ہلکا کھنکھن چو تیرا بے ہلکا کھنکھن چو تیرا بے ہلکا کھنکھن چو تیرا بے ہلکا</p>
<p>۵۰ جفا سے قید ہے ہر ہمتیان فزون ہوں رس میں ہاتھ بندھوں کہ ہوش ہوں</p>	<p>۵۱ یہ ذکر کیا ہو وہ شیان بل کی ہیں نواسیان شہ اول کس رسول کی ہیں</p>	<p>۵۲ کہہ دو کون نہر میں کچھ شو نہیں جگہ وہ کم ہے جہاں دھکوت نہیں</p>
<p>۵۳ وہ کھنکھن کھنکھن کھنکھن کہہ دو کون نہر میں کچھ شو نہیں جگہ وہ کم ہے جہاں دھکوت نہیں</p>	<p>۵۴ مقام کھنکھن کھنکھن کھنکھن کہہ دو کون نہر میں کچھ شو نہیں جگہ وہ کم ہے جہاں دھکوت نہیں</p>	<p>۵۵ کہہ دو کون نہر میں کچھ شو نہیں جگہ وہ کم ہے جہاں دھکوت نہیں</p>
<p>۵۶ کسی پہ انکا نہ کیا احترام واجب تھا وہ پرچے واسطہ میں جہاں نہ کیا واجب تھا</p>	<p>۵۷ وہ ہنس میں نہ نکلت سے ہوا فرغ بھی جہاں نہیں بھی تو نہ روشن نہیں فرغ بھی</p>	<p>۵۸ نبی ہے جانو نہیں پتہ پتہ میں نہیں یہ ڈر گئے ہیں کہ ہر دم ہلاک رو نہیں</p>

<p>۱۷۱ جوان کسی کی جان کا حسین گنبد جگر پر کچھ کے سان گنبد سجکارتی ہو وہ غلٹ میں کچھ نکاح سے کہہ رہا میرا زنجیر</p>	<p>۱۷۲ میں تو کچھ شاعر و شاعر میں تو کچھ شاعر و شاعر میں تو کچھ شاعر و شاعر میں تو کچھ شاعر و شاعر</p>	<p>۱۷۳ نہ چاہا درین بین از سر میں کچھ نہ چاہا درین بین از سر میں کچھ نہ چاہا درین بین از سر میں کچھ نہ چاہا درین بین از سر میں کچھ</p>
<p>۱۷۴ بہر احوالیت سے دل میر ہو گیا بیٹیا جہاں سیاہ ہے اندھیر ہو گیا بیٹیا</p>	<p>۱۷۵ اسیر ظلم ہوتی پھر کے در بدر صاحب نہ کچھ کنیز کی آفت میں لی خبر صاحب</p>	<p>۱۷۶ جگہ ہر ایک کی بستر کب دے خاک پہ ہے زبان ہر ایک کی تکیہ خدا سے پاک پہ ہے</p>
<p>۱۷۷ کجا طفل خفاش کی طرح کجا طفل خفاش کی طرح کجا طفل خفاش کی طرح کجا طفل خفاش کی طرح</p>	<p>۱۷۸ میں تو کچھ شاعر و شاعر میں تو کچھ شاعر و شاعر میں تو کچھ شاعر و شاعر میں تو کچھ شاعر و شاعر</p>	<p>۱۷۹ کوئی بچہ ہے کہ کب نہ کرے غم کوئی بچہ ہے کہ کب نہ کرے غم کوئی بچہ ہے کہ کب نہ کرے غم کوئی بچہ ہے کہ کب نہ کرے غم</p>
<p>۱۸۰ قرار بن مرے کیونکر مرے حسین لیا اجل نہ گود سے امان کی تو چھین لیا</p>	<p>۱۸۱ قرار صبر جہاں میں کوئی آن نہیں پدر نہ آئی گئے امان تو میری جان نہیں</p>	<p>۱۸۲ نہ پٹتی ہے بظاہر نہ جان کھوتی ہے جھکائے زانو نہ پھر چپکے چپکے روتی ہے</p>
<p>۱۸۳ سبھی بھائی بھائی کی طرح سبھی بھائی بھائی کی طرح سبھی بھائی بھائی کی طرح سبھی بھائی بھائی کی طرح</p>	<p>۱۸۴ میں تو کچھ شاعر و شاعر میں تو کچھ شاعر و شاعر میں تو کچھ شاعر و شاعر میں تو کچھ شاعر و شاعر</p>	<p>۱۸۵ دعا نہ کرنے کی بات نہ کرنا دعا نہ کرنے کی بات نہ کرنا دعا نہ کرنے کی بات نہ کرنا دعا نہ کرنے کی بات نہ کرنا</p>
<p>۱۸۶ کبھی ہر سینہ زنی کا بہن کی آواز جگر ہلاتی ہے ہر حسین کی آواز</p>	<p>۱۸۷ نہیں ہے غم جو گھر اہل جفائے لوٹ لیا کہ عمر بھر کو مجھے کہلانے لوٹ لیا</p>	<p>۱۸۸ رو لایا عمر بھر اک دم کو کہ شادی نہ کہہ دے مرے ناشاد و نامراد پہ</p>

<p>۹۱ محل بنیدین کا رخا جو زندان مدا ہو چکی تھی وہی خداوندان آیان کمال خدائی بنیاد باقی افغان پیش پیاہ تھی قلبی سوزان</p>	<p>۹۲ کئے خراج گزار کے نام پر کہ جنگ میں ہی اپنے چاروں کنگار تیمور کو تخت توقف کا نہیں کنگار جریب پور ظفر جو چھبے آرام</p>	<p>۹۳ پھر ایک بوند بن کر رکھ چکا جو خام رہے دس دوا میں سے ایک مطلب کہ وہ ان مدد کو بھی کوئی نہ آئی ہے</p>
<p>۹۲ ہر اک سے کتنی ہی تھک چھٹی ہو تین یہ لوگ گہن گھون پھر جو رہے تین</p>	<p>۹۳ معین تھے تین و نیلین و زرد کے لیے سپاہ ہم بھی روانہ کرو مدد کے لیے</p>	<p>۹۴ کھلا یہ پیر کہ نہایت گزند ہے انہر رسد بھی بند ہی پانی بھی بند ہو انہر</p>
<p>۹۳ کے بنیدین کے کیا ہے کے تباہ کیا ہو شام کی شکر جو بستان میں تھکے جا لے فطر وہیں ان کا کمان تین کی طرف قرار</p>	<p>۹۴ لکھا جو بنیاد پر ابن حبیب کو ہوا تو جانب جاکر بے بیج کا سالار زیر حکومت اسے کا تھا بھی برابر سیاہ پور ظفر و امیر نہ قرار</p>	<p>۹۵ نہ اس کے جھکوں کی حال پھر جو حکام گند تپسوان کہ شہر میں ہوئی دھوم مسافر تو ہوا کل سپاہ کا جو جو ہم وہاں تھی ہونٹ لے کر وہ خطیم</p>
<p>۹۴ خدا رسول کی مگر کہ اہل عرفان ہیں کھلا نہ کچھ کہ یہ کافر ہیں یا مسلمان ہیں</p>	<p>۹۵ قوی ہو قلیت شرودہ جو پاکے جاتا ہے دہ فتح جنگ کا یہ اٹھانے جاتا ہے</p>	<p>۹۶ ستم غریبوں پہ بعد از فدا کمال ہو سے کہ سرفلم ہو سے اور جسم پائمال ہو سے</p>
<p>۹۵ تباہ بننے کی عرفان کی خبر بیان میں کرتی ہوں سب کو تیرے حضور ہوا تھا شہر میں جھڑپوں میں مشہور امیر کو بھی لٹکانے کی خبر ہو</p>	<p>۹۶ سنی ہو کہ کتنی تک بے خبر مقام جنگ جا پہنچا فغان کنگار بست قلیل حاجت ہو اس کی تار غور بنیدین اور جو پیر ہم دیا در</p>	<p>۹۷ ہوا تھا شہر میں جھڑپوں میں مشہور کوتل تھی باہر میں تین تین تار نفا ہوئی سردار باطل مالان کلچہ پہ لگا تھا وہ قہر سالان</p>
<p>۹۶ بڑی چڑھائی ہو لشکر میں و بھرتی ہو سپاہ کمر کش ہو آ کر کوچ کرتی ہو</p>	<p>۹۷ اگرچہ حرکت دہشت میں فخر عالم میں شمار میں نہیں لوگ و سبھی بھی عالم میں</p>	<p>۹۸ وہ رنگ سے کھسے جو میں نے نہ عمر جو کیسے بلند نہ نو نہ کچھ ہو نہ دیکھ سہ دیکھ</p>



<p>۵۱۵ کوئی شغل کوئی شغل جان بیکار کوئی سید تو غلام کوئی غلام کوئی تارہ جو ان میں سے کسی نہ کوئی چاندی نہ خدایا کوئی چاندی نہ</p>	<p>۵۱۶ بجھتے ہیں سب سب کو سب کی سبب دو فرشتہ دولت تھا اور دو فرشتہ خدا رسول کا پھر دو فرشتہ دولت مغیوب کی صورت وہی ہے سب کی سبب</p>	<p>۵۱۷ اشیخین غول میں تھا راجہ ابن ابی قحیر ملک خصال گل نامہ شمس الدین گر مریض تھا شاید کس ضعف کی نصیب اور اسے پوتے میں تھا پوتے میں</p>
<p>۵۱۸ جھکا دے سر تھا ساف میں جہان پر تھا سر ایک پھول سے بچے کا بھی سنان کہ تھا</p>	<p>۵۱۹ ہر ایک اکتا تھا یہ کمر و فرما رک ہو فرز ہود دولت شہرت ظفر مبارک ہو</p>	<p>۵۲۰ قدم لڑتے تھے دشوار تھا قیام اسے خدا کے شکر سے ہر حال میں تھا کام اسے</p>
<p>۵۲۱ وہ گور گور کے وہ عارفین وہ آنکھیں جی کی روشنی میں وہ بعد کبھی کبھی حکما صفا وہ حسین عیان شرف و عبادت کدین</p>	<p>۵۲۲ روشنی تہ تہ میں غم خوشاں کی ایسے عارفانہ طور پر کہ شہسوار جو قید قفس میں ہیں بیابان میں کچھ بھی نہیں شکر کہ اسے ہر روز</p>	<p>۵۲۳ کہا تھا سانے باقی شمس الدین سراسیمہ کی سرکار کا تھا لکھنا تقدیر سے وہ شہسوار سے تھا بیابان بیابان میں جہاں تاب ہر طرف کی فضا</p>
<p>۵۲۴ رخون کے رخون ظاہر تھا کہ غازی ہیں نشان جہد تھے شاہد کہ یہ ہماری ہیں</p>	<p>۵۲۵ جیسا ہے چہرہ و پنہاں دی پسینے آگے ہوئے اسان بیدار زنی یقین ہر جھکا کٹ ہوئے</p>	<p>۵۲۶ زمین تھی فرط تجلی سے طوری صورت خدا کی شان عیان تھی وہ نور کی صورت</p>
<p>۵۲۷ طریق تھی کی گشت سار کا حکم ہر ایک کو ہوتا تھا قیام غایت انعام پس کہیں کوئی نہایت پہنچا حکم کھڑے تھے نہایت پیریں کو اس کا حکم</p>	<p>۵۲۸ سب سے پہلے سب سے بار بار دہا ان کے چہرے میں تھی اس طرف تار باب لگ کر لگا کر کوئی نہ تھا پردہ دار باب سب کے لئے ایک دھڑلے میں تھا لگا لگا</p>	<p>۵۲۹ نظر سے پہلے وہ وقت ہے انقلاب آیا کلچہ پہلے سے تھیں باہم غم غم انقلاب آیا میں تھی تھی کہ اچھا انقلاب آیا زمین پہ پہنچا جب وہ تھا انقلاب آیا</p>
<p>۵۳۰ شریف کے ہر دے و ہر دنگ حاضر تھے سیف میں خطا و غمگ حاضر تھے</p>	<p>۵۳۱ جیسا تھی چہرہ و رنگی حاجت انقلاب کی صورت نظر آتے تھے رخ انقلاب کی صورت</p>	<p>۵۳۲ ہنگامہ میں جو وہ سامان شہر سے کم تھا زمین اب لٹی اب لٹی یقین ہر دم تھا</p>

<p>۴۱ گواہی دینا تھا دل خود ملد مدد کبود بختیگر صورت گلگون</p>	<p>۴۲ بزدلوں کا چل سار بار بار ہے آہ عورت کی کیا بات ہے کی ہزار ہے</p>	<p>۴۳ وہ دلیدہ کہ جو جی چاہے جسے جی مارے زینب نے پوچھا کہ کون ہے جی کا رے</p>
<p>۴۴ ربا بے کیا کہ بن کر تھا جو غضب چھڑے چھڑے چھڑے چھڑے</p>	<p>۴۵ یہ تفرقہ اتنے تھے کہ ہے ان جوانوں کی کہ چھوٹ پڑتی تھیں ہوا میں پلوں کی</p>	<p>۴۶ کسی سے جو نہ ہیں نکو داب لیتے تھے جو منہ تک آتی تھیں تو جواب لیتے تھے</p>
<p>۴۷ کہ سب سے بد حال ہیں شاہین کہ سب سے بد حال ہیں شاہین</p>	<p>۴۸ بزدلوں کی تھا آغوش میں سردن کو آغوش میں تھے</p>	<p>۴۹ بازار میں سے مل گیا بازار میں سے مل گیا</p>
<p>۵۰ کمال کل تھی خوشی آہستہ جا رہی تھا جو سر تھا شست میں بیشک اس کا قاتل تھا</p>	<p>۵۱ زینب کی لرزتی تھی کوہ ملتے تھے جگہ سے پر نہ وہ گردون شکوہ ملتے تھے</p>	<p>۵۲ ادھر وہ فاسین بہت گریہ بہتہاں ہیں سیاہ کٹ گئی آدھی تو وہ تمام ہو گیا</p>
<p>۵۳ کہا سب سے بد حال کہا سب سے بد حال</p>	<p>۵۴ کہ سب سے بد حال کہ سب سے بد حال</p>	<p>۵۵ کہ سب سے بد حال کہ سب سے بد حال</p>
<p>۵۶ قدم نہ تھکتے تھے یوں صفت ہر اکہ تھی تھی زینب لہتی تھی تلواریں جلی تھی تھی</p>	<p>۵۷ قریب کا نہ سپاہی فقط دل کے گرا کلیجا پھٹ گیا منہ سے ہوا دل کے گرا</p>	<p>۵۸ جہاں سے اٹھئے وہ سب یہ نتیجے تھے کہ چند بھائی سپہ سالار تھے تھے</p>

<p>۱۷۱          انا جو ایک لڑکا تھا تو اس کے          جوان دھرم میں پلے عدم کو جانے لگا          جو عدم وہاں کے جاہل سے بڑھ کر تھا          اس لشکر کشی کے سرکار نے اس کے</p>	<p>۱۷۲          وہ طوطے تھے کہ ان کو کھانسی تھی          کسی طبیعت پہ تو ان کا تھمتی نہ تھی          بچا بچا بچو دلیق ٹھانے ہی تھے          اس بچا بچا کی لہجہ جلتی تھی</p>	<p>۱۷۳          زمین لاٹھوں دان پائے کو اے تھے          رئیس فوج کا ہر کانٹے کو اے تھے          زمین تھا جو کیا اُس کو اراتے تھے</p>
<p>۱۷۴          قریب مرگ بحال سقیم تھا کوئی          زمین پر سر سے دم تک دیکھ تھا کوئی          نہ کچھ چھپا بھی نہ جاؤں ان کو دھڑکتے          عجیب یہ کہ نو دس نہیں (مڑے تھے)</p>	<p>۱۷۵          کھانسی تھی وہ بچہ خفاقات          کھانسی تھی وہ بچہ خفاقات          کھانسی تھی وہ بچہ خفاقات          کھانسی تھی وہ بچہ خفاقات</p>	<p>۱۷۶          جو پاؤں کو تھیل سے نہارتے وہ          یقین سے غیا میں رہ کر کے چوڑے وہ</p>
<p>۱۷۷          قاتلین میں سے ایک آدمی جو خون بہاتا تھا          گھر سے تھے وہ یہی لاش کے بندرنا تھا</p>	<p>۱۷۸          قاتلین میں سے ایک آدمی جو خون بہاتا تھا          گھر سے تھے وہ یہی لاش کے بندرنا تھا</p>	<p>۱۷۹          قاتلین میں سے ایک آدمی جو خون بہاتا تھا          گھر سے تھے وہ یہی لاش کے بندرنا تھا</p>

۵۵۵ بگانه شاه که ریش و خنجر بسیار خنجر کونی تو کون خنجر جان بجائی خنجر خنجر خنجر بصدا صداه که از خنجر خنجر	۵۵۴ عیان چارون قتل عیان بجی سولی بیست کون قتل خنجر سنان خنجر خنجر خنجر سنان خنجر خنجر	۵۵۳ بیکس بلور کی تھی حسن کی باریں تنگین تیراں لاس کی دھاریں تنگین تیراں لاس کی دھاریں تنگین تیراں لاس کی دھاریں	۵۵۲ عیان چارون قتل عیان بجی سولی بیست کون قتل خنجر سنان خنجر خنجر خنجر سنان خنجر خنجر	۵۵۱ دلو پیر عیب غلب دیر آہوئی غضب آہوئی میں شیر آہوئی غضب آہوئی میں شیر آہوئی غضب آہوئی میں شیر آہوئی	۵۵۰ عیان چارون قتل عیان بجی سولی بیست کون قتل خنجر سنان خنجر خنجر خنجر سنان خنجر خنجر	۵۴۹ عیان چارون قتل عیان بجی سولی بیست کون قتل خنجر سنان خنجر خنجر خنجر سنان خنجر خنجر	۵۴۸ عیان چارون قتل عیان بجی سولی بیست کون قتل خنجر سنان خنجر خنجر خنجر سنان خنجر خنجر	۵۴۷ عیان چارون قتل عیان بجی سولی بیست کون قتل خنجر سنان خنجر خنجر خنجر سنان خنجر خنجر	۵۴۶ عیان چارون قتل عیان بجی سولی بیست کون قتل خنجر سنان خنجر خنجر خنجر سنان خنجر خنجر
--	---	---	---	---	---	---	---	---	---

<p>۴۱ وہ غنایں سپرد کی کہ عجب کی نصیب کون چاہے کہ بہار میان آسپیش وہ اربہ دیکھو کہ چل جاوے چل وہ ناز کی وہ قناد وہ قوم وہ خوش</p>	<p>۴۲ وہ عاقبت کی نصیب کی کہ ہاں کون تیا جہان میں تھی نہ جانوی وہ ابی کھڑے تھیں ان چہ کی گوی کہ کھڑے تھیں ہر ہر خزانوں کی</p>	<p>۴۳ نظارہ بات تو ہر دم سناں کھا دیتے خدا کی کہ باز خزان دکھا دیتے غضب نبیناں تہ شہر ان کھا دیتے تہاں عقل وہ ہر گیارہ کھا دیتے</p>
<p>۴۴ نظر جو گلشن جو بہرین چلتی پھرتی تھی لعاب تھا کہ ہر دم چل کے گیتی تھی</p>	<p>۴۵ خیمہ گردین ہر دین کے قابل تھیں وہ پیار تھی تھیں جان مینے کے قابل تھیں</p>	<p>۴۶ طیور اڑنے کو بالاسے اوج بجاتے دور بانی پر کرنے کو موج بجاتے</p>
<p>۴۷ وہ عاقبت کی نصیب کی کہ ہاں کون تیا جہان میں تھی نہ جانوی وہ ابی کھڑے تھیں ان چہ کی گوی کہ کھڑے تھیں ہر ہر خزانوں کی</p>	<p>۴۸ نظارہ بات تو ہر دم سناں کھا دیتے خدا کی کہ باز خزان دکھا دیتے غضب نبیناں تہ شہر ان کھا دیتے تہاں عقل وہ ہر گیارہ کھا دیتے</p>	<p>۴۹ نظارہ بات تو ہر دم سناں کھا دیتے خدا کی کہ باز خزان دکھا دیتے غضب نبیناں تہ شہر ان کھا دیتے تہاں عقل وہ ہر گیارہ کھا دیتے</p>
<p>۵۰ ہر ایک تہ تیغ میں ہر تو سے (کہ چھلے تھے) ہر ایک تھا کہ ادھر کے نشان بھی گڑھے</p>	<p>۵۱ سم اپنے رکھ دین تو سبزہ کو ناگوار ہر ایک سایہ پیل گلون پر بار نہو</p>	<p>۵۲ نگاہ کو نظر ناما محال ہوتا تھا گمان سایہ تیر خیال ہوتا تھا</p>
<p>۵۳ وہ غنایں سپرد کی کہ عجب کی نصیب کون چاہے کہ بہار میان آسپیش وہ اربہ دیکھو کہ چل جاوے چل وہ ناز کی وہ قناد وہ قوم وہ خوش</p>	<p>۵۴ نظارہ بات تو ہر دم سناں کھا دیتے خدا کی کہ باز خزان دکھا دیتے غضب نبیناں تہ شہر ان کھا دیتے تہاں عقل وہ ہر گیارہ کھا دیتے</p>	<p>۵۵ نظارہ بات تو ہر دم سناں کھا دیتے خدا کی کہ باز خزان دکھا دیتے غضب نبیناں تہ شہر ان کھا دیتے تہاں عقل وہ ہر گیارہ کھا دیتے</p>
<p>۵۶ چمک تھی جلد پر موتی پر آب ہو جیسے تہ نہ بال تھے خن پر خواب ہو جیسے</p>	<p>۵۷ اسد تھے آہو دم خوردہ تھے چھل دور تھے گوتے رشت کے چکر اگے وہ کاف تھے</p>	<p>۵۸ ترپ کے اڑنے کہ ہر بار یہ بانے تھے شعاع شمس کے نار انکو تاربانے تھے</p>

<p>سجلہ حال کیا ہو جو وصف کہے جا سکے کہ جن صفت پر یاد آئی جان کرین ہر کار طرز میں پیدا صبا کی شان کرین سواران چہ گراں اسکا استعجاب کرین</p>	<p>سجلہ خداوند ازین صفت کہ کشتی بخول تا ایک خطیم کو تو تا قاطعت تازہ صول فرج سے موت سے دور شاد و طویل نہر صبح کے جھونکوں کو وہ جیسے جھونکوں</p>	<p>سجلہ تجلیا نہ موت سلاطین کیا جواب جنت کیا کہ کس کو شوق کیا خوش ہو کر کیا فصلی خوش چاشنی یہ حال تھا کوئی بھی لہو کی خوشی</p>
<p>تو لونہ چادر ابرو پر بردورین کہ جیسے آگ کے شعلے حریر بردورین</p>	<p>زمین پر کبھی زیر قدم ہو آتی تھیں سبک روی سے نہ کلیان چکنے پاتی تھیں</p>	<p>گیا جو وقت ترحم دم جہاں آیا سہمہاں کیا سیاح ملواری جلال آیا</p>
<p>سجلہ سب سے تھک کر ان کی تھک تھک وہ ماسر جو کبھی سامان زینوں کو وہ بانہر جو کبھی کعبہ حبیبوں کو وہ دستا بسبق دین بازینوں کو</p>	<p>سجلہ کدام صفت عزت کی کیا تھی کہ کو پانی شہ پر تو طیاران ہوں تو نہ نہ گم ہو تر تار و کبوت گنہ روان ہوں کی دھار و پتھر چرخ</p>	<p>سجلہ ہر اسے غلبہ جہر کو خوش ہر اسے صبح کی جگہ خوش کیا جو صبح کی جگہ خوش ہو نہ لگا دشت میں خوش</p>
<p>غضب کیا کیا کیا تھیں کی تھیں کہ جیسے اڑنے میں تھیں شہنشاہ تھیں</p>	<p>ہے نہ وہ بھی اگر برگ باد بردورین بہر اتہا ہر کر تار نگاہ پردورین</p>	<p>نگاہ چرخ کی نیرنگیوں کو بھولی تھی دم زوال شوق کر بڑا میں بھولی تھی</p>
<p>سجلہ جو کہ کبھی تھیں تھیں تھیں کہ جیسے تھیں تھیں تھیں کہ جیسے تھیں تھیں تھیں کہ جیسے تھیں تھیں تھیں</p>	<p>سجلہ خداوند تھیں تھیں تھیں کہ جیسے تھیں تھیں تھیں کہ جیسے تھیں تھیں تھیں کہ جیسے تھیں تھیں تھیں</p>	<p>سجلہ وہ صفت کی تھیں تھیں تھیں وہ صفت کی تھیں تھیں تھیں وہ صفت کی تھیں تھیں تھیں وہ صفت کی تھیں تھیں تھیں</p>
<p>حال تھا جو صد اور تاک پہنچ سکتی کہ گوشہ گل میں نہ ملحق رہ سکتی</p>	<p>نہ تھا کوئی کہ وفا کی جیسے ہنگامے نقطہ نفس نفیس آپ ہر جگہ آئے</p>	<p>زمین پہ پھٹ کے گرا آسمان تہ تھے وہ ضرب تھی کہ فرشتے بھی سکھواتے تھے</p>

<p>۴۱۷ باجا گویا چرخِ طبعِ آلود نگو غنائینِ خضرتِ خفا از خون گر جو سائے کوئی در سائے خنوت نیک بجز کارِ نالِ زاری جو کچھ بولتا</p>	<p>۴۱۸ بیاں کیا بیکسِ کجی کجی مکھڑے کرتا تھا ایک کجی کجی دہ زور پر تھا طالعِ زمین قتل کا سرِ حیدرِ نیرِ بانیِ خرات کا چھلکا</p>	<p>۴۱۹ ادھر ساہوکارِ غلّے پہلے کی صورت وہ شورش کے باجو کا دسپہلچا درخشاں آکس سود و سسوی بکلا پھر ادھر ہی تھی قیامت کی خبر کا</p>
<p>۴۲۰ جوان جو خاکِ بزمِ توڑتے نظر آئے کلیجہ مل گیا آنکھوں میں لاش بھرا گئے</p>	<p>۴۲۱ تمام چھلیاں رسی اچھل کے پھینک گئیں وہ زلزلہ تھا کہ قبرین تلک بچھ گئیں</p>	<p>۴۲۲ صدر ایمن کے بلکنے کی سُن جو بات تھے مین کیقتا تھا کہ سجد میں کُنچا تھے</p>
<p>۴۲۳ جلیل عینِ حقانہ نظر جو تھا لڑے حق اپنی طرف کی کجی کجی تھا ڈرا کوئی تو کیا درگزر سے انصاف گر جو کوئی تو گمانہ سرِ چرا تھا</p>	<p>۴۲۴ یچال جو تھا اس لڑے کجی کجی کہ جان دینے پر رادہ ہوئے شوار کسی سے خلیق میں لے کر ہویت شوار دوبانی سے جو دی گئی تھی شوار</p>	<p>۴۲۵ میں گم ہو گیا تھا اترو صیصال لیو و دام و واسطہ و فراموشی جو اترو کا گانا اور وہ وقت کجی کجی میان میں سا دھندلا گیا تھا</p>
<p>۴۲۶ وغا کوڑھتا تھا جو سکو لوگ لیتے تھے جو کوئی ہٹتا تھا خود ہاتھ روکتے تھے</p>	<p>۴۲۷ وغا میں کیا یا تھا جسریسا ہوا نستے ہوئے ہوئے خصلِ صلیب ہوا</p>	<p>۴۲۸ مری نگاہ میں رونقِ جہان کی کم تھی فلک پر روشنی آفتابِ دم تھی</p>
<p>۴۲۹ خضرتِ عینِ حق چکرِ غلط دیا کہ جب سے ہو گیا اسرارِ شکر تیار عیاں تھا تو غدا یوں تو ہم وقت تیار کہ جسے تھی حلیہِ شکر تیار</p>	<p>۴۳۰ زوالِ سن تھا ادھیک وقت سے تمام پیشوقِ طاعتِ خانہ کو کجی کجی کہ جسے تھی حلیہِ شکر تیار</p>	<p>۴۳۱ کہ جسے تھی حلیہِ شکر تیار کہ جسے تھی حلیہِ شکر تیار</p>
<p>۴۳۲ عیان ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا زمین بانگی بھی کا پتی ہو کر تو دھڑلین</p>	<p>۴۳۳ کمالِ بندگی بے نیاز میں کد تھی قضا کی وقت اور نماز میں کد تھی</p>	<p>۴۳۴ تری خوشی تھی جو دین گزر کے آیا ہوں کہ فرج بھی میں شید کو کر کے آیا ہوں</p>

<p>۱۴۴ چاغانی بندگی کر دہ غصہ سار ابو شام نے کیا تم کو دریا سب خدا کیا کہ تم کو سے جو کج جہان جلد ہو غارت ہاں غارت</p>	<p>۱۴۵ طہری میں تازہ فکری تصور صدیقین قدوس علی علیہ السلام لہری تھنیں غارت خلق کو جو اک آہ کہ تیرا کی مضطر دیکھ</p>	<p>۱۴۶ ایک ایک سب بانی جودہ دنیا کما کی کہ بانی زور و بیچار کعبت ہونے لگے در در کہ یکایہ بند کر کر منع ضبط ہو</p>
<p>خدا کی یاد میں سید کا خلق کجائے اکسی شام کا تختہ کہیں لٹ جائے</p>	<p>جو اپنی جاتی دین گیرہ آگے بیٹھ گئی مگر تھا خزن کہ مسند ہٹا کر بیٹھ گئی</p>	<p>بغیر درد کے آنسو کوئی بہا تا ہے ار سے میں کیا کروں لہر املا آتا ہے</p>
<p>۱۴۷ یکھنے دو جی فکری بیخیاں تو جہاں ہو اور دنیا جہاں حبیبی جہاں ہو اور جہاں سوانہو کہین کلزار فاطمہ باباں</p>	<p>۱۴۸ تو اعلیٰ میں جو کیا کر نظام نام روز دنیا تو دین گذار تبو نظام کیا نہ تھنیں تو دین چھوٹے اس کلام کہ است آتی ہو تو نہ لے لے کا کلام</p>	<p>۱۴۹ ایں نام از اعلیٰ محل ناگاہ خدا خواہی تو خدا نہ دے دی گاہ نویں بند جو یا وہ قل لک گاہ کما غور ہو جیہ لک لک لک گاہ</p>
<p>دعا فقی دل میں کہ فرغ ہو یا رب ہرے ہرے میں یہ آثار خیر و یارب</p>	<p>مرے لیے یہ عداوت ہو کچھ سلوک نہیں جہاں تلخ ہو مٹھہ بد مزہ ہو کچھ نہیں</p>	<p>اوداس میں بھی ہو ظاہر ہو بیچید بھی یہ کیا ہوا ہو کہ اٹھی ٹری ہو مسد بھی</p>
<p>۱۵۰ خدا کی جہاں ہو اور جہاں جہاں ہو اور جہاں جہاں ہو اور جہاں جہاں ہو اور جہاں</p>	<p>۱۵۱ خدا کی جہاں ہو اور جہاں جہاں ہو اور جہاں جہاں ہو اور جہاں جہاں ہو اور جہاں</p>	<p>۱۵۲ خدا کی جہاں ہو اور جہاں جہاں ہو اور جہاں جہاں ہو اور جہاں جہاں ہو اور جہاں</p>
<p>کلام تیرے پیک ہو شبنم لگی یکایہ لکے لگا اپنے سر کو دھنے لگی</p>	<p>تعلق میں روح پر ہر دم گزرتا ہے یہ حال ہو کہ مرا خلق بند ہو جیسے</p>	<p>تری سپاہ نے اک اک چہ ان کو مارا ستم کیا چہ جیسے کی جان کو مارا</p>



<p>۱۰۰ بوسه کشتم غفلت کردم گشتن میداد اسیر شدم من و بی بیان من و بی بیان من نقشباز خان زندان من کی نیست که زیاد غداست چنین کی چنین کی ده نوید</p>	<p>۱۰۱ افقین تین خدیو کا کج جاوید ثبوت تو از آواز است که بی بیار غدا رسیدم تو بی بیار کی صدارت بند بودی تو بی بیار کی صدارت</p>	<p>۱۰۲ ده بودی تو بی بیار کی صدارت کجا بی بیار تو بی بیار کی صدارت کی بی بیار تو بی بیار کی صدارت کجا بی بیار تو بی بیار کی صدارت</p>
<p>جفا کن پرین جفا من بلا نصیب من یہ کیا غضب کا ارے رحم کر غریب من</p>	<p>اون قانون من بھی یا و خدا کی عادت ہے و دعا ہو کر یہ ہر قرآن کی تلاوت ہے</p>	<p>کیا از جسے ستم بعد مرگ رویا ہے او گے گار زیر زمین جو زمین بویا ہے</p>
<p>۱۰۳ بیماری جفا من کی صدارت بیماری جفا من کی صدارت بیماری جفا من کی صدارت بیماری جفا من کی صدارت</p>	<p>۱۰۴ عیا حسین کا تین بین کا تین بین کہ جبے نازا طاعت کا آپ بی بیار کہ شخص جبے تقدیر میں کی صدارت کہ شخص جبے تقدیر میں کی صدارت</p>	<p>۱۰۵ خدا کو بھول نہ اویں غم و درد خدا کے تیرے ہر وقت ہر وقت نبا و خاک کا تیرا شہر غم و درد یہ خیر و دار کا ہو کر غم و درد</p>
<p>یہ جسے ظلم کیا حق میں تیرے زہر کیا لیا ہو منظمہ گردن پر تو نے تو کیا</p>	<p>خیر نہ رکھا تھا یہ فاطمہ کے دل کو کہ بدلا مالک تقدیر نہ ہر تقدیر کو</p>	<p>نہ آئے بول چھ کیوں کے تیرے خدا نے لعن کی ابلیس پر تکبر سے</p>
<p>۱۰۶ بیماری جفا من کی صدارت بیماری جفا من کی صدارت بیماری جفا من کی صدارت بیماری جفا من کی صدارت</p>	<p>۱۰۷ خود کو بھول نہ اویں غم و درد خدا کے تیرے ہر وقت ہر وقت نبا و خاک کا تیرا شہر غم و درد یہ خیر و دار کا ہو کر غم و درد</p>	<p>۱۰۸ خدا کو بھول نہ اویں غم و درد خدا کے تیرے ہر وقت ہر وقت نبا و خاک کا تیرا شہر غم و درد یہ خیر و دار کا ہو کر غم و درد</p>
<p>مگر کسی کا نہ باتیں کچھ منظر اس کی بین تا دم حلیت خاصان کرد گار کی بین</p>	<p>زنان پر وہ دشمن صحت چسان دانند امور ملک خوش خسرو ان دانند</p>	<p>عجب کیا اگر ان سب کی شکست نہ ہی ارے جناب بیلان کی سلطنت نہ ہی</p>

<p>۱۱۱ نیکوئی پادشاه بنیادین جوان بنیادین و عفا و ارتقا بنیادین بلند و سرسبز سرسبز سرسبز جوان ملک و چمن و گیان ملک</p>	<p>۱۱۱ وہ بادشاہ و دمن و سرسبز گرا و صاحب تاج و سرسبز شیرازی ملک کو قہر کر تاروی جو چاہتا ہو وہ سب قدر تاروی</p>	<p>۱۱۱ کسی ملک کا بنیادین نیکوئی پادشاه بنیادین بلند و سرسبز سرسبز سرسبز جوان ملک و چمن و گیان ملک</p>
<p>سوا کریم کے جو چیز ہو وہ مالک ہو وہ ملک ہے جسے چاہے جو ملک کا مالک ہے</p>	<p>بگاڑتا ہو اسے اور اسے سوار تاروی کیس کو کرتا ہو پیدا کیس کو مارتا ہو</p>	<p>شمار کیے کہا ملک گل انبیا فر ہے بیل نہتا ہو کہ عجب کبریا فر ہے</p>
<p>۱۱۱ ایک تو تیری کوست و کوست نہ مود و عفا و ارتقا بنیادین بلند و سرسبز سرسبز سرسبز جوان ملک و چمن و گیان ملک</p>	<p>۱۱۱ کسی ملک کا بنیادین نیکوئی پادشاه بنیادین بلند و سرسبز سرسبز سرسبز جوان ملک و چمن و گیان ملک</p>	<p>۱۱۱ کسی ملک کا بنیادین نیکوئی پادشاه بنیادین بلند و سرسبز سرسبز سرسبز جوان ملک و چمن و گیان ملک</p>
<p>پھر نہ چرخ تو سرور اپنے دور میں سفر ہو سرور تو سرور کم ظلم و جور میں</p>	<p>وہ عرش و تخت و تخت و تخت غور و غور و غور و غور</p>	<p>بیل و سبب و نیکوئی پادشاه بنیادین کہ تخت میں نقطہ ایک دم حسین کا ہے</p>
<p>۱۱۱ نیکوئی پادشاه بنیادین جوان بنیادین و عفا و ارتقا بنیادین بلند و سرسبز سرسبز سرسبز جوان ملک و چمن و گیان ملک</p>	<p>۱۱۱ کسی ملک کا بنیادین نیکوئی پادشاه بنیادین بلند و سرسبز سرسبز سرسبز جوان ملک و چمن و گیان ملک</p>	<p>۱۱۱ کسی ملک کا بنیادین نیکوئی پادشاه بنیادین بلند و سرسبز سرسبز سرسبز جوان ملک و چمن و گیان ملک</p>
<p>مقام ناز و غرور ہو رہا کسرا کا عروج رہ گیا بالائے طاق کسرا کا</p>	<p>کلام کیا کہ زبان ملک میں بنیادین پاک چھپنے کی ملک میں بنیادین</p>	<p>تو ہاتھ میں کس طرح دل کو تاباں ہے کہیم تیری حقائق میں بنیادین</p>

<p>۱۴۱۱ یہ کہلے ہاتھ کو توڑ کر لیا کہ خبر غدا تا دس سال کو غنا غنا اب دھپکا یا کون لی بیاہیں تیل سے تھپکا جودار شاہ اسے بوسے میں لے کر لے گا</p>	<p>۱۴۱۲ وہ بولی خبر چھاپ چکا کہ کاکام مگر کوئی کہہ کر دے سب میں صاحب کرم بیان کہہ کر اگر اپنے قصہ در آرام چاہے تو اب کوئی نہیں ہی کہہ سکا</p>	<p>۱۴۱۳ ملا زون کوئی جو حکم حکم سلطان کہ ہو جاویں سب میں جی بیاہان پاہ پائے دور سے تھپکا در زندان زنائی دھپکا تھپکا جی بیاہان</p>
<p>۱۴۱۴ کے شادیا پال کس کا باغ کیا وہ شہر کون سا تھا جسکو یہ پھر اغ کیا</p>	<p>۱۴۱۵ تیم ایک تو خود جان باغ سے ہیں کرونی میر نہیں جی چو بھوکے پیاسے ہیں</p>	<p>۱۴۱۶ قتا میں کھنچو کہ اگر دوسرے بجائے ہوا کے زور سے شہر نہ کوئی لکھ جائے</p>
<p>۱۴۱۷ کشتی نہ جانا کہ چھپکے کاکام سب میں سب کوئی نہ لکھنے میں کاکام تباؤں کیا جسے سب میں بیاہان مگر وہ جان نبو وہ اس پر غلام</p>	<p>۱۴۱۸ یہ کہلے بولی تیر زون وہ چہ نہیں کہ وہ دوسواری تھکا در تھپکا نہ بد بولا کہ بد ملا زون اس کو کہ بندوبست سوار کی سب میں</p>	<p>۱۴۱۹ حالات اب کوئی امر چھپکے سب میں سوار چھپے میں نہیں قاتل تیر زون اُدھر جائے کوئی ہو جو چھپکے سب میں نہ اس طرح لڑ جائے کوئی نہیں</p>
<p>۱۴۲۰ وہ میں گشت ہوئی وہ بلا نصیب ہوئی دہ میں آئی رہ بندی ہوئی ان غریب ہوئی</p>	<p>۱۴۲۱ مگر کسے ہوئے مصروف کار و بار ہیں بہت خیال ہو پر دیکھا ہوشیار ہیں</p>	<p>۱۴۲۲ خضر سوار کوئی اس طرف نہ بڑھنے پائے نہ اپنے بام پر کھجی کوئی چڑھنے پائے</p>
<p>۱۴۲۳ وہ بولی تیر زون تھکا در تھپکا کشتی نہ جانا کہ چھپکے کاکام تباؤں کیا جسے سب میں بیاہان مگر وہ جان نبو وہ اس پر غلام</p>	<p>۱۴۲۴ یہ کہلے بولی تیر زون وہ چہ نہیں کہ وہ دوسواری تھکا در تھپکا نہ بد بولا کہ بد ملا زون اس کو کہ بندوبست سوار کی سب میں</p>	<p>۱۴۲۵ حالات اب کوئی امر چھپکے سب میں سوار چھپے میں نہیں قاتل تیر زون اُدھر جائے کوئی ہو جو چھپکے سب میں نہ اس طرح لڑ جائے کوئی نہیں</p>
<p>۱۴۲۶ مگر خراب ہیں بون باک اپنی شان ہے کسی سے بات نہ کیو کھو سکا نہ لیا</p>	<p>۱۴۲۷ خفاؤ آئے مگر دیر ہوئے آئے میں حضور برائے اس وقت قید خانے میں</p>	<p>۱۴۲۸ یہ بندوبست تو ہو ہند کی سواری کا کھلا ہو بلو من ہر فاطمہ کی پیاری کا</p>

<p>۱۳۱۱          چرخ کند بعد کرد فرمود ایستادن          روانه جانب نذران افطار ایستادن          سواری در دست دین توجو یکایک ایستادن          ملازمین به چادر نظارت بجای ایستادن</p>	<p>۱۳۱۲          تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ          دین کھلا جوارج تسمیہ تسمیہ تسمیہ          بیان سطر قرآن عیان تسمیہ تسمیہ          تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ</p>	<p>۱۳۱۳          چرخ کند بعد کرد فرمود ایستادن          روانه جانب نذران افطار ایستادن          سواری در دست دین توجو یکایک ایستادن          ملازمین به چادر نظارت بجای ایستادن</p>
<p>۱۳۱۴          مصائب مرض صدر مدد لال توکم          خدا کے واسطے مکیں کچھ اپنا حال توکم</p>	<p>۱۳۱۵          تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ          دین کھلا جوارج تسمیہ تسمیہ تسمیہ          بیان سطر قرآن عیان تسمیہ تسمیہ          تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ</p>	<p>۱۳۱۶          کہ خلیل کرو و خبر احترام کو اٹھیں          حضور آتی ہیں قیدی سلام کو اٹھیں</p>
<p>۱۳۱۷          صدائی جو خوش آواز تو گویا          کرا تپتے ہوئے سجا دیویش میں آئے          جو کھینچ کر تودہ کر دھم شکر لک          وہ دہلی دہلی دہلی دہلی دہلی</p>	<p>۱۳۱۸          تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ          دین کھلا جوارج تسمیہ تسمیہ تسمیہ          بیان سطر قرآن عیان تسمیہ تسمیہ          تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ</p>	<p>۱۳۱۹          چرخ کند بعد کرد فرمود ایستادن          روانه جانب نذران افطار ایستادن          سواری در دست دین توجو یکایک ایستادن          ملازمین به چادر نظارت بجای ایستادن</p>
<p>۱۳۲۰          عزم دالم تو شریک ہے آپ گل میں ہیں          ہزار طرح کے درد ایک سیر و ملین ہیں</p>	<p>۱۳۲۱          تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ          دین کھلا جوارج تسمیہ تسمیہ تسمیہ          بیان سطر قرآن عیان تسمیہ تسمیہ          تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ</p>	<p>۱۳۲۲          کہا کہ آہ بسرا ہمیں زوکیات کرے          وہ تیرگی ہو کہ ظلمات کو بھی مات کرے</p>
<p>۱۳۲۳          چرخ کند بعد کرد فرمود ایستادن          روانه جانب نذران افطار ایستادن          سواری در دست دین توجو یکایک ایستادن          ملازمین به چادر نظارت بجای ایستادن</p>	<p>۱۳۲۴          تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ          دین کھلا جوارج تسمیہ تسمیہ تسمیہ          بیان سطر قرآن عیان تسمیہ تسمیہ          تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ تسمیہ</p>	<p>۱۳۲۵          چرخ کند بعد کرد فرمود ایستادن          روانه جانب نذران افطار ایستادن          سواری در دست دین توجو یکایک ایستادن          ملازمین به چادر نظارت بجای ایستادن</p>
<p>۱۳۲۶          تعب میں آٹھ پہر جان پر فی دیکھی          یہ آج بعد کئی دن کے روشنی دیکھی</p>	<p>۱۳۲۷          حسین کا یہ رنگ نہ ہو آل کسی ہو          اسے اسیر کرے یہ مجال کسی ہو</p>	<p>۱۳۲۸          نہ حال زار فقط باعث اسف تھا          ٹھہرے غور سے دیکھا تو رشک اسف تھا</p>

<p>۱۳۴ قدیم تو ازین پیران کجاست نگاه مندی از سر پیران کجاست مساجد و گنبد کما شکر چه جای از ز قفس بل گنبد کجاست</p>	<p>۱۳۵ یکسکه پیر تو چه بونی بر دالم کما که در پیران کجاست کما که کجاست کما که کجاست خدا ی عالم دانا کما کجاست</p>	<p>۱۳۶ تو سیده ای او مال من کجاست خدا کما که کجاست کما که کجاست کما که کجاست</p>
<p>۱۳۷ یه قید کما سپهر و سفت چه کجاست گلایه پیران کما و دار و قفس</p>	<p>۱۳۸ بهر هوا قفا جو دل من غبار شد یه کفر تباه کما یقین عداوت</p>	<p>۱۳۹ جگر فگار کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>
<p>۱۳۹ یاد تو چینی من کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>	<p>۱۴۰ کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>	<p>۱۴۱ کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>
<p>۱۴۲ در پیش پریشاند یه سختیان و کما یه باطن سرچشمه و کما کما</p>	<p>۱۴۳ خدا کما کما کما کما کما ایر شام کما کما کما کما</p>	<p>۱۴۴ کما کما کما کما کما کما ان کما کما کما کما کما</p>
<p>۱۴۴ کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>	<p>۱۴۵ کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>	<p>۱۴۶ کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>
<p>۱۴۷ یه ناتوان یه غم آه کما کما و کما کما کما کما کما کما</p>	<p>۱۴۸ مطیع حکم خدا کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>	<p>۱۴۹ و کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>

[illegible]

<p>۱۵۱ نہ کوئی صفت نہ کبریا کی نہین نہ عبادت کو غیب میں جو فضل ہے وہ علی بن ابی طالب خدا کے حکم کو چھوٹے کوئی تو جابوہم</p>	<p>۱۵۲ بظلال کھڑکھڑاتے آج ہیں گاہ کہا جاتے ہیں آگاہ ہو وہ بکراہ وہ بولیں گے جاب حسین کے بھی بکراہ کہا امام حسین وہ دلبر رسول اللہ</p>	<p>۱۵۳ ہر ایک صفحہ غم سو گئے افریقان سوزنا دھن آٹھیں بندیاں ناوان تو حسین دشتی کی طہین ہوئے روان وہ شوق میں آئی کی سیانہ جہان</p>
<p>۱۵۴ ہزار عید گرفتار درد و محنت ہو غصہ ہے ہر کہ جو مجبور کی عبادت ہو</p>	<p>۱۵۵ مطیع سرور گروں مہون میں بھی حسین ابن علی کا غلام ہوں میں بھی</p>	<p>۱۵۶ ہر اک کو با سر عیان زمین پر دیکھا چھپے یا لوشہ چہ رونکو کو توہ گرد دیکھا</p>
<p>۱۵۷ نہ کبریا جو دندہ نہ نہ کدوہ جگر نہ کبریا جو نہان نہ فحشی و اندر نہین جو نہان نہ فحشی و اندر ہو آواز و سپہ و سپہ و سپہ</p>	<p>۱۵۸ ہر ایک رتبہ جو بیانتہ امام ہے کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا</p>	<p>۱۵۹ ہر ایک رتبہ جو بیانتہ امام ہے کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا</p>
<p>۱۶۰ بہشت زمان تو بہت آتش کا کر تہمین یہ سب بات پروردگار کر تہمین</p>	<p>۱۶۱ وہا جو اب کہ رہتا ہوں بک دہر میں بہرا ہوں ان کے قدم و درون کی گہر میں</p>	<p>۱۶۲ گذر گئے کئی دن شمع نہ بھانے میں رہی تہ تاب تو آئی ہوں قید خانے میں</p>
<p>۱۶۳ ہر ایک رتبہ جو بیانتہ امام ہے کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا</p>	<p>۱۶۴ ہر ایک رتبہ جو بیانتہ امام ہے کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا</p>	<p>۱۶۵ ہر ایک رتبہ جو بیانتہ امام ہے کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا کہا جاتے ہیں کہ کاربہ نہ ہو گیا</p>
<p>۱۶۶ یہ معرفت یہ لیاقت جو ہر آدمی ہے کسی امام کی صحبت ضرور پائی ہے</p>	<p>۱۶۷ عیان یہ بات معلوم فاضل عام کو ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ امام کو ہے</p>	<p>۱۶۸ کیا اسیر بھی اور اسیر ہضائیں بھی سردن کے غصہ چھپیں نہیں دامن بھی</p>

<p>۱۹۱ خداوند کی ہر چیز میں جلال اس کے لئے نہایت کامیاب ہے جو ہر حال میں ہر چیز میں اگرچہ حق و باطل ہو غیب کی ہر بات جواب ہے کیا کہ میں ہر وقت منتظر ہوں</p>	<p>۱۹۲ تو نے مجھے جو کچھ شایب و فحش سے نہیں بچا ہے کیا انکار نام کی چیز وہ بولی آسمان کی آواز کی ہر بات خداوند کی ہر بات میں ہر وقت منتظر ہوں</p>	<p>۱۹۳ تو نے مجھے جان میں غیور و دلیر کیوں نہ دین میں تیرا کتنا جلال لوہو بہا تھا نقوش میں تیرا کتنا جلال مگر تیرا جلال تھا جی میں ہر وقت منتظر ہوں</p>
<p>۱۹۴ ہٹاؤ بانوں کو چہرہ و تن کبریا کے لیے خوش کیوں ہو کہ وہاں کچھ خدا کے لیے</p>	<p>۱۹۵ ہر چیز میں کی تخت جگر تیرا کی ہر بات نواسی احمد مختار سے رسول کی ہر بات</p>	<p>۱۹۶ کیوں نہ کی ہر بات میں ہر بات کہ ایک لاش تو جاتی تھی ایک کی تھی</p>
<p>۱۹۷ کہا ہے باوجود غیب و سرور و حال بیان کیا کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں بر اہل عالم مکان تو ہر حال میں ہر چیز میں لیکن ہر چیز میں ہر چیز میں ہر چیز میں</p>	<p>۱۹۸ کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں نصیحتیں کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں تیرا جی میں ہر چیز میں ہر چیز میں</p>	<p>۱۹۹ کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں</p>
<p>۲۰۰ زیادہ اس میں کئی وقت میں ہر چیز میں برہنہ سر سر بازار پھر چکے ہر چیز میں</p>	<p>۲۰۱ تیرے دینے میں ہر چیز میں ہر چیز میں ہر ایک میں ہر چیز میں ہر چیز میں</p>	<p>۲۰۲ تیرے دینے میں ہر چیز میں ہر چیز میں کہ سرستان پر کھا جسم پا کمال کیا</p>
<p>۲۰۳ کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں</p>	<p>۲۰۴ کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں</p>	<p>۲۰۵ کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں کہا ہے کہ میں ہر حال میں ہر چیز میں</p>
<p>۲۰۶ قدم سے آنکھ ہوتی دور باندھیں سے حضور کتنی مشابہ میں میری بانی سے</p>	<p>۲۰۷ برائے دین میں ہر چیز میں ہر چیز میں یگانے سب کے بھائی میرے چہرے ہر چیز میں</p>	<p>۲۰۸ کیا یہ سب میں ہر چیز میں ہر چیز میں تیرا یہ نہیں کہ بگٹ کے دم کا کتنا ہے</p>



<p><b>مسلم</b> وادیہ کو صبر و صبر و صبر کراپاٹ کے چاکین حضرت چھاپاؤں کو بیک اور بیک منجھان کو بیک بیک</p>	<p><b>مسلم</b> نور احمد کا باور میں لبا بیک بیک بیک زمین بیک بیک بیک سیر بیک بیک بیک</p>	<p><b>مسلم</b> کلی کمال بیک بیک کو بیک بیک بیک رام وقت کو بیک بیک رام وقت کو بیک بیک</p>
<p>دریگانہ دریائے جمح البحرین بحون طیبہ گریٹ بلا امام حسین</p>	<p>فراق میں بیک بیک سکینہ فری مشور کو بیک بیک گدا کو حاجت اظہار دعا بھی نہیں</p>	<p>کرم عالم مافی الضمیر سے تو ہی گدا کو حاجت اظہار دعا بھی نہیں</p>
<p><b>مسلم</b> کلی عظم لیکن نہ ساجد چاکری بیک بیک بیک کلیا نہ بیک بیک بیک قاریا بیک بیک بیک</p>	<p><b>مسلم</b> و حیدر بیک بیک بیک چاکری بیک بیک بیک چاکری بیک بیک بیک چاکری بیک بیک بیک</p>	<p><b>مسلم</b> سندھ کو بیک بیک بیک کلی بیک بیک بیک کلی بیک بیک بیک کلی بیک بیک بیک</p>
<p>بہن حسین کی اور نبیہ خیم رب ہو ارے میں سے کئی تم تیار و تیار ہو</p>	<p>نہیں چوہ کے ہاتھوں چیراں درکری پڑھائی مجھے بھی ہر یا سیکری درکری</p>	<p>و لکھ آئی ہی ہے طالب کریم نے دی ہزار شکر میں شرمندہ دعا بھی نہیں</p>
<p><b>مسلم</b> کلی بیک بیک بیک کلی بیک بیک بیک کلی بیک بیک بیک کلی بیک بیک بیک</p>	<p><b>مسلم</b> فقیر عالم بیک بیک چاکری بیک بیک بیک چاکری بیک بیک بیک چاکری بیک بیک بیک</p>	<p><b>مسلم</b> کلی بیک بیک بیک کلی بیک بیک بیک کلی بیک بیک بیک کلی بیک بیک بیک</p>
<p>مسافرت میں جہان سے گزر گئے آقا تباہ ہم کو کیا آپ مر گئے آقا</p>	<p>نوائے شہب کی ہوس کردن کیونکر تقابل ابر بھی جسکے نہیں ہو ابھی نہیں</p>	<p>تمام شد</p>

# نام ہندوستان میں شیون کا خزانہ ہی کا رخا

سرت سید عبدالحسین تاجرتب اثنا عشری لکھنؤ سردار باغ  
(من مالک انیس با نوزد جہ عبدالحسین)

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
ترجمہ مرثیہ اسے	مجموعہ مرثیہ اسے	اشک عم ہسین چھوٹے	ترجمہ اردو جلاۃ الدین	ترجمہ اردو جلاۃ الدین
بازار شیر صاحب	مونس صاحب کی	چھوٹے مرثیہ سونووانی	سوانح عمری چارہ ہفتہ	سوانح عمری چارہ ہفتہ
موم جلد سوم و تہتم	چھ جلدین اول تا ششم	کے چھپے مین	تاریخ الانبیاء و جلد سوم	تاریخ الانبیاء و جلد سوم
بارم و ششم ہفتہ	قیامت فی جلد	انتخاب المراسی	کتب کلام منظرہ	کتب کلام منظرہ
موم و تہتم و ششم	یادگار بزم غم جلد دوم	بے نقطہ و مراسی	نور ایمان اردو دو	نور ایمان اردو دو
موم و تہتم و ششم	مرثیہ ہائے امین جلد	بزم مائت شعرائے نامی	طالب علم لکھا سباحہ	طالب علم لکھا سباحہ
موم و تہتم و ششم	برائین غم جلد اول	وگراہی کے سلاطین کا	تصویر غالب مغلوب	تصویر غالب مغلوب
موم و تہتم و ششم	نعتی صاحب موم	دیوان فصاحت عنوان	واقعہ خلافت حضرت علی	واقعہ خلافت حضرت علی
موم و تہتم و ششم	ایضا جلد سوم	سلام میر مونس صاحب	اکتافیات اردو	اکتافیات اردو
موم و تہتم و ششم	حیات خورشید مرثیہ رضا صاحب	کتب مصائب حدیث	احسن الدلائل فی	احسن الدلائل فی
موم و تہتم و ششم	جلو خورشید	ترجمہ اردو مقتل ابی	جواب ابی	جواب ابی
موم و تہتم و ششم	گلزار غم میر عشق صاحب	عین البکاء	نبوت شہادت اردو	نبوت شہادت اردو
موم و تہتم و ششم	برمان غم جلد دوم جلد	ذائقہ مائت موم	دلیل الحقائق اردو	دلیل الحقائق اردو
موم و تہتم و ششم	میر عشق صاحب موم	چہل مجلس نظم و نثر	افہام المحارین	افہام المحارین
موم و تہتم و ششم	مرثیہ دیگر صاحب موم	دن مجلس نظم و نثر	کشف الدجج جواب	کشف الدجج جواب
موم و تہتم و ششم	جلد اول تا سوم فی جلد	دوازده مجلس اردو	اسرار الہدی	اسرار الہدی
موم و تہتم و ششم	مرثیہ میر ضحیم صاحب	کتب تواریخ	تفتہ النواہم	تفتہ النواہم
موم و تہتم و ششم	مرثیہ اولیں صاحب	جلد دوم ترجمہ و تالیف	جناب محمد صاحب	جناب محمد صاحب

نقل خط عالی جناب نواب ضیفم جنگ بہادر دام اقبالہ از حیدر آباد دکن۔  
عالیجناب مولوی سید عبد الحمید صاحب تاجرتب لکھنؤ دام افاد اکرم۔

تسلیم بعد انتقال جناب سید ہادی صاحب وحید مرحوم کے جناب سید محمد علی صاحب قلم السرم  
مرحوم و مغفور کلم فرزند حیدر بن نہایت درجہ مفوم و بے عا اس و بے صبر ہو گئے لکھنؤ سے میرے پاس  
بیگن ملی اسٹیمٹ میں مع فرزند کو چاک بنے صاحب و بزرگان سید عابد صاحب غیرۃ اللہ لکھنؤ  
اور فرمائے گئے کہ ہادی وحید نے انتقال کیا اب اسکے غم میں میری زندگی محال ہے میں آپ کو اپنا حیدر  
کرنے کیلئے آیا ہوں یہ فرما کر ایک مسند بھائی اور اپنی اولاد کو طلب فرما کے ارشاد کیا کہ میں انکو اپنا حیدر  
کرتا ہوں کہ اب میرے شاگردوں میں اور اولاد میں ان سے بہتر کوئی نہیں ہے میری اولاد کو اور حیدر شاگردوں  
کو لازم ہے کہ ان سے اصلاح لیں کہ میرے درجہ پر پہنچ چکے ہیں فرما کر ٹھیکوٹے ہاتھوں سے مسند پر بٹھایا میں نے  
نذر گزرائی اپنا کلام عطا فرمایا اور لکھنؤ تشریف لگے اس امر سے تمام اولاد میر صاحب قبلہ واقف ہے۔

لہذا میں کلام جناب میرالنس صاحب قلم مرحوم اور کلام جناب میر وحید صاحب مرحوم اور خاص اپنا کلام آپ  
حیدر تاجون آپ طبع فرما دیجئے دوسرے شخص کو اسکے طبع کی اجازت نہیں ہے اگر چہ میں گئے نفع کے عوض  
نقصان اٹھانے کے قطع راہ ضیفم جنگ از حیدر آباد دکن المرقوم ۱۲ محرم ۱۲۷۵ھ

مطابق ۱۲ جولائی ۱۹۲۶ء

خطہ تاریخ طبع ریحان غم جلد اول ریختہ کلک گہر سلک امیر کبیر پریس با تو قیر معدن ذہانت و فرہنگ  
نواب ضیفم جنگ دام اقبالہ

مرغوب جہان شہ شہید بادا در مرد و جہان سعید بادا  
ابن مرثیہ باد حیدر فرمودا در فردا زل منیر بادا  
سائنس ضیفم گفت مقبول د ریحان غم و حیدر بادا

۱۲۷۵ھ

اطلاع

دلی رائٹس جلد کا محفوظ ہے کوئی صاحب بغیر اجازت احم کے چھاپنے کا قصد نکرین فقط سید عبد الحمید صاحب  
لکھنؤ نگاہ سرور باغ مورخہ یکم نومبر ۱۹۲۶ء

